مصنف
حکیم
عبدالعزیز تبسم

شائع کردہ مکتبہ العزیز دواخانہ کالونی نمبر 3 گلی نمبر 1 خانیوال

(جراثیم) پیدا ہوتے ہیں۔ اس سے صاف عیاں ہے کہ جراثیم بذاتِ خود کوئی مرض نہیں۔ لہٰذا اصل مرض سبب ہے۔ اور اسی کو دور کرنا درست علاج ہے۔ اس تحقیق کے نتیجہ میں یہ بات کہنے میں کوئی مذائقہ نہ ہوگا کہ اصولِ مغربی جراثیم کا خاتمہ قطعی غلط ہے۔ کیونکہ جب اصل سبب کا علاج ہوتا ہے تو جراثیم خود بخود مر جاتے ہیں۔ اور قانونِ فطرت کے مطابق جراثیم پیدا کیئے جا سکتے ہیں۔

طب ہومیو پیتھی اور تجدید طب میں موازنہ

اب ہم بفضلِ خدا ہومیو پیتھی کے اصولِ علاج اور انکے امراض سے متعلق نظریہ مفرد اعضاء میں سمو کر دکھاتے ہیں۔ جیسا کہ ہومیو پیتھی روح کو مانتی ہے۔ اور طبِ یونانی و نظریہ مفرد اعضاء (تجدید طب) بھی روح کو مانتے ہیں جو کہ تین ہیں۔

۱۔ روحِ نفسانی جو کہ دماغ و اعصاب سے تعلق رکھتی ہے۔

۲۔ روحِ حیوانی جو کہ قلب و عضلات سے تعلق رکھتی ہے۔

۳۔ روحِ طبعی یہ جگر و غدد سے تعلق رکھتی ہے۔

اب نظریہ مفرد اعضاء کی نظر میں ہومیو پیتھی کے تین اہم امراض یہ ہیں۔

۱۔ سفلس (آتشک) ۲۔ سائیکوسس (بواسیر) ۳۔ سورا (سوزاک) گویا یہ تین زہریں ہیں۔ تشریح (۱) اگر سفلس کی علامات میں بلغم و رقیق رطوبات کا اخراج ضعف قلب یعنی دل کا ڈوبنا۔ زکام۔ دست۔ قے۔ کثرتِ پیشاب۔ شوگر اور جریان وغیرہ ہیں۔ تو نظریہ مفرد اعضاء نے بھی اِن علامات کا خالق و مالک دماغ و اعصاب کو قرار دیا ہے۔ مقصد مندرجہ بالا تمام علامات دماغ و اعصاب کی تحریک سے پیدا ہوتی ہیں۔ لہٰذا تجدید طب نے سسٹم سے نجات دلا کر علاج کے لئے سیدھا راستہ ہموار کر دیا ہے۔

۲۔ سائیکوسس (بواسیری زہر و تیزابیت) اس کی علامات میں خشکی کی زیادتی۔ ریاح شکم قبض۔ بے خوابی۔ بواسیر۔ احتلام۔ مالیخولیا۔ کینسر و سرطان۔ بلڈ یوریا۔ بلڈ پریشر ہائی (افزایا)۔ گینگرین۔ گرٹھ قسم کے اور کیل دار پھوڑے۔ بدن و چہرہ کا سیاہ ہونا۔ پاخانہ و قارورہ سیاہ رنگ کا آنا۔ مرض قابوس۔ خواب میں سیاہ رنگ کی چیزیں دیکھنا۔ یہ جملہ علامات قلب و عضلات کی مشینی و کیمیاوی تحریک کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔ اور آہستہ آہستہ نمودار ہونے لگتی ہیں۔

۳۔ سورا (سوزاک کی زہر) اس کی علامات میں قارورہ میں زردی اور جلن کا ہونا۔ پیشاب قطرہ قطرہ آنا۔ تقطیر البول۔ صفراوی یرقان۔ سوء القنیہ۔ بدن و چہرہ کا رنگ زرد ہونا۔ سینہ کی جلن۔ سوزاک۔ پیٹ میں لٹی و مروڑ کا ہونا۔ پیچش خونی۔ آلہ تناسل پیماز خم ہونا۔ قرحہ کا ہونا۔ خون میں لیسدار پیپ کا اخراج۔ عسر طمث۔ تنگی حیض سوزش۔ خبیثۃ الرحم۔ رحم کا منہ فراخ ہونا۔ یہ سب علامات جگر و غدد کی تحریک (تیزی) کے نتیجہ میں نمودار ہوتی ہیں۔

جملہ علامات جگر کی مشینی و کیمیاوی تحریک سے آہستہ آہستہ ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے ہر علامت مفرد عضو کے مطابق پیدا ہوتی ہے۔ اسلئے نظریہ مفرد اعضاء ایک حقیقت اور کسوٹی ہے۔ لہٰذا اس کے ذریعے دنیا کے ہر علم و فن میں اصلاح (تجدید) کی جا سکتی ہے۔ اسمیں خاص خوبی جو ہے وہ یہ ہے کہ نظریہ کا طبیب جملہ تمام علامات کو کسی ایک مرکز کے تحت یا مفرد عضو سے جوڑے گا۔ اور خود دوا دیگا وہ ایک ہی وقت میں کسی ایک مفرد عضو کو متحرک کرے گا۔ یہ معالج دوا کی مقدار میں تو کمی و بیشی کر سکتا ہے۔ لیکن دوا کو مختلف مزاجوں میں نہیں دے گا۔ جس سے وہ بے خطا اور یقینی علاج کر سکتا ہے۔

اشاعت سوئم ______ جنوری 2005ء

تعداد ______ 1000

ناشر ______ حکیم محمد ظفر اقبال و صاحبزادہ حکیم جاوید الحسن

کتابت ______ شبیر احمد سندھو (خانیوال)

قیمت ______ 300/=

مطبع ______ شیخ زاہد علی پرنٹنگ پریس خانیوال

مکتبۃ العزیز یونانی دواخانہ

نزد مکی مسجد گلی نمبر ا کالونی نمبر ۳

خانیوال شہر

فہرست

صابر کے ترجماں ہیں عبدالعزیز صاحب

نتیجۂ فکر: محترمہ نجمی صاحبہ

حکمت کے راز داں ہیں عبد العزیز صاحب
دنیائے طب کے رازی وہ باعمل نمازی
وہ بوعلی ہیں سینا اجمل کا ہیں قرینہ
لاکھوں میں منفرد ہیں وہ طبیب مستند ہیں
قانونِ مفرد اعضاء اس عہد کا تقاضا!
صابر کا نظریہ ہے کچھ اپنا زاویہ ہے!
تشخیص بالیقیں ہے تجویز بہترین ہے
دنیائے طب کے عقدے آسان کر کے لکھے
گشتہ بنا ناپل میں ثابت کیا عمل میں!
وہ رسول کا کرم ہیں وہ سب کے محترم ہیں
کلیوں کا وہ تبسم پھولوں سا وہ تکلم!
درویش صورت انساں حکمت کا ہیں دبستاں
ایثار میں مثالی، انداز میں ہے بلالیؓ
طب جدید بھی طب قدیم پرکھی!
وہ اپنی دھن میں یکتا عزم و عمل سراپا
حق بات ان کا شیوہ انسان یا فرشتہ
جو کچھ تھا دل کے اندر ظاہر کیا وہ سب پر
تعظیم ہم پہ واجب ممنون ان کے ہم سب

دھرتی پہ آسماں ہیں عبد العزیز صاحب
عظمت کی داستاں ہیں عبد العزیز صاحب
صابر کے ترجماں ہیں عبد العزیز صاحب
استادِ ہر زماں ہیں عبد العزیز صاحب
دوراں کے پاسباں ہیں عبد العزیز صاحب
رنگوں کی کہکشاں ہیں عبد العزیز صاحب
فطرت کے ہم زباں ہیں عبد العزیز صاحب
قدرت کا ارمغاں ہیں عبد العزیز صاحب
تحقیق کا جہاں ہیں عبد العزیز صاحب
اک سچے مسلماں ہیں عبد العزیز صاحب
تزئین گلستاں ہیں عبد العزیز صاحب
کہ بہارِ جاوداں ہیں عبد العزیز صاحب
وہ صبح کی اذاں ہیں عبد العزیز صاحب
دونوں کے قدرداں ہیں عبد العزیز صاحب
اس عمر میں جواں ہیں عبد العزیز صاحب
سچائی کا نشاں ہیں عبد العزیز صاحب
شفقت کا سائباں ہیں عبد العزیز صاحب
سالارِ کارواں ہیں عبد العزیز صاحب

وہ طبیب بے بدل ہیں وہ حکیم ہیں یگانہ
نجمی کے ساتھ ان کا ہے معترف زمانہ

۲۴ نومبر ۹۳ء

ممنون

"ربّ العزّت کا جتنا بھی شکر ادا کروں بہت کم ہے"

اطباء کرام و ڈاکٹر حضرات اور عوام کے طبی شعبوں کی جتنی بھی داد دوں ناکافی ہے، چونکہ دونوں کتب کی بے مثال کامیابی اللہ کے بے پایاں کرم کے بعد حکماء و ڈاکٹر حضرات اور عوام کے طبی شعور کا منہ بولتا ثبوت ہے، جنہوں نے قلیل عرصہ میں ثابت کر دیا کہ اگر ان کے پاس آپشن موجود ہو تو وہ بہتر چیزوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ سچی بات تو یہ ہے کہ جناب حکیم غلام رسول بھٹہ صاحب صدر تحریک تجدید طب پاکستان اور دیگر ساتھیوں کو میری شبانہ روز محنت دیکھ کر کامیابی کا یقین تو تھا لیکن مجھے ایسی حیران کن کامیابی کا گمان تک نہ تھا۔

الحمدللہ، یہ کتب کا سرمایہ دکھی بنی نوع انسانیت اور ملک و قوم کی خدمت کے لئے ہے اور ہم بفضلِ خدا عوام الناس کی بھلائی کے لئے ہمہ وقت حاضر ہیں۔ ہمیں ہر وقت آپ کے تعاون کی ضرورت ہے۔ اب تیسری کتاب "دستورِ مطب" عرف معمولات عزیز آپ کے ہاتھوں میں ہے، بفضلِ خدا یہ کتاب پاکستان کے کروڑوں عوام کی محرومیوں اور دکھوں کے ازالہ اور ان کے پرامید خوابوں وامنگوں کی حقیقی ترجمان ہو گی۔ (انشاءاللہ)

دونوں کتب بیاضِ عزیز و مجرباتِ عزیز نے ملک بھر میں پہلے ہی حکمت کی روایت قائم کر کے سنی سنائی غیر معیاری کتب کی چھٹی کرا دی ہے اور ان

کی موجودگی میں دوسری کتب کی ضرورت نہیں رہتی۔

لہذا۔ آج یہ تیسری کتاب جو کہ منظرِ عام پر آ کر آپ کے ہاتھوں میں متعارف ہونے کا اعزاز حاصل کر رہی ہے، یہ کتاب جناب حکیم غلام رسول بھٹہ صاحب منڈی بہاؤالدین اور دیگر بہت سے نامور اطباء اکرام کے اصرار کرنے پر لکھی گئی ہے۔ ان کا یہ فرمان تھا کہ اب ایک ایسی کتاب جو کہ تجدید طب کے مطابق لکھی جائے جو کہ طب کے کالجوں کے نصاب میں شامل کی جائے اور بیک وقت اناٹومی و فزیالوجی کا بھی کام دے۔ اللہ کے فضل سے یہ کتاب جملہ خوبیوں سے آراستہ و پیراستہ ہے۔ سب سے بڑی خوبی تو یہ ہے کہ اس میں ان لاعلاج امراض کا مفصل بیان دیا گیا ہے جو کہ دیگر کتب میں نہیں ہے۔ انسانی بدن کے تمام امراض اور بدن کے ہر حصہ کا مفصل بیان کرنے کے علاوہ امراض کی ابتدا سَر سے شروع کر کے پاؤں پہ اختتام کیا گیا ہے۔ اور امراض کی تشریح کچھ اس طرح ہے
(۱) ماہیت مرض (۲) اسباب مرض (۳) علاماتِ مرض (۴) علاج بالغذا (۵) علاج بالدواء علاج کلی، اس طرح ہر مرض کی صحیح تشخیص اور یقینی و بے خطا علاج کیا جا سکتا ہے، شک و شبہ کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ اس لئے کتاب کا طلباء و طالبات کے لئے، طبی کالجوں کے نصاب میں شامل ہونا اشد ضروری ہے۔ ان کے لیے مشعل راہ و مینارہ نور ثابت ہوگی۔ اور دیگر اطباء اکرام کو خضر کا کام دے گی۔

لہذا بیاضِ عزیزیہ، مجربات عزیزیہ اور دستور علاج عرف معمولات عزیزیہ پڑھنے والے حکماء و ڈاکٹر صاحبان و نئے قارئین کی ٹرائیکا مل جل کر تجدید

طب کا نیا باب تخلیق کرنے میں مدد ملے گی۔ انشاء اللہ

آپ کی دعاؤں و نیک تمناؤں کے طالب

حکیم عبدالعزیز تبسم
پتہ:۔ العزیز انٹرنیشنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف تجدید طب پاکستان رجسٹرڈ
نزد مکی مسجد گلی نمبر ۱ کالونی نمبر ۳ خانیوال فون نمبر: ۵۱۸۳۲(۰۶۹۲)

کتاب ہذا دستور علاج کا جناب حکیم رحمت اللہ ملک صاحب احمدے والا ضلع سرگودھا نے پندرہ دن متواتر مطالعہ کیا اور اپنے تاثرات یوں بیان کئے ہیں۔

کہ جناب حکیم عبدالعزیز تبسم صاحب۔ السلام علیکم! میں گھر بخریت پہنچ گیا ہوں۔ آپ کی مہمان نوازی کا بہت مشکور ہوں، مطالعہ سے میری معلومات میں از حد اضافہ ہوا۔ طب قدیم و تجدید طب کی بے شمار کتب دیکھیں مگر آپ کی دستور علاج کے سامنے ہیچ ہیں۔ کتاب کیا ہے۔ ملک و قوم کے لئے ایک نایاب تحفہ ہے۔

جس طریقہ انداز میں فلسفہ علم امراض کی یقینی تشخیص اور ان کا کامیاب علاج کرنے کا طریقہ علاج اور لاعلاج امراض پر مفصل تشریح جو پیرہوش کی گئی ہے دیگر کسی کتاب میں نہ ہے۔ مزید برآں علمِ طب کے رموز و نکات اور سر سے لے کر پاؤں تک بدن کے ہر حصے و نظام کے امراض کی بمطابق نظریہ مفرد اعضاء مفصل روشنی ڈالی ہے۔

علاوہ ازیں دوران علاج بعض امراض میں حکماء کو جو پیچیدگیاں در پیش آتی تھیں۔ ان کے ازالہ کے لئے ایک جامع باب بیان کیا گیا ہے لہذا اس طریقہ انداز بیان کی کوئی کتاب آج تک میری نظر سے نہیں گزری اور نہ ہی ایسی کوئی کتاب موجود ہے کیونکہ اس میں ہر مشکل سے مشکل نقطہ کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس لئے میں تمام اطباء کرام سے التماس کرتا ہوں کہ وہ اس سے بھرپور استفادہ حاصل کریں۔

لہذا اس کتاب کا پاکستان کے ہر طبیہ کالج میں ہونا ضروری ہے اور طب کے طلباء و طالبات کے لئے راہنما و مینارہ نور ثابت ہوگی۔

لہذا ہم جناب حکیم رحمت اللہ اور جناب حکیم غلام رسول بھٹہ صاحب منڈی بہاؤالدین کے نام ——— نیز ———

اپنے صاحبِ علم دوستوں۔ معالجین قانونِ مفرد اعضاء اور ہر نام لیوائے تحریک تجدید طب رجسٹرڈ پاکستان کے نام نامی و اسم گرامی معنون کرتے ہیں۔

خادمِ فن
حکیم عبدالعزیز تبسم
حکیم محمد جاوید الحسن و
حکیم محمد ظفر اقبال
(کالونی نمبر ۳ خانیوال)

مقدمہ

تعریفِ مرض: بعض حکماء کا کہنا ہے کہ مرض بدن کی اس حالت کا نام ہے جب بدن کے اعضاء اور مجاری راستے اپنے افعال صحیح طور پر سرانجام نہ دیں مگر تجدید طب میں مفرد اعضاء (دل، دماغ، جگر) جنہیں اعضاء رئیسہ بھی کہتے ہیں جو کہ خود کار فطری اعضاء ہیں ان کے فعل میں کمی و بیشی کا نام مرض قرار دیا جاتا ہے۔ چونکہ تینوں اعضاء کا فعل ایک ہی وقت میں ایک جیسا نہیں ہوتا بلکہ اگر ایک عضو میں تحریک ہے تو اس سے پچھلے عضو میں تحلیل ہوگی اور اس سے اگلے عضو میں تسکین ہوگی اسی طرح بدن میں علامات بھی تین طرح کی ہوں گی اسی وجہ سے بعض مریض متضاد علامات بیان کرتے ہیں۔ بہرحال تحریک والے عضو کو مریض قرار دیا جاتا ہے اور علاج کے لئے تسکین والے مقام پر تحریک پیدا کی جاتی ہے، تجدید طب میں کسی علامات کو مرض قرار نہیں دیا جا سکتا۔

تعینِ افعال: جسم کے مشینی افعال سے مراد مفرد اعضاء (انسجہ) کے افعال پر غور کرنا، تا کہ ان کے افعال میں جو کمی و بیشی اور ضعف پیدا ہوتا ہے وہ حالتیں زیر غور ہیں۔

کیمیائی اثرات: بدن میں کیمیائی اثرات معلوم کرنے کے لئے اخلاط و کیفیات کے ساتھ خون کی مخصوص حرارت، خون میں رطوبت کی کمی بیشی اور ان کا گرنا اور جذب ہونا اور تغیرات کا جاننا اشد ضروری ہے تا کہ مشینی افعال کے ساتھ کیمیاوی اثرات کے توازن کا اندازہ ہو سکے۔

مفرد اعضاء: یہ تعداد میں تین ہیں، دل، دماغ، جگر، مگر ان کے افعال جدا جدا ہیں چوتھا عضو شریف طحال ہے جو کہ غدد جاذبہ کا مرکز ہے، یہ قانون قدرت کے مطابق اعصابی تحریک میں بلغمی رطوبات "سفید دانہ ہائے خون" وائٹ سیل کو جذب

کرتی ہے۔ جو رطوبت اس کی اپنی ضرورت سے بچ جاتی ہے اس میں ترشی و تیزابیت پیدا کر کے دورانِ خون میں شامل کر دیتی ہے۔

عضلاتی تحریک میں طحال جمع شدہ رطوبات کا اخراج کرتی ہے گویا اس سے ثابت ہوا کہ طحال بذاتِ خود کوئی فعل سرانجام نہیں دیتا بلکہ اعصاب اور عضلات کے تحت کام کرتی ہے اس لئے ایک خدمت گزار (ماتحت) عضو کو اعضائے رئیسہ کے برابر درجہ دینا انتہائی ہٹ دھرمی اور علم البدن سے لاعلمی کا بین ثبوت ہے،

تجدید طب نظریہ مفرد اعضاء تین اعضاء دل، دماغ، جگر پر مصدق ہے ان کو حیاتی اعضاء بھی کہتے ہیں جن کے عمل سے زندگی قائم و دائم ہے۔

قانون مفرد اعضاء کیفیات اور افعال

نمبر ۱۔ خشکی سے تحریک پیدا ہوتی ہے، نمبر ۲۔ گرمی سے تحلیل پیدا ہوتی ہے نمبر ۳۔ تری سے تسکین پیدا ہوتی ہے۔ چوتھا کوئی فعل نہیں ہوتا۔ دورانِ خون کے مطابق جس مقام پر تحریک ہوگی اس سے پچھلے مقام پر تحلیل اور اگلے مقام پر تسکین ہوگی۔ علاج کرنے کے لئے تسکین والی جگہ پر تحریک پیدا کرنا ہوگی یہ قدرتی و فطرتی اصولی علاج ہے۔

عبدالعزیز

ستمبر ۱۹۹۳ء

نظریہ مفرد اعضاء کے علم کی تعریف

یہ وہ علم ہے جس سے بدن کے مفرد اعضاء کے طبعی اور غیر طبعی فعل کا پتہ چلتا ہے۔

مرض۔ تعریف مرض: مرض اس حالت کا نام ہے جب مفرد اعضاء کے فعل میں اعتدال نہ رہے۔ یعنی ان میں افراط و تفریط اور ضعف پایا جائے (تحریک۔ تسکین۔ تحلیل)

حقیقت علامات: یہ وہ علامات ہوتی ہیں (خشکی۔ سردی۔ گرمی) جن سے حالت صحت و حالت مرض کا پتہ چلتا ہے چونکہ علامات کسی مفرد عضو کی خرابی پر مخصوص دلائل پیش کرتی ہیں۔ بدن میں ایک ہی وقت میں تین قسم کی علامات تحریک۔ تسکین۔ تحلیل (خشکی۔ سردی۔ گرمی) موجود ہوتی ہیں۔ جنکا جاننا طبیب کے لئے اشد ضروری ہے۔

تعریف تحریک: بدن کے کسی مفرد عضو میں کاربن و ریاح اور خشکی کی زیادتی ہو جائے اور طبعی حرارت کی کمی ہو جائے۔ اس کا نام تحریک ہے۔ لیکن جب مفرد عضو اپنی طبعی حرارت حاصل کرنا چاہتا ہے تو پہلے مقام عضو میں خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ جس وجہ سے اس کا فعل تیز ہو جاتا ہے۔ مقامی طور پر مفرد عضو میں پہلے سوزش، درد اور ورم اس کے بعد بخار ہونے لگتا ہے۔ اور بدن کے دیگر حصوں میں بھی اس کی علامات موجود ہوتی ہیں۔ مثلاً جب جگر میں سوزش (تحریک) پیدا ہوتی ہے تو تمام نظام غدد میں اس کا اثر نمایاں ہوتا ہے خاص کر غدد امعاء پر اثر نمودار ہوتا ہے۔ مقعد صفرا کی زیادتی سے آنتوں میں جلن۔ مروڑ۔ پیٹ میں تناؤ پایا جاتا ہے۔ پھیپھڑوں کی جھلی میں سوزش ہو کر کھانسی کا عارضہ اور غشائے مخاطی دماغی میں سوزش ہو کر نزلہ حار کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ مقعد موقع پر سوزش جگر

(غدی تحریک) یعنی صفرا کی علامات ہر جگہ پر جگر کی تحریک کے مطابق ہوتی ہیں، اس کے بعد تمام عضلات کے افعال میں تحلیل (ضعف) ہوتا ہے۔ جس وجہ سے مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہے۔ دماغ و اعصاب کے افعال میں تسکین (سن ہو جانا) پایا جاتا ہے۔ مریض بے چینی محسوس کرتا ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی۔ قارورہ جل کر مقدار میں کم آتا ہے۔ جس کا رنگ زردی مائل سرخ یا بالکل زردی مائل مانند سونا ہوتا ہے۔

تفہیم قانون مفرد اعضاء

یاد رکھیں نظریہ مفرد اعضاء کے قانون و اصول کے مطابق مرض (تحریک) ہمیشہ ریاح (خشکی) کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہے۔ جو کسی مفرد عضو کو سکیڑ کر اس کے فعل میں تیزی پیدا کر دیتی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ریاح (خشکی) کیسے پیدا ہوتی ہے۔

اب قابل غور بات یہ ہے کہ نظریہ کے مطابق انسانی بدن میں تین مفرد اعضاء دل دماغ اور جگر۔ ان کو فعل اعضاء تسلیم کیا گیا ہے۔ اور ہر مفرد عضو کے دو فعل بھی تسلیم کیے گئے ہیں۔ تینوں مفرد اعضاء میں روح بھی پیدا ہوتی ہے۔ جنکی بدولت زندگی رواں دواں ہے۔ نظریہ میں مفرد عضو کے فعل کا نام تحریک رکھا گیا ہے۔

تحریک کیا چیز ہے؟

جواب: ان مفرد اعضاء میں سے جس مفرد عضو میں کاربن (خشکی) کی زیادتی ہو جائے گی تو اس کے نتیجہ میں اسی مفرد عضو میں حرارت غریزی (آکسیجن) کی کمی بھی ہو جائے گی۔ جس وجہ سے روح کی پیدائش میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جس وجہ سے عضو میں خشکی بڑھنے

لگتی ہے اور وہ مفرد عضو سکڑنے لگتا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر مفرد عضو اپنی طبعی حرارت (حرارت غریزی) آکسیجن کو حاصل کرنے کے لئے اپنا فعل یا رفتار تیز کر لیتا ہے۔ لہٰذا اس طرح (۱) کسی مفرد اعضاء کا فعل بگڑتا ہے۔

۲۔ دورانِ خون میں تغیر (خرابی) پیدا ہو جاتی ہے۔

نظریہ میں مفرد اعضاء کے پہلے فعل کی خرابی کو مشینی خرابی کہا جاتا ہے۔ اور دوسرے فعل کی خرابی کو کیمیاوی (خلطی) خرابی یا مرض کہا جاتا ہے۔ ان دونوں فعلوں کے علاوہ اور کوئی مرض نہیں ہوتی۔ ہاں البتہ افعال کی کمی و بیشی کے مطابق علامات ضرور پیدا ہونے لگتی ہیں۔

اب ذیل میں ہر مفرد عضو کی کیمیاوی تحریک یعنی خون میں خلطی خرابی کے باعث جو علامات پیدا ہوتی ہیں۔ ۲۔ کیمیاوی تحریک میں دوسرے مفرد عضو کی تسکین کی علامات۔ ۳۔ پھر تیسرے مفرد عضو کی تحلیل کی علامات کا جداجدا اندراج کیا جاتا ہے۔ تاکہ مبتدی صحیح تشخیص کر کے درست علاج کر سکے۔

اب ہم دماغ کے دونوں فعل خلطی (کیفیاتی (کیمیاوی) اور مشینی تحریک) کا بتدریج اندراج کر رہے ہیں۔ غور فرمادیں۔

دماغ و اعصاب کی خلطی (کیمیاوی تحریک) کا فلسفہ

یاد رکھیں: دماغ و اعصاب کی کیمیاوی (خلطی) تحریک کا مقصد یہ ہے کہ دماغ کے اس فعل کے نتیجہ میں بدن میں خون کے اندر بلغمی رطوبات جمع ہونے لگتی ہیں۔ مگر ان کا اخراج بند ہوتا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ دماغ کے اس فعل سے بدن میں کیا کیا تبدیلی ہوتی ہے۔ اور بدن کے کس مقام پر ہوتی ہے۔ اس کے فوائد اور نقصانات کیا ہیں۔

جواب: چونکہ یہ دماغ و اعصاب کا کیمیاوی فعل ہے۔ اسلئے اس فعل میں اعصاب کو

غذائیت ملتی ہے۔ جس سے وہ مضبوط ہونے لگتے ہیں۔ بشرطیکہ جب یہ فعل اعتدال پر ہے۔ اگر یہ شدت اختیار کر جائے تو پھر اس تحریک کی اسطرح کی علامات ظاہر ہونگی۔

چونکہ دماغ کی کیمیاوی تحریک میں غدد جاذبہ بلغمی رطوبات کو اپنے اندر جذب کر لیتے ہیں۔ جس وجہ سے وہ پھول جاتے ہیں یا بڑھ جاتے ہیں مثلاً عظم طحال۔ تلی کا بڑھ جانا۔ گردن کے تھائیرائیڈ گلینڈز (غدد) کا پھول جانا یا بڑھ جانا جس کا دوسرا نام خنازیر (خنجیران) ہے۔ اس تحریک کا دائرہ عمل جہاں پر خصوصی اثرات پائے جاتے ہیں۔ انسانی بدن کا بایاں نچلا حصہ نصف جیسے معدہ۔ طحال۔ بلبہ۔ انتڑیاں۔ بایاں گردہ۔ مکمل بائیں ٹانگ اور پاؤں کی چھوٹی انگلی تک سب شامل ہیں۔

یہاں پر اکثر و بیشتر علامات کا آغاز ہوتا ہے۔ بعد میں چاہے تمام بدن میں پھیل جائیں۔ ہٰذا اعصابی غدی تحریک کی علامات یہ ہیں۔ لو بلڈ پریشر۔ بلڈ شوگر۔ اکثر نزلہ و زکام کثرت چھینک۔ سیلان الرحم بدبودار۔ جریان۔ کمی خون۔ انیمیا۔ موٹاپا۔ فیل پا۔ درد گردہ بایاں ریاحی۔ بائیں جانب کا رنگن۔ تر خارش۔ آبلے نکلنا۔ سفید رطوبتی پھنسیاں نکلنا۔ پھالے نکلنا۔ آتشک۔ دل ڈوبنا۔ بدن سرد۔ بدن کی رنگت سفید۔ بدن ملائم اور ٹھنڈا ہونا۔ کثرت نیند۔ نسیان۔ رال بہنا۔ آنکھوں سے پانی بہنا۔ سردرد۔ پیاس نہ لگنا۔ قلت بھوک۔ بدہضمی۔ کھاری ڈکار آنا۔ قلت انتشار۔ ٹھنڈی اشیاء کے کھانے پینے اور مرطوب ہواؤں اور مرطوب موسم میں تکلیف کا بڑھ جانا۔ سکون کی حالت میں درد کا ہونا۔ بچوں کے ہرے پیلے اسہال۔ قے و الٹی آنا۔ بلغمی کھانسی و بلغمی دمہ۔ بدن میں خون کے سفید ذرات کی کثرت۔ چہرہ پھیکا و بےحس وغیرہ۔

اعصابی غدی تحریک میں خون بدن کے کسی حصہ سے نہیں نکل سکتا۔ اور نہ ہی مریض

کو پسینہ پیش ہوتی ہے۔ البتہ اسہال سفید رنگ یا سفید زردی مائل آسکتے ہیں۔ معدہ میں ترشی اور ترشاہٹ ہو سکتی ہے۔ قارورہ کی رنگت سفید یا سفید ہلکا زردی مائل ہوگا۔ منہ کا ذائقہ میٹھا ہوگا۔ بدن سفید و نرم اور ڈھیلا ہوتا ہے۔ بوجہ بلغمی رطوبات سے ہضم میں خرابی ہوتی ہے۔ ناک و منہ اور انتڑیوں سے اکثر بلغمی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ دماغ و اعصاب میں بوجہ کثرت دوران خون بدن میں سستی و غنودگی۔ کثرت نیند، اونگھ آنا اور حواس کی کندی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں خون میں کھاری پن کی وجہ سے زہر آتشک کا نمودار ہونا۔ آتشکی چھالے نکلنا۔ زلق الامعاء و مثانہ کا پھسل جانا، بدن میں کیلشیم و تیزابیت اور حرارت کی کمی ہوتی ہے۔ بدن کے سفید داغ، پرانے پیپ دار زخم وغیرہ۔

نبض، اگر نبض پر انگلیاں رکھ کر دبائیں تو نبض پہلی انگلی کے نیچے محسوس ہوتی ہے۔ اور قدرے زیادہ دبانے سے کلائی کی ہڈی کے قریب محسوس ہوتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ عضلات بلغمی رطوبات سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ جس سے نبض بہت زیادہ گہری محسوس ہوتی ہے۔ قارورہ رنگت میں سفید اور زیادہ آتا ہے۔ بدن معمولی گرم ہوتا ہے۔

اعصابی غدی ادویات کے فوائد

اعصابی غدی تحریک (دماغ و اعصاب کی خلطی کیمیاوی عمل سے جو رطوبت پیدا ہوتی ہے کے فوائد۔ ہائی بلڈ پریشر کو لو کرنا یا کم کرنا۔ فالج اسفل پر قابو پانا۔ حدت خون (آرتی کیریا) میں حدت کم کرنا۔ تیزابیت والسی ڈی ٹی کا خاتمہ کرنا۔ گاڑھے خون کو پتلا کرنا۔ دائمی قبض و خشکی دور کرنا۔ گاڑھی بلغم کو پتلا کرنا۔ بدن میں صفراوی و سوداوی جلن کو دور کرنا۔ اعصابی کمزوری کو دور کر کے ان میں قوت پیدا کرنا۔ مرض ٹی بی میں بدن کی رطوبات کو پورا کرنا۔ گویا کمی رطوبات اور اعضاء بدن کا سوجانا وغیرہ کا سدباب کرنا۔ تیز بخار کو فوراً کم کرنا

دل کی گھبراہٹ کو دور کرنا۔ سانس پھولنے میں سکون پیدا کرنا۔ نیند نہ آنا اور بے چینی کو دور کرنا۔ اعصابی غدی تحریک میں جو رطوبت پیدا ہوتی ہے۔ مذکورہ بالا علامات میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

۲۔ اعصابی غدی تحریک میں قلب و عضلات کی تسکین کی علامات

چونکہ اعصابی غدی تحریک میں قلب و عضلات میں تسکین ہوتی ہے، جس کا مقصد یہ ہے کہ یہاں پر حرارت و خون کی کمی ہوتی ہے۔ جس وجہ سے قلب اپنا طبعی فعل سرانجام دینے میں سست ہو جاتا ہے۔ جس سے درج ذیل علامات پیدا ہو جاتی ہے۔

دورانِ خون کی حالت

اعصابی غدی تحریک میں دورانِ خون اعصاب میں پیدا شدہ عوارضات و علامات مثلاً سوزش اور ورم کو دور کرنے کے لئے دماغ کی طرف دباؤ زیادہ ہوتا ہے جس وجہ سے بلغمی امراض و علامات نمودار ہوتی ہیں۔ جن کا ذکر پہلے کیا گیا ہے۔ مگر قلب و عضلات میں خون بہت کم ہوتا ہے۔ بوجہ تسکین قلب و شرائن یعنی عضلاتی انسجہ میں رطوبت بلغمی زیادہ تراوش پانے لگتی ہے۔ دورانِ خون سست ہو جاتا ہے۔ جس کو لو بلڈ پریشر بھی کہتے ہیں۔ بدن میں حرارت و تیزابیت اور کیلشیم کی کمی ہوتی ہے۔ کثرت رطوبات سے دل بڑھ جاتا ہے۔ دل ڈوبتا ہے۔ موٹاپا کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ بدن کے تمام عضلات پھولے ہوئے و نرم اور سرد ہوتے ہیں۔ تمام عضلات بلغمی رطوبت سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ جس وجہ سے نبض گہری محسوس ہوتی ہے۔

۳۔ اعصابی غدی تحریک میں جگر و غدد کی تحلیل کی علامات۔

غدی تحلیل کی وجہ سے دوریدیں پھیل جاتی ہیں اور خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ ضعف جگر

ضعف گردہ کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ غدد ناقلہ سے رطوبت بہت زیادہ نکلنے لگتی ہے۔ مثلاً قارورہ، اسہال، پسینہ وغیرہ۔ مثانہ کثرت حرارت (تحلیل) سے کمزور ہو جاتا ہے۔ اور پیشاب بعض دفعہ بلا ارادہ نکلنے لگتا ہے۔ اس میں مریض نامردی کا بھی شکار ہو جاتا ہے۔

علاج، بلغمی رطوبات کو خون سے خارج کرنے کے لئے پہلے اعصابی عضلاتی مسہل دیں۔ اس کے بعد اعصابی عضلاتی ملین دوا اس وقت تک دیتے جائیں جب تک بلغمی رطوبات اچھی طرح خارج نہ ہو جائیں۔ جب یہ یقین ہو جائے کہ بلغمی رطوبت خون سے خارج ہو گئی ہے۔ اس کے بعد عضلاتی اعصابی ملین۔ اکسیر اور تریاق سے علاج کریں۔ آخر پر عضلاتی اعصابی مقوی عضلات دوا دیں۔ تاکہ مرض دوبارہ نہ ہونے پائے۔

یاد رکھیں اعصابی عضلاتی دماغ کی مشینی (کیفیاتی و خلطی) تحریک ہے۔ بدن میں یہ تحریک پیدا کی جائے تو بلغمی رطوبات خون سے معدہ و امعاء میں آجاتی ہیں۔ پھر یہاں سے براستہ غدد ناقلہ نہایت تیزی سے خارج ہونے لگتی ہیں۔ جس سے تکلیف دہ علامات میں فوری افاقہ ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد اگر بدن میں حرارت کی کمی ہو تو عضلاتی غدی ادویہ سے ایک ہفتہ علاج کریں۔ اس کے بعد مقوی عضلات دو ہفتہ تک کھلائیں تاکہ مرض دوبارہ نہ ہونے پائے۔

۲۔ دماغ و اعصاب کی مشینی (خلطی و کیفیاتی) تحریک کی علامات۔

مزاج تر سرد۔ منہ کا ذائقہ کسیلا۔ پھیکا یا بدمزہ ہوگا۔ دورانِ خون نہایت سست (شدید لو بلڈ پریشر) ہونا۔ نبض نہایت گہری گویا ہڈی کے ساتھ لگ گئی ہے۔ قارورہ بالکل سفید اور مقدار میں بکثرت آتا ہے۔ بدن بالکل ٹھنڈا ہوتا ہے تحریک

کی شدت کیصورت میں کثرت پیشاب و اخراج شوگر۔ ہیضہ کے قے و دست آنا۔ شدید
خوف۔ بایاں فالج۔ دل کا ڈوبنا۔ حرکات قلب نہایت سست اور بدن کا سرد
و سن ہو جانا۔ مرگی کے دورے۔ پاگل کتے کا کاٹنا۔ جسمانی حرکات و سکنات کا زائل ہو
جانا۔ جریان۔ لیکوریا۔ سنگرہنی اور کثرت پسینہ و سرسام وغیرہ جیسی خطرناک
علامات پیدا ہوا کرتی ہیں۔

۲۔ اعصابی عضلاتی تحریک میں جگر و غدد کی تحلیل کی علامات

یاد رکھیں اس تحریک میں شدید گرمی کیوجہ سے غدد ناقلہ پھیل جاتے ہیں۔ ان
کا منہ فراخ ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے بلغمی رطوبات پیشاب۔ اسہال و پسینہ کی
صورت میں نہایت تیزی سے خارج ہونے لگتی ہیں۔ بعض دفعہ بلغمی رطوبت کی شدت
کیصورت میں حرکی اعصاب ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ اور بائیں جانب کا فالج ہو جاتا ہے گاہے
کبھی زبان بھی بند ہو جاتی ہے۔ مریض ضعف جگر و گردہ اور مثانہ میں مبتلا ہو جاتا ہے
پیشاب بلا ارادہ نکلنے لگتا ہے۔ مردانہ قوت زائل ہو جاتی ہے۔ اور مریض مکمل طور پر
نامرد ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات گردے پھیل جاتے ہیں۔ یعنی حجم میں بڑے ہو جاتے ہیں
اور پیشاب میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔

۳۔ اعصابی عضلاتی تحریک میں قلب و عضلات کی تسکین کی علامات

دوران خون نہایت سست۔ لو بلڈ پریشر۔ حرارت کی شدید کمی۔ دل ڈوبنا
جسمانی حرکات و سکنات میں بہت کمی۔ تیزابیت۔ حرارت اور کیلشیم کی کمی۔
قلت بھوک۔ چلنے پھرنے میں دقت اور ضعف بدن۔ کمی خون۔

اعصابی عضلاتی ادویات کے افعال و اثرات۔ مزاج تر سرد

یہ دوا مشینی اثرات رکھتی ہے۔ تری کے ساتھ سردی پیدا کرتی ہے۔ اس کا اثر قلب
پر لازمی ہوتا ہے۔

فوائد: یہ دوا بدن میں فوری طور پر ٹھنڈک پیدا کرتی ہے۔ شدید مدر بول ہے۔
بلغمی رطوبات بکثرت اور نہایت تیزی سے پیدا کرتی ہے۔ اسلئے پیشاب زیادہ
لاتی ہے۔ اگر مقدار میں زیادہ دی جائے تو یکدم حرارت بدن کو ختم کر دیتی ہے۔
جس سے دل ڈوبنے لگتا ہے۔ گرمی اور بخار کو دور کرنے میں بے حد مفید ہے۔ خاص کر
صفراوی بخار۔ علامت سوزاک کی جلن کو دور کرنے میں فوری مؤثر ہے۔ صفراوی امراض
میں آب حیات ہے۔ خونی بواسیر۔ ہائی بلڈ پریشر۔ رعشہ اور خفقان القلب کی شدید صورتوں
میں سریع الاثر ہے۔

علاج: جب دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک سے خطرناک علامات پیدا ہو گئی ہوں۔
ایسی صورت میں عضلاتی غدی تریاق اور غدی عضلاتی تریاق ملا کر دیں۔ مرض کی شدت
کیصورت میں دوا کی خوراک ہر دس منٹ بعد دیتے جائیں۔ جب مرض پر کنٹرول ہو جائے
تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔ یعنی دو یا تین گھنٹے کے بعد دوا دیں۔ اس کے بعد شدید
۲ اور تریاق ۳ دونوں ملا کر دن میں تین خوراک ہمراہ قہوہ دارچینی۔ لونگ والا
سے دیں۔ ساتھ غذا بھی عضلاتی غدی دیں۔ بفضل خدا یقینی کامیابی ہوگی۔

۴۔ قلب و عضلات کی کیمیاوی (خلطی) تحریک کی علامات، مفصل تشریح۔

یاد رکھیں جب کسی مفرد عضو کے طبعی افعال میں کمی یا بیشی ہوتی ہے یا اس کی
ساخت میں خرابی ہو جاتی ہے تو وہ اپنے افعال۔ تغذیہ و تصفیہ اور تنقیہ کو صحیح طور پر

سر انجام نہیں دے سکتا۔ یا اسطرح سمجھ لیں کہ وہ عضو اپنی ذاتی خرابی کیوجہ سے نہ تو
غذا کو خون میں پوری طرح شامل کر سکتا ہے اور نہ ہی اپنے اندر کے ردی فضلات کو
خارج کر سکتا ہے۔ ایسی صورت میں جب مفرد عضو کے فعل کی خرابی سے کسی مقام پر مواد
رک جاتا ہے تو اس میں خمیر و تعفن پیدا ہونے کے بعد جراثیم (زہر) پیدا ہو جاتے ہیں۔
جس سے بدن میں بے چینی۔ درد۔ سوزش۔ ورم اور بخار ہو جاتا ہے۔

اب اگر کوئی طبیب مفرد عضو کے فعل کو درست کرنے کی بجائے صرف بخار،
درد۔ بے چینی۔ سوزش۔ ورم اور بخار کا علاج شروع کر دے تو مریض کو شفا کیا ہوگی۔
دنیا میں جتنے بھی خوفناک امراض یا مزمن امراض پائے جاتے ہیں۔ جن کے علاج کرنے
میں بہت سے ممالک کے ڈاکٹر ناکام ہیں۔ یہ امراض یا علامات تین مفرد اعضاء دل۔ دماغ
اور جگر کے افعال کی خرابی سے باہر نہیں ہیں۔ چونکہ انکے غیر طبعی فعل (کیمیاوی خلطی تحریک)
سے خون میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور بدن کے ردی فضلات خون کے اندر ہی گردش
کرتے رہتے ہیں۔ یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ ردی فضلات یعنی صفراوی یا سوداوی
(تیزابیت) کے ہیں۔ پھر ان فضلات کا اپنے مخصوص عضو سے تعلق ہوتا ہے۔ ردی فضلات
کے خارج نہ ہونے کیوجہ سے بدن میں مختلف قسم کی علامات نمایاں پائی جاتی ہیں۔ جو کہ طبیب
کی رہنمائی کرنے کے لئے اپنے مخصوص عضو کی طرف اشارہ کر رہی ہوتی ہیں کہ فلاں مفرد عضو
کا طبعی فعل خراب ہے۔ جس سے بدن میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ لہٰذا آپ اسے درست
کریں۔ مفرد عضو۔ قلب و عضلات کی کیمیاوی (خلطی) تحریک کی علامات حاضر خدمت
ہیں۔ ذہن نشین فرمالیں۔ اس تحریک میں قلب و عضلات کا تعلق بذریعہ ردی فضلات
دماغ و اعصاب سے ہوتا ہے۔ اسلئے اس کا مزاج خشک سرد تسلیم کیا گیا ہے اور

قلب اپنے اس فعل میں اپنی پیدا کردہ رطوبت یا مواد کو خون میں جمع کرتا رہتا ہے اور
اسے طبعی فعل کیوجہ سے خارج نہیں کر سکتا۔ جس وجہ سے خشکی کی علامات نمایاں
پائی جاتی ہیں۔ بدن میں انتہائی خشکی۔ بدن کھردرہ۔ چہرہ بے رونق اور پچکا ہوا ہوتا ہے
[illegible] چہرہ کی رنگت سیاہ۔ زبان درمیان سے سیاہ۔ آنکھوں کے گرد سیاہ
حلقے ہونا۔ رخساروں اور گالوں پر سیاہ دھبے۔ بدن پر خشک خارش۔ اکثر قبض
رہنا۔ معدہ پیٹ میں سدے ہونا۔ قولنج۔ اپنڈس۔ ایلاس کا ہونا۔ تمام بدن میں
دردیں و کھچاؤ۔ پیٹ میں سختی و تناؤ۔ نیند نہ آنا۔ پیخانہ سخت آنا۔ سدے خارج
ہونا۔ [illegible] گردہ۔ بھوک نہ لگنا۔ کاذب بھوک۔ گینٹھیا۔ تپ دق۔ ٹی بی۔ خشک کھانسی
و خشک دمہ۔ خشک نزلہ۔ بادی بواسیر۔ احتلام۔ ہاتھ و پاؤں کا پھٹنا۔ نکسیر
نفث الدم۔ سینہ۔ گلا اور پیٹ کی جلن۔ سیاہ یرقان۔ پیخانہ و قارورہ سیاہ رنگ کا
آنا۔ گردوں میں پتھری ہونا۔ پراسٹیٹ گلینڈز (غدد کا بڑھ جانا) بدن میں گانٹھیں
ہونا۔ رسولیاں۔ بدن کے سیاہ مہاسے۔ سیاہ موتیا۔ سردرد سوداوی۔ ضعف دماغ
کے سبب سردرد۔ ذہنی سردرد۔ جماع کے سبب سردرد۔ سرسام سوداوی۔ بے خوابی
مالیخولیا۔ آنکھ کی پتلیوں کا سکڑ جانا۔ سوداوی ضعف بصر۔ سلاق یا بھنی۔ گوہانجنی۔
کان بجنا۔ خشکی سے کان درد۔ ناک و گلے کی خشکی۔ بواسیر الانف۔ ہونٹوں کا ورم
یا پھٹ جانا۔ دانت پیسنا۔ دانت درد۔ دانتوں کا ریزہ ریزہ ہونا۔ دانتوں کا
میل کچیل سے اٹا ہونا۔ ہونٹوں کی بواسیر۔ زبان کا ورم۔ زبان کی سختی اور پھٹ
جانا۔ دانت ترش ہونا۔ ورم مری۔ عسر البلاع (لقمہ کا بمشکل نگلنا) تونیا۔ پھیپھڑوں
کا ورم۔ حجاب حاجز کا ورم۔ جمود۔ سینہ کی جکڑن، سرطان قلب۔ خشک خفقان۔

دل سے دھواں اُٹھنا۔ سرطان پستان۔ قلت دودھ۔ پستانوں کی خارش اور سخت درد معدہ۔ ورم معدہ والسر، نفخ معدہ۔ نفخ جگر وگردہ۔ جوع الکلب۔ ہچکی۔ سوزش معدہ وامعاء۔ تخمیر معدہ۔ استسقاء طبلی۔ جگر کا بڑھ جانا۔ یرقان اسود۔ شدید تبخیر، ناف ٹلنا۔ دیدان امعاء (کیچوے)، درد گردہ ریاحی۔ بندش پیشاب۔ عضو مخصوص کا چھوٹا ہونا اور اس کی کجی۔ خصیوں کی خارش اور انکا سکڑاؤ خصیوں کا سکڑ جانا۔ رحم کا سکڑ جانا یا چھوٹا ہو جانا۔ شرمگاہ کی خارش۔ وجع الرحم یا لیں۔ جوڑوں کا پتھرا جانا۔ تحجر مفاصل۔ عرق النساء۔ کولہے کا درد۔ دائیں طرف کا رینگن۔ باچھر۔ لقوہ۔ پاؤں کا پھٹنا۔ ناخنوں کا پھٹنا۔ داد۔ خشک چنبل۔ جلد کا پھٹ جانا۔ اور جلد سے چھلکے اترنا۔ جلد کی خشکی اور سرطان (کینسر) کا بدن کے کسی مقام پر ہو جانا وغیرہ۔

تشخیصی علامات: پیشاب کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ لیکن بعض اوقات قدرے سرخی مائل سفید ہوتا ہے۔ یا سفید سرخ ہوتا ہے۔ نبض کسی قدر تیز دموی اور ریاح سے بھری ہوئی ہوتی ہے۔ حرکات قلب تیز ہوتی ہیں۔ بدن میں کار بن (خشکی) بکثرت ہوتی ہے۔ بدن کی رنگت سیاہ ہوتی ہے۔ مزید علامات کا اندراج اوپر ہو چکا ہے۔ انہیں اپنے ذہن میں رکھیں۔

۲۔ دماغ واعصاب کی تحلیل کی علامات:

دماغ واعصاب تحلیل کی وجہ سے کمزور ہو جاتے ہیں۔ یعنی ان میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔ اعصابی انسجہ میں کمزوری ہونے کی وجہ سے اعصاب اپنا طبعی فعل سرانجام نہیں دے سکتے۔ بدن میں رطوبات کی شدید کمی ہو جاتی ہے۔ ضعف دماغ کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔ رطوبات کی کمی کی وجہ سے بدن گلنے اور سڑنے لگتا ہے اور

...ہو ... کی شکل میں بذریعہ کھانسی خارج ہونے لگتا ہے۔ ... مریض کا ... سے لگتے ہیں۔ اور جسم میں خون کی ... ہو جاتا ہے۔ گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے۔ بھوک بند۔ نیند کی کمی۔ کمی خون۔ بدن ... وکمزوری بہت ہوتی ہے۔

۳۔ جگر وغدد کی تسکین کی علامات:

تسکین کی وجہ سے جگر وغدد اپنے حجم میں بڑھ جاتے ہیں۔ اس مقام پر حرارت کی کمی ہو جاتی ہے۔ جس وجہ سے غذا ہضم نہیں ہوتی۔ اکثر قبض کی شکایت اور پیٹ میں ... ریاح پیدا ہو جاتی ہے۔ بوجہ تسکین خون کی پیدائش رک جاتی ہے اور گردے اپنا فعل سرانجام نہیں دیتے۔ مقعد پیشاب کی صحیح طور پر صفائی نہیں کرتے بلکہ گاہ ... میں چربی۔ کیلشیم اور لیس (پیپ)، سرخ ذرات خون بھی خارج ہونے لگتے ہیں۔

عضلاتی غدی تحریک کی علامات:

یہ قلب وعضلاتی کی مشینی تحریک کہلاتی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ قلب وعضلات اپنے اس فعل میں اپنی رطوبت (سودا) پیدا کرنے کے ساتھ اسے نہایت تیزی کا سے خارج بھی کرتے ہیں۔ بعض دفعہ اس تیزی کی مریض تاب نہ لا کر مر جاتا ہے۔ کیونکہ اس تحریک میں خطرناک امراض وعلامات پیدا ہوتی ہیں۔ جن پر قابو پانے کی فوری ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا عضلاتی غدی (مشینی تحریک) کی جملہ علامات درج ذیل ہیں۔

خطرناک امراض وعلامات۔ فالج اسفل۔ سرطان۔ خونی دست وقے۔ خونی بواسیر۔ پیشاب میں خون آنا۔ عورتوں میں کثرت حیض۔ کسی دماغی شریان کا پھٹ جانا۔ خناق۔ تحریک کی اعتدال حالت میں امراض وعلامات یہ ہیں۔

سر درد معدی و شرکی۔ مالیخولیا مراقی۔ شدید بے خوابی۔ سر درد دموی۔ آنکھوں کا خونی نقطہ۔ آنکھوں کا اندر کو دھنس جانا۔ پلکوں کی خارش۔ چم جوئیں پڑنا۔ پلکوں کے بال گرنا۔ کان کا درد اور کانوں سے خون بہنا۔ کانوں کا شائیں شائیں کرنا۔ بند نزلہ۔ بواسیر الانف۔ ہونٹوں کی بواسیر۔ ہونٹوں کا پھٹنا۔ زبان کا سکڑ جانا یا پھٹ جانا۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ گلے کی خشکی۔ خشک کھانسی وخشک دمہ۔ سینہ کی خشکی۔ زبان کا سرطان۔ ناسور مقعد۔ اختلاج القلب۔ دل کے کانوں کا ورم۔ سرطان پستان۔ شدید قبض۔ ورم معدہ (السر)، درد گردہ دایاں۔ تصغر عضو تناسل اور ٹیڑھا پن۔ احتلام قلق خصیہ۔ خصیہ میں ہوا بھرنا۔ ورم خصیہ۔ خصیہ کا سکڑنا۔ ورم رحم۔ نقرس وجع المفاصل۔ گھٹنے کا درد وغیرہ۔

تشخیصی علامات: قارورہ کا رنگ بالکل سرخ ہوگا۔ یا سرخ سیاہی مائل ہوگا۔ منہ کا ذائقہ کڑوا۔ خون کا دباؤ بڑھا ہوا (ہائی بلڈ پریشر)، بدن دبلا۔ کثرت خشکی۔ اختلاج القلب۔ بدن میں کثرت ریاح۔ بدن کی رنگت سرخی مائل یا سرخی مائل سیاہ ہوگی۔

نبض: اگر نبض پر انگلیاں رکھ کر دبایا جائے تو نبض تنی ہوئی تین انگلیوں کے نیچے محسوس ہوتی ہے۔ چوتھی انگلی کے نیچے محسوس نہیں ہوگی۔

علاج: قلب کی مشینی تحریک میں دماغ واعصاب کی مشینی ادویہ سے علاج کریں۔ یعنی اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی تریاق واکسیر دیکر مرض پر کنٹرول کریں۔ جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو پھر غدی اعصابی واعصابی غدی ملین واکسیر سے علاج کریں۔ مگر جو علامات تحریک کی اعتدال کی صورت میں نمودار ہوتی ہیں۔ ان کا علاج غدی عضلاتی سے لیکر غدی اعصابی تک کی ادویہ دیں۔

... بعض دفعہ بدن میں رطوبات بڑھ جانے کے باوجود مشینی امراض پر کنٹرول نہیں ہو ... رادع ادویہ دیکر مریض کو مستفید کریں۔ رادع ادویہ مثلاً انجبار۔ جب الآس ... دم الاخوین۔ کہربا۔ پھٹکڑی۔ سنگجراحت۔ سرمہ۔ کتھہ۔ رسوت۔ طباشیر۔ گوند ... وغیرہ۔

(۱) قلب وعضلات کی مشینی تحریک میں تحلیل کی علامات۔

ضعف دماغ واعصاب۔ اعصابی کمزوری۔ بدن میں خشکی کا غلبہ اور رطوبات کی کمی۔ قلت نیند۔ بدن کی بے حسی۔ فالج اسفل۔ محرکی اعصاب کا ناکارہ ہو جانا۔

(۲) قلب وعضلات کی مشینی تحریک میں تسکین کی علامات۔

قبض و پیٹ میں ریاح۔ درد گردہ ریاحی۔ طبعی حرارت کی کمی۔ قلت بھوک۔ ... نقرس۔ وجع المفاصل۔ درد گنٹھیا۔ جگر وگردوں کا بڑھ جانا۔ پیشاب کا کم مقدار میں آنا۔

باالتفصیل تفہیم نظریہ مفرد اعضاء

انسانی بدن کی مشینی تحریکوں کا نقشہ

دماغ و اعصاب
قلب و عضلات
جگر و غدد
قانون قدرت اور انسانی فطرت کے مطابق تحریکیں
غیر ارادی عضلات

انکے اعتدال سے تندرستی اور صحت برقرار رہتی ہے۔ مگر انکی شدت صورت میں زندگی تلف بھی ہو جاتی ہے۔ انکا علاج آناً فاناً اکسیرات اور تریاقیات سے کرنا پڑتا ہے۔ دماغ کا قلب کے ساتھ بذریعہ حکم رساں اعصاب تعلق قائم ہے۔ اور قلب کا جگر کیساتھ بذریعہ غیر ارادی عضلات اور جگر کا دماغ کیساتھ بذریعہ غدد ناقلہ تعلق قائم ہے۔ یہ انکی مشینی تحریکیں ہیں۔

انسانی بدن کی کیمیاوی خلطی تحریکوں کا نقشہ

دماغ
دل
جگر
قانون قدرت اور انسانی فطرت کے برعکس زندگی بھر مبتلا مرض رکھنے والی خلطی تحریکیں

انکے مسلسل قائم رہنے سے زندگی بھر تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انکے علاج کیلئے زہروں کو

کو ان سے باہر نکالنا پڑتا ہے۔ اس مقصد کیلئے مسہلات کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔

شبیہ کے گول دائرہ والا نقشہ میں مشینی تحریکیں اور انکی تشریح

مذکورہ بالا نقشہ میں تیر کے نشان کے مطابق سیدھے رخ (کلاک وائز) کے طور پر دماغ و اعصاب کا تعلق یا رابطہ بذریعہ حکم رساں اعصاب قلب کے ساتھ نشاندہی کی گئی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ مفرد اعضاء کا آپسمیں کسطرح تعلق قائم رہتا ہے۔ اور انکے تعلقات سے انسانی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بد اثرات کا ازالہ کیسے کیا جائے۔ تندرستی کے حصول کے لئے کون سی تدابیر اختیار کی جائے۔ دکھی انسانیت کی فلاح کیلئے لائحہ عمل یاد رکھیں۔ قانون مفرد اعضاء کے مطابق انسانی بدن میں تین فعلی عضو اعضاء دل۔ دماغ۔ جگر تسلیم کئے گئے ہیں۔ ان کو اعضاء رئیسہ بھی کہتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک اپنی اپنی سلطنت کا مالک ہے اور ہر ایک کا کام جدا جدا ہے۔ قدرت نے ہر عضو کو دو دو خادم ودیعت کئے ہیں۔ یہ ان سے اپنا کام لیتے ہیں۔ اور انکی بدولت ہی مفرد اعضاء کا ایک دوسرے سے تعلق قائم رہتا ہے۔

اب اس طرح بھی سمجھ لیں کہ انکا ایک خادم قومی اسمبلی کا ممبر اور دوسرا صوبائی اسمبلی کا ممبر ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے انکا عمل یا کام الگ الگ ہوتا ہے۔ بہرحال اب ہم اصل مقصد کی طرف آتے ہیں۔

مفرد اعضاء کا مشینی صورت میں تعلق اور انکے انسانی صحت پر افعال و اثرات

۱۔ دماغ۔ یہ انسانی بدن میں وقت کا بادشاہ ہے۔ اس کے ماتحت دو خادم ہیں۔ جو دماغ کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔

۱۔ خبر رساں اعصاب یہ صوبائی اسمبلی کا ممبر ہوتا ہے۔ جو کہ بدن (حصوں) کے تمام سولسے دماغ تک خبر پہنچاتے ہیں۔ جب دماغ کا ان کے ذریعے جگر سے تعلق ہوتا ہے۔ تو اسے دماغ و اعصاب کی کیمیاوی اعصابی غدی (خلطی) تحریک کہا جاتا ہے۔

۲۔ دماغ کا دوسرا خادم حکم رساں اعصاب۔ یہ قومی اسمبلی کا ممبر ہوتا ہے۔ یہ دماغ سے حکم لیکر قلب تک پہنچاتے ہیں۔ تاکہ بوقت ضرورت قلب و عضلات سے کوئی ضروری کام کرایا جاسکے۔ اسمیں دماغ کا تعلق قلب سے بذریعہ حکم رساں اعصاب ہوتا ہے۔ نظریہ میں اس تعلق کا نام دماغ کی مشینی تحریک اعصابی عضلاتی رکھا گیا ہے۔

دماغ کے بعد جگر و غدد۔ انتظامیہ کی حکومت ہے۔ اس کے بھی دو خادم ہیں۔

۱۔ غدد جاذبہ۔ یہ بھی صوبائی اسمبلی کا ممبر ہوتا ہے۔ یہ بغیر نالی کے غدد ہوتے ہیں۔ ان کا کام بدن میں پڑی ہوئی فالتو رطوبات کو جذب کر کے کیمیاوی طور پر خون میں ملا دیتے ہیں۔ ان میں طحال۔ لبلبہ۔ بغل۔ کنجران کے غدد اور غشائے مخاطی شامل ہیں۔ اس میں جگر کا تعلق قلب سے بذریعہ غدد جاذبہ ہوتا ہے۔ اس تعلق کو جگر کی کیمیاوی تحریک غدی عضلاتی کہا جاتا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ خلط صفرا کی پیدائش شروع ہے مگر اخراج بند ہے۔

جگر کا دوسرا خادم۔ غدد ناقلہ۔ یہ قومی اسمبلی کا ممبر ہوتا ہے۔ یہ نالی دار غدد ہوتے ہیں۔ ان کا کام فالتو رطوبات کو خون سے نکال کر خارج کرنا ہوتا ہے۔ ان میں گردے پستان۔ خصیے۔ مثانہ اور طحال شامل ہیں۔ اس میں جگر کا تعلق بذریعہ غدد ناقلہ دماغ سے ہوتا ہے۔ یہ جگر کی مشینی تحریک غدی اعصابی کہلاتی ہے۔

۳۔ جگر کے بعد قلب کی حکومت ہے اس کے بھی دو خادم ہیں۔

۱۔ قلب کا پہلا خادم ارادی عضلات۔ یہ بھی صوبائی اسمبلی کا ممبر ہوتا ہے۔ یہ وہ

عضلات ہیں جو قوت ارادی کے تابع ہیں۔ جن کو ہم اپنی مرضی سے متحرک یا ساکن کر سکتے ہیں۔ اور ارادی عضلات اس وقت کام کرتے ہیں جب انہیں حکم رساں اعصاب کے ذریعہ کوئی اطلاع ملتی ہے۔ ارادی عضلات میں ہاتھ پاؤں، آنکھ۔ زبان اور سر شامل ہیں۔ جب قلب کا تعلق دماغ سے بذریعہ ارادی عضلات ہوتا ہے تو اسے قلب کی کیمیاوی تحریک عضلاتی اعصابی کہا جاتا ہے۔

۲۔ قلب کا دوسرا خادم۔ غیر ارادی عضلات۔ یہ قومی اسمبلی کا ممبر ہوتا ہے۔ غیر ارادی عضلات وہ عضلات ہیں جو قوت ارادی کے تابع نہیں ہوتے۔ جس وجہ سے ہم انہیں اپنی مرضی سے متحرک یا ساکن نہیں کر سکتے۔ اور غیر ارادی عضلات کو کسی قسم کے احساس یا خبر کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ خود کار کام سرانجام دیتے ہیں۔ ان میں دل، معدہ۔ پھیپھڑے اور آنتیں شامل ہیں۔ قلب کا غیر ارادی عضلات کے ذریعے جگر سے تعلق قائم ہے۔ اس تعلق کو قلب کی مشینی تحریک عضلاتی غدی کا نام دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ مندرجہ بالا مفرد اعضاء کے تعلقات سے جو چھ افعال (تحریکیں) وجود میں آئی ہیں۔ انکی سمجھ آ گئی ہوگی۔

اب بفضل خدا مجھ جیسے طلباء و طالبات کی رہنمائی کے لئے ہر ایک تحریک کا نقشہ۔ اس کا تعلق افعال و اثرات۔ تغیر و تبدل۔ علامات کی مفصل تشریح بمعہ علاج درج کر رہا ہوں۔ تاکہ کوئی بھی مبتدی تحریکوں کے بھنور میں نہ پھنسا رہے۔ بلکہ دکھی انسانیت کا با احسن طریقہ سے کامیاب علاج کر کے مستفید کر سکے۔ اور نظریہ مفرد اعضاء کو سمجھنے اور کامیاب علاج کرنے کے لئے کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہ رہے۔ مگر ہاں اپنے رہبر سے فتح و نصرت اور شفایابی کیلئے انکساری کے ساتھ ہر نماز کے بعد دعا مانگنا آپ

کاکام ہے اور شفا دینا اسس کا کام ہے ۔ لا شِفَآءَ اِلّا شِفَآءُ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۔

اب ذیل میں قومی اسمبلی کا اجلاس (مشینی تحریکیں) برائے عبوری حکومت (انسانی صحت و زندگی اور دورانِ خون کا فلسفہ) تشکیل دیا جارہاہے ۔ غور فرمائیں ۔

قدرتی طور پر دورانِ خون دائیں سے بائیں جانب بدن میں گردش کرتاہے یعنی جو غذا ہم کھاتے ہیں ۔ اسس کے محلول کیلوس و کیموس سے جوہرِ خالص (آب سیرم، خام خون پہلے جگر میں تیار ہوتاہے ۔ اس کے بعد خون میں مل کر دماغ کیطرف جاتاہے ۔ پھر یہاں سے قلب میں جاتاہے ۔ پھر قلب سے پھیپھڑوں میں صاف ہونے کے لئے چلا جاتاہے ۔ وہاں سے آکسیجن حاصل کرنے کے بعد دوبارہ قلب میں آکر بدن کی نشوونما کے لئے براستہ شریانیں رواں دواں رہتاہے ۔ اسس حکومت کے بڑے ارکان وزیرِ اعظم ۔ صدر ۔ سپیکر اور دیگر انتظامیہ وزرا شامل ہوتے ہیں ۔ جب قومی اسمبلی (مفرد اعضا) کے ذاتی فعل) میں خلل واقع ہوتاہے ۔ اور اسس کا بروقت تدارک نہ کیا جائے تو ملکی نظام (انسانی مشین) میں شدید فتور پیدا ہونے کا خدشہ ہوتاہے ۔

ذیل میں مشینی تحریکات کو نقشہ کے ذریعہ مفصل بیان کیا جارہاہے ۔ سامنے دیئے گئے نقشہ پر غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ اس میں تیر ہر کے نشان سے دماغ کا قلب سے سیدھے رخ (کلاکسائیز) بذریعہ حکم رساں اعصاب تعلق قائم ہے ۔

دماغ

دماغ کی مشینی تحریک کا نقشہ

قلب

جگر

لہٰذا جب دماغ کا تعلق یا رابطہ قلب کے ساتھ ہوتاہے ۔ اس کو دماغ کی مشینی تحریک کہا جاتاہے ۔ مزید تشریح نقشہ ۔ نقشہ ہٰذا میں دماغ کا تعلق قلب کے ساتھ بذریعہ حکم رساں اعصاب تیر ہر کے نشان سے ظاہر کیا گیاہے ۔ چونکہ دورانِ خون کے عین مطابق سیدھے رخ نشان دہی کرتاہے ۔ دماغ اور قلب کے اس تعلق کا نام دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک ہے ۔

بیان ۔ دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک کے افعال و اثرات : مزاج تر سرد کیفیت ۔ تری سردی اور خلط بلغم کا غلبہ ہوتاہے ۔ ذائقہ پھیکا ۔ کسیلا یا بدمزہ ہوتاہے قارورہ کی رنگت سفید اور بکثرت آنا ۔ اور کثرت ہائیڈروجن گیس کی وجہ سے خون میں کھاری پن کی زیادتی ہوجانے سے آتشکی زہر پیدا ہوجاتاہے ۔ پیخانہ سفید رنگ اور پتلا پانی کی مانند خارج ہوتاہے (اسہال وغیرہ) نفسیاتی اثرات سے خوف و ڈر مزید پایا جاتاہے ۔ احساس کی قوت بھی دماغ کے اسی مرکز میں ہوتی ہے ۔ رطوبت عنصری اور حرارت عنصری پیدا کرنے کا بھی مرکز ہے ۔ اور اسکا تعلق روح نفسانی سے ہے اس تحریک میں بلغم شور بکثرت پیدا ہونے کے ساتھ انتہائی تیزی سے خارج ہونے لگتی ہے ۔ اسس تحریک میں دماغ میں خون کا دباؤ زیادہ ہوتاہے ۔ جس وجہ سے کئی ایک خطرناک علامات دماغ میں درد ۔ ورم ۔ سوزش پیدا ہونے کے علاوہ خطرناک علامات جو کہ بعض دفعہ مریض کے لئے جان لیوا ثابت ہوتی ہیں مثلاً سوزش اور ورم دماغ (سرسام بلغمی) ہیضہ ۔ بایاں فالج ۔ نمونیا ۔ شوگر ۔ آتشک ۔ لو بلڈ پریشر وغیرہ ۔ کیفیاتی اثرات ۔ تر سرد و مرطوب موسم و مرطوب ہواؤں سے خاص کر ماہ نومبر و دسمبر میں دماغ خاص کر متاثر ہوتاہے ۔ جس وجہ سے تری سردی کے امراض

پیدا ہوتے ہیں ۔

نبض ۔ اگر نبض پر چاروں انگلیاں رکھیں اور قرعہ نبض پہلی انگلی کے نیچے حرکت کرے مگر باقی تین انگلیوں کے نیچے حرکت نہ کرے اور ایسے محسوس ہو جیسے نبض ہڈی کے ساتھ چپٹ گئی ہو تو یہ نبض اعصابی عضلاتی ہوگی ۔ ایسی نبض سوزش اعصاب و دماغ ۔ دردِ سر بلغمی ۔ سر بوجھل ونسیان ۔ زکام ۔ بلغمی کھانسی ۔ سرسام بسکتہ ۔ خدر فالج واسترخار ۔ معدہ کا عصبی درد ۔ ابکائی ۔ متلی ۔ قے ۔ اسہال ۔ ضعف جگر و گردہ شوگر ۔ کثرت قارورہ ۔ عظم طحال ۔ عظم قلب اور وجع المفاصل بلغمی کا عارضہ ہوتاہے دیگر علامات حسب ذیل ہیں ۔

انسانی بدن کا کوئی حصہ پھول جائے یا اپنے حجم میں بڑھ جائے یا لٹک جائے ۔ اعصابی تحریک جانچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ مریض کا قارورہ سفید رنگ کا اور بکثرت آتا ہو ۔ دل ڈوبتا ہو ۔ دورانِ خون سست (لو بلڈ پریشر) ہو ۔ جسم سرد ٹھنڈا رہتا ہو ۔ نفسیاتی طور پر مریض خوف و ڈر کا احساس کرتا ہو ۔

سامنے دیئے گئے نقشہ پر غور کریں ۔ سب سے پہلے دماغ کا قلب کے ساتھ بذریعہ حکم رساں اعصاب تعلق قائم ہے ۔ اسس کا فلسفہ پہلے بیان کیا گیاہے ۔ اب اسس کے آگے قلب کا جگر کے ساتھ تیر ہر کے نشان کے مطابق بذریعہ غیر ارادی عضلات

دماغ

دماغ اور قلب کی مشینی تحریک کا نقشہ

قلب

جگر

غیر ارادی عضلات

تعلق قائم ہے ۔ اسس تعلق کا نام قلب کی مشینی تحریک ہے ۔

یاد رکھیں غیر ارادی عضلات وہ عضلات ہیں جو قوت ارادی کے تابع نہیں ہوتے ۔ جس وجہ سے ہم انہیں متحرک یا ساکن نہیں کرسکتے اور ان کو کسی قسم کے احساس یا خبر کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ وہ خود کار کام سرانجام دیتے ہیں ۔ ان میں دل ، معدہ ، پھیپھڑے اور آنتیں شامل ہیں ۔ اسس تحریک میں قلب میں خون کا دباؤ بہت زیادہ ہوتاہے ۔ جس وجہ سے غلم قلب ۔ ورم قلب ۔ سوزش قلب ۔ درد ۔ جلن و ساڑ ۔ کے علاوہ دیگر کئی ایک خطرناک علامات پیدا ہوجاتی ہیں ۔ قلب کی مشینی تحریک کے افعال و اثرات ۔ مزاج ۔ خشک گرم ۔ ذائقہ تلخ ۔ خلط سودا محرقہ ۔ قارورہ کی رنگت ۔ سرخ زردی مائل کثرت کاربن ڈائی اوکسائیڈ گیس ۔ تیزابیت اور کثرت خشکی سے خون میں تیزابیت بڑھ کر بواسیری زہر پیدا ہوجاتاہے ۔ خون گاڑھا ہوجاتاہے ۔ خون کا دباؤ بڑھ جاتاہے اکثر و بیشتر جو خطرناک علامات پیدا ہوجاتی ہیں ۔ مثلاً بواسیر خونی ۔ خونی اسہال قے الدم ۔ سل و دق ۔ فالج اسفل ۔ قبض و ریاح معدہ ۔ مالیخولیا ۔ سرطان ۔ کینسر ۔ بلڈ پریشر ۔ بلڈ یوریا ۔ دایاں رنگین ۔ گینگرین ۔ گرم قسم کے کیل دار پھوڑے نکلنا چہرہ کا رنگ سرخ ہوتاہے ۔ اور قارورہ سرسوں کے تیل جیسا ہوتاہے ۔ حرارت غریزیہ کا بھی مرکز ہے ۔ بواسیری زہر اسی مرکز کا نتیجہ ہے ۔ قیاس کی قوت اور نفس امارہ کا بھی یہی مرکز ہے ۔ اور اسس کا روحِ حیوانی سے تعلق ہے ۔ نفسیاتی اثرات ۔ خوشی سے سکون ملتاہے ۔ کیفیاتی اثرات ۔ خشک گرم موسم یا خشک گرم ہواؤں سے متاثر ہونا ۔ ماہ مارچ و اپریل میں قلب خاص کر متاثر ہوتاہے ۔

نبض ۔ اگر نبض پر چاروں انگلیاں رکھ کر دبائیں اور قرعہ نبض تین انگلیوں کے

نیچے محسوس ہو اور نبض تنی ہوئی محسوس ہوتی ہو تو یہ عضلاتی غدی نبض ہوگی۔ اگر قریمہ نبض تین انگلیوں کی بجائے چار انگلیوں تک ٹھوکر لگا رہی تو اور نبض مشرف ہو یعنی انگلیوں کے رکھتے ہی ٹھوکر محسوس ہو اور نبض تیز چلتی ہو تو ایسی نبض عضلاتی غدی شدید ہوتی ہے جو شدید قسم کے امراض و علامات کا اظہار کرتی ہے۔ مثلاً شدید قسم کا سوداوی بخار، تپ دق۔ ٹی بی۔ سوزش قلب و عضلات و تشنج درد سر دموی۔ ہائی بلڈ پریشر جریان خون ہر قسم۔ اختلاج القلب۔ خونی بواسیر۔ نقرسی درد۔ وجع المفاصل۔ گردوں میں یورک ایسڈ کی زیادتی پر دلالت کرتی ہے۔

۳: اب جگر کی مشینی تحریک کا فلسفہ بیان کرتے ہیں۔ دیئے گئے سامنے والے گول نقشہ پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ تیر ہر کے نشان کے مطابق تینوں مفرد اعضاء کا آپس میں تعلق قائم ہے۔ اس سے قبل دماغ اور قلب کا تعلق اس کے بعد قلب و جگر کا تعلق بیان کیا گیا ہے۔ اب جگر کی مشینی تحریک بیان کی جاتی ہے۔ جب جگر کا دماغ کے ساتھ بذریعہ غدد ناقلہ سے تعلق یا رابطہ قائم ہوتا ہے۔ تو اسے جگر کی مشینی تحریک کہا جاتا ہے۔ اس تحریک میں جگر میں خون کا بہت زور ہوتا ہے۔ یعنی جگر میں خون بکثرت ہوتا ہے۔
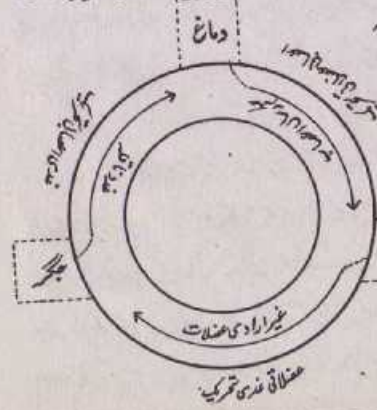
دماغ
قلب
جگر
غیرارادی عضلات
عضلاتی غدی تحریک

جگر میں خون کی زیادتی کیوجہ سے جگر کے فعل میں تیزی آجاتی ہے۔ جس سے سوزش جگر اور ورم جگر کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ جگر کی مشینی تحریک کی شدت صورت میں کئی ایک خطرناک علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

جگر کی مشینی تحریک کے افعال و اثرات

مزاج گرم تر۔ کیفیت گرمی تری۔ خلط خالص صفرا۔ ذائقہ نمکین۔ نفسیاتی اثرات۔ غم سے تکلیف بڑھتی ہے۔ تعلق گردے۔ مثانہ اور خصیتین۔ موسمی اثرات ماہ جولائی اگست قارورہ کا رنگ زردی مائل مانند سونا ہوگا۔ براز زردی مائل سفید ہوگا اخراج رطوبات بدقت۔ رنگت زردی مائل سفید۔ لیسدار گاڑھی ملی جلی ہوئی۔ جلن ہونا۔ بدن میں حرارت آکسیجن کی زیادتی۔ گویا یہ بدن میں حرارت پیدا کرنے کی سلگتی ہوئی بھٹی ہے۔ اور کثرت حرارت کیوجہ سے ورم جگر۔ عظم جگر اور سوزاک زہر پیدا ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں خفقان القلب۔ دایاں فالج۔ بھگندر۔ ناسور جیسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ ادراک کی قوت اسی مرکز میں ہے۔ اور روح طبعی کا بھی یہی مرکز ہے۔ گرم تر موسم یا گرم تر ہواؤں سے جگر زیادہ متاثر ہوتا ہے۔

بیان مفرد اعضاء کی کیمیاوی (خلطی) تحریکیں

جیسا کہ آپ نے مفرد اعضاء کی تین مشینی تحریکوں کا تعلق یا رابطہ تیر ہر کے نشان کے مطابق سیدھے رُخ (کلاکنگ وائز) دیکھا ہے۔ مگر کیمیاوی (خلطی) تحریکوں کا تعلق یا رابطہ الٹے رُخ (انٹی کلاکنگ) ہوتا ہے۔ اسی طرح کیمیاوی (خلطی) تحریکوں کے امراض بھی انسانی بدن میں انسانی بناوٹ کے مطابق الٹے رخ منتقل ہوتے ہیں۔ مگر ان کا علاج سیدھے رخ کلاکنگ وائز کرنا پڑتا ہے۔ جس سے بفضل خدا مریض بہت

جلد شفا یاب ہو جاتا ہے۔

مذکورہ بالا دیئے گئے نقشہ پر غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ دماغ کا جگر کے ساتھ بذریعہ خبر رساں اعصاب تیر ہر کے نشان کے مطابق تعلق قائم ہے۔ اور اس تعلق کو نظریہ میں دماغ و اعصاب کی کیمیاوی (خلطی) تحریک کہا جاتا ہے۔

دماغ
نقشہ
کیمیاوی تحریک
قلب
جگر
خبر رساں اعصاب
ارادی عضلات
عضلاتی اعصابی تحریک
اعصابی غدی تحریک
غدد جاذبہ

جس کا مقصد یہ ہے کہ خلط خالص بلغم کی پیدائش شروع ہے اور اخراج بند ہے۔ مقام تحریک پر خون کا دباؤ زیادہ ہوتا ہے۔ طبعی حرارت کی کمی اور کاربن و خشکی کی زیادتی ہوتی ہے۔ جس وجہ سے وہاں پر خارش۔ حبس و قبض۔ سوزش۔ درد ورم اور بخار کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

اعصابی غدی تحریک کی مزید تشریح

یاد رکھیں کیمیاوی (خلطی تحریکوں) میں خون کے اندر خرابی پیدا ہو کر غیر طبعی علامات پیدا ہونے لگتی ہیں۔ کیونکہ ان میں خون کا اعتدال قائم نہیں رہتا۔ جس وجہ سے مختلف قسم کی علامات پائی جاتی ہیں۔

دیئے گئے نقشہ میں دماغ کا تعلق جگر سے یا رابطہ بذریعہ خبر رساں اعصاب بتلایا

گیا ہے۔ یہ بھی دماغ کا خادم ہے یہ خبر رساں اعصاب (حرام مغز) بدن کے تمام صوبوں (حصوں) سے خبریں دماغ تک پہنچاتے ہیں۔ گویا یہ بھی صوبائی اسمبلی کے ممبر ہیں اسطرح قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کا رابطہ قائم رہتا ہے۔ ۱، ۲ مگر جب کبھی حکومت انتظامیہ (جگر و غدد) میں خلل (خرابی) یا ناتفاقی پیدا ہو جانے تو ان کا غیر طبعی طور پر فعل بڑھ جاتا ہے۔ گویا بدن کے دو صوبوں پر لاٹھی چارج آنسو گیس پھینکنے لگتے ہیں۔ جس سے ایک صوبہ (قلب و عضلات) قحط سالی کا شکار ہو جاتا ہے۔ بوجہ قلت خوراک بھوک سے مرنے لگتے ہیں۔ (مقامی طور پر تحلیل پیدا ہو جاتی ہے) لہٰذا یہ صوبہ انتہائی قحط سالی (شدید گرمی) کا شکار ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے وہاں کے اکثر لوگ (بدن کے بعض اعضاء بوجہ فالج ناکارہ ہو جاتے ہیں) مر جاتے ہیں۔ اسی طرح بدن کا دوسرا صوبہ یعنی قومی اسمبلی کا مرکزی دار الخلافہ کے ساتھ بھی انتظامیہ (جگر و غدد) کی ناچاقی پیدا ہو جاتی ہے۔ مرکزی علاقہ کی خوراک نہری پانی (بلغمی رطوبات) کا رخ دوسرے صوبہ کی طرف کر دیتے ہیں۔ جس وجہ سے اس علاقہ کی فصل تباہ ہونے لگتی ہے خشک سالی سے فصل کمزور ہو جاتی ہے۔ دماغ و اعصاب میں بوجہ قلت رطوبات تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ جس وجہ سے ان میں ضعف پیدا ہو کر بے چینی کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔ رات کے وقت مریض کو نیند نہیں آتی بلکہ قلت رطوبات بلغمی کیوجہ سے بدن کے بعض اعضاء سونے لگتے ہیں۔ یعنی بعض اعضاء میں بے حسی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور مریض اپنے بعض اعضاء کے سونے یا سُن ہو جانے کی شکایت کرتا ہے۔ گویا جگر و غدد کی مشینی تحریک کی شدت صورت دماغ و اعصاب میں تسکین (سردی) پیدا ہو جاتی ہے۔ بلغمی رطوبات منجمد ہونے سے اعصاب اپنا طبعی فعل سرانجام نہیں

بیان جگر و غدد کی کیمیاوی خلطی تحریک

اگر آپ دیئے گئے نقشہ پر غور کریں تو آپ کو اعصابی غدی کیمیاوی تحریک کے بعد جگر کا قلب کے ساتھ تیر حرکے نشان کے مطابق بذریعہ غدد جاذبہ تعلق قائم ہے۔ گویا خلط صفرا اور خلط سودا دونوں مرکب ہو گئے ہیں۔ جگر میں گرمی اور عضلات میں خشکی ہے۔ اسلئے ان کا مجموعی مزاج گرم خشک تصور کیا گیا ہے۔ جگر کا قلب کے ساتھ جو تعلق قائم ہوا ہے۔ اسے جگر کی کیمیاوی خلطی غدی عضلاتی تحریک کہا جاتا ہے۔ اس تحریک میں خلط صفرا کی پیدائش ہو کر خون میں جمع ہوتی رہتی ہے مگر اخراج بند ہوتا ہے۔ مقام جگر پر خون کا دباؤ زیادہ ہوتا ہے۔ اسلئے گرمی خشک کی شدت سے جسم میں صفراوی امراض و علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

بیان: جگر و غدد کی کیمیاوی خلطی غدی عضلاتی تحریک کے افعال و اثرات

مزاج: گرم خشک۔ کیفیت: گرمی خشکی۔ نفسیاتی اثرات: غصہ آنا۔ خلط خالص صفرا پیدائش شروع مگر اخراج بند ہوتا ہے۔ ذائقہ: چرچرا۔ رنگت قارورہ زردی مائل سرخ۔ شدید حالت میں بالکل زرد مانند سونا ہوتا ہے۔ قارورہ جل کر قطرہ قطرہ آتا ہے۔ تقطیر البول۔ سوزاک زہر یا سوزاک ہو جانا۔ قرحہ آلہ تناسل۔ بخانہ درد ولئی مروڑ کے ساتھ آنا۔

موسمی اثرات: ماہ مئی و جون۔ تعلق: طحال و لبلبہ، خصیتین وغیرہ۔

کیونکہ سے شدید ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔ قلب و عضلات میں بوجہ تحلیل (گرمی) اور خون کی انتہائی کمی بلڈ پریشر بھی ہوتا ہے۔ گاہ دایاں فالج ہو جاتا ہے۔ گاہ ساتھ سے شدید سر درد ہوا کرتا ہے۔ کبھی دماغ کی شریانوں میں سُدہ یا رکاوٹ پیدا ہونے کی وجہ سے اگر یہ رکاوٹ جلد دور نہ ہو سکے تو دماغی شریانوں کے پھٹنے سے جریان خون ہو کر مریض مر بھی جاتا ہے۔ اگر شریاں نہ پھٹے تو دائیں جانب کے اعضا، بازو، ران وغیرہ مفلوج ہو کر ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ کبھی اس حملہ میں ساتھ زبان بھی بند ہو جاتی ہے۔

اعصابی غدی تحریک کے افعال و اثرات

مزاج: تر گرم۔ کیفیت: تری گرمی۔ نفسیاتی اثر: ندامت۔ خلط خالص بلغم کی پیدائش شروع مگر اخراج بند۔ ذائقہ: شیریں۔ رنگت قارورہ سفید یا سفید ہلکا زردی مائل۔ بخانہ سفید یا سفید زردی مائل آتا ہے۔ موسمی اثرات: ماہ ستمبر و اکتوبر۔ تعلق: حرام مغز سے۔ نبض: یہ نبض گہرائی میں زیادہ اور حرکات میں سست۔ موٹائی میں نہایت موٹی ہوتی ہے۔ دبانے سے فوراً نیچے دب جاتی ہے۔ اور پہلی انگلی کے نیچے محسوس ہوتی ہے ایسی نبض بلغمی امراض زکام۔ نزلہ دماغی۔ ضعف باہ۔ ضعف جگر و گردہ۔ کمی خون۔ قلت پیاس و بھوک۔ سیلان الرحم۔ جریان۔ بول فی الفراش۔ دل ڈوبنا۔ بے ہوشی وغیرہ کا اظہار کرتی ہے۔

دماغ و اعصاب کے بعد جگر و غدد کی حکومت ہے۔ اس لئے جگر کی کیمیاوی تحریک بیان کی جاتی ہے۔

اخراج بند ہوتا ہے۔ ملک کے جس صوبہ (مفرد اعضاء) میں بدامنی پیدا ہو جائے۔ بدامنی اسوقت پیدا ہوتی ہے۔ جب کسی صوبہ کے عوام کا حق پامال کیا جاتا ہے۔ (مفرد عضو میں طبعی حرارت کی کمی ہو جاتی ہے) صوبہ میں دنگا فساد برپا ہونے لگتا ہے۔ (مفرد عضو میں خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے) جب تک عوام کو انکا حق نہ مل جائے فسادات دن بدن بڑھنے لگتے ہیں (کیمیاوی امراض و علامات پیدا ہونے لگتی ہیں) ہوتا یہ ہے کہ علاقہ کی انتظامیہ جو صوبائی حلقہ سے تعلق رکھتی ہے (غدد جاذبہ) ذخیرہ اندوزی کرنے لگتے ہیں۔ (مقصد غدد جاذبہ اخلاط کو خون میں جمع کرتے رہتے ہیں) دیگر صوبوں کی عوام کو ضروریات زندگی کی سہولتیں میسر نہیں ہوتی۔ جس وجہ سے تینوں صوبوں میں بدامنی برپا ہوتی ہے۔ قومی اسمبلی (دماغ) میں ذخیرہ (طبعی حرارت) کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں ایک صوبہ (مفرد عضو) میں قحط سالی (تحلیل) پیدا ہو جاتی ہے یہ علاقہ آفت زدہ ہوتا ہے۔ اور ملک (بدن) کے دوسرے صوبہ (مفرد عضو) میں بے چینی و اضطرابی (تسکین) پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے ملکی صوبائی نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔ صوبائی نظام درست کرنے کے لئے کافی وقت درکار ہوتا ہے۔ لہٰذا صوبہ کے چاروں ظالم طبقہ (غدد جاذبہ) کا آپریشن کرنا ضروری ہوتا ہے۔ انہوں نے جس صوبہ کا حق تلف کیا ہے۔ ذخیرہ اندوزی کی ہے۔ (غدد جاذبہ اخلاط کو خون شامل کرتے ہیں۔ جمع کرنے کا عمل جاری رہتا ہے۔ مگر اخراج نہیں کرتے) اسے باہر نکالا جائے تاکہ تمام صوبوں کو مساوی حقوق یا ضروریات زندگی کی اشیا فراہم ہو سکیں۔

مقصد: اخلاط کو بذریعہ مسہل خون سے نکال دیں۔ یہ کام قومی اسمبلی کا ممبر غدد ناقلہ (غدی اعصابی تحریک) ہی سرانجام دے سکتے ہیں۔ لہٰذا درست علاج کیلئے (غدی اعصابی تحریک)

بیان قلب و عضلات کی کیمیاوی خلطی تحریک

اب آپکے سامنے دوبارہ تین خلطی کیمیاوی تحریکوں کا نقشہ پیش خدمت ہے اس پر غور کریں اور نظام قدرت ملاحظہ فرمائیں۔ نقشہ میں تینوں کیمیاوی تحریکیں الٹے رخ تیر کے نشانات سے صاف ظاہر ہیں۔

دماغ

قلب

جگر

سب سے پہلے قومی اسمبلی (دماغ) کا جگر (انتظامیہ) کے ساتھ بذریعہ صوبائی ممبر (خبر رساں اعصاب) رابطہ قائم ہوا ہے۔ اسکے بعد جگر کا قلب کے ساتھ تیر کے نشان کے مطابق بذریعہ غدد جاذبہ تعلق قائم ہے۔
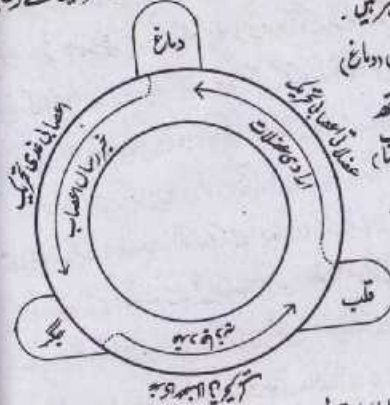
اس طرح انکا جو آپس میں تعلق یا رابطہ قائم ہوا ہے۔ ان تعلقات کو تحریکوں کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ مثلاً جب دماغ کا جگر سے تعلق پیدا ہوا ہو تو اسے اعصابی غدی تحریک کا نام دیا گیا۔ اس کے بعد جگر کا قلب کے ساتھ رابطہ قائم ہوا تو اسے جگر کی کیمیاوی تحریک غدی عضلاتی کا نام دیا گیا ہے۔ ان کے بعد جب قلب کا دماغ کے ساتھ بذریعہ ارادی عضلات رابطہ یا تعلق قائم ہوا جو کہ تیر کے نشان سے صاف ظاہر ہے۔ اس تعلق کا نام قلب کی کیمیاوی تحریک عضلاتی اعصابی رکھا گیا ہے۔ کیمیاوی تحریکوں کا مقصد یہ ہے کہ یہ اپنے اخلاط پیدا کر کے خون میں جمع کرتے ہیں۔

تحریک پیدا کی جائے۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔

بیان۔ عضلاتی اعصابی تحریک کے افعال و اثرات

مزاج۔ خشک سرد۔ کیفیت۔ سردی خشکی۔ خلط خالص سودا کی پیدائش شروع مگر اخراج بند ہوتا ہے۔ ذائقہ ترش۔ نفسیاتی اثرات لذت۔ مقصد۔ کھانے پینے کی لذت دار چیزوں سے تحریک میں تیزی پیدا ہوتی ہے۔ قارورہ کا رنگ ہلکا سرخی مائل سفید ہوتا ہے۔ اور پیمانہ بھی سرخی مائل سخت قبض کا آتا ہے۔ مگر تحریک کی شدت صورت میں شدید قبض۔ ریاح معدہ اور سیاہ رنگ کا قارورہ و سیاہ رنگ کا پیمانہ آنے لگتا ہے۔

نبض، اگر نبض پر چاروں انگلیاں رکھ کر دبا دیں۔ پہلے نبض موٹی۔ ہوا سے بھری ہوئی محسوس ہو مگر ذرا مزید دبانے پر قرعہ نبض پہلی دو انگلیوں کے نیچے حرکت کرے مگر پچھلی دو انگلیوں کے نیچے حرکت نہ کرے تو ایسی نبض عضلاتی اعصابی ہوتی ہے۔

لہٰذا۔ ایسی نبض سوداوی یعنی خشکی سردی کے امراض و علامات کا اظہار کرتی ہے۔ مگر قبض۔ ریاح معدہ۔ تبخیر معدہ۔ خشکی سردی اور بادی بواسیر۔ تصغر رحم۔ رسولی بننا خشک خارش۔ خشک کھانسی و خشک دمہ۔ وجع المفاصل۔ سردرد سوداوی۔ بے خوابی۔ دردگردہ ریاحی۔ خارش۔ دھدر۔ چنبل۔ زہرباد۔ بواسیری زہر سرطان۔ کینسر۔ تپ دق۔

دیگر خشکی سردی کی بہت سی علامات پائی جاتی ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعلیمات نظریہ مفرد اعضاء سے

ایک قدم ـــ اور ـــ آگے :

◉ تحقیقات صابر ◉ انکشافات عزیزیہ

یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ انسان نے ہمیشہ قدرت کے پوشیدہ رازوں کا انکشاف کرکے زندگی کو حقیقی کیف و سرور سے ہمکنار رکھنے کی مکمل کوشش کی ہے۔ اور اللہ تبارک و تعالیٰ بھی اشرف المخلوقات کو اپنی خاص کرم نوازی سے اکثر و بیشتر سرفراز فرماتے رہے ہیں۔ انسان پر فیوض و برکات کا ثبوت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ سیارہ قمر بھی انسانی قدم سے اپنے آفاقی تقدس کی پامالی کو محفوظ نہیں رکھ سکا۔ دراصل طبِ قدیم میں تجدیدِ انقلاب بھی انسانی تجسس، فکر و عمل۔ ذہانت و شعور اور فہم و فراست کا مرہونِ منت ہے۔ اور قانونِ قدرت یہ ہے۔ کہ قدرت جب کسی اپنے بندے سے کوئی خاص کام لینا چاہتی ہے تو اس سے فن میں احیاء تجدید کراتی ہے۔ تاکہ متعلقہ فن سے دیگر حضرات فن بھی تجدید اصطلاح کے ماہرانہ رموز و نکات اور اسرار و حکمت۔ رشد و ہدایت اور حقیقت کی روشنی سے منور ہوکر حقیقی راستہ اختیار کرلیں تاکہ دیگر دکھی انسانیت بھی فن کے فیوض و برکت سے مستفید ہوکر فیض یاب ہو سکے۔

اس قانونِ فطرت کے تحت اللہ تعالیٰ نے تجدید طب اور احیاء فن کا کام جناب حکیم انقلاب

دوست محمد عرف صابر مرحوم ملتانی سے ایک معالج کی حیثیت سے کام لیا ہے۔ ان کی صرف احیاء فن و تجدید طب تک محدود ہیں۔ بانی نظریہ مفرد اعضاء کی سب سے بڑی لازوال اور تاریخی خدمت جو کہ منفرد حیثیت رکھتی ہے۔ حکیم موصوف نے صحت و ثبات کے حقیقی فطری و طبعی صورت میں برقرار رکھنے کیلئے جو باب الاغذیہ پیش کیا ہے۔ اس کی کہیں مثال نہیں ملتی۔ قابلِ تحسین بات ہے۔ علاوہ ازیں مفرد اعضاء کے غیر طبعی افعال کی اصلاح کیلئے حقیقی تشخیص و شفا بخش تجویز ادویہ و اغذیہ پر نظریہ مفرد اعضاء کی بنیاد رکھی ہے۔ حکیم موصوف نے کم و بیش سولہ کتب تصنیف فرمائی ہیں۔ جو کہ علمی لحاظ سے بہت بڑے پایہ کی ہیں۔ آپ نے ان کتب میں طب کے ہر پہلو پر محققانہ روشنی ڈالی ہے۔ ان کے مطالعہ سے انسانی فطرت اور قانونِ قدرت کے حقائق کا پتہ چلتا ہے۔ موجودہ دور کیلئے بہت اہم حیثیت کی حامل ہیں۔

صابر مرحوم نے جتنی بھی کتب تصنیف فرمائی ہیں۔ اور انکی وفات کے بعد تقریباً پچاس کے لگ بھگ مصنفین نے نظریہ پر کتب لکھی ہیں۔ سبھی نے افعال ثلاثہ کے مطابق تحریک تحلیل و تسکین کا فلسفہ بیان کیا ہے۔ اسمیں یہی تحریر فرمایا ہے کہ جس مقام پر تحریک ہوتی ہے وہاں پر حرارت و رطوبت کی کمی ہوتی ہے اور ریاح کی زیادتی ہوتی ہے مگر جب نو آموز شائقین طب نظریہ کی کتب کا مطالعہ کرنے کے بعد کسی مریض کا مقام تحریک دیکھتا ہے۔ تو وہاں موقع پر رطوبت بکثرت بہہ رہی ہوتی ہیں۔ مریض حرارت کی زیادتی کی بھی شکایت کرتا ہے۔ علاوہ ازیں ریاح والی بات کسی کی بھی سمجھ میں نہیں آسکی۔ سبھی پیٹ کی ریاح ہی تصور کرتے رہے ہیں۔ حالانکہ پیٹ میں ریاح نہیں ہوتی بلکہ ریح ہوتی ہے۔ جو کہ بلغمی مادہ کے تعفن سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ تکلیف کا باعث بنتی ہے۔ مفرد اعضاء کی چھ تحریکوں کو سمجھانے کے لئے کئی نقشے دیئے گئے۔ جن پر شائقین غور و خوض کرتے رہے ہیں۔ اگر ان سے دریافت کیا جائے

کہ جناب تکوینی نقشہ سے کیا کچھ حاصل ہوا ہے۔ تو اُن کا یہی جواب ہوتا ہے کہ تھیوری بہت اچھی ہے۔ مگر تحریکوں والا چکر سمجھ سے بالاتر ہے۔ نظریہ میں یہ بھی تحریر ہے کہ دورانِ خون دائیں سے بائیں جانب چکر کاٹتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو پھر ہر مفرد عضو کی کیمیاوی تحریک اُلٹے رُخ کیوں ہوتی ہے؟ جبکہ اعضاء کی مشینی تحریکیں دورانِ خون کے مطابق سیدھے رُخ عملی کاروائی کرتی ہیں۔

اب چند قدم ـ اور ـ آگے

ابھی میں علمِ طب کا طالبعلم ہوں۔ گو میری عمر اسوقت 79 سال ہوگئی ہے۔ تاہم طالب علم ہوں۔ نظریہ مفرد اعضاء جس کی ابتدائی بنیاد۔ افعال الاعضاء حکیم احمد دین مرحوم نے رکھی۔ ان کی وفات کے بعد تھیوری نظریہ میں جو کمی یا خامی تھی اسے جناب حکیم صابر مرحوم نے درست کرکے دنیا میں ایک انقلابی فارمولا پیش کیا۔ مگر مذکورہ بالا تحریکوں کا فلسفہ تکوینی نقشے، ریاح کی زیادتی کیمیاوی تحریکوں کا اُلٹے رُخ ہونا۔ یہ جملہ باتیں اکثر اطباء کی سمجھ میں نہیں آرہی تھیں۔ میں نے اللہ کا نام لیکر اس کانٹے کو دور کرنے کا تہیہ کرلیا۔ اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی تو بفضلِ خدا دو کتب بیاضِ عزیزیہ، تجربات عزیزیہ تصنیف کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اور یہ تیسری کتاب آپکے ہاتھوں میں ہے۔

بیاضِ عزیزیہ میں تحریکوں کی مفصل تشریح موجود ہے۔ جسمیں یہ بتلایا گیا ہے کہ ریاح اور ریح میں کیا فرق ہے۔ یاد رکھیں ریاح سے مراد وہ رُوح ہیں جو کہ مفرد اعضاء میں پیدا ہوتے ہیں مثلاً قلب میں رُوح حیوانی پیدا ہوتا ہے۔ ۲۔ دماغ میں رُوح نفسانی اور جگر میں رُوح طبعی پیدا ہوتا ہے۔ جب کسی عضو کا ریاح (رُوح) بڑھتا ہے تو وہ اس عضو میں سکیڑ پیدا کر دیتا ہے۔ جس سے اس عضو کی رفتار غیر طبعی طور پر زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس غیر طبعی

فعل کا نام تحریک ہے۔ رہی بات مقام تحریک پر رطوبت بکثرت کیوں خارج ہو رہی ہوتی ہے۔
سوال کا جواب حاضر ہے۔ جب یہ بتلایا گیا ہے کہ مقام تحریک پر حرارت و رطوبت کی کمی ہوتی ہے۔
اور کاربن (خشکی) کی زیادتی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مقام تحریک پر خشکی ہی خشکی بڑھتی گئی
تو مقام ماؤف (تحریک والی جگہ) کسی وقت بھی پھٹ سکتا ہے۔ جس سے خون کا اخراج ہو کر جانی
نقصان کا احتمال ہو سکتا ہے۔ اس سے تحفظ کیلئے قدرت نے غدد و غشائے مخاطی کی ڈیوٹی لگا رکھی ہے۔
اسلئے بدن میں جہاں بھی جس قسم کی رطوبت کی ضرورت ہو وہ غدد اور غشائے مخاطی ہی مہیا کرتے ہیں۔
اور تمام بدن میں ترشح کر کے بدن کو غذائیت مہیا کرتے ہیں۔ لہٰذا خشکی کے خطرہ کے پیش نظر
قوت مدبرہ بدن غدد کو حکم جاری کرتی ہے۔ تو غدد وہاں پر رطوبات کا ترشح شروع کر دیتے ہیں۔
اور رطوبات بکثرت بہنے لگتی ہیں۔ رہی بات کہ مقام تحریک پر حرارت کی کمی ہوتی ہے۔ اس کا جواب
یہ ہے کہ قانون قدرت اور سائنسی اصول کے مطابق کوئی چیز سردی سے سکڑتی ہے اور گرمی سے پھیلتی ہے۔
جب عضو کے اپنے ذاتی ریاح (روح) کی زیادتی سے عضو میں سکیڑ پیدا ہونے سے اس کی رفتار تیز
ہو جاتی ہے۔ تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ اس مقام پر سردی ہے۔ گویا وہاں پر کاربن (خشکی)
کی زیادتی اور طبعی حرارت (آکسیجن) کی کمی ہے۔ یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ تحریک والے عضو سے
اگلے عضو میں تسکین (سردی) ہوتی ہے۔ قانون مفرد اعضا کے مطابق اگر تسکین والی جگہ (عضو) کو
تحریک دی جائے تو پہلے تحریک والے عضو میں آٹومیٹک تحلیل (گرمی) پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے
اس کا سکڑاؤ بھی ختم ہو جاتا ہے اور تکلیف سے بھی نجات مل جاتی ہے۔
نظریہ مفرد عضو کے قانون ثلاثہ تحریک، تحلیل و تسکین کو سلجھانے و سمجھانے کے لئے جناب
حکیم صابر مرحوم سے لیکر جملہ مصنفین نے جو انداز بیان کیا ہے ہر نئے مبتدی کی سمجھ میں کچھ بھی نہیں
پڑتا تھا۔ سبھی نے یہی تحریر فرمایا ہے کہ جس عضو میں تحریک ہو اس سے اگلے عضو میں تسکین ہوتی

ہے۔ اور اس سے پچھلے عضو میں تحلیل ہوتی ہے۔ بات تو بجا ہے۔ لیکن یہ ایک سمندری بھنور تھا۔
جس کو جلد سمجھ لینا کوئی آسان بات نہ تھی۔ اس بھنور کو دور کرنے کا دل میں جذبہ پیدا ہو گیا۔
اور اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کیلئے انتھک سعی کی۔ اور اللہ کے فضل و کرم سے اس بھنور کو بے نقاب
کر دیا ہے۔ جس نے بھی بیاض عزیزا اور تجربات عزیزیہ کا مطالعہ کیا۔ اسے نظریہ مفرد اعضا سمجھ میں
آگیا۔ گویا اسے خزانہ قارون مل گیا۔ اس دولت سے اگر وہ خیرات کرتا رہا اور زکوٰۃ دیتا رہا
تو انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہوگی۔ زندگی ہر مقام پر خوشحال گزرے گی۔
ملک پاکستان میں جہاں جہاں بھی میری کتب گئیں وہاں سے مبارکباد کے ساتھ ساتھ نیک تمناؤں
اور خلوص دل کی نیک دعاؤں سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس پر طرہ یہ کہ اکثر و بیشتر اطباء کرام کتب کا
مطالعہ کرنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں کہ جناب ہم نے آپ کو اپنا غائبانہ استاد تسلیم کر لیا ہے۔ زندگی
رہی تو شرف ملاقات ضرور ہوگی۔ ملاقات کا بہت شوق ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے میری کتب
ملک کے چاروں صوبوں میں بہت مقبول ہونے کے ساتھ اس کی دن بدن مانگ بڑھتی جا رہی ہے۔
بیاض عزیزا اور تجربات عزیزیہ کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے۔

اب بفضل خدا تیسری کتاب حاضر خدمت ہے۔

جو کہ حقیقت پر مبنی ہے۔ زندگی بھر کے مشاہدات و تجربات اور عملی زندگی کے راز ہائے مخفی طب کا
اندراج کیا گیا ہے۔ جس وجہ سے یہ کتاب سنگ میل کی حیثیت ثابت ہونے کے علاوہ اطباء کرام
و طلباء و طالبات طب کیلئے مشعل راہ اور ملک و قوم، دکھی انسانیت کی بھلائی کے لئے مینارہ نور
ثابت ہوگی۔ طریق علاج و معالجہ و انداز بیان میں دنیا بھر میں منفرد حیثیت کی حامل ثابت ہوگی
طلباء و طالبات کو ایک کامیاب طبیب و طبیبہ بنانے اور ملکی فلاح و بہبود کی خاطر اس کا
کالجوں کے نصاب میں شامل ہونا اشد ضروری ہے۔

قانونِ قدرت و انسانی فطرت کے مطابق اخلاط کی پیدائش کا طریقہ کار

خاکہ نقشہ

الف۔ دماغ
ب۔ دل
ج۔ جگر

الف، ب، ج — دماغ، قلب، جگر

اس نقشہ میں الف۔ ب۔ ج سے نشاندہی کی گئی ہے۔ الف سے مراد دماغ اور ب سے مراد قلب اور ج سے جگر خیال کریں۔
اس نقشہ میں دورانِ خون کا سرکل (چکر) بائیں طرف سے دائیں طرف تسلیم کیا گیا ہے۔ جو کہ قدرتی عمل ہے۔
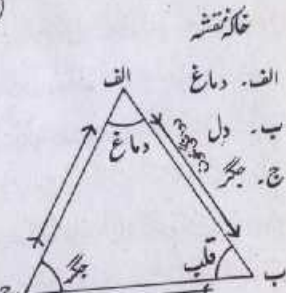
تشریح: دماغ و اعصاب (نروز ٹشوز) کے فعل (تحریک) کے نتیجہ میں جسم میں بلغمی رطوبات
پیدا ہوتی ہیں۔ دورانِ خون دماغ سے قلب کی طرف تیر کے نشان سے ظاہر کیا گیا ہے۔ غور فرمائیں
یعنی دورانِ خون دماغ سے سیدھا قلب چلا گیا ہے۔ اب قلب سے ہوتا ہوا جگر میں چلا جاتا
ہے۔ پھر جگر سے ہوتا ہوا دماغ میں چلا جاتا ہے۔ یہ عمل ہر وقت جاری رہتا ہے۔ اور جب
تک زندگی ہے یہ عمل بدستور جاری رہے گا۔
۱۔ اخلاط: جب بلغمی رطوبات قلب و عضلات (مسکولر ٹشوز) میں داخل ہوتی ہیں تو وہ ترشی
کے ملنے سے خلط سودا (تیزابیت) میں منتقل ہو جاتی ہیں اور مادہ سودا تیار ہو جاتا ہے۔
۲۔ جب خلط سودا جگر و غدد میں (ایپتھیلیل ٹشوز) میں داخل ہوتی ہے۔ تو وہ شدید گرمی کی وجہ سے
خلط صفرا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور مادہ صفرا تیار ہو جاتا ہے۔

۳۔ جب خلط صفرا دماغ و اعصاب (نروز ٹشوز) میں داخل ہوتی ہے تو وہ وہاں جا کر خلط بلغم میں
تبدیل ہو جاتی ہے۔ پس اس طرح اخلاط تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ادویہ اور
اغذیہ کھلا کر اخلاط پیدا بھی کئے جا سکتے ہیں۔ اور ان کو تبدیل بھی کیا جا سکتا ہے۔ اسی اصول کے
تحت نظریہ میں علامات ختم کرنے اور امراض سے نجات پانے کے لئے جس عضو میں رکاوٹ (تحریک)
تصور کی ہے۔ اسے اگلے عضو میں منتقل کر دیں۔ بمقصد تسکین والے عضو میں تحریک پیدا کر دیں یہی
آپ کی کامیابی کا راز ہے۔

امید ہے کہ بات قاری کی سمجھ میں ضرور آگئی ہوگی۔ دوبارہ یاد دہانی کرا دوں۔
قدرت خلط بلغم کو سودا (تیزابیت) میں اور سودا کو صفرا میں اور پھر صفرا کو از سر نو بلغم میں بدل دیتی
ہے۔ اس قدرتی عمل سے علاج کرنے کا قدرتی و فطری قانون صاف واضح ہو جاتا ہے۔ کہ جہاں اور
جس مقام پر کوئی خلط (مواد) رک کر متعفن ہو جائے تو اسے آگے کی طرف دھکیل کر خارج کر دیا
جائے تو مرض سے یقینی نجات مل سکتی ہے۔ اسی اصول کا نام قدرتی و فطری علاج ہے۔
جس پر تجدید طب نظریہ مفرد اعضاء گامزن ہے۔

بیانِ انسانی مجسمہ کی قدرتی بناوٹ

خاکہ بدن

اعصاب
غدد
عضلات

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے انسانی مشین
کی بناوٹ کچھ اس طرح ترتیب دی ہے۔
نقشہ پر غور کریں کہ بدن میں سب سے پہلے اور اوپر
اعصاب (نروز سیلز) کا نظام قائم کیا گیا ہے۔ تاکہ

بدن کے کسی بھی حصے یا مقام پر کوئی چیز کاٹ لے۔ چوٹ لگ جائے۔ جل جائے۔ یا کسی قسم کی خراش ہو جائے یا کوئی حادثہ واقع ہو جائے ان تمام اُمور کی اطلاع باقاعدہ دماغ کو دیتے ہیں۔ تاکہ انسانی زندگی تلف نہ ہو جائے اور اس تکلیف کا سدِ باب بھی ہو جائے۔

۲۔ اعصاب کے بعد غدد (گلینڈز) کی حکومت ہے۔ گویا دو نمبر پر گلینڈ سیلز کا نظام قائم کیا گیا ہے۔ یہ بدن میں انتظامیہ کی حیثیت رکھتے ہیں اور بدن کو ہر قسم کی غذائیت مہیا کرتے ہیں۔ صرف غذائیت ہی نہیں بلکہ ہر قسم کی رطوبت پیدا کر کے بدن کے ہر حصہ پر ترشح کرتے ہیں۔ چونکہ دماغ حاکمِ اعلیٰ ہے۔ اسلئے اس کے حکم کی تعمیل کر کے اپنا فرضِ منصبی سرانجام دیتے ہیں مثلاً بدن کے کسی حصہ پر چوٹ لگ جائے یا کوئی چیز کاٹ لے یا بدن کا کوئی حصہ جل جائے تو ایسی صورت میں اس مقام پر فوراً اپنی رطوبت بھیج دیتے ہیں۔ تاکہ وہاں پر درد بھی نہ ہو اور وہ جگہ مزید جلنے سے محفوظ ہو جائے۔

گویا وہ جگہ پھول جاتی ہے جس کو عام لوگ سوزش کہتے ہیں۔ اکثر جلے ہوئے مقام پر بڑے بڑے چھالے پڑ جاتے ہیں وہ غدد کی بھیجی ہوئی رطوبت ہی ہوتی ہے۔ جو کہ تکلیف کا مقابلہ کر رہی ہوتی ہے مگر بعض نااہل لوگ چھالے کاٹ کر پانی نکال دیتے ہیں جس سے پھر شدید تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔

۳۔ جگر و غدد (ایپیتھل ٹشوز) کے بعد قلب و عضلات (مسکولر ٹشوز) کی حکومت ہے۔ یہ بدن کے مزدور ہیں۔ ان کا کام حرکت کرنا ہے۔ اور دماغ کے مطابق کسی بھی چیز کو پکڑنا یا جھٹکا دینا ہوتا ہے۔ مثلاً اگر ناک میں مکھی داخل ہو جائے اس کے داخل ہوتے ہی ایک احساس پیدا ہوتا ہے۔ یہ احساس اعصاب نے کیا ہے۔ اس کے بعد زور سے چھینک آئی اور زور کا جھٹکا لگا۔ یہ کام عضلات نے سرانجام دیا۔ اور متفاضی خراش دور کرنے کیلئے غدد و غشائے مخاطی نے رطوبت بھیج دی جو کہ ناک سے بہنے لگتی ہے۔ گویا یہ حکومت دنیاوی حکومت کے عین مطابق ہے۔

نظامِ حکومت

۱۔ دماغ یہ بدن میں ... حکم صادر کرتا ہے۔
۲۔ جگر و غدد۔ یہ بدن میں انتظامیہ (پولیس تھانہ) کے قائم مقام کام کرتے ہیں۔
۳۔ قلب و عضلات۔ یہ بدن کے مزدور ہیں۔ یہ دماغ اور انتظامیہ کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔

بیان۔ امراض کا بدن میں داخل ہونیکا فطری طریقہ اور اُس کا نقشہ

دماغ — اعصاب — ۱
جگر — غدد — ۲
قلب — عضلات — ۳

سامنے نقشہ پر غور کریں یہ انسانی بناوٹ کا قدرتی و فطری خاکہ ہے۔ یہاں پر صرف امراض کے بدن میں داخل ہونے کا قدرتی طریقہ اور اُصول سے آگاہ کرنا مقصود ہے۔
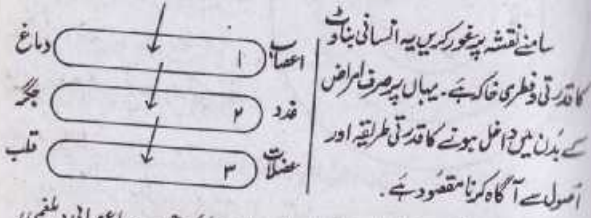
۱۔ مرض کا ابتدائی حملہ سب سے پہلے دماغ و اعصاب پر ہوتا ہے۔ جس سے اعصابی (بلغمی) علامات و امراض کا اظہار نمایاں ہوتا ہے
۲۔ مرض کا دوسرا حملہ جگر و غدد پر ہوتا ہے۔ اور صفراوی علامات پائی جاتی ہیں۔
۳۔ مرض کا تیسرا حملہ قلب و عضلات پر ہوتا ہے۔ یہاں پر رطوبات خشک اور خشکی کا سارے بدن میں غلبہ ہوتا ہے۔

امراض کا بدن میں داخل ہونے کا ۲ نقشہ دائرہ و محیطہ

الف — دماغ و اعصاب
ب — جگر و غدد
ج — قلب و عضلات

یہ سامنے والا نقشہ جو کہ دائرہ کی شکل میں دکھایا گیا ہے۔ غور کریں گول دائرہ الف سے مراد اعصابی نظام ہے۔ اور مرض کا سب سے پہلا حملہ دماغ و اعصاب پر ہوتا ہے۔ ۲۔ دوسرا دائرہ ب والا یہ جگر و غدد کے نظام کا ہے۔ مرض کا دوسرا حملہ غدی نظام پر ہوتا ہے۔ ۳۔ تیسرا دائرہ ج والا یہ قلب و عضلاتی نظام کا ہے یہ مرض کے آخری حملے کا مقام ہے۔ جہاں سے مرض آگے کہیں نہیں جا سکتی۔ نقشہ ہذا سے صاف ظاہر ہے۔ کہ امراض فطری طور پہ دائرہ سے محیطہ کی جانب اثر انداز ہوتے ہیں۔ درست علاج کرنے کیلئے مرض کو محیطہ سے دائرہ کی طرف واپس لوٹانا ہوگا۔ مقصد عضلاتی مرض کیلئے غدی ادویہ اور غدی مرض کیلئے اعصابی ادویہ اور اعصابی مرض دور کرنے کیلئے عضلاتی ادویہ دینی ہونگی۔

امراضِ مفرد عضو میں کس طرح داخل ہوتے ہیں اور کیمیاوی تحریکیں

حملہ مرض دماغ
یہ مقام تر ہے اور خلط بلغم کا منبع ہے۔
خلط صفرا جگر
مقام گرم ہے
قلب خشک مقام
۱ ۲ ۳

تشریح۔

دیئے گئے مثلثی نقشہ پر غور کریں تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ امراض کے داخل ہونے کا راستہ کرو وہ مفرد اعضاء میں کسطرح اثر انداز ہوتے ہیں۔ یاد رکھیں مرض کا سب سے پہلا حملہ دماغ و اعصاب (نروسیلز) پر ہوتا ہے۔ اگر اس مقام پر صحیح علاج کیا گیا تو مرض ختم۔ ورنہ بدیگر صورت قوت مدبرہ بدن اپنا زور لگا کر تھک جائے تو ساتھ ہی قوت مدافعت بھی کمزور ہو جاتی ہے۔ جس وجہ سے وہ مرض کا مقابلہ نہیں کر سکتی تو مرض دماغ و اعصاب (نروسیلز) سے آگے جگر و غدد کی حکومت میں داخل ہو جائیگی۔ یہ مقام گرم ہے۔ یوں سمجھیں کہ جگر بدن کی بھٹی ہے۔ اسکی گرمی سے رطوبات گاڑھی ہونے لگتی ہیں۔ جو بالآخر گاڑھی لیسدار رنگت میں زردی مائل بدقت خارج ہوتی ہیں۔ اگر اس مقام پر بھی درست علاج ہو گیا تو مرض سے نجات مل جائیگی۔ ورنہ حسبِ سابقہ مرض جگر و غدد (ایپیتھل سیلز) کی بے بسی کے سبب پھر آگے قلب و عضلات (مسکولر سیلز) کی حکومت ہی داخل ہو جائیگی۔ یہ مقام انتہائی خشک ہے۔ یہاں پہ مزید خشکی کی وجہ سے لیسدار گاڑھی رطوبت بھی خشک ہو جائیگی۔ یہ مرض کی آخری سٹیج ہوتی ہے۔ جس کا علاج ہر طبیب یا

ڈاکٹر نہیں کر سکتا۔

اب کیمیاوی تحریکوں کے متعلق بھی وضاحت کردوں۔ یاد رکھیں جس طرح مرض اُلٹے رُخ مفرد اعضاء میں داخل ہوتے ہیں۔ یعنی دماغ سے جگر میں اور جگر سے قلب میں داخل ہوتا ہے۔ یہ قدرتی وفطری قانون ہے۔ کیمیاوی تحریکیں یعنی اعصابی غدی۔ غدی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی بھی مذکورہ بالا آخری نقشہ کیمطابق اُلٹے رُخ ہوتی ہیں۔ اور مشینی تحریکیں۔ اعصابی عضلاتی عضلاتی غدی اور غدی اعصابی سیدھے رُخ چلتی ہیں۔ رہی بات کہ کیمیاوی تحریک کیسے بنتی ہے۔ جناب جواب حاضر خدمت ہے۔ جس طرح مرض دائیں سے بائیں کو داخل ہوتے ہیں۔ مذکورہ بالا نقشہ پہ غور فرمادیں۔ کیمیاوی تحریکیں مرض کے داخل ہونے کے برعکس (مخالف سمت) بائیں سے دائیں طرف پیدا ہوتی ہیں۔ یہ بھی ایک قدرتی وفطری پہلو ہے۔ یہی نظریہ کی اساس اور طریقہ علاج ہے۔

نظامِ قدرت، بدن کے تینوں مفرد اعضاء میں سے جس مفرد عضو کی مشینی تحریک کی رطوبات اس سے اگلے عضو میں داخل ہوتی ہیں۔ تو وہاں پر شدید تسکین (سردی) پیدا ہوجاتی ہے۔ جمع شدہ رطوبت منجمد ہوجاتی ہے۔ اور وہ عضو کیمیاوی تحریک میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ چونکہ قانون مفرد اعضاء نے دورانِ خون کا چکر دائیں سے بائیں تسلیم کیا ہے۔ جس سے مفرد اعضاء کے افعال (تحریکیں) اور انکا آپسمیں تعلق قائم کیا گیا ہے۔ جو کہ فطری ہے۔ جب دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک کی رطوبت قلب و عضلات میں داخل ہوتی ہے۔ تو قلب بذاتِ خود کیمیاوی تحریک میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ یہاں پر خلط سودا کی پیدائش شروع ہوجاتی ہے مگر اخراج بند اور تیزابیت کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔

۲۔ جب قلب کی مشینی تحریک کا اثر جگر و غدد پہ ہوتا ہے۔ تو وہ بھی کیمیاوی تحریک میں پھنس جاتا ہے۔ یہاں پر خلط صفرا کی پیدائش شروع مگر اخراج بند ہوتا ہے۔

۳۔ جب جگر و غدد کی مشینی تحریک کی رطوبت دماغ و اعصاب پہ وارد ہوتی ہے تو دماغ میں کیمیاوی تحریک پیدا ہوجاتی ہے۔ یہاں پر خلط بلغم کی پیدائش شروع مگر اخراج بند ہوتا ہے۔ یاد رکھیں مرض ہمیشہ اینٹی کلاک داخل ہوتا ہے اور اس کا علاج کلاک وائیز کرنا پڑتا ہے۔ یعنی اُلٹے رُخ مرض کا داخلہ اور علاج سیدھے رُخ کرنا پڑتا ہے۔

درست وفطری علاج کرنے کیلئے کلاک وائیز نقشہ حاضر ہے۔

درج ذیل دیئے گئے نقشہ پر غور کریں تو ہمیں قدرتی فطری اصول وقانون کے مطابق درست و کامیاب اور بے خطا علاج کرنے کا اشارہ مستقیم ملتا ہے جس پر خدا بھی راضی ہوتا ہے۔

صحیح علاج اور اس کی تشریح

مثلاً اگر مرض کا حملہ (تحریک) دماغ و اعصاب (نروسیلز) میں ہے تو خمیر و تعفن (جراثیم)، قلب و عضلات (مسکولر سیلز) میں ہونگے۔ اس کا سبب قلب کی تسکین ہے۔ صحیح علاج کے لئے قلب و عضلات (مسکولر ٹشوز) میں تحریک پیدا کرینگے اور تحریک پیدا کرنے کیلئے حسب موقع عضلاتی اعصابی تا عضلاتی غدی نمک کی اکسیر و تریاق دینگے۔ اغذیہ بھی عضلاتی دینی ہوگی۔

۲۔ اگر مرض دماغ و اعصاب (نروسیلز) سے گزر کر جگر و غدد (ایپتھیلیل سیلز) میں منتقل ہوجائے تو علاج کرنے کیلئے ہمیں دماغ و اعصاب (نروسیلز) میں تحریک پیدا کرنی ہوگی۔ تاکہ چپچپا گاڑھی بلغم آسانی سے خارج ہوجائے۔ مثلاً اکثر یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ ایک آدمی کو زکام کا عارضہ ہوگیا ہے۔ ناک سے پانی بہہ رہا ہے۔ جس سے بعض اوقات ناک میں سوزش بھی پیدا ہوجاتی ہے۔ اگر یہ رطوبت جلد

خشک نہ ہونے پائے تو تین چار دن کے بعد یہی رطوبت جگر و غدد میں منتقل ہوجائے گی۔ یہاں پر یہ رطوبت کثرتِ حرارت سے گاڑھی و لیسدار بنجاتی ہے۔ جو کہ آسانی سے خارج نہیں ہوتی۔ جس وجہ سے مریض کے ناک کا ایک نتھنا بند اور کبھی رات کو دونوں ہی بند ہوجاتے ہیں۔ مریض سانس منہ کے راستہ لیتا ہے۔ اس حالت کا نام نزلہ حار ہے۔ علاج چونکہ رطوبت بلغمی حرارت سے گاڑھی ہوچکی ہے۔ اسلئے اسے خارج کرنے کیلئے تر گرم و تر سرد یعنی اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی اغذیہ و ادویہ دینی ہونگی۔ مقصد دماغ و اعصاب (نروسیلز) میں تحریک پیدا کرینگے۔

۳: اگر نزلہ حار کا درست اور جلد علاج نہ کیا گیا تو یہی رطوبت جو کہ گاڑھی لیسدار بن چکی ہے۔ قلب و عضلات (مسکولر سیلز) میں منتقل ہوجائیگی۔ اور یہ مقام نہایت ہی خشک ہے اسلئے یہاں اپر پہلے لیسدار رطوبت خشک ہوگی۔ اسکے بعد آہستہ آہستہ رطوبات کی پیدائش بند بند ہوجائیگی اس حالت کا نام نزلہ بند ہے۔ زور لگانے سے خون تو آسکتا ہے مگر رطوبت خارج نہ ہوگی۔ علاج: خشکی دور کرنے کیلئے حرارت (آکسیجن) پیدا کرنا ہوگی کیونکہ سائنسی اصول کیمطابق حرارت سے کوئی چیز پھیلتی ہے اور سردی سے سکڑتی ہے۔ اسلئے بدن کی خشکی و کھچاؤ دور کرنے کیلئے یعنی تیزابیت دور کرنے کیلئے گرم خشک یا گرم تر ادویہ و اغذیہ دینگے۔ جس سے بفضلِ خدا مریض تندرست ہوگا۔

ہومیوپیتھی والیکٹروپیتھی حضرات کے لئے نقشہ

سفلس یعنی آتشکی زہر دماغ کی مشینی تحریک کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔ ۲۔ سوزاکی زہر یہ جگر کی کیمیاوی تحریک میں پیدا ہوتا ہے۔ ۳۔ سائیکوسس۔ بواسیری زہر

قلب کی کیمیاوی تحریک کے نتیجہ ہی پیدا ہوتا ہے۔ بالآخر عضلاتی غدی تحریک تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ الیکٹروپیتھی ڈاکٹر صاحبان اپنی تھیوری کیمطابق دو باتوں کو مدِ نظر رکھ کر علاج کرتے ہیں۔

۱۔ بلغمی مزاج ۲۔ دموی مزاج

بلغمی مزاج کو تو خالص مزاج بلغمی ہی تصور کرکے علاج کرتے ہیں مگر دموی مزاج میں تمیز کرنا آسان بات نہیں ہے۔ کیونکہ یہ مرکب مزاج ہوتا ہے۔ بلاشبہ یہ تحریر ہے کہ مرکب مزاج پرکھنے کیلئے ڈاور A کی قوی خوراکیں باری باری دیکر معلوم کیا جاسکتا ہے۔ مگر میرے نزدیک یہ بھی ایک ڈھکوسلا ہے۔ کیونکہ آج کا مریض بہت جلد باز ہے۔ فوری آرام چاہتا ہے۔ اسلئے وہ ڈاکٹر سے اپنے آپ کو اس کی تجربہ گاہ نہیں بننے دیتا۔ اس لئے ہومیوپیتھی اور الیکٹروپیتھی حضرات کو چاہیئے کہ وہ قانون مفرد اعضاء کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اپنی ادویات کے مزاج قائم کریں بلکہ اللہ کے فضل سے انکی ادویات کے مزاج قائم ہوچکے ہیں۔ اسلئے سسٹم (علاماتی) علاج چھوڑ کر قدرتی وفطری اصول اپنا دیں تاکہ صحیح تشخیص کے بعد یقینی اور بے خطا علاج ہوسکے۔

یاد رکھیں۔ دموی مزاج صرف دو ہیں۔ ۱۔ عضلاتی غدی (بواسیری زہر) ۲۔ غدی عضلاتی اور غدی اعصابی تحریک (سوزاکی زہر) ان دونوں مزاجوں میں خشکی گرمی اور گرمی خشکی ہوتی ہے۔ ان دونوں صورتوں میں بدن میں خون کا گرم جوش۔ بلڈ پریشر۔ الرجی۔ خون کا اخراج۔ جلن۔ بے چینی۔ گھبراہٹ۔ سانس کا پھولنا۔ دیگر بہت سی اور بھی علامات پائی جاتی ہیں۔ الیکٹرو میں ادویات کے صرف تین گروپ ہیں۔ ۱۔ S تمام اعصابی امراض کیلئے ہیں اور ان کا مزاج عضلاتی اعصابی تا عضلاتی غدی تک ہے۔ ۲۔ A تمام غدی اعصابی اور اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی مزاج کے حامل ہیں۔ لہٰذا یہ دو مرکب مزاج کے لئے منفرد حیثیت رکھتی ہیں۔ C گروپ کی تمام ادویہ غدی عضلاتی اور غدی اعصابی مزاج رکھتی ہیں۔ اسلئے تمام سوداوی علامات کیلئے

از حد مفید و مجرب ہیں۔ ہومیو پیتھی کی ہر دوا جب پوٹنسی میں ملا کر استعمال کی جاتی ہے تو اس کا مزاج آٹومیٹک بدل جاتا ہے۔ مثلاً نکس وامیکا، کچلہ، کیونکہ یہ عضلاتی غدی مزاج رکھتا ہے مگر ۳۰ میں غدی اعصابی بن جاتا ہے۔ اسی طرح ہر دوا بدل جاتی ہے اگر اعصابی دوا ۳۰ میں دیں تو وہ عضلاتی غدی کا کام کرتی ہے۔ ایسے ہی کوئی غدی دوا ۳۰ میں دیجائے تو وہ اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی بن جاتی ہے۔ اس اصول کے تحت بہت فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے اور دکھی انسانیت کی خدمت کی جا سکتی ہے۔

انکشافات عزیز پر نتیجہ لمحہ فکر

جناب محترم حکیم عزیز منیور بن شمس لطیف آباد (حیدرآباد سندھ)

محترمی و مکرمی جناب ڈاکٹر و حکیم عزیز بن شمس عرف ڈاکٹر عزیز منیور صاحب حال لطیف آباد حیدرآباد یونٹ نمبر ۸ مالک ریحانہ طبی ہسپتال کی شخصیت کسی کی محتاج بیان نہیں ہے۔ عمر رسیدہ کہنہ مشق ہومیو پیتھی کے ماہر اور دیگر علوم طب و الیکٹرو پیتھی اور نظریہ مفرد اعضاء کے فرض شناس موجودہ دور کے بہت بڑے پایہ کے قابل طبیب اور ڈاکٹر ہیں۔ علمی خزانہ سے بھرپور اور مشاہدات و تجربات میں محو حیات ہیں۔ انہوں نے میری تصنیف شدہ کتاب بیاض عزیز اور مجربات عزیز کا مطالعہ کرنے کے بعد ایک مراسلہ مجھے روانہ فرمایا۔ ان کی اپنی زبانی اور انکے اپنے قلم سے یہ الفاظ تحریر تھے کہ جناب حکیم عبدالعزیز تبسم صاحب گو میں آپ سے عمر میں کافی بڑا ہوں مگر علمی دقتی اور خاص کر علم طب میں نظریہ مفرد اعضاء کے بارے میں جو رموز و نکات بیان کئے ہیں۔ ان سے متاثر ہو کر آپ کو اپنا غائبانہ استاد تسلیم کر لیا ہے اور معلوم نہیں تھے کہ مخلوق خدا تمہیں غائبانہ کہتی ہے کیا ہو۔

ملیں گے اور شب و روز عمر رفتہ کو

ابھی نمانے ہیں۔ مرے ہم رکاب اور بھی ہیں

ان کے ہاں سے معالجین کی سہولت اور موجودہ تقاضوں کے مطابق مختلف عنوانات سے دوائیں تیار کر کے فراہم کی جاتی ہیں۔ آپکے مجربات قومی اثاثہ ہیں اور اطباء کرام ان سے جسقدر بھی فیض اٹھائیں کم ہی ہوگا۔ آپکے مجربات بھی کتابی شکل میں دستیاب ہیں۔ آپنے اپنی بیاض میں معالجین نظریہ مفرد اعضاء کی رہنمائی کیلئے ایک انوکھا فارمولا پیش کیا ہے۔ جس کی روشنی میں معالج تحریکوں کے علاج کی صحیح سمت کا تعین کر سکتا ہے۔ آیئے آپ بھی استفادہ حاصل کیجئے۔

مندرجہ بالا نقشہ تمام مبتدی کی رہنمائی کیلئے ہے اور یہ مرض کی شدید تکلیف میں فوری قابو پانے کے لئے ہے۔ اس اصول کے مطابق ادویہ انجکشن کا کام کرتی ہیں۔ اور کسی مسکن دوا کی ضرورت

نہیں رہتی۔ جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو حسب قانون نظریہ تحریک کیمطابق علاج جاری رکھیں۔ انشاءاللہ آپ کی سو فیصدی کامیابی ہوگی۔

اصولی نقشہ نظریہ کے مطابق آگے ملاحظہ فرماویں۔

نقشہ مطابق نظریہ مفرد اعضاء انسانی بدن کی تقسیم

یہ نقشہ انسانی بدن کی چھ تحریکوں کے عین مطابق پیش کیا گیا ہے۔ مفرد عضو کی تینوں کیمیاوی تحریکیں۔ اعضاء کی مشینی تحریکوں کی مخالف سمت میں نظر آ رہی ہیں۔ مذکورہ بالا نقشہ فرضی نہیں ہے۔ بلکہ یقینی و تحقیقاتی تجربہ شدہ طب اسلامی و یونانی کے اصول علاج بالضد کیمطابق ہے۔ اگر بدن میں کیمیاوی تحریک کیوجہ سے کوئی علامت ناقابل برداشت ہو تو اس کے مخالف سمت والی مشینی تحریک جاری کر دیں اور اگر کسی مشینی تحریک کی وجہ سے

کوئی تکلیف ناقابل برداشت ہو تو آپ اس کے مخالف سمت والی کیمیاوی تحریک پیدا کر دیں۔ بفضل خدا فوری آرام ہوگا۔

علاج بالضد حسب ذیل ہے۔

مرض غدی عضلاتی تحریک کا علاج اعصابی عضلاتی ادویہ سے کریں۔	مرض گرم خشکی کا علاج تری سردی
مرض غدی اعصابی کا علاج عضلاتی اعصابی ادویہ سے کریں۔	مرض گرم تر کا علاج خشک سرد
مرض اعصابی غدی کا علاج عضلاتی غدی ادویہ سے کریں۔	مرض تر گرم مرض کا علاج خشک گرم ادویہ
اسی طرح دیگر علاج	
مرض اعصابی عضلاتی کا علاج غدی عضلاتی ادویہ سے کریں۔	مرض تر سرد مرض کا علاج گرم خشک ادویہ
مرض عضلاتی اعصابی کا علاج غدی اعصابی ادویہ سے کریں۔	مرض خشک سرد مرض کا علاج گرم تر ادویہ
مرض عضلاتی غدی کا علاج اعصابی غدی ادویہ سے کریں۔	مرض خشک گرم کا علاج تر گرم ادویہ

تشریح، مرض غدی عضلاتی۔ گرم خشک (صفراوی) امراض کا علاج بالضد اعصابی عضلاتی تر سرد (بلغمی رطوبتی) مزاج والی ادویہ سے علاج کریں۔ اس کا مقصد یہ ہوا کہ گرم کیفیت کا علاج سرد کیفیت ہے۔ اور خشک کیفیت کا علاج تر کیفیت سے کرنا فوری موثر اور کامیاب علاج ہے۔ اسی طرح دیگر کیفیات کا موازنہ کر لیں۔ نقشہ حقیقت پر مبنی ثابت ہوگا۔

بیان۔ نظریہ۔ ایک حقیقت

۱۹۳۶ء میں جناب حکیم احمد دین مرحوم نے طب جدید کا اعلان کر کے اسے اجاگر کرنے کی بہت کوشش کی اور صرف چالیس نسخوں پر مشتمل ہر قسم کے امراض کا علاج کرنے کا دعویٰ کیا۔ اس دوران ہندو اور مسلمان طبیب مل جل کر طب پر تحقیقات، مشاہدات اور تجربات کرتے رہے

ان دنوں جناب حکیم دوست محمد عرف صابرؔ مرحوم ملتانی اِن کے شاگردِ خاص تھے۔ کچھ عرصہ کے بعد انکے رسالہ کے اڈیٹر بن گئے اور اسی دوران حکیم احمد دین نے اپنے تحقیقی مشاہدات وتجربات کی روشنی میں اپنی کتاب افعال الاعضاء کے اندر خصوصی طور پر تحریر فرمایا کہ طبِ قدیم کا پرانا کلیہ کہ جملہ امراض اخلاط کی خرابی کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں یہ فلسفہ قطعی غلط ہے۔ انہوں نے ثابت کیا کہ اخلاط بذاتِ خود کوئی چیز نہیں ہیں۔ بلکہ مفرد اعضاء دل۔ دماغ اور جگر کی پیدا شدہ رطوبات (اخلاط) ہیں۔ جب تک اعضاء میں خرابی پیدا نہ ہو۔ اسوقت اخلاط نہ بڑھتے ہیں اور نہ ہی کم ہوتے ہیں۔ لہٰذا اخلاط کی کمی و بیشی بھی افعال الاعضاء کی افراط و تفریط کے نتیجہ میں ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ افعال الاعضاء کا مقصد یہ ہے کہ بدن کے کسی ایک مفرد عضو میں افراط (تحریک) ہوتی ہے۔ اور دوسرے عضو میں تفریط (تسکین) ہوتی ہے۔ علامات یا مرض سے نجات دلانے کیلئے وہ تسکین والے عضو میں تحریک پیدا کرتے تھے۔ جس کے نتائج بہت مفید ثابت ہونے لگے اور کچھ عرصہ بعد حکیم احمد دین صاحب اللہ کو پیارے ہو گئے۔ تو ان کے بعد انکے اس مشن (افعال الاعضاء) کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے جناب صابرؔ مرحوم نے سرتوڑ کوشش کر کے اپنا فرضِ منصبی سرانجام دیا۔

اس کے بعد مزید تحقیق کر کے بیان کیا کہ مفرد اعضاء بدنِ انسانی میں صرف تین ہیں۔ جن کو حیاتی اعضاء یا اعضائے رئیسہ کہا جاتا ہے۔ انسانی زندگی کا دارومدار انہی اعضاء پر ہے ان کے افعال کی کمی و بیشی کے نتیجہ میں ہر قسم کی علامات و امراض اور جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔ حکیم احمد دین نے مفرد اعضاء کے صرف دو فعل بیان کئے۔ ۱۔ افراط (تحریک) ۲۔ تفریط (تسکین) مگر صابرؔ مرحوم نے فرمایا کہ بدن میں تفریط (ضعف) دو قسم کا ہوتا ہے۔ ۱۔ سردی کے تحت جس کو تسکین کا نام دیا گیا۔ دوسرا گرمی کے تحت جس کو تحلیل کا نام دیا گیا۔ اس طرح انہوں نے تین مفرد

اعضاء دل۔ دماغ اور جگر کے مطابق نظریہ مفرد اعضاء کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے فرمایا کہ علاج کے دوران تسکین والے مقام کے ساتھ تحلیل والے مقام کا خیال رکھنا بھی بہت مقدم ہے اور مفرد اعضاء کی تشریح کرتے ہوئے واضح طور پر بیان کیا کہ بدن کے جس مفرد عضو میں نقص (تحریک) ہوتا ہے۔ اس کی علامات بدن کے دیگر حصوں میں بھی پائی جاتی ہیں۔ مثلاً اگر مرکز دماغ میں خرابی ہے تو اس کے ساتھ ہی تمام بدن کے اعصاب بھی متاثر ہونگے۔ اگر اعصاب میں تکلیف ہوگی تو دماغ ضرور متاثر ہوگا۔ یعنی دماغ اور اعصاب کا آپس میں لازم و ملزوم کا رابطہ قائم رہتا ہے۔ اسی طرح دیگر دونوں مفرد اعضاء قلب و عضلات۔ جگر و غدد و غشائے مخاطی وغیرہ کا آپس میں لازم و ملزوم کا رشتہ قائم رہتا ہے۔ اب آپکے سامنے ایک طرف اعضاء کی اپنی ترتیب قائم ہے۔ اور دوسری طرف اعضاء کے افعال کی ترتیب قائم ہے۔ لیکن اعضاء اپنی جگہ پر قائم رہتے ہیں۔ مگر ان کے افعال فطرت کے مطابق گردش کرتے رہتے ہیں یا گردش میں ان کو لایا جا سکتا ہے۔

اصل حقیقت یہ ہے۔ کہ مفرد اعضاء کے افعال میں تبدیلی پیدا کی جا سکتی ہے۔ ان اعضاء میں تبدیلی لانے کے لئے ہم تین قسم کی چیزیں استعمال کرتے ہیں۔ ۱۔ بنیادی چیز جو کہ غذا ہے۔ اس سے خون بنتا ہے۔ غذائی علاج سے پچاس فیصد یقینی آرام آجاتا ہے۔ جس طرح نظریہ ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ جو کہ حقیقت پر مبنی ہے۔ ۲۔ دوا۔ اس سے کیفیات پیدا ہوتی ہیں۔ اس وجہ سے مفرد عضو کے فعل میں فوری تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ جس سے پہلی کیفیت ختم اور نئی کیفیت موافق بدن پیدا ہو جاتی ہے۔ ۳۔ زہر۔ زیادہ مقدار میں دینے سے موت واقع ہو جاتی ہے مگر قلیل مقدار میں کھلانے سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

یاد رکھیں کہ نظریہ ایک ایسی حقیقت ہے جس سے دنیا کے ہر علم و فن کے صحیح اور غلط ہونے کی تصدیق کی جا سکتی ہے اسلئے نظریہ ایک حقیقت اور کسوٹی ہے۔ جس کی بنیاد انسانی فطرت اور

قانونِ قدرت کے عین مطابق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس سے دنیا کے ہر فن و علم میں اصلاح و تجدید کی جا سکتی ہے۔ نظریہ کو جو بہت بڑی اہمیت حاصل ہے وہ یہ ہے کہ اس سے یقینی تشخیص کیجا سکتی ہے۔ اسلئے دنیا کی کسی بھی مشینری کی ضرورت نہیں رہتی بلکہ مرض کا اصل سبب اور مقامِ مرض بتلایا جا سکتا ہے۔ اسلئے نظریہ ایک حقیقت ہے۔

اصل حقیقت یہ ہے کہ دنیا بھر کے طریقہ علاج میں جو ماہیت الامراض بیان کی گئی ہے۔ چاہے وہ دوشوں یا اخلاط کے تحت ہے یا جراثیم یا روح کی بیماری یا عناصر انسانی یا جذبات انسانی کو مدِنظر رکھ کر بیان کیا گیا ہو نظریہ سے ان سب کے فلسفے کی اصل حقیقت۔ اچھائی برائی واضح ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں وہ تمام خامیاں سامنے آجاتی ہیں۔ جو قانونِ قدرت اور انسانی فطرت کے منافی ہیں۔ نظریہ میں تقسیم امراض کا کمال یہ ہے۔ کہ اس کی تقسیم کی ابتداء واحد خلیہ (اصل حیوانی مادہ) سے شروع ہوتی ہے۔ پھر یہی مختلف نشوونما کر کے اعضاء کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

بیان۔ نظریہ کیوں۔ اور کیسے؟

طبِ قدیم کی فلاسفی و کمالات اور تحقیقات و مشاہدات کے زیرِ اثر عرصہ دراز سے جس قدر دکھی انسانیت مستفید ہوئی۔ اور مستفید ہو رہی ہے۔ اس سے کون انکار کر سکتا ہے۔ دنیا بھر میں جتنی بھی اقسام کے طریقہ ہائے علاج ایجاد ہو چکے ہیں۔ امراض کی تشخیص کے میدان میں اور جلد و مکمل شفاء کو آج بھی سبھی سرِ خم تسلیم کرتے ہیں۔ طبِ قدیم کے حکماء تمام امراض کا سبب صرف اخلاط کی خرابی کو تصور کرتے رہے ہیں۔ مرکب عضو اور مفرد عضو کی خرابی کو ایک ہی مرض خیال کرتے تھے۔

اعضاء کے مطابق غذائی تجویز میں کوئی خاص امتیاز نہ تھا۔ پرہیز کیلئے صرف ایک محاورہ

اچار، پکوڑے۔ تیل والی چیز اور ترشی چیز نہ کھانا وغیرہ چاہے بدن کو انہی کی ضرورت ہو۔ ان حالات کے پیشِ نظر بعض دفعہ اطباء کرام کو علاج میں ناکامی ہوتی تو ازحد پریشان ہوتے۔

عرصہ دراز سے تحقیقات و مشاہدات کی کھچڑی پک رہی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے حکیم دوست محمد عرف صابرؔ مرحوم ملتانی سے کام لینا تھا۔ انہوں نے اپنی تحقیقی روشنی میں بدن کے مفرد اعضاء کو تمام علامات و امراض کا اساس قرار دیا۔ انہوں نے حکیم احمد دین کے افعال الاعضاء، افراط و تفریط پر غور کیا۔ تو اس نتیجہ پر پہنچے کہ درحقیقت مفرد اعضاء انسانی بدن میں تین ہیں۔ ان کے افعال جُدا جُدا ہیں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ کسی ایک مفرد عضو میں افراط (تحریک) تیزی ہو اور دوسرے میں تفریط (تسکین) سستی ہو اور تیسرا مفرد عضو کوئی فعل سرانجام نہ دے۔ دنیا میں کوئی ایسی مشین نہیں ہے۔ جس کو چلایا جائے اور اس کے تمام پرزے حرکت نہ کرتے ہوں۔ اس طرح انہوں نے تیسرے مفرد عضو کے فعل کو تحلیل (گرمی) قرار دیا۔ اس طرح انہوں نے مفرد اعضاء کے افعال ثلاثہ تحریک، تسکین، تحلیل کا نام سمپل آرگینو تھیرپی نظریہ مفرد اعضاء رکھا۔ یہ ان کا بہت بڑا تحقیقی کارنامہ ہے۔ اور تاقیامت انکی یاد تازہ رہے گی۔

پس بدست دعا ہوں کہ خدا ان کو غریقِ رحمت کرے۔

نظریہ کی اساس کے قدرتی و فطری پہلو

قانونِ مفرد اعضاء سے قبل طبِ قدیم میں بالواسطہ یا بلاواسطہ مرض کی پیدائش مرکب اعضاء کی خرابی کو تسلیم کیا جاتا رہا ہے۔ مثلاً معدہ و امعاء، شش و مثانہ۔ آنکھ و منہ۔ کان و ناک بلکہ اعضائے مخصوصہ کے امراض اور ان کے افعال کی خرابی کو مرض سمجھا جاتا رہا ہے۔ یعنی معدہ کی کسی خرابی کو مکمل خرابی مانتے رہے ہیں۔ جیسا کہ دردِ معدہ۔ ورمِ معدہ اور بدہضمی وغیرہ گویا معدے کی پوری

خرابی تصور کی جاتی رہی ہے۔ لیکن درحقیقت ایسا نہیں ہے۔ کیونکہ معدہ ایک مرکب عضو ہے۔ جس میں
عضلات، غدد، اعصاب بھی پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے جب کوئی عضو بیمار ہوتا ہے۔ تو اسکے
مطابق علامات پائی جاتی ہیں۔ ایسا ہرگز نہیں ہے کہ وہ تمام کے تمام ایک ہی وقت میں مبتلائے
مرض ہو جائیں۔ اس لئے قانون مفرد اعضاء کیمطابق تین مفرد اعضاء دل، دماغ اور جگر جوکہ
حیاتی اعضاء ہیں، جن کو اعضاء رئیسہ بھی کہا جاتا ہے۔ ان کے افعال قدرتی و فطری پہلوؤں
کے عین مطابق ہیں۔ نظریہ کی آساس قرار دیا گیا ہے۔ اسی لئے پیدائشی مرض اور شفاء مرض
کیلئے مرکب عضو کی بجائے مفرد عضو کو آساس بنانا یقینی و حقیقی تشخیص اور بے خطا علاج کیصورت
پیدا کرتی ہیں۔ نظریہ کا یہی انقلابی پہلو ہائے تشخیص و معالجات ہے۔ جس کے باعث ایک
طرف کے متعلقہ عضو کی خرابی کا علم ہوتا ہے۔ جبکہ دوسری طرف اس کے صحیح مزاج کا بھی
پتہ چل جاتا ہے۔ مثلاً دماغ و اعصاب کا مزاج سرد تر ہے یا تر سرد ہے۔ اگر اس میں تحریک
ہو تو جسم میں سردی تری اور بلغم و ریشہ بڑھ جاتے ہیں۔
۲۔ جگر و غدد کا مزاج گرم خشک ہے تو اس کی تحریک سے بدن میں گرمی خشکی اور صفرا بڑھ
جاتا ہے۔ ۳۔ اگر قلب و عضلات میں تحریک ہو تو بدن میں ریاح و سوداویت پیدا ہو جاتے ہیں۔
مفرد اعضاء کے برعکس اگر کسی کیفیت یا مزاج اور اخلاط کی کثرت ہو جائے تو اس کا اثر متعلقہ
عضو پر ضرور ہوگا۔ اور عضو میں تیزی کی علامات نمودار ہونگی۔ مفرد اعضاء کی ترکیب کے مطابق تحریکیں
پیدا بھی ہوتی رہتی ہیں اور پھر ایک دوسرے عضو میں منتقل بھی ہوتی رہتی ہیں۔ اس سے صاف
ظاہر ہے۔ کہ دوا و غذا کھلا کر تحریک پیدا کی جا سکتی ہے۔ اور تحریک کو دوسرے عضو میں
منتقل بھی کیا جا سکتا ہے۔ پس نظریہ کی آساس کے فطری و قدرتی پہلو معالجات میں دو پہلو
بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ ۱۔ مفرد اعضاء کے مطابق غیر طبعی افعال (مرض کے اسباب)

تحریک کا یقینی تعین کرنا تاکہ علاج بالکل صحیح [illegible]
۲۔ دوسرا پہلو یہ ہے کہ تحریک کے مطابق غذا اور دوا درست تجویز کی جائے تاکہ مریض کو
جلد شفا حاصل ہو سکے۔

نظریہ کے رموز و نکات

نظریہ مفرد اعضاء جو کہ ایک مسیحا کی سحر آفرین پہلو ہے۔ اور موجودہ دور کی ضروریات و جلد بازیوں
کے پیش نظر ایک منفرد حیثیت کا حامل ہے۔ جس کی وجہ سے کسی بھی دنیا کے علم و فن کی صداقت
و قدیم کا فرق نکالا جا سکتا ہے۔ گویا یہ ایک کسوٹی ہے۔ علاج قدرتی و فطری اصول کیمطابق
کیا جاتا ہے۔ جس سے یقینی تشخیص و بے خطا علاج اور جلد شفاء کی راہ ہموار ہوتی ہے۔
نظریہ کے نزدیک مرض کوئی چیز نہیں ہے۔ بلکہ جملہ علامات مفرد اعضاء کی خرابی کے نتیجہ
میں ظاہر ہوتی ہیں۔ وہ تمام ابہام ختم کر دیئے گئے ہیں۔ جو کسی بھی مرض کو مرکب اعضاء کی
خرابی کا سبب تصور کیا جاتا رہا ہے۔ خاص رموز و نکات تو یہ ہیں۔ غذائی علاج کو بہت اہمیت
دی گئی ہے۔ جس سے پچاس فیصد یقینی آرام آجاتا ہے۔ علاج افعال ثلاثہ کے تحت کیا جاتا
ہے۔ خاص کر تسکین والے مقام کو تحریک دی جاتی ہے۔ جس سے دوسرے دونوں مفرد
اعضاء کے افعال خود بخود درست ہو جاتے ہیں۔ دوا کھلا کر کسی بھی مفرد عضو کے فعل کو
تیز یا کم کیا جا سکتا ہے۔
جس مفرد عضو کی خلط کو زیادہ یا کم کرنا چاہیں یقینی طور پہ کم و بیش کیا جا سکتا ہے۔
ہر مرض یا علامت کا نام اس کے متعلقہ عضو کے مطابق پکارا جاتا ہے۔ مثلاً مرض دماغی
(بلغمی) ہے۔ مرض غدی (صفراوی) ہے۔ یا مرض قلبی (سوداوی) ہے وغیرہ۔ تمام علامات و

امراض کے خاتمہ کرنے اور درست و صحیح علاج کرنے کے لئے مفرد اعضاء کو اساس قرار دیا
گیا ہے۔ اور ان ہی کیمطابق انسانی بدن کو چھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جس سے تشخیص کرنے
میں بہت آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نظریہ کا طبیب کسی بھی مقام کی علامت دیکھتے
ہی یہ بتلا سکتا ہے۔ کہ یہ فلاں مفرد عضو کی خرابی کا نتیجہ ہے۔ خاص امر تو یہ ہے کہ کسی بھی مفرد
عضو کی کیفیت کو دوسرے مفرد عضو میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔ مقصد تری کو سردی میں اور سردی
کو خشکی میں پھر خشکی کو گرمی میں اور گرمی کو از سر نو تری کی طرف بدلا جا سکتا ہے یا تبدیل کیا جا سکتا ہے
مگر نظریہ کی آساس افعال ثلاثہ پر قائم کی گئی ہے۔ ہر مفرد عضو کے دو فعل تسلیم کئے گئے ہیں۔
اسلئے مرکب مزاجوں میں تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ جو کہ اسطرح ہے بلغم کو سودا میں اور سودا کو
صفرا میں پھر صفرا کو خلط بلغم میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ یہی ایک فطری طریقہ ہائے علاج
نظریہ کے رموز و نکات ہیں۔ جو دنیا کی کسی طب میں نہیں ملتے۔

لئے چلو ہاتھوں میں مشعلیں مدینہ کے انوار کی
بھٹکے ہوؤں کو راہ دکھاؤ۔ تمنا نہ ہے اغیار کی
نظریہ کے بستہ رازوں کو افشاں کرنا۔ اے تبسم تیرا ایک امتحاں ہے
قفل تخیل کے توڑ کے راز دینا۔ حرص و ہوس چھوڑ کے بھی خدا پر ایماں ہے

بیان نظریہ کا اجمالی تصور

قانون مفرد اعضاء قدرت و فطرت کا ایک مسلم اصول ہے۔ جو مادہ اور جوہر لیا گیا ہے۔
مادہ اور جوہر اپنے افعال و اثرات کی حیثیت سے ایک ہی خواص و فوائد رکھتے ہیں۔ جیسا کہ
جوہر سے مادہ اور پھر مادہ سے کوئی عنصر اور پھر عنصر سے اخلاط پھر اخلاط سے مفرد اعضاء

[illegible] ہیں۔ گویا جب جوہر جسم کی شکل اختیار کرتا ہے تو وہ مادہ بن جاتا ہے اور جب مادہ
[illegible] ہوتا ہے۔ تو وہ عنصر بن جاتا ہے۔ اور عنصر محلول شکل اختیار کرتے ہیں تو وہ اخلاط میں
[illegible] ہو جاتے ہیں۔ اور پھر جب یہی اخلاط مجسم ہوتے ہیں تو پھر مفرد اعضاء بن جاتے ہیں۔
[illegible] اعضاء درحقیقت اخلاط ہی کا محلول ہیں۔ اسلئے اخلاط اور مفرد اعضاء کے جدا جدا
[illegible] ہیں۔ ہم علاج کیصورت میں مفرد اعضاء کے مزاج اور کیفیات کو مدنظر رکھتے ہوئے
[illegible] اصلاح کرتے ہیں۔ گویا اخلاط اور مفرد اعضاء کے مزاج کو سامنے رکھتے ہوئے ہر مرض کا شرطیہ
علاج کرتے ہیں۔ اخلاط اور مفرد اعضاء کے اعتدال کا نام صحت ہے۔ اسی اصول کے مطابق
علاج کی بنیاد قائم کی گئی ہے اور یہی قانون تجدید طب کیلئے پیش کیا گیا ہے۔

نظریہ میں دستور علاج

قانون مفرد اعضاء جو کہ انسانی فطرت کے عین اصول کے مطابق تسلیم کیا گیا ہے۔ اس
کی بنیاد مفرد اعضاء کے افعال ثلاثہ تحریک، تحلیل اور تسکین پر قائم کی گئی ہے۔ اس لئے اخلاط
اور اعضاء کا آپس میں لازم و ملزوم کا تعلق ہے۔ اس لئے پیدائش امراض اور شفاء امراض کیلئے
مرکب عضو کی بجائے مفرد اعضاء کو مدنظر رکھنے سے یقینی تشخیص اور بے خطا علاج کیصورتیں
پیدا ہوتی ہیں۔ لہٰذا علاج کیصورت میں مفرد اعضاء کے افعال درست کر دینے سے حیوانی ذرہ سے
لیکر عضو رئیس تک کے افعال درست ہو جاتے ہیں۔ چونکہ نظریہ مفرد اعضاء ایک حقیقت و
کسوٹی ہے۔ جس کی بنیاد فطرت کے اصولوں کے تحت رکھی گئی ہے۔ اس کے ذریعے دنیا کے
ہر علم و فن میں اصلاح و تجدید کی جا سکتی ہے۔ اسلئے اس کا سمجھنا اور سمجھانا نہ صرف ضروری
ہے۔ بلکہ فطرت کے مطابق زندگی گزارنے کے لئے بھی ضروری ہے۔ دنیا بھر میں جتنی بھی علامات

وامراض کا شور و غوغا ہے ۔ وہ تمام کی تمام علامات مفرد اعضا کے کیمیاوی تحریک (مفرد اعضا کے غیر طبعی افعال) کے نتیجہ میں نمودار ہوتی ہیں۔ جن کو مفرد اعضا کے مطابق شناخت کرنا لازم ہے۔ کیونکہ کیمیاوی تحریک کی خلط خارج نہیں ہوتی بلکہ بدن میں خون کے اندر جمع ہونے لگتی ہے۔ جس کی کثرت تکلیف کا سبب بن جاتی ہے۔ شروع میں انکشافات عزیزیہ کے بیان پر امراض کا بدن میں منتقل ہونے کا نقشہ دیا گیا ہے۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ کیمیاوی اخلاط (امراض) الٹے رُخ داخل ہوتے ہیں۔ مثلاً ابتدائی ہر مرض اعصابی اور اس کا حملہ اعصاب پر ہوتا ہے۔ تو اعصابی غدی (کیمیاوی تحریک) کا آغاز ہو جاتا ہے۔ جس سے بلغمی علامات زکام وغیرہ ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ یہاں پر درست علاج نہ ہونے کی وجہ سے خلط بلغمی جگر و غدد میں چلی جائے گی۔ اور نزلہ حار کی علامات نمودار ہونگی۔ اگر یہاں پر بھی درست علاج نہ ہو سکا تو خلط صفرا قلب و عضلات میں منتقل ہو جائیگی۔ یہاں پر رطوبات ختم اور خشکی کا دور دورہ ہوگا۔ بند نزلہ اور شدید خشکی کی علامات نمودار ہونگی۔ درست علاج کرنے کیلئے عضلاتی علامات ختم کرنے کیلئے غدی دوادیں اور غدی علامات سے نجات پانے کیلئے اعصابی ادویہ دیں اور بلغمی و رطوبتی امراض کے خاتمہ کیلئے عضلاتی ادویہ دیں۔

شفایابی کے دو رُخ۔ بالتفصیل / اختصار

بفضلِ خدا شفایابی کا پہلا رُخ بالتفصیل بیان کیا جاتا ہے۔ تاکہ قاری مستفید ہو سکے۔
یاد رکھیں کسی مرض کے علاج کے لئے طبیب کا طب کے بنیادی امور سے آگاہ ہونا اور تشخیص کے اسرار و رموز سے آراستہ ہونا اور غذائی افادیت و اہمیت کو ذہن میں رکھنا بہت ضروری ہے کیونکہ ان علوم کے بعد معالج کا معالجات میں امتحان کا مسئلہ و مقام ہوتا ہے کہ وہ اپنے علم و فن

پر کس قدر دسترس و استعداد رکھتا ہے اور علاج و معالجہ میں یہاں تک [illegible] طبیعت کے حقیقی تقاضوں کی تکمیل کیلئے اپنے فرائض منصبی کیسے سرانجام دیتا ہے۔ ایک بات جو قابل غور ہے وہ یہ کہ شفا یابی کے حصول کے لئے معالجات میں دو پہلو بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ جن میں ایک پہلو تو قانون مفرد اعضا کے تحت یہ ہے کہ علاج کرنے سے قبل مفرد اعضا کے غیر طبعی افعال (مرض کے اسباب، تحریک کا یقینی تعین کیا جائے تاکہ شفایابی کے لئے صحیح اساس قائم کی جا سکے۔ دوسرا پہلو یہ ہے کہ اعضا کے مزاج کے مطابق اغذیہ و ادویہ کا یقینی انتخاب کیا جائے تاکہ مریض جلد صحت یاب ہو سکے۔ ایک نکتہ یہ بھی ذہن نشین کر لیں کہ مفرد اعضا میں اسوقت خرابی پیدا ہوتی ہے۔ جب خون میں خرابی و بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ تمام مفرد اعضا خون سے ہی اپنی غذا حاصل کرتے ہیں۔ یا دوسرے لفظوں میں یہ خیال کر لیں کہ خون ہی مرض و صحت کا منبع ہے۔ اسلئے خون کو درست کر دینا ہی صحت کا حصول اور مرض کو رفع کرتا ہے اگر دورانِ خون صحیح نہ ہوگا تو مرض سے ہرگز نجات نہ ہوگی۔ بلکہ صورت حال مزمن و خوفناک ہوتی جائے گی۔

علاج میں پیچیدگیاں اور انکا حل:

علاج میں سب سے مشکل مرحلہ یا پیچیدگیاں یہ ہوتی ہیں۔ کہ جب کسی مفرد عضو میں شدید تحلیل (ضعف یا کمزوری) پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً فالج۔ لقوہ۔ استرخا۔ سل و دق۔ پولیو اور ذیابیطس وغیرہ۔ لیکن تحلیل سے بھی بڑھ کر پیچیدہ وہ امراض ہیں۔ جن میں مفرد اعضا کے خلیات (سیلز) تباہ و برباد ہو جاتے ہیں یا گل سڑ کر مر جاتے ہیں۔ ان امراض میں کینسر (سرطان) اور فسادِ خلیات سے علامت غانغرایا (گینگرین) کا ہو جانا وغیرہ۔ مگر یہ امراض بھی قابل علاج ہیں۔ گو یہ مشکل ترین اور پیچیدہ امراض ضرور ہیں۔ اس لئے یہ امراض ایک طرف

معالج کی انتہائی توجہ طلب ہیں۔ اور دوسری طرف لواحقین و معالجین کا علاج کے دوران صبر و تحمل کا تعاون ہونا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ آج کے لواحقین اور مریض بہت جلد باز ہیں۔ وہ فوری شفا چاہتے ہیں۔ مگر شفا حاصل کرنے کیلئے وقت کی ضرورت ہے۔
قانونِ قدرت یہ ہے کہ جب پہلے خلیات مرتے ہیں تو قدرت نئے خلیات پیدا کر دیتی ہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب بدن کا کوئی حصہ کٹ جائے یا بدن کے کسی حصہ سے گوشت کٹ جاتا ہے تو وہ پھر پیدا ہو جاتا ہے۔
طریقہ علاج، اگر مفرد عضو کی تحریک (تیزی) اپنا فعل صحیح طور پر سرانجام نہ دے رہی ہو تو پہلے اسی کو تیز کریں تاکہ عضو کی تحریک مکمل ہو جائے مثلاً اگر تحریک اعصاب میں ہے مگر نامکمل ہے تو اعصاب میں تحریک شدید پیدا کر دیں تاکہ رطوبات پیدا ہو کر تمام بدن میں پھیل جائیں۔ چاہے زکام بھی ہو جائے۔ اگر یہ بات عضلات کی ہے تو پھر عضلات میں شدید تحریک پیدا کریں۔ حتیٰ کہ دورانِ خون خوب تیز ہو جائے۔ بیشک مریض کو بخار کیوں نہ ہو جائے۔ اگر مسئلہ غدد کا ہے تو ان میں تیزی پیدا کر دیں۔ حتیٰ کہ بدن میں شدید حرارت و صفرا کی زیادتی ہو جائے۔ خواہ نوبت سوزاک کی آ جائے۔ اسی طرح جب مفرد عضو اپنے ذاتی فعل (تحریک) سے مسہل تک کام کرنے لگ جائے تو یقینی طور پر اس کی تسکین و تحلیل درست ہو جائیں گی۔ جب ایسا ہو جائے تو تسکین والے عضو میں شدید تحریک پیدا کر دیں تاکہ موجودہ تکلیف سے نجات مل جائے۔ اسی طرح دنیا کا کوئی بھی مرض کیوں نہ ہو۔ خواہ وہ عرصہ بیس سال سے زائد کیوں نہ ہو۔ بفضلِ خدا یقیناً رفع ہوگا۔ اس میں جو خاص راز کی بات ہے اور بہت اہمیت رکھتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ غذا مرض کے مطابق دیں۔ ساتھ ہی وقت کی پابندی لازمی ہے۔ یعنی مریض بغیر شدید بھوک کے غذا ہرگز نہ کھائے۔ مزمن مرض کے

مریض کو غذا زود ہضم۔ نرم و ہلکی سیال صورت میں دیں اور قوت مدافعت بحال کرنے کی کوشش کریں۔

طبیب کیلئے چند اہم رموز و نکات

یاد رکھیں شدید تحریک ہی مقام مرض ہوتا ہے۔ اور اسمیں سوزش۔ جلن۔ درد۔ ورم اور بخار وغیرہ یہ پانچ علامات لازمی پائی جاتی ہیں۔ مثلاً ورم دماغ۔ ورم جگر۔ ورم قلب کے غیر طبعی افعال کے نتیجہ میں نمودار ہونگی۔
۲. تحلیل یعنی گرمی و حرارت کی شدت سے گرم رطوبات اکٹھی ہو کر عضو کو ناکارہ کر دیتی ہیں۔ جیسے استسقاء اور وجع المفاصل وغیرہ۔
۳. مقام تسکین۔ شدید سردی و سکون کی وجہ سے سرد رطوبات کے عضو میں جمع ہونے سے مفرد عضو پھول جاتے ہیں۔ مثلاً جیسے طحال و جگر۔ دل کا بڑھ جانا وغیرہ۔ دراصل یہ امراض و علامات سوزشی ہوتے ہیں۔ مگر سوزش مختلف قسم کی ہوتی ہے۔
مذکورہ بالا رموز و نکات کے ساتھ ساتھ انسانی بدنی حرارت کا جاننا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر زندگی ناممکن ہے۔ دراصل حرارت ہی زندگی ہے۔
حرارت تین قسم کی ہوتی ہے۔ جو کہ انسان میں پائی جاتی ہے۔
نمبر ۱۔ حرارت عنصری، یہ حرارت دماغ و اعصاب میں پائی جاتی ہے۔ جو انسانی مشین چلانے میں انتہائی مدد دیتی ہے۔
نمبر ۲۔ حرارت غریزی، یہ حرارت غدی تحریک سے پیدا ہوتی ہے اور بدن کی مکمل محافظ بھی ہے۔ یہ نطفہ سے موت تک انسان کے ساتھ رہتی ہے اسکو قوت مدافعت بھی

کہتے ہیں۔

۳۔ حرارت غریزیہ: یہ حرارت عضلات کی پیداوار ہے۔ یہ اسو قت پیدا ہوتی ہے۔ جب بدن میں حرارت غریزی کی کمی ہو جاتی ہے اور یہی دائمی بخار (ٹی بی) کی ماں ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے بدن میں حرارت غریزی (غدی تحریک) پیدا کریں۔ انشاء اللہ یقینی کامیابی ہوگی۔

شفایابی کا دوسرا رُخ بالاختصار

جب بھی مشینی تحریک کیوجہ سے ناقابل برداشت علامت و مرض سے مریض تڑپ رہا ہو مثلاً درد قولنج۔ درد گردہ۔ نمونیا۔ اپنڈے سں۔ ایلاس۔ درد قلب۔ سرسام۔ ہیضہ وغیرہ کی شدت کیصورت میں غذائی علاج کی طرف رجوع نہ کریں بلکہ مطلق دوا دیں۔ تاکہ زندگی تلف نہ ہو جائے۔ مگر کیمیاوی (خلطی وکیفیاتی)، علاماتِ و امراض میں غذا کو اولیت دیں۔ یہی آپ کی کامیابی کا راز اور نظریہ کی اساس ہے۔

نظریہ میں دوائی وغذائی تقاضے

جیسا کہ پہلے بھی کئی عنوانات میں نظریہ کی اساس بیان کی گئی ہے۔ کہ نظریہ کی بنیاد مفرد اعضاء کے افعال ثلاثہ۔ تحریک، تحلیل اور تسکین پر قائم ہے۔ اسلئے ادویہ کے انتخاب تجویز کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ مفرد عضو تحریک کے عین مطابق ہونی چاہیئے۔ مقصد ہم جس مفرد عضو میں تحریک پیدا کرنا چاہتے ہیں یا مفرد عضو کی رفتار کو تیز کرنا چاہتے ہوں تو ایسی صورت میں آپکی تشخیص اور تجویز کا یقینی ہونا ضروری ہے تاکہ دوا کی پہلی ہی خوراک سے عملی نتیجہ ملنا چاہیئے۔ اگر ایسا نہیں ہوتا ہے تو پھر سمجھ لینا چاہیئے

کہ آپ کی تشخیص اور تجویز دونوں غلط ہیں۔ ایسا کبھی نہیں ہوسکتا کہ پانی کو آگ پر رکھیں اور وہ گرم نہ ہو یا گرم گھی کو برف پر رکھیں اور وہ جمنے نہ پائے۔ یا جمے ہوئے گھی کو دھوپ میں رکھیں یا آگ پر رکھیں اور وہ نہ پگھلتا ہو۔ چونکہ یہ کیفیاتی اثرات یقینی اور لازمی ہیں۔ اسی طرح دو کیفیت ہیں۔ (۱) سردی (۲) گرمی اور دو انفعالی کیفیت (۱) سردی کے ساتھ خشکی اور گرمی کے ساتھ تری نہ ہو۔ ایسا ناممکن ہے۔

اس لئے درست علاج کرنے کیلئے یقینی تشخیص اور اس کیمطابق یقینی تجویز ادویہ لازم و ملزوم ہیں۔ نظریہ میں غذائی علاج کو بہت اہمیت بلکہ اولیت دی گئی ہے۔ اس لئے تمام خلطی وکیفیاتی (کیمیاوی تحریکیں) علامات و امراض میں حتی الامکان پہلے غذائی علاج کو ترجیح دیں۔ کیونکہ اس سے مرض میں پچاس فیصد آرام ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ غذا کے بغیر خون نہیں بنتا اور ناقص غذا یا غذا کی خرابی سے ۷۵ فیصد امراض نمودار ہوتے ہیں۔ غذائی علاج سے جب آرام ہونا شروع ہو جائے تو یقین کیجئے کہ آپ کی تشخیص درست ہے۔ اس کے بعد دوائی علاج کریں۔ بفضل خدا مریض کو یقینی شفاء ہوگی۔

جسم انسان اور کیفیات

کیفیات سے بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ قاری کو پتہ چل جائے کہ مفرد اعضاء کا مزاج کیا ہے اور کیسے بنتا ہے۔ بدن انسان چار ٹشوز (انسجہ) عناصر سے بنا ہوا ہے۔ یہی ٹشوز بے شمار تعداد میں مل کر مخصوص قسم کے اعضاء بناتے ہیں۔ جن کا تعلق قدرت نے ایک دوسرے کے ساتھ ملحق کر دیا ہے۔ اس تعلق کی مختصر تشریح یہ ہے کہ ہڈیوں کا تعلق ایک طرف اعصاب سے رباط کے ذریعے ہے تو دوسری طرف کریلوں کے ذریعے عضلات سے

قائم کیا گیا ہے۔ لہٰذا رباط کا مزاج اعصاب کے تعلق کیوجہ سے سرد تر اور کریلوں کا مزاج عضلات کے تعلق کیوجہ سے سرد خشک ہے۔ (۲) قلب و عضلات کا تعلق ایک طرف کریلوں کے ذریعے ارادی عضلات سے ہے تو دوسری طرف غیر ارادی عضلات کا تعلق غدد سے ہے۔ اسلئے ارادی عضلات کا مزاج خشک سرد اور غیر ارادی عضلات کا مزاج خشک گرم ہے۔

۳۔ جگر کا ایک طرف تعلق قلب سے غدد جاذبہ کے ذریعہ ہے تو دوسری طرف دماغ سے غدد ناقلہ کے ذریعہ ہے اس لئے جگر کا مزاج غدد جاذبہ کیوجہ سے گرم خشک اور غدد ناقلہ کے تعلق کی وجہ سے گرم تر ہے۔ اسی قدرتی و فطری اصول کے مطابق کسی بھی مفرد عضو کے فعل کو تیز یا سست کیا جا سکتا ہے اور اخلاط کو بھی منتقل کیا جا سکتا ہے۔

انسانی ڈھانچہ اور نظریہ مفرد اعضاً

اس میں نظریہ سے مراد طب قدیم یونانی کی تعریف ہے۔ مفرد اعضاء ایسے اعضاء کو کہتے ہیں۔ جنکے جزاور کل میں کوئی فرق نہ ہو یعنی جز کو کل پر مکمل صادق آنا چاہیئے۔ مقصد دونوں کو ایک ہی تصور کیا جائے مثلاً گوشت۔ ہڈیاں۔ پٹھے وغیرہ۔ مفرد اعضاء کی اس تعریف کو مان لینے کے بعد انسانی جسم کو بذریعہ خوردبین بغور دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ بیشمار چھوٹے چھوٹے ذرات سے مل کر بنا ہوا ہے۔ اس جاندار ذرے کو سیل (CELL) یا کیسہ کہتے ہیں۔ یہ کیسے (CELLS) آپسمیں مل کر بافتیں بناتے ہیں۔ اس ساخت یا بافت کو ٹشوز (TISSUSE) کہتے ہیں۔ یہ بدن میں چار قسم کے پائے جاتے ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔ (۱) نرو ٹشوز۔ عصبی مادہ۔ اس سے تمام قسم کے اعصاب بنتے ہیں۔

(۲) اپیتھیل ٹشوز۔ قشری مادہ۔ اس سے تمام قسم کے غدد و غشائے مخاطی پردے بنتے ہیں۔

(۳) مسکولر ٹشوز۔ لحمی مادہ۔ اس سے تمام قسم کے عضلات بنتے ہیں۔

(۴) کینکٹو ٹشوز۔ الحاقی مادہ۔ اس سے ہڈیاں۔ رباط اور اوتار بنتے ہیں۔ اور باقی جسم کی بھرتی ہوتی ہے۔ گویا جسم انسان کے تمام اعضاء انہی چار مادوں سے مل کر بنے ہوئے ہیں۔ اس سے ثابت ہوا کہ بدن انسان کے اندر مفرد اکائیاں یہی چار مادے ہیں۔ جو تعریف ایک قسم کے مادے پر درست اور صحیح آتی ہیں۔ وہی اس کی تمام ساخت و بافت پر صادق آتی ہیں۔ اس طرح طب قدیم اور نظریہ مفرد اعضاء میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اس کو مزید سمجھانے کے لئے ذیل میں افعال الاعضاء کو بیان کر رہا ہوں۔ گویا دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ انسان تین چیزوں سے مرکب ہے۔ (۱) جسم (۲) روح (۳) نفس۔ اس کے بعد جسم کو مزید تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ (۱) بنیادی اعضاء (۲) حیاتی اعضاء (۳) خون اس کے بعد بنیادی اعضاء کو مزید تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ (۱) ہڈی (۲) رباط (۳) اوتار۔ اب ان کی تشریح، یہ ایسے اعضاء ہیں۔ جن پر انسانی زندگی کی اساس قائم ہے۔ اور یہ تینوں الحاقی مادہ کے بنے ہوئے ہیں۔ ان تین بنیادی اعضاء کے علاوہ مزید تین حیاتی اعضاء بھی ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔ (۱) اعصاب۔ ان کا مرکز دماغ ہے۔ (۲) غدد و غشائے مخاطی۔ ان کا مرکز جگر ہے۔ (۳) عضلات۔ ان کا مرکز قلب ہے۔ یہ تینوں مفرد اعضاء۔ دل۔ دماغ اور جگر اعضائے رئیسہ کہلاتے ہیں۔ پس انسانی بدن میں چھ مفرد اعضاء ہیں۔ جس سے انسانی جسم ترتیب پاتا ہے۔ ان میں تین مفرد اعضاء اساسی ہیں۔ جو صرف جسم انسانی کی بنیادی اور مضبوطی کا کام دیتے ہیں۔ ان کے بعد تین حیاتی اعضاء ہیں۔ جن پر انسانی زندگی کا دارومدار ہے۔ باقی جسم میں تمام مرکب اعضاء ہیں۔ جو کہ انہی مفرد اعضاء سے مرکب اعضاء بنے ہوئے ہیں مثلاً معدہ و امعاء۔ مثانہ وغیرہ۔ یہ جاندار ذرات سے مل کر بنے ہوئے ہیں۔ مثال کے طور پر معدہ

یہ آسابی اور حیاتی اعضا، دونوں سے مرکب ہے گویا معدہ کے الحاقی ڈھانچہ میں اعصاب غدد اور قلب بھی قدرت کے ترتیب دیئے ہوئے ہیں۔ مقعد۔ سر سے لیکر پاؤں تک یہی صورت قائم ہے۔ اب اگر کسی ایک مفرد عضو میں خرابی پیدا ہو جائے تو اس کا اثر بدن کے دیگر مقامات پر بھی ظاہر ہوگا۔ مثلاً جب احساسات میں تیزی پیدا ہو جائے یا بلغمی رطوبات میں زیادتی پیدا ہو جائے تو اس سے زکام۔ بلغم و ریشہ کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں خارش و درد بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ تمام علامات دماغ و اعصاب میں تحریک (تیزی) کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔

۲۔ حرکات کی زیادتی سے گھبراہٹ۔ دکھن۔ بے چینی کی صورتیں پیدا ہوتی ہیں۔ اسلئے حرکات میں تیزی پیدا ہونا قلب و عضلات کی تحریک کا نتیجہ ہے۔

۳۔ جگر و غدد اور غشائے مخاطی میں تیزی (تحریک) پیدا ہونے سے علامات جیسے یرقان۔ پیچش و لنی مروڑ اور اخراج رطوبت میں جلن اور درد ہونا۔ سانس کا پھولنا خفقان القلب یہ سب جگر و غدد میں تیزی (تحریک) سے نمودار ہوتی ہیں۔ اب اعضاء کی بناوٹ۔ افعال اور ترتیب سمجھ لینے کے بعد یہ جاننا ضروری ہے۔ کہ ان کا آپسمیں کیا تعلق ہے۔ دوران خون ان میں کس طرح دورہ کرتا ہے۔ یا اس طرح خیال کریں کہ ان میں تحریک۔ تحلیل اور تسکین کیسے پیدا ہوتی ہے۔ پس نظریہ کا یہی اصول علاج ہے۔ کیونکہ اعضاء کے افعال پر مرض اور شفاء کا دار و مدار قائم کیا گیا ہے۔

بیانِ دورانِ خون

مفرد اعضاء دل۔ دماغ اور جگر کی ترتیب کو سمجھ لینے کے بعد جو کہ اس طرح

[illegible] کی گئی ہے۔ سب سے پہلے یا باہر کی طرف اعصاب۔ درمیان میں غدد۔ اور سب سے [illegible] عضلات ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ خون ان میں کسطرح دورہ کرتا ہے۔

[illegible] قلب دورانِ خون کو شریانوں کے ذریعے جسم میں پھیلا دیتا ہے۔ یا دل [illegible]۔ بات ایک ہی ہے۔ پھر یہی خون عروق شعریہ کے ذریعے جسم پر ترشح [illegible] اور بدن کے ہر حصہ پر تغذیہ کے طور پر صرف ہوتا ہے۔ جو باقی بچتا ہے۔ وہ اپنے [illegible] ردی مواد کو لیکر غدد جاذبہ کے راستے اذردہ میں پہنچ کر دل کیطرف تصفیہ اور نسیم [illegible] روانہ ہوتا ہے۔ اب اس میں قابل غور بات یہ ہے کہ جب تک دل اپنے دباؤ [illegible] کو روانہ نہ کرے وہ شریانوں میں نہیں جا سکتا۔ پھر عروق شعریہ جن کے سروں [illegible] غدد لگے ہوئے ہیں۔ یہ غدد کے درمیان سے گزرتی ہیں۔ اب اگر غدد اپنے اندر سے [illegible] کو نہ گزرنے دے تو وہ ترشح نہیں پا سکتا۔ اسی طرح اعصاب میں تحریک نہ ہو تو [illegible] بھی بدن میں ترشح نہیں ہو سکتا۔ گویا اعضا تک خون یا غذا پہنچنے کے لئے ضروری ہے [illegible] دل کا دباؤ۔ غدد کی درستگی اور اعصاب کی تحریک قائم رہے۔ ورنہ دورانِ خون میں خرابی واقع ہو جائیگی۔ شلاً اگر دل کا دباؤ بگڑ جائے یعنی اس کے فعل میں خرابی آجائے تو درج ذیل [illegible] صورتوں میں سے کوئی ایک صورت تحریک۔ تحلیل یا تسکین کی زیادتی ہو جائے گی۔ [illegible] سے خون کا دباؤ بڑھ جائے گا۔ (بلڈ پریشر) ہو جائیگا۔ یا خون کا دباؤ کم (لو بلڈ) ہو جائیگا۔ اب آپکے سامنے ایک طرف اعضاء کی اپنی ترتیب قائم ہے۔ تو دوسری طرف انکے افعال کی ترتیب قائم ہے۔ لیکن اعضاء اپنی جگہ پر قائم رہتے ہیں۔ مگر ان کے افعال گردش کرتے رہتے ہیں۔ یا انکے افعال میں تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

(قوت مدافعت) کا کام اور لبریکیشن کا کام دیتی ہیں۔ یاد رکھیں دنیا بھر کی جب کوئی مش[illegible] خراب ہوتی ہے تو اس کا ماہر مکینک۔ انجینئر اس کی دو حالتوں کا جائزہ لیتا ہے۔

۱۔ مشینی حالت کی خرابی یا بگاڑ

۲۔ تیل کی رفتار کا نقص یا بگاڑ

چونکہ ایک مکینک مشین کے تمام پرزوں سے اچھی طرح واقف ہوتا ہے۔ ان کا آپس[illegible] جو تعلق ہوتا ہے۔ اسے اچھی طرح سمجھتا ہے۔ پس جہاں سے پرزوں کا آپسمیں تعلق ختم ہو[illegible] ہے۔ وہ ان کو دوبارہ ملا دیتا ہے۔ جس سے مشین از سر نو چلنے لگتی ہے۔ اگر پرزوں [illegible] حالت درست ہے۔ مگر تیل ضرورت کے مطابق نہیں پہنچ رہا تو ٹینکی میں تیل نہیں [illegible] تو وہ تیل اور ڈالے گا۔ اگر تیل بھی پورا ہے اور گاڑی یا انجن جھٹکے لگا کر چلتا ہے۔ تو [illegible] سمجھ جاتا ہے کہ تیل کے ساتھ ہوا بھی شامل ہو گئی ہے جس سے ایئرلاک کا عارضہ ہو گیا ہے (بوجہ خرابی ہضم پیٹ سے ہوا خارج نہیں ہو رہی ہے) اب وہ انجن کی چینبر سے لیکر پٹرول کی ٹینکی تک جو پائپ پٹرول لاتی ہے۔ بعد اے سی (A.C) پمپ کے پڑتال کر[illegible] ہوا خارج کریگا۔ جس سے گاڑی از سر نو درست حالت میں چلنے لگتی ہے۔

اب اسی مثال کو ہم بفضل خدا نہایت آسان مثال سے سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس سے ایک اہل علم ہی نہیں بلکہ ایک عام مبتدی بھی مستفید بھی بہرہ ور ہو سکے۔ مثا[illegible] ایک شخص کو ٹی بی کا عارضہ ہے اور اس کے جسم میں کئی ایک علامات پائی جاتی ہیں۔ جن میں عام علامات۔ کھانسی۔ ہلکا ہلکا بخار کا رہنا۔ رات کو پسینہ آکر بخار کا اتر جانا۔ بھوک [illegible] قبض و ریاح معدہ۔ کمی خون۔ کثرت ریشہ و بلغم۔ نکاہت و کمزوری۔ سانس کا پھولنا گھبراہٹ ہونا۔ اختلاج القلب۔ ناخنوں کا سفید ہو جانا اور ان کا پھیل جانا۔ قار[illegible]

انسانی مشین کی خرابی اور اُس کا علاج

آپ دنیا کی کوئی مشین لے لیں۔ جب بھی انکے ایک پرزہ کو حرکت دیجاتی ہے تو باقی تمام پرزے حرکت میں آجاتے ہیں۔ اور مشین چل پڑتی ہے۔ اگر اس کا کوئی پرزہ بگڑ جاتا ہے یا ٹوٹ جاتا ہے۔ تو مشین بھی رک جاتی ہے۔ جب اس کے کسی پرزہ کو تیز کریں تو مشین بھی تیز ہو جاتی ہے اور اگر سست کریں تو رفتار بھی سست ہو جاتی ہے لہٰذا مشین میں خرابی تین طریقوں سے عمل میں آتی ہے۔

۱۔ اس کے پرزوں کی رفتار میں سستی یا تیزی پیدا ہو جائے۔

۲۔ پرزہ گھس جاتا ہے یا اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے۔ یا اس کی فٹنگ خراب ہو جاتی ہے۔

۳۔ مشین میں ایک نظام تیل کا بھی ہوتا ہے۔ جو کہ اس میں ایک طرف ایندھن کا کام کرتا ہے اور دوسری طرف لبریکیشن سے پرزوں کو گرم ہونے اور گھسنے سے بچاتا ہے۔ یا دگھسنے سے بچانے کیلئے تر رکھتا ہے) اس سلسلہ کا نام کیمیادی کہلاتا ہے۔

مفرد اعضاء کے مطابق اس کو یوں سمجھ لیں۔

۱۔ بدن کے کسی ایک مفرد عضو میں تحریک یا تسکین پیدا ہو گی جو مرض کا باعث بنے گی۔

۲۔ جب بدن کے کسی ایک مفرد عضو میں تحریک ہوتی ہے تو اس کے پچھلے مفرد عضو میں تحلیل (گرمی) ہوتی ہے۔ چونکہ تحلیل کے مقام پر انتہائی گرمی ہوتی ہے۔ جس سے وہ عضو بعض دفعہ ناکارہ بھی ہو جاتا ہے۔

۳۔ جس مفرد عضو میں تحریک ہوتی ہے اس سے اگلے عضو میں تسکین (سردی) ہوتی ہے۔ اور تسکین والے مقام پر رطوبات کا اجتماع ہوتا ہے۔ جو بوقت ضرورت بدن میں ایندھن

نہایت گاڑھا، سرسوں کے تیل جیسا جسمیں کافی حد تک رسوبات (مواد) وغیرہ بھی پایا جاتا
ہے۔ بعض مریضوں کا قارورہ نہایت زرد رنگ کا مانند سونا کے آتا ہے۔ بلغم نہایت
گاڑھی و غلیظ خارج ہوتی ہے۔ مریض کا بدن سوکھ جاتا ہے۔ تمام بدن میں خشکی کا غلبہ
اور کھردرا پن پایا جاتا ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی۔ بعض مریضوں کے جوڑوں اور تمام
بدن پر سوزش (تھوتھر) بھی ہوتی ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی۔ بستر پر پڑے پڑے بستری
زخم ہو جاتے ہیں۔ مذکورہ بالا تمام علامات تیزابیت (سوداء) کے نتیجہ میں آہستہ آہستہ ظاہر
ہوتی ہیں۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر حضرات پھیپھڑوں کی خرابی بیان کرتے ہیں۔ مگر نظریہ مفرد
اعضاء تجدید طب کے قانون کے مطابق یہ جملہ علامات قلبی (عضلاتی تحریک۔ جگر و غدد میں
تسکین اور دماغ و اعصاب میں تحلیل ہونے کی وجہ سے نمودار ہیں۔

تشریح: جب قلب و عضلات میں تحریک ہوتی ہے تو قدرتی طور پر بدن (خون)
میں کاربن کی زیادتی اور آکسیجن و سلفر کی کمی ہو جاتی ہے۔ گویا طبعی حرارت (حرارت غریزیہ)
کی کمی ہوتی ہے۔ اس طبعی حرارت کو پورا کرنے کے لئے قوت مدبرہ بدن (وائٹل فورسس)
حرارت غریبہ (عارضی حرارت) پیدا کر دیتی ہے۔ تاکہ زندگی تلف نہ ہو جائے۔ مگر حرارت غریبہ
ہی تکلیف کا باعث بن جاتی ہے۔ جس کو عطائی حکما ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس کا
نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جونہی حرارت ختم ہوتی ہے۔ مریض بھی ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے۔ اس کا درست
علاج کرنے کی دو باتیں سامنے آتی ہیں۔

۱۔ بدن میں طبعی حرارت کی کمی

۲۔ بدن میں آب خون و رطوبت بلغم کی کمی۔ اب اسمیں مشینی بگاڑ یہ ہے کہ قلب و عضلات
کی تحریک (سوزش) کیوجہ سے بدن میں حرارت و رطوبت کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جس وجہ

میں سکیٹر پایا جاتا ہے۔ ۲۔ جگر و غدد میں تسکین (سردی) ہوتی ہے۔ جو کہ خود کار
صفراء و طبعی حرارت پیدا کرنے کا خالق و مالک ہے۔ وہ اپنے طبعی فعل میں سست ہو گیا
جس وجہ سے بدن میں تیزابیت بڑھ گئی ہے۔ اور اسی تیزابیت کیوجہ سے رطوبات
گاڑھی ہو کر ریشہ و کھنگار کی شکل میں خارج ہونے لگتی ہے۔ اس کو اسطرح بھی سمجھ
جیسے دودھ جمانے کیلئے لسی ڈالی جاتی ہے۔ جس سے دہی بن جاتی ہے۔

۳۔ دماغ و اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے اور مقام تحلیل پر شدید گرمی ہوتی ہے۔ جس وجہ
سے اعصاب نہایت کمزور ہو جاتے ہیں۔ اب ہوتا کیا ہے۔ تیزابیت کیوجہ سے سب سے
پہلے بدن کی رطوبات خشک ہونے لگتی ہیں۔ اس کے بعد رطوبات کی پیدائش ہی بند ہو جاتی
ہے۔ جس کیوجہ سے تمام اعضاء کا ریکشن (تر ہونا) معطل ہو جاتا ہے اور بدن میں خشکی کا
دور دورہ ہوتا ہے۔

طریقہ علاج

مندرجہ بالا بیان میں دو باتیں سامنے آئی ہیں۔

۱۔ طبعی حرارت کی کمی

۲۔ رطوبات بلغمی (آب پیرم) کی کمی۔

پس صاف ظاہر ہے کہ بدن میں طبعی حرارت و رطوبت کو پورا کیا جائے تو جملہ علامات
سے یقینی شفا ہو سکتی ہے۔ یہی اس مرض (ٹی۔ بی) کا اصل سبب ہے۔ اگر اصل سبب پر
قابو پا لیا جائے تو دیگر تمام علامات خود بخود ختم ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا تپ دق کا علاج
کرنے کا مکمل طریقہ بیان کر دیا گیا ہے۔

بیانِ حقیقت مرض اور اسکا صحیح علاج

یاد رکھیں۔ کسی ایک علامت کے پیدا ہونے کی کئی اشکال اور وجوہات ہو سکتی ہیں۔ مثلاً
بخار سردی سے بھی ہو سکتا ہے اور گرمی سے بھی ہو سکتا ہے۔ بخار درد سے بھی ہو سکتا ہے
اور ورم سے بھی ہوتا ہے۔ بخار میں کبھی قبض ہوتی ہے تو کبھی اسہال ہوتے ہیں۔ بخار
میں کبھی پیاس بہت لگتی ہے اور کبھی پیاس بالکل نہیں ہوتی۔ بعض دفعہ بخار شدید ہوتا ہے۔
مگر دیگر علامات برائے نام ہوتی ہیں۔ اور بعض دفعہ بخار کی نسبت علامات شدید تکلیف کا باعث
ہوتی ہیں۔ جیسے درد یا گھبراہٹ وغیرہ۔ یہ سب علامات ہیں ان میں ایک بھی مرض نہیں ہے
لیکن حقیقت میں مرض تو صرف کسی مفرد عضو کی خرابی و بگاڑ ہے۔ اب اس کی مزید تفصیل
حاضر خدمت ہے۔

جب کسی مفرد عضو کے افعال میں کمی و بیشی ہوتی ہے۔ یا اس کی ساخت میں خرابی ہوتی
ہے۔ تو اپنے فرائض تصفیہ و تغذیہ کو صحیح طور پر سرانجام نہیں دے سکتا۔ یعنی وہ عضو اپنی خرابی
کی وجہ سے نہ تو غذا کو خون میں پوری طرح اور صحیح طور پر تبدیل کر سکتا ہے۔ اور نہ ہی
اپنے اندر کے ردی فضلات کو خارج کر سکتا ہے۔ ایسی صورت میں جہاں کہیں اس کے فعل
کی کمی سے مواد رک جاتا ہے تو اسمیں خمیر و تعفن پیدا ہونے کے بعد جراثیم (زہر) پیدا
ہو جاتے ہیں۔ جس وجہ سے بے چینی۔ درد۔ سوزش۔ ورم اور بخار ہو جاتا ہے۔
اب اگر کوئی طبیب مخصوص عضو درست کرنے کی بجائے صرف بخار۔ درد۔ بے چینی
سوزش اور ورم کا علاج شروع کر دے تو مریض کو شفا کیا ہو گی۔

نوٹ: بعض دفعہ کسی مفرد عضو کے فعل کی تیزی (تحریک) کیوجہ سے مواد کا اخراج بڑھ

مثلاً ہیضہ کے اسہال۔ اسوقت یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ہیضہ کے اسہال بدبودار
ہیں۔ اگر اسہال بدبودار ہوں تو پھر روکنے کی کوشش ہرگز نہ کریں تاکہ مادہ تعفن
ہو جائے تو اس کے بعد عضلاتی غذی ادویہ سے علاج کریں۔

درست علاج: درست علاج کرنے کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ مریض کے جسم کے
(اعضاء و مشینری) کا بغور مطالعہ کیا جائے۔ ان کے افعال کی کمی بیشی کے ساتھ ساتھ غذائی (تیل)
کو خاص طور پر جانچا جائے۔ آیا بدن میں خون کی کمی تو نہیں ہے۔ اس کے بعد
جسم کے جن مفرد اعضاء میں کمی و بیشی ہوا اعتدال پر لایا جائے۔ جو عضو بذات خود کمزور یا
ہو گیا ہو اس کو درست کیا جائے۔ خون کی کمی کو غذائی صورت میں پورا کیا جائے۔ جس
کے لئے خون کے کیمیاوی اجزاء کو پورا کرنا ضروری ہوگا۔ اسطرح ایک مریض کا یقینی علاج
کیا جا سکتا ہے۔

جراثیم کش ادویات اور اُن کا انجام

آج کل جراثیم کش ادویات کا بکثرت استعمال کیا جا رہا ہے۔ جن کا مقصد جراثیم کو
ختم کرنا ہے۔ مگر نتیجہ الٹ نکلتا ہے۔ کیونکہ جراثیم کش ادویات جسم انسان کے حیوانی بافتوں
(ٹشوز) کے حیوانی ذرات (سیلز) کو بھی تباہ کر دیتی ہیں۔ اس کا ثبوت خوردبین سے کیا
جا سکتا ہے۔ کیونکہ جسطرح جراثیم بغیر خوردبین کے نظر نہیں آتا۔ اسی طرح حیوانی ذرہ بھی
بغیر خوردبین کے نظر نہیں آسکتا۔ یہ جراثیم سے کمزور ہوتا ہے۔ اس لئے جراثیم اس پر اپنا
اثر ڈال لیتے ہیں۔ لہٰذا جو ادویات جراثیم کو تباہ کر دیتی ہیں۔ وہ ان حیوانی ذرات کا بھی
صفایا کر دیتی ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ قوت مدبرہ بدن (قوت مدافعت) کمزور ہو جاتی ہے۔

بالآخر مرض غالب ہو جاتا ہے اور مریض مرجاتا ہے۔

بیان۔ حقیقت پیدائش جراثیم

یاد رکھیں تمام قسم کے جراثیم مفرد اعضا کے افعال کی کمی و بیشی کی صورت میں پیدا ہوتے ہیں مثلاً اگر جگر و غدد کے فعل میں تحریک (تیزی) آجائے تو بدن میں صفرا کی زیادتی ہو جاتی ہے تو دوسری طرف ڈاکٹر حضرات کو ملیریا کے جراثیم بھی نظر آتے ہیں۔

۲۔ اسی طرح بدن کے دیگر اعضا، مثلاً معدہ و امعاء کے فعل میں تیزی آجائے تو قے و اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ علامات دماغ و اعصاب کے فعل میں تیزی (تحریک) کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔ اس وقت ڈاکٹر حضرات کو خون میں ہیضہ کے جراثیم نظر آتے ہیں۔ جب ان ہی اعضا کے افعال میں سستی (تسکین) پیدا ہو جاتی ہے تو بھوک بند اور قبض ہو جاتی ہے قبض ہونا اور بھوک بند ہونا عضلاتی تحریک کا سبب ہوتا ہے۔ تو اس وقت ڈاکٹر حضرات کو خون میں ٹی۔ بی کے جراثیم نظر آتے ہیں۔ مذکورہ بالا بیان سے صاف ظاہر ہے کہ جراثیم کوئی مرض نہیں بلکہ مفرد اعضا کے افعال کی کمی و بیشی کے نتیجہ میں علامات پیدا ہوتی ہیں۔ علاج کے لئے اگر مفرد اعضا کے افعال کو اعتدال پر لایا جائے تو تمام علامات خود بخود ختم ہو جاتی ہیں۔ یاد رکھیں ہر قسم کے جراثیموں کو تباہ کرنے کے لئے انسانی بدن میں جراثیم کش دوا حرارت بدنی ہے۔ یہ حرارت قوت مدبرہ بدنی از خود پیدا کرتی ہے۔ اس لئے ہمیں بھی قوت مدبرہ بدن کے ساتھ معاونت کرنا ہوگی۔ اس مقصد کے حصول کے لئے ایسی ادویہ اور اغذیہ دیں گے جس سے طبعی حرارت (آکسیجن) کی پیدائش میں اضافہ ہو اور کاربن و تیزابیت سے نجات مل جائے۔ کیونکہ قوت مدبرہ کا یہی کمال ہے کہ وہ فوراً بدن

میں حرارت کو تیز کر کے بخار کی صورت پیدا کر دیتی ہے۔ جو ادویہ حرارت جسمانی کو بڑھاتی ہیں، وہ سب کی سب اصل معنوں میں جراثیم کش ہیں۔ جن میں پارہ، گندھک، آئیوڈیم، سونا، رائی، بھالگوٹہ، اجوائن دیسی، زعفران، جوتری وغیرہ۔ دیگر تمام چرپری اشیاء وغیرہ۔ یہ بدن میں حرارت کو بڑھاتی ہیں۔ اس طرح پنسلین بھی مذکورہ ادویات میں سے ایک بہترین دوا ہے۔ اس کے استعمال سے جسم فوراً گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور جراثیم تباہ ہونے لگتے ہیں۔

حرارت طبعی کا منبع

اصل حقیقت یہ ہے کہ طبعی حرارت بدن میں جگر و غدد کی تیزی (تحریک) سے پیدا ہوتی ہے اور تمام حرارت پیدا کرنے والی اشیا، جگر کے فعل میں تیزی (تحریک) پیدا کر دیتی ہے۔ پس جونہی جسم میں حرارت کی مقدار بڑھی اور جراثیم مرنے لگتے ہیں۔ اسلئے طبعی حرارت کا منبع جگر قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے نزلہ و زکام، کھانسی، نمونیا، ٹائیفائیڈ بخار اور ملیریا کیلئے الگ الگ دوائیں دینے کی ضرورت نہیں رہتی۔ درست علاج کے لئے اب جگر کی تحریک بڑھا دیں۔ بخار کوئی مرض نہیں۔ طبعی حرارت کے قائم ہونے سے بخار خود بخود بھاگ جاتا ہے۔

مفرد اعضا کے غیر طبعی افعال سے مختلف علامات کا اظہار

تشریح: دنیا کی کوئی مرض یا علامت درج ذیل صورتوں سے باہر نہیں ہو سکتی۔

مقصد: ہر مرض یا علامت کی درج ذیل تین حالتیں ہونگی۔

۱۔ مرض کا سب سے پہلا حملہ دماغ و اعصاب پر ہوگا۔

۲۔ اس کے بعد جگر و غدد پر ہوگا۔

۳۔ اس کے بعد قلب و عضلات پر ہوگا۔

	مرض کا پہلا حملہ دماغ و اعصاب پر	دوسرا حملہ جگر و غدد پر	تیسرا حملہ قلب و عضلات پر
	بلغمی رقیق رطوبت کا اخراج	گاڑھی لیسدار رطوبت کا اخراج	رطوبت قلیل خشک
ہر مفرد عضو	زکام، اسہال کثرت پیشاب	نزلہ حار، پیچش	بند نزلہ۔ قبض
کی	بلغمی عام بخار۔ لو بلڈ پریشر	تقطیر البول۔ بلڈ پریشر	سدے۔ بندش پیشاب
علامات	بندش حیض۔ نسیان	ملیریا و ٹائیفائیڈ بخار	تپ دق و سل کا بخار
	نمونیا۔ ہیضہ۔ آتشک	الرجی۔ عسر طمث	ہائی بلڈ پریشر
	درد اعصاب، بچوں کے	مراقی۔ ذات الجنب	کثرت حیض
	اسہال اور ڈبہ الطفال	درد شقیقہ۔ سوزاک	مالیخولیا۔ بواسیر
	لو بلڈ پریشر وغیرہ	خفقان القلب وغیرہ	برسام۔ درد حرام مغز

مذکورہ بالا علامات کی تین حالتیں بیان کی گئی ہیں۔ انکی تشریح اسطرح ہے کہ اول صورت کی علامات دماغ و اعصاب میں تحریک ہونے کیوجہ سے ظاہر ہوتی ہیں۔

۲۔ یہ علامات جگر و غدد میں تحریک کے سبب نمودار ہوتی ہیں۔

۳۔ تیسری صورت کی علامات قلب و عضلات میں تحریک کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

اب انکی تفصیل: جب دماغ و اعصاب میں تحریک ہوگی تو جگر و غدد میں تحلیل اور قلب و عضلات میں تسکین ہوگی۔ گویا اعصاب میں ہلکی سی سوزش ہے جو ریاح (کاربن کی زیادتی، اور آکسیجن کی کمی) کیوجہ سے ہوتی ہے۔ جس کا مقصد خون یا رطوبت کو اپنی طرف کھینچنا ہے۔

۲۔ جگر و غدد میں تحلیل سے مراد یہ ہے کہ وہاں پر حرارت کی زیادتی ہے۔ جو خون کی زیادتی پر دلالت کرتی ہے۔ لہٰذا تحلیل کیوجہ سے رطوبات کا بلا تکلف اخراج ہو رہا ہے۔ مثلاً جیسے

گرمی سے برف پگھل کر پانی بن جاتا ہے۔

۳۔ قلب و عضلات میں تسکین سے یہ مراد ہے کہ وہاں پر خون کی کمی ہے۔ اور وہاں پر رطوبت بالعموم بڑھ گئی ہے۔ اب درست علاج کرنے کے لئے ہم تسکین والے مقام (عضلات) میں تحریک پیدا کر دیں گے جس سے بلغمی رطوبات ختم ہو جائینگی۔ علامت خواہ کچھ بھی ہو۔

بیان۔ جراثیم پر تحقیق اور تجدید طب و ایلوپیتھی میں موازنہ

ایلوپیتھی (طب مغرب) جراثیم کو مرض مانتی ہے اور انکے خاتمہ کے لئے طب مغرب سرگرداں ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ جہاں کسی مرض کیلئے دوا ایجاد کی جاتی ہے۔ وہاں کے منفی جراثیم مار دیئے جاتے ہیں۔ تو ساتھ ہی مثبت جراثیم بھی تباہ ہو جاتے ہیں۔ اگر وہ مثبت جراثیم کو مرتوں تصور کرتے ہوئے کوئی انٹی بایوٹک دوا دیتے ہیں تو ساتھ ہی منفی جراثیم مر جاتے ہیں۔ نتیجہ: ایک مرض (جراثیم) کو دباتے ہیں تو اس کے برعکس دوسری خطرناک مرض نمودار ہو جاتی ہے۔ جس کا ازالہ کرنا ان کے بس کا روگ نہیں ہے۔

سوال: جراثیم کیا چیز ہے اور وہ کیسے پیدا ہوتے ہیں؟

جواب: جب بدن میں کسی جگہ رطوبتی بلغمی مواد (الکلی) رک جاتا ہے اور وہ کئی روز تک وہاں ہی رکا رہتا ہے۔ تو قدرتی طور پر اسمیں حرارت کا عمل (اثر) شروع ہو جاتا ہے۔ جس کیلئے اس میں خمیر کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے۔ جب مکمل خمیر بن جاتا ہے تو پھر اسمیں تعفن پیدا ہونے لگتا ہے۔ جب تعفن انتہا کو پہنچ جاتا ہے تو پھر اس میں کیڑے (جراثیم) پیدا ہو جاتے ہیں۔ پس نتیجہ یہ نکلا کہ رطوبتی مواد خواہ کہیں بھی رک جائے۔ اول اس پر حرارت کا اثر ہوتا ہے۔ ۱۔ پھر اسمیں خمیر کی پیدائش شروع ہوتی ہے۔ ۲۔ پھر تعفن پیدا ہوتا ہے۔ ۳۔ اس کے بعد کیڑے

(جراثیم) پیدا ہوتے ہیں۔ اس سے صاف عیاں ہے کہ جراثیم بذاتِ خود کوئی مرض نہیں۔
لہٰذا اصل مرض سبب ہے۔ اور اسی کو دور کرنا درست علاج ہے۔ اس تحقیق کے نتیجہ میں یہ
بات کہنے میں کوئی مضائقہ نہ ہوگا کہ اصولِ مغربی جراثیم کا نظریہ قطعی غلط ہے۔ کیونکہ جب اصل
سبب کا علاج ہوتا ہے تو جراثیم خود بخود مر جاتے ہیں۔ اور قانونِ فطرت کے مطابق جراثیم
پیدا کیئے جا سکتے ہیں۔

طب ہومیوپیتھی اور تجدید طب میں موازنہ

اب ہم بفضلِ خدا ہومیوپیتھی کے اصولِ علاج اور ایکے امراض سے متعلق نظریہ مفرد اعضاء میں
ٹوکر دکھلاتے ہیں۔ جیسا کہ ہومیوپیتھی روح کو مانتی ہے۔ اور طبِ یونانی و نظریہ مفرد اعضاء
(تجدید طب) بھی روح کو مانتے ہیں جو کہ تین ہیں۔

۱۔ روحِ نفسانی جو کہ دماغ و اعصاب سے تعلق رکھتا ہے۔
۲۔ روحِ حیوانی جو کہ قلب و عضلات سے تعلق رکھتا ہے۔
۳۔ روحِ طبعی یہ جگر و غدد سے تعلق رکھتا ہے۔

اب نظریہ مفرد اعضاء کی نظر میں ہومیوپیتھی کے تین اہم امراض یہ ہیں۔
۱۔ سفلس (آتشک)، ۲۔ سائیکوسس (بواسیر)، ۳۔ سورا (سوزاک) گویا یہ تین زہر ہیں۔
تشریح (۱) اگر سفلس کی علامات میں بلغم و رقیق رطوبات کا اخراج ضعف قلب
یعنی دل کا ڈوبنا، زکام، دست، قے، کثرت پیشاب، شوگر اور سیلان وغیرہ ہیں۔
تو نظریہ مفرد اعضاء نے ہی ان علامات کا خالق و مالک دماغ و اعصاب کو قرار دیا ہے۔
مقصد مندرجہ بالا تمام علامات دماغ و اعصاب کی تحریک سے پیدا ہوتی ہیں۔ لہٰذا
تجدید طب نے سسٹم سے نجات دلا کر علاج کے لئے سیدھا راستہ ہموار کر دیا ہے۔

۲۔ سائیکوسس (بواسیر) کا زہر (تیزابیت) اس کی علامات میں خشکی کی زیادتی، ریاح شکم
(قبض)، بے خوابی، بواسیر، احتلام، مالیخولیا، کینسر و سرطان، بلڈ یوریا، بلڈ پریشر
(ہائی)، گینگرین، گرم قسم کے اور کیل دار پھوڑے، بدن و چہرہ کا سیاہ ہونا، پاخانہ
(قارورہ) سیاہ رنگ کا آنا، مرض قابوس، خواب میں سیاہ رنگ کی چیزیں دیکھنا۔ یہ جملہ
علامات قلب و عضلات کی مشینی و کیمیاوی تحریک کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔ اور
آہستہ آہستہ نمودار ہونے لگتی ہیں۔

۳۔ سورا (سوزاک) کی زہر اس کی علامات میں قارورہ میں زردی اور جلن کا ہونا، پیشاب
قطرہ قطرہ آنا، تقطیر البول، صفراوی یرقان، سوء القنیہ، بدن و چہرہ کا رنگ زرد
ہونا، سینہ کی جلن، سوزاک، پیٹ میں تلی درد کا ہونا، پیچش خونی، آلہ تناسل
پر زخم ہونا، قرحہ کا ہونا، خون میں لیسدار پیپ کا اخراج، عسر طمث، تنگی حیض
سوزش، خصیۃ الرحم، رحم کا منہ فراخ ہونا۔ یہ سب علامات جگر و غدد کی تحریک (تیزی)
کے نتیجہ میں نمودار ہوتی ہیں۔

جملہ علامات جگر کی مشینی و کیمیاوی تحریک سے آہستہ آہستہ ظاہر ہونے لگتی ہیں۔
جیسا کہ بیان کیا گیا ہے ہر علامت مفرد عضو کے مطابق پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے نظریہ مفرد اعضاء ایک حقیقت
اور کسوٹی ہے۔ لہٰذا اس کے ذریعے دنیا کے ہر علم و فن میں اصلاح (تجدید) کی جا سکتی ہے۔
اس میں خاص خوبی جو ہے وہ یہ ہے کہ نظریہ کا لب لباب جملہ تمام علامات کو کسی ایک مرکز کے تحت یا مفرد عضو کے
ہونے گا۔ اور ہر دوا دیکھا وہ ایک ہی وقت میں کسی ایک مفرد عضو کو متحرک کرے گا۔ یہ معالج دوا
کی مقدار میں تو کمی و بیشی کر سکتا ہے لیکن دوا کو مختلف مزاجوں میں نہیں دے گا۔
جس سے وہ بے خطا اور یقینی علاج کر سکتا ہے۔

جب میں نے اس کی نبض دیکھی تو وہ شدید عضلاتی اعصابی تھی۔ چہرہ کی رنگت
بدن کمزور، اکثر قبض، ریاح معدہ کی شکایت۔ منہ کا ذائقہ ترش اور دانت
ترشی محسوس ہوتے ہیں۔ درج ذیل غذا اور دوا تجویز کی گئی جس سے بفضل خدا ایک
ہفتہ میں مریض صحت یاب ہو گیا۔ مریض زندہ ہے۔ آج تک اسے دوبارہ تکلیف نہیں
ہوئی۔ صبح کا ناشتہ بیسنی روٹی جس میں ٹماٹر و پیاز ڈالے گئے ہوں۔ ساتھ ایک دیسی
مرغی کا انڈہ ملا کر کھلا دیں۔ اس کے بعد قہوہ دارچینی، لونگ، اجوائن دیسی کا دن
۳ مرتبہ دیا گیا۔ دوپہر بھنا ہوا گوشت، قیمہ، انڈے، میتھی پالک کا ساگ وغیرہ
کھلا دیں۔ رات دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔ دوائی علاج۔ دن میں تین
مرتبہ نمکین محلول نیم گرم کی کلیاں کریں۔ نمک ۲ تولہ پانی ڈیڑھ پاؤ میں ڈال کر آگ
پر گرم کریں۔ جب پانی ابلنے لگے تو نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر حسب برداشت نیم
گرم کلیاں کریں۔ کھانے کے لئے دوائی حب خاص دو صبح دو دوپہر اور دو رات
بعد از غذا دی گئیں۔ ایک ہفتہ کے بعد جب مریض آیا تو وہ بفضل خدا تندرست تھا
میں نے اللہ کا شکر ادا کیا۔ یارب تو ہی شفا دینے والا ہے۔

۴۔ علاج بالغذا: اگر مرض کا سبب عضلاتی اعصابی تحریک ہو تو غذا ہر حالت عضلاتی
غدی دیں۔ مگر زمن موسم میں مریض کو غدی اعصابی گرم تر غذا دیں۔ جب تک شدید
بھوک نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں۔ صبح کا ناشتہ مغز بادام ۲۵ گرام ابال کر ان کی چھل اتار کر
نہایت باریک پیس لیں۔ بعد ازاں ان کو دیسی گھی ۵۰ گرام میں براؤن کریں بمقصد
ہلکی آنچ پر پکائیں۔ گریاں جل کر سیاہ نہ ہوں بلکہ سرخ ہو جائیں تو نیچے اتار کر شہد خالص
نصف کلو ملا لیں۔ بس تیار ہے۔ حسب ضرورت کھا کر قہوہ اجوائن پودینہ والا پلا دیں۔

[illegible] گوشت بکرا، دیسی مرغ کا گوشت، تیتر، بٹیر، مرغابی کا گوشت۔
[illegible] کدو، گھیا توری، کریلے، مولی، گاجر، شلغم، دال مونگ و ماش مرچ سیاہ ڈالیں
[illegible] مکھن ملا کر کھا لیں۔ رات۔ دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

[illegible] علاج بالدوا۔ اصول علاج۔ مریض کو گرم تر ماحول میں رکھیں۔ صحت افزاء
[illegible] رہنے کی ہدایت کریں۔ بغیر شدید بھوک کے ٹھوس غذا نہ دیں۔ غذا نرم اور
[illegible] ہضم ہونی چاہیئے۔ شروع علاج میں مریض کو غدی اعصابی مسہل دیکر معدہ، جگر
[illegible] صاف کریں۔ اس کے بعد رطوبت کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ایک ہفتہ اعصابی
[illegible] ملین ۱ ماشہ تریاق ۲ رتی بھر ملا کر دن میں تین چار مرتبہ کھلا دیں اور غذا بھی
[illegible] کے مطابق دیں۔ دوسرے ہفتہ غدی اعصابی دوا دیں۔ انشاء اللہ کامل صحت
[illegible] ہوگی۔

[illegible] علاج کلی، مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد علاج شروع کریں
[illegible] کا اچھی طرح معائنہ کریں۔ اور جسمانی حالت پر غور کریں۔ عضلاتی مریض کا بدن
[illegible] ہوتا ہے۔ بدن کی رنگت سیاہ۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہونا۔ چہرہ بے رونق
[illegible] و پاؤں سے جلنے کا احساس ہونا۔ ہونٹوں پر خشکی۔ گاہے مریض کے ہاتھ و پاؤں
[illegible] ہونے ہوتے ہیں۔ یہ جملہ علامات عضلاتی اعصابی تحریک پر دلالت کرتی ہیں۔
[illegible] کا رنگ سرخ زردی مائل ہوتا ہے۔ نبض۔ اگر قرعہ نبض پہلی تین انگلیوں کے
[illegible] حرکت کرے اور چوتھی انگلی کے نیچے حرکت نہ کرے اور دبا دینے سے تنی ہوئی
[illegible] ہو تو یہ عضلاتی غدی تحریک پر دلالت کرتی ہے۔ جو کہ خشک گرم امراض
کی نشاندہی کرتی ہے۔ علاج کے لئے غدی اعصابی ادویات کو استعمال میں لا دیں۔

دانتوں کے جملہ علامات دانت درد۔ مسوڑھے۔ دانتوں سے خون بہنا کے لئے فوری مؤثر
ملاحظہ فرمادیں۔ سپرٹ میتھی ایبو تل۔ روغن لونگ۔ دار چینی۔ یوکلپٹس آئل۔ آئل مینتھا
ملی سلفیٹ ہر ایک نصف اونس کریازوٹ ۳ ماشہ ست اجوائن۔ ست پودینہ ہر ایک
۵ گرام۔ روغن تارپین ایک اونس۔

ترکیب، ست اجوائن۔ ست پودینہ کو روغن تارپین میں ڈال کر رکھدیں۔ تھوڑی دیر
میں حل ہو جائیں گے۔ اس کے تمام اجزا سپرٹ میتھی میں ڈال کر خوب ہلادیں۔ پھر اس میں
ٹنکچر آیوڈین ۲ اونس ملادیں۔ بس تیار ہے۔ بوقت ضرورت روئی کے پھویہ سے
مقام ماؤف پر صبح و شام لگادیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے جملہ علامات سے مکمل
نجات مل جاتی ہے۔

نسخہ ۲۔ اکسیر پائیوریا۔ کاربالک ایسڈ ا تولہ ٹنکچر آیوڈین ا تولہ۔ ست پودینہ نصف ماشہ
کریازوٹ ۶ بوند۔ کافور ۳۰ گرام جملہ ادویہ ملالیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال، رات کو نمکین نیم گرم پانی سے غرارے کریں پھر روئی کی پھریری کا سے
دانتوں پر لگادیں اور صبح کلی کریں۔ ایک ہفتہ متواتر لگاویں۔

فوائد، دانت درد۔ کیڑا لگنا۔ اور پائیوریا کے لئے بہت مفید دوا ہے۔

پھیپھڑوں کے اعصابی امراض و علامات

پتلی جھاگدار سفید بلغم کا آنا۔ شیریں بلغم کا اخراج۔ سوزشی کھانسی۔ بلغمی دمہ۔ کالی کھانسی
تالو کے ساتھ لیسدار بلغم کے چپٹنے کا احساس۔ پھیپھڑوں کا استرخار۔ سینہ کی گھٹن۔

۱۔ ماہیت مرض، مندرجہ بالا تمام علامات خالص رطوبت فاضلہ اعصابی غدی تحریک

... نمودار ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض: بکثرت رطوبت فاضلہ یا سردی کا لگنا۔ اچانک موسم کی تبدیلی
... موسم یا مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا۔ دائمی زکام باردہ۔ سوء مزاج معدہ۔
... ٹھنڈے ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال۔ ٹھنڈے پانی کا بکثرت استعمال
... گرد و غبار سے خاک کا اندر داخل ہو جانا۔ الرجی و خارش کا ہونا۔ بکثرت بیداری
... رنج و غم۔ خوف یا تفکرات۔ تیز دھوپ یا شدت گرمی میں کام کرنا۔ اچانک سردی
... کا لگ جانا۔ مستورات میں رحمی امراض۔ لیکوریا۔ احتباس الطمث۔ اختناق الرحم
... میں بخار خسرہ وغیرہ۔

۳۔ علامات مرض، مریض کے بدن میں رطوبت بلغم بڑھ جاتی ہے۔ جس سے نبض
... کمزور۔ لو بلڈ پریشر کی شکایت۔ جسم سرد و چپ چپا ہوتا ہے۔ قارورہ سفید
اور بکثرت آتا ہے۔ کھانسی اور زکام کی اکثر شکایت رہتی ہے۔ مریض کا دل ڈوبتا
... رنگت بدن سفید یا پھیکی ہوتی ہے۔ لعاب دہن بکثرت پیدا ہوتا ہے اور اکثر
... گر جاتی ہے۔ خشک کھانسی اور بار بار کھانسی سے سر درد کرتا ہے۔ شدت صورت
... بھی ہونے لگتی ہے۔ بالآخر جو کالی کھانسی کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ دمہ کی صورت
... اعضائے صدر پہ رطوبت بلغمی کی کثرت۔ اعضا ڈھیلے اور بلغم کا اخراج بمشکل ہوتا
... منہ سے پانی آنا۔ بھاری ڈکار آنا۔ اکثر اسہال۔ منہ کا ذائقہ میٹھا یا پھیکا۔ جسم
بھرا ہوا یا شاپا ہوگا۔ آتشکی زہر کا خون میں ہونا۔

۴۔ علاج بالغذا، صبح کا ناشتہ بینی روٹی اور ساتھ ایک عدد انڈہ بھی کھلادیں۔
... مربہ آملہ یا مربہ ہلیلہ سبز یا صرف انڈے کھلا کر قہوہ دار چینی۔ لونگ۔ پتی والا پلادیں

نقشہ مطابق نظریہ مفرد اعضا (تجدید طب)
انسانی بدن کی تین زہریں برائے
ہومیوپیتھی۔ بائیو کیمک
ایکٹروپیتھی اور آئیورویدک طب
کیلئے ایک آئینہ
کی حیثیت
رکھتا ہے

مقام نفس۔ آتشکی زہر۔ بلغمی مادہ
الکلی و اعصابی مزاج
کف، بلغم ← دماغ
پت، صفراء ← جگر
مقام سودا
سوزاکی زہر و صفرا
(دموی مزاج بوجہ گرمی)
وات، سودا ← قلب
مقام سائیکوسس
بواسیری زہر و تیزابیت
(دموی مزاج بوجہ خشکی)

نقشہ میں جہاں تیر کا نشان دیا گیا ہے وہ صرف آئیورویدک حضرات کے لئے
اشارہ ہے۔ ان کو چاہیئے کہ وہ نظریہ کی کتب کا بغور مطالعہ کر کے اس نقشہ کے مطابق
دکھی انسانیت کی صحیح خدمت کریں۔ دیگر ڈاکٹر صاحبان نظریہ پر غور کر کے اسے سمجھنے
کی کوشش کریں۔ سسٹم کو چھوڑ دیں۔ ادویات کے مزاج قائم کر دیئے گئے ہیں۔ اسلئے
ادویات کو مفرد اعضا کے مزاج کے مطابق استعمال کریں۔ چونکہ ہومیو و الیکٹرو دو مزاج یعنی
۱۔ بلغمی (۲) دموی مزاج پر گامزن ہے۔ مگر صفراوی کو بھی تسلیم کرتے ہیں۔ خاص کر
دو مزاجوں پر چلتے ہیں۔ اس سلسلہ میں وضاحت کر دوں۔ (۱) بلغمی مزاج اس کو مثبت
مزاج کہتے ہیں (۲) دموی مزاج کو بھی ایک ہی مزاج مانتے ہیں۔ مگر طریقہ علاج میں
ایک دموی مزاج کو مثبت مانتے ہیں۔ دوسرا دموی مزاج کو منفی تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن
اصل حقیقت کی طرف نہیں آتے۔ کیونکہ جب ان دونوں مزاجوں کا آپس میں تعلق ہوتا ہے۔
تو اسے مرکب مزاج سے تعبیر کرتے ہیں۔ پھر مزاج جانچنے کے لئے دوا کی قوی خوراکیں باری

باری یعنی کبھی عضلاتی ادویہ جیسے ایس ون S[1] اور کبھی اے ون A[1] غدی ادویہ دیتے ہیں
جس دوا کے تحت تکلیف بڑھ جائے اس کے مطابق دوا دیتے ہیں۔ لیکن یہ طریقہ بھی
بے یقینی پر مبنی ہے۔ اگر مفرد اعضا کے افعال پر غور کیا جائے تو مرکب مزاج کے لئے
باری باری دوا دینے کی ضرورت نہیں رہتی۔ لہٰذا درست علاج کرنے کیلئے مفرد اعضاء
کے افعال ثلاثہ۔ تحریک۔ تحلیل اور تسکین کے مطابق عمل کریں تو بفضل خدا یقینی و بے خطا
علاج اور مکمل و جلد شفا کی صورت پیدا ہوگی۔ طبیب اپنی تشخیص کو کیسے جانچے۔ اس کا
طریقہ بیاض عزیز اور تجربات عزیزیہ میں درج ہے۔ اب دوبارہ تشخیص کو ٹیسٹ کرنے کا
طریقہ حاضر کر رہا ہوں۔ نظریہ میں تین مفرد اعضا تسلیم کئے گئے ہیں۔ ان کے افعال کی کمی و بیشی
کی صورت میں مختلف علامات پیدا ہوتی ہیں۔ جیسا کہ سفلس۔ سائیکوسس اور سورا میں علامات
بیان کی گئی ہیں۔ یہ سب علامات ان کے افعال (تحریک) کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔
فرض کریں آپ نے کسی مریض کی عضلاتی تحریک یا غدی تحریک یا اعصابی تحریک تشخیص کی
ہے تو آپ اسی تحریک کی ایک خوراک مریض کو کھلا دیں۔ اس سے ۵ منٹ میں مرض
میں اضافہ ہو جائے تو آپ کی تشخیص بالکل درست ہے۔ درست علاج کرنے کیلئے اس
سے اگلے عضو میں تحریک پیدا کر دیں۔ انشاء اللہ فوری فائدہ ہوگا۔ اگر تجویز شدہ تحریک کے
مطابق دوا دینے سے تکلیف نہ بڑھے تو سمجھ لیں آپ کی تشخیص غلط ہے۔

الیکٹرو میں S گروپ کا مزاج عضلاتی ہے۔ A گروپ کا غدی اعصابی تا اعصابی
غدی تک ہے۔ اور C گروپ مکمل غدی مزاج رکھتا ہے۔ اسی طرح ہومیوپیتھی اعصابی
تحریک کے لئے نکس وامیکا ۶ یا چائنا 6x میں دیں یا 6x تک دیں۔ غدی تحریک کیلئے
کاسٹیکم یا جیلسی میم ۶ یا 6x میں دیں اور عضلاتی تحریک کیلئے سلفر ۶ یا 6x دیں۔

پانکسوامیکا ۳ یا ۲ دیں۔ یہ بائی پوٹاشی میں غدی مزاج میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ دیگر ادویہ کے مزاج اور بائیوکیمک ادویہ کے مزاج جاننے کیلئے بیاض و مجربات عزیزیہ کا بغور مطالعہ کریں۔

حقیقت مرض - اور - علاج

حقیقت مرض پہلے بھی مختلف انداز میں بیان کی گئی ہے۔ لیکن اب پھر اعادہ کئے دیتا ہوں تاکہ ہر قسم کی طب سے تعلق رکھنے والے حکیم۔ طبیب۔ ڈاکٹر مستفید ہو کر دکھی انسانیت کی صحیح خدمات سرانجام دے سکیں۔ نظریہ مفرد اعضاء تجدید طب کے قانون کے مطابق مرض ہمیشہ خشکی (ریاح) کی زیادتی سے پیدا ہوتا ہے۔ جو کسی مفرد عضو کو سکیڑ کر اس کے فعل میں تیزی پیدا کر دیتی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ریاح (خشکی) کیسے پیدا ہوتی ہے۔

جواب: مفرد اعضاء تین ہیں۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ ان تینوں میں روح پیدا ہوتی ہے۔ جس سے زندگی قائم و دائم ہے۔ ان میں سے جس مفرد عضو میں کاربن کی زیادتی ہو جائیگی۔ اور حرارت و آکسیجن کی کمی ہو گی۔ جس وجہ سے طبعی روح کی پیدائش میں کمی واقع ہو گی۔ اسی وجہ سے عضو میں (خشکی) بڑھنے لگتی ہے اور وہ عضو سکڑنے لگتا ہے۔ پھر یہی عضو اپنی اصل حرارت (آکسیجن) حاصل کرنے کے لئے اپنی رفتار تیز کر لیتا ہے۔

اب دو صورتیں سامنے آ جاتی ہیں۔ ۱۔ اول کسی مفرد عضو کا فعل خراب ہوتا ہے۔ نمبر ۲۔ دوسرا خون میں تغیر پیدا ہوتا ہے۔ عضو کے پہلے فعل کی خرابی کو مشینی خرابی اور اور دوسرے فعل کو کیمیاوی خرابی یا مرض کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی مرض نہیں ہوتی۔ البتہ افعال کی کمی و بیشی کے مطابق علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ خاص نکتہ

[illegible] قسم کی رطوبت کا نکلنا یا بہنا مگر جسم سرد۔ چپ چپا ہو ساتھ دل بھی ڈوبتا ہو [illegible] دماغ و اعصاب ہی تصور کریں۔ ۲۔ لیسدار رطوبات ملی جلی گاڑھی۔ جن کے اخراج میں تکلیف محسوس ہو۔ جلن و گھبراہٹ ہونا۔ سانس پھولنا وغیرہ یہ غدی تحریک کا اظہار ہوتا ہے۔ ۳۔ بدن میں انتہائی خشکی۔ قبض۔ سدے۔ خون بہنا۔ بواسیر۔ نکسیر [illegible] دبلا پن۔ جسم کھردرا ہونا یہ سب قلب و عضلات کی تحریک کا نتیجہ ہے۔

سوال: انسانی جسم میں سدے کس طرح بنتے ہیں؟

جواب: عام طور پر سدوں کے متعلق یہ مشہور ہے کہ سدے صرف آنتوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن سدوں کی اصل حقیقت سے اکثر لوگ ناواقف ہیں۔ پس یاد رکھیں جب جگر و غدد میں تسکین ہوتی ہے تو وہاں پر بلغم و ریشہ وغیرہ سے رطوبات غلیظ ہو جاتی ہیں۔ اور ان کا اخراج رک جاتا ہے۔ جس وجہ سے ان اعضاء میں مواد رک کر سدے بن جاتے ہیں۔ یہی صورت شریانوں کے غدد میں پیدا ہو کر ان میں سدے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جس سے امراض قلب پیدا ہوتے ہیں۔ ۲۔ اس طرح گردوں کی صورت میں خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے جس کو بلڈ پریشر کہتے ہیں۔ ۳۔ جب بلغمی رطوبات سے جلد کے قریب سدے بن کر وہاں پر خون منجمد ہو جاتا ہے۔ تو پھر علامات بہق و برص پیدا ہو جاتے ہیں۔ جس کو عام طور پہ پھلبہری کہتے ہیں۔

علاج: مندرجہ بالا بیان سے صاف ظاہر ہے کہ جگر و غدد میں تحریک پیدا کرنے سے کامیابی حاصل ہو گی۔

بیانات: تین مفرد اعضاء دل۔ دماغ و جگر کا محل وقوع اور انکے افعال۔

یہ صرف نوآموز مبتدی کی رہنمائی کے لئے تحریر کیا جا رہا ہے۔ دیگر اہل علم تو خوب

جانتے ہیں۔

دل دماغ یہ بدن انسان میں تمام اعضاء کا حاکم اعلیٰ گویا وزیر اعظم تسلیم کیا گیا یہ سر کی آٹھ ہڈیوں کے مضبوط بنے ہوئے صندوق میں محفوظ رکھا گیا ہے۔ اسلئے نہایت نرم و نازک اور گوشے دار بناوٹ میں پایا جاتا ہے۔ اس کا سفید مادہ ا بھورا مادہ باہر کی طرف ہوتا ہے۔

جملہ احساسات و جذبات اور خیالات: اعمال و حرکات و سکنات اسی کے ماتحت ہیں۔ ا کا دماغ تمام جانداروں سے زیادہ وزنی اور بدن کا اہم حصہ ہوتا ہے۔ جو کہ ترقی ہونے کی وجہ سے تمام حیوانوں میں انسان ہی عقل کا پتلا قرار دیا گیا ہے۔

دماغ کے حصے: دماغ چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تاکہ سمجھنے میں آسانی رہے۔

۱۔ اگلا یا بڑا دماغ (۲) چھوٹا دماغ (۳) درمیانہ دماغ یا پل دماغ (۴) سر حرام مغز

تشریح: اگلا یا بڑا دماغ کھوپڑی کے سامنے دو درمیانی اور پچھلے گڑھوں میں ہو اور دو نیم کروں کی شکل میں ہوتا ہے۔ جن کے درمیان ایک گہرا سوراخ ہوتا ہے۔ ا کی اوپر کی سطح پر ابھار پیچ ہیں۔ حس و حرکت اور حواس کے اعلیٰ مرکز اسی بڑے دما ہوتے ہیں۔ اور یہ ماتحت مراکز کو احکامات جاری کرتا ہے۔

۲۔ چھوٹا دماغ: یہ بڑے دماغ کے نیچے کھوپڑی کے پچھلے گڑھے میں ہوتا ہے۔ اس اوپر کی سطح پر ابھار نہیں ہوتے۔ بلکہ لمبی گول لکیریں ہوتی ہیں۔

۳۔ درمیانی دماغ یا پل دماغ: یہ حرام مغز کے گرد گھومتا ہوا بڑے دماغ کے دونوں ط کے نیم کروں کو آپس میں ملاتا ہے۔

۴۔ حرام مغز (نخاع مستطیل): دراصل یہ حرام مغز کا اوپر ہی کا موٹا حصہ ہوتا ہے۔ ج

اوپر جا کر درمیانی دماغ میں ختم ہو جاتا ہے۔ اور نیچے سے آنے والے حرام مغز کو دماغ سے ملاتا ہے۔ حرام مغز کی لمبی ڈوری ریڑھ کی ہڈی کی نالی کے اندر نیچے سے لیکر اوپر آ کر دماغ کے اس آخری حصے (سر حرام مغز) سے مل جاتی ہے۔ اس ڈوری کے ماتحت کئی مرکز ہوتے ہیں۔ جو دماغ کے حرکتی احکام کو بدن کے مختلف حصوں تک پہنچاتے ہیں اور حرکتی احکام سے ہاتھ و پاؤں وغیرہ حرکت کرتے ہیں۔ اور حسی پیغاموں سے دکھ۔ درد۔ سردی و گرمی۔ اور چھونے کا احساس ہوتا ہے۔ ان تمام ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ دماغ کو غذا کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اور آرام کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا بدن کا خون اسے غذائیت مہیا کرتا ہے۔ اور آرام و سکون اسے نیند سے حاصل ہوتا ہے۔ اسلئے آٹھ سال سے کم عمر کے بچوں کو ۱۲ گھنٹے تک نیند کرنا ضروری ہے۔ اور بڑوں کو چار تا چھ گھنٹے تک سو لینا بھی کافی ہے۔

۲۔ قلب یا دل: اس کی بناوٹ بھی قدرت کا ایک عجیب کرشمہ ہے۔ دیکھنے میں یہ ایک مٹھی بھر کا گوشت کا لوتھڑا ہے۔ مگر اپنے کام میں ایک ایسا سخت محنتی کہ ایک منٹ میں عام طور پر ستر تا بہتر بار سکڑتا اور پھیلتا ہے۔ اس کی شکل مخروطی ہوتی ہے مثلاً گاجر یا مولی۔ یعنی اوپر سے موٹا اور نیچے کی طرف سے پتلا۔ چونکہ یہ الٹے رخ لٹکا ہوا ہے اس لئے اسے قلب کہتے ہیں۔ دل اپنے دوہرے جھلی دار غلاف کے اندر سینے میں دونوں پھیپھڑوں کے درمیان بائیں طرف جھکا ہوا ہوتا ہے۔

دورانِ خون بالتفصیل

دورانِ خون کا سلسلہ بذریعہ دل اور اس سے متعلقہ خون کی شریانوں اور وریدوں کے ذریعے سرانجام پاتا ہے۔ جسکی تفصیل یوں ہے کہ شریانِ اعظم دل سے شروع ہو کر پہلے شریانوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ پھر یہی شریانیں نہایت باریک شریانوں میں تقسیم ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح یہ تقسیم والا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ جس کی چھوٹی شریانیں اپنی آخری شکل میں یعنی آخر شاخوں میں بال کی سی (عروق شعریہ) کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ جو کہ اس قدر باریک ہوتی ہیں کہ ان میں بقول محققین خون کے سرخ دانے صرف ایک قطار ہی آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اور بال کی سی باریک عروق بدن اور اعضاء کے آخری اور سطحی حصوں میں پائی جاتی ہیں۔ جہاں سے وریدوں کی ابتدا ہوتی ہے۔ گویا عروق شعریہ کا ایک سرے پر باریک شریانوں سے رابطہ قائم ہوتا ہے۔ تو دوسری طرف یا دوسرے سرے پر وریدوں سے تعلق ہوتا ہے۔ یہاں سے وریدوں کی ابتدا ہوتی ہے اور چھوٹی چھوٹی وریدوں کے باہم ملنے سے بڑی وریدیں بنتی چلی جاتی ہیں۔ بالآخر دو بڑی وریدیں بالائی اور زیریں (وریدِ اعظم، وینا کیوا) بن جاتی ہیں۔ جو بدن کا وریدی خون (خراب خون) قلب کے دائیں کان پہنچاتی ہیں۔ پھر یہی خون دل کے دائیں کان سے دائیں بطن میں جاتا ہے۔ پھر یہاں سے پھیپھڑوں میں صاف ہونے کے لئے جاتا ہے اور صاف ہونے کے بعد دل کے بائیں کان میں آتا ہے۔ پھر یہاں سے بائیں بطن میں ہو کر شریانِ اعظم کے ذریعے روانہ ہوتا ہے۔ پھر وریدِ اعظم کی شاخوں یعنی شریانوں کے ذریعے تمام جسم میں چکر لگاتا ہوا عروق شعریہ میں پہنچتا ہے تو پھر از سر نو ان سے شروع ہونے والی وریدوں کے راستہ واپس آتا ہے۔ اور دونوں وریدِ اعظم

بالائی و زیریں کے ذریعے دل کے دائیں کان میں واپس پہنچ جاتا ہے۔ دورانِ خون کا یہ چکر ہمہ وقت رواں دواں رہتا ہے جس سے زندگی قائم ہے۔

دل کا کام

دل تمام بدن میں خون پہنچانے کا پمپ ہے۔ یہ اپنے قدرتی فعل میں سکڑتا اور پھیلتا ہے۔ یعنی اس کی ایک انقباضی حرکت ہوتی ہے اور دوسری انبساطی ہوتی ہے۔ دل کے سکڑنے اور پھیلنے کے ساتھ ہی دل کے دونوں اذن (کان) اور دونوں بطن ایک ساتھ عمل کرتے ہیں۔ جب دونوں اذن (کان) پھیلتے ہیں تو دائیں اذن میں بدن کا استعمال کیا ہوا خون آجاتا ہے اور بائیں اذن میں پھیپھڑوں سے صاف شدہ خون آکسیجن لیکر آجاتا ہے۔ دونوں اذن میں خون لانے کا یہ عمل وریدیں سرانجام دیتی ہیں جب خون سے بھرے ہوئے دونوں بطن ایک ساتھ سکڑتے ہیں تو دائیں بطن کا غیر صاف خون پھیپھڑوں میں صاف ہونے کے لئے اور کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرنے اور آکسیجن حاصل کرنے کے لئے چلا جاتا ہے۔ بائیں بطن کا صاف شدہ آکسیجن دار خون تمام بدن میں پھیل جاتا ہے۔ دونوں بطنوں سے خون باہر پھیلانے کا کام شریانیں سرانجام دیتی ہیں۔ اس طرح دل کے دونوں پمپ جدا جدا طور پر اپنا کام کرتے ہیں۔ دل پہلے سکڑتا ہے اور پھر پھیلتا ہے۔ دل کا بایاں حصہ سارے بدن میں خون پہنچانے کے لئے زیادہ زور کے ساتھ پمپ کرتا ہے۔ اس لئے دائیں حصے کی نسبت اس طرف کے عضلات زیادہ موٹے اور مضبوط ہوتے ہیں۔ اسی طرح دل سے باہر خون پھیلانے والی شریانیں خون واپس لانے والی وریدوں کی نسبت زیادہ موٹی اور مضبوط ہوتی ہیں۔

جگر کا محلِ وقوع

جگر بدن میں سب سے بڑا غدہ ہے۔ جس کا وزن ڈیڑھ دو سیر کے قریب ہوتا ہے۔ یہ پیٹ کے دائیں طرف پسلیوں کے

نیچے اور معدہ کے اوپر ہوتا ہے اس کے دو لوتھڑے ہوتے ہیں۔ جنہیں دایاں لوتھڑا بڑا اور بایاں لوتھڑا چھوٹا ہوتا ہے۔ جس کا کچھ حصہ دائیں پسلیوں کے نیچے تک آجاتا ہے جگر کی اوپر کی سطح گول اور نیچے کی سطح پر پانچ سوراخ ہوتے ہیں۔ جو جگر کو پانچ چھوٹے لوتھڑوں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ ان میں سے ایک سوراخ کے اندر دیتہ (مرارہ) صفرا کی تھیلی لگی ہوئی ہے۔ جگر سے صفرا پیدا ہو کر اسی تھیلی میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ پھر یہ صفرا ایک نالی کے ذریعے لبلبہ کی رطوبت کے ساتھ مل کر بارہ انگشتی آنت میں پہنچ کر وہاں چکناہٹ دار غذا کو ہضم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ جوان آدمی کا جگر دن و رات میں آدھ سیر سے کر سوا سیر تک صفرا پیدا کرتا ہے۔ اور یہ ہمیشہ بنتا رہتا ہے۔ صفرا زیادہ تر کھانا کھانے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ اور اپنا ٹپکاؤ شروع کر دیتا ہے۔

جگر کا کام

سب سے پہلا کام صفرا پیدا کرنا ہے۔ بھوک کے وقت صفرا جگر سے نکل کر مرارہ میں جمع ہو جاتا ہے۔ پھر ہضم کے وقت پتہ سے نکل کر چھوٹی آنت (بارہ انگشتی) میں چلا جاتا ہے۔ پھر آنتوں کے عمل میں مدد دیتا ہے۔

۲۔ جگر کا دوسرا کام حیوانی نشاستہ تیار کرنا ہے۔ یہ عمل اس طرح ہوتا ہے کہ جب آنتوں کا غذائی نشاستہ شکر انگوری میں تیار ہو کر براستہ خون جگر میں جاتا ہے۔ تو جگر اسے حیوانی نشاستہ کی شکر میں تبدیل کر دیتا ہے۔ یہ شکر براستہ خون بدن میں پہنچ کر توانائی اور حرارت پیدا کرتی ہے۔

۳۔ جگر کا تیسرا کام یوریا بنانا ہے۔ جو گردوں کے راستہ خارج ہوتا ہے۔ جگر بدن کی ایک کیمیادی بھٹی ہے۔ جہاں بدن کا ہر قسم کا کوڑا کچرا تباہ و برباد کر دیا جاتا ہے جگر اپنے اس عمل کے ساتھ حرارت بدنی کو بھی برقرار رکھتا ہے۔ بدن میں خون کے سفید

ذرات بنانے کا بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ گویا بیکار چیزوں کو چن کر تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ مگر ایسے اندر کے لوہے اور صفرا کے لوہے کو چن کر اپنی ساخت کے خلیوں میں محفوظ کر لیتا ہے۔ پھر بوقت ضرورت اس ذخیرہ کو خون میں شامل کر لیتا ہے۔ پھر یہ شدہ لوہا براستہ خون ہڈیوں کے سرخ گودے میں پہنچتا ہے۔ جہاں خون کے نئے سرخ دانے بنتے ہیں۔ اس طرح جگر نیا خون بنانے میں اپنا فعل سرانجام دیتا رہتا ہے۔

۴۔ جگر کا چوتھا کام۔ جگر ایک خاص باطنی و اندرونی رطوبت پیدا کرتا ہے۔ جو کسی نالی کے ذریعے خارج نہیں ہوتی۔ بلکہ جگر کا ہی جزوِ بدن بن کر دورانِ خون میں شامل ہو جاتی ہے۔ اس باطنی رطوبت کا اہم فائدہ جو ہے وہ یہ ہے کہ یہ بدن میں خبیث رسولیاں اور سرطان وغیرہ نہیں بننے دیتی۔

۵۔ جگر بدن میں غذائی زہروں کو چھاننے کی بہت بڑی چھلنی ہے۔ کیونکہ غذائی خلاصوں کا جوہر اور آنتوں کا خون پہلے جگر ہی سے ہو کر پھر باقی بدن کے حصوں میں جاتا ہے۔ اس طرح جگر خون کو نہایت شفاف بنا دیتا ہے۔ اور دماغ کی طرف روانہ کر دیتا ہے۔ جگر کا اہم فعل تو یہ ہے کہ یہ صفراء پیدا کر کے ہاضمہ میں مدد دیتا ہے۔ زہروں اور فضلات کو چھاننے و جلانے اور حرارت پیدا کرنے کی ایک قدرتی چھلنی اور بھٹی ہے جو کار آمد چیزوں کو محفوظ رکھنے کا بڑا گودام ہے۔ جس میں حیوانی نشاستہ اور چربی جیسی مفید چیزوں کا ذخیرہ جمع رکھتا ہے جو بوقت ضرورت کام آتا ہے۔

صفرا کے فوائد

۱۔ صفرا غذا کی چکناہٹ کو گھول کر ان کا پتلا شیرہ بنا دیتا ہے پھر اس شیرہ پر لبلبہ کی رطوبت کا اثر زیادہ ہونے کی وجہ سے چکنائیاں آسانی سے ہضم و جذب ہو جاتی ہیں۔

۲۔ یہ دافع عفونت یعنی انٹی سیپٹک ہے۔

۳۔ یہ آنتوں کی حرکت کو تیز کر کے غذا کو آگے سرکنے میں مدد دیتا ہے۔

۴۔ جب صفرا کی مقدار کم ہو جاتی ہے تو علامت قبض پیدا ہو جاتی ہے۔ جب صفرا آنتوں پر زیادہ گرتا ہے تو اسہال آنے لگتے ہیں۔ بالآخر تھوڑا سا صفرا آنتوں میں جذب ہو کر خون میں مل جاتا ہے اور آکسیجن کے ساتھ مل کر خون میں کمی کر دیتا ہے۔ جس سے بدن کی حرارت قائم رہتی ہے۔

جسم انسان اور کیفیات

ذیل میں بجور نقشہ کے مطابق مفرد اعضاء کا مزاج بیان کیا جاتا ہے۔

۱۔ الحاقی خلیات، جن میں ہڈی۔ کری۔ رباط اور اوتار شامل ہیں کا مزاج سرد خشک ہے۔

۲۔ عضلاتی خلیات، جن میں قلب و عضلات شامل ہیں کا مزاج خشک سرد ہے۔

۳۔ غدی و قشری خلیات، جن میں جگر و غدد اور غشائے مخاطی شامل ہیں کا مزاج گرم خشک ہے۔

۴۔ اعصابی خلیات، جن میں دماغ و اعصاب شامل ہیں کا مزاج سرد تر ہے۔

اس میں نظریہ نے الحاقی خلیات کو تین مفرد اعضاء دل۔ دماغ اور جگر جو کہ فعلی اعضاء ہیں۔ سے جدا کر دیا ہے۔ کیونکہ یہ جسم میں صرف بھرتی اور بنیاد کا کام دیتے ہیں۔ یعنی جسمانی بوجھ کو سہارتے ہیں۔ بدن کے دیگر اعضاء کو مختلف شکلوں سے جوڑنے اور چسپاں کرنے کا کام کرتے ہیں۔ جس سے انسانی شکل و شباہت قائم ہے۔ ورنہ جسم مٹی کا ڈھیر بن جاتا۔ اسی لئے تین فعلی مفرد اعضاء کے مطابق

ہر مفرد عضو کا دوسرے مفرد عضو سے تعلق قائم ہے۔
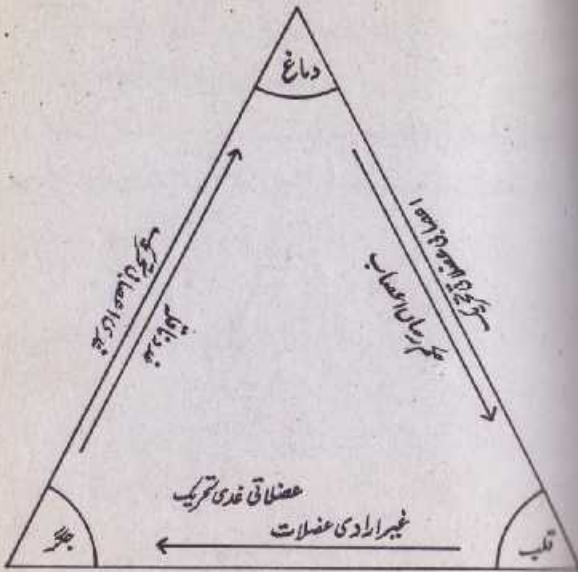
ہر مفرد عضو کا دوسرے مفرد عضو سے سیدھے رخ کے تعلق کو مشینی تحریک کا نام دیا گیا ہے۔ یعنی دائیں سے بائیں کے تعلق کو مشینی فعل کہا جاتا ہے اور اگر اسی مفرد عضو کا دوسرے مفرد عضو سے الٹے رخ تعلق ہو تو اسے کیمیاوی تحریک کہتے ہیں۔ اسطرح ہر مفرد عضو کے دو فعل بنتے ہیں۔ ۱۔ مشینی ۲۔ کیمیاوی۔ اسطرح کل چھ فعل یا تحریکیں عمل میں آتی ہیں۔ جس مفرد عضو میں تحریک ہوتی ہے تو اسکے پچھلے یا الٹے رخ والے عضو میں تحلیل (گرمی) ہوتی ہے اور سیدھے رخ والے عضو میں تسکین (سردی) ہوتی ہے۔ مرض سے نجات پانے کیلئے تسکین والے عضو میں تحریک پیدا کر دیں تو انشاء اللہ فوری آرام ہوگا۔

قانون مفرد اعضاء

تعریف مفرد اعضاء، جو غذا ہم کھاتے ہیں۔ اس سے اخلاط بنتے ہیں۔ جب یہی اخلاط مجسم شکل اختیار کرتے ہیں تو مفرد اعضاء بن جاتے ہیں۔

حیاتی مفرد اعضاء۔ دل۔ دماغ اور جگر میں سے کسی ایک کی غیر طبعی فعل سے امراض نمودار ہوتے ہیں۔ علاج کیلئے اگر ساکن اعضاء کو تحریک دی جائے تو مرض سے نجات مل جاتی ہے۔
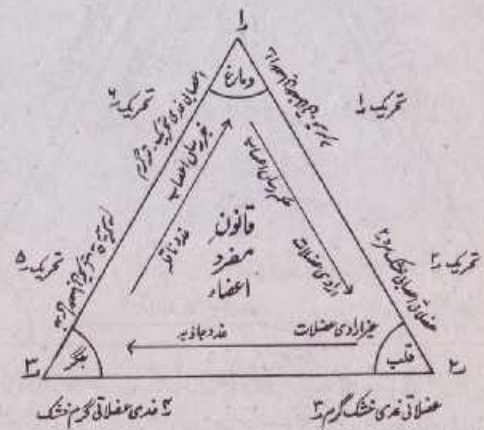
نقشہ کی تشریح، پہلے نمبر وار ہر ایک مفرد عضو کی خصوصیات کا اندراج کیا جاتا ہے تاکہ سمجھنے میں آسانی رہے۔

۱۔ دماغ و اعصاب کے مرکز کے افعال و اثرات، قارورہ کی رنگت سفید۔ کثرت بائیڈروجن گیس کی وجہ سے کھاری پن کی زیادتی۔ جس سے آتشکی زہر پیدا ہو جاتا ہے۔

احساس کی قوت بھی اسی مرکز میں ہوتی ہے۔ اور رطوبت عنصری اور حرارت عنصری پیدا کرنے کا یہی مرکز ہے۔ اور اس کا روح نفسانی سے تعلق ہے۔

۲۔ قلب و عضلات، قارورہ کا رنگ سرخ سرسوں کے تیل کی مانند۔ حرارت غریزیہ کا مکمل گھر ہے۔ اس میں زہر ای کی رہون سنت ہوتی ہے۔ قیاس کی قوت اور نفس امارہ کا بھی یہی مرکز ہے۔ اور اس کا روح حیوانی سے تعلق ہے۔

۳۔ جگر و غدد، قارورہ کا رنگ زرد مانند سونا۔ حرارت غریزی و آکسیجن (طبعی حرارت) کا منبع ہے۔ کثرت حرارت سے سوزاک کی زہر پیدا ہو جاتی ہے۔ ادراک کی قوت اور روح طبعی کا مرکز ہے۔

دیئے گئے تکوینی نقشے پر غور کریں۔ اب ہم جسم انسانی اور کیفیات سے متعلق تشریح کرتے ہیں۔ تاکہ قاری کو پتہ چل جائے کہ مفرد اعضاء کا مزاج کیا ہے۔ اور کیسے بنتا ہے۔ پس اور یہیں کہ بدن انسان چار مفرد ٹشوز دارلبعہ عناصر سے وجود میں آیا ہے۔ یہی ٹشوز بے شمار تعداد میں مل کر مخصوص قسم کے اعضاء بناتے ہیں۔ جن کا تعلق قدرت نے ایک دوسرے سے وابستہ کر دیا ہے۔ اس تعلق کی مختصر تشریح یہ ہے۔ کہ ہڈیوں کا تعلق ایک طرف اعصاب سے رباط کے ذریعے ہے۔ تو دوسری طرف کریوں کے ذریعے عضلات سے قائم کیا گیا ہے۔ اسلئے رباط کا مزاج اعصاب کے تعلق کیوجہ سے تر سرد اور کریوں کا مزاج عضلات کے تعلق کی وجہ سے خشک سرد ہے۔

۱۔ قلب و عضلات کا تعلق ایک طرف کریوں کے ذریعے ارادی عضلات کے ساتھ ہے تو دوسری طرف غیر ارادی عضلات کا تعلق غدد سے ہے۔ اسلئے ارادی عضلات کا مزاج خشک سرد اور غیر ارادی عضلات کا مزاج خشک گرم ہے۔

۲۔ جگر و غدد کا ایک طرف تعلق قلب سے غدد جاذبہ کے ذریعے ہے اور دوسری طرف

غدد ناقلہ کے ذریعہ ہے۔ اس لئے جگر کا مزاج غدد جاذبہ کی وجہ سے گرم خشک ہے۔ اور غدد ناقلہ کی وجہ سے اس کا مزاج گرم تر ہے۔ دماغ کا ایک طرف تعلق ارادی عضلات سے ہے۔ اور دوسری طرف غدد ناقلہ سے ہے۔ اس لئے عضلات کی وجہ سے تر سرد مزاج اور غدد کی وجہ سے تر گرم مزاج ہے۔

دیئے گئے تکوینی نقشہ کے مطابق مفرد اعضا کے افعال سے علامات

اس سے قبل کئی مرتبہ بتلایا گیا ہے کہ بدن میں مفرد اعضا، دل۔ دماغ و جگر۔ جن کو حیاتی اعضا بھی کہتے ہیں۔ صرف تین ہیں۔ اور ہر مفرد عضو کے دو فعل۔ عمل اور ردِ عمل یا ایکشن اور ری ایکشن سمجھ لیں۔ ہر مفرد عضو کا پہلا فعل مشینی ہوتا ہے۔ جس میں اس کی اخلاط یا رطوبات پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی تیزی سے خارج ہو رہی ہوتی ہیں۔ جنکی تاب نہ لا کر بعض دفعہ مریض مر جاتا ہے۔ مگر مفرد عضو کے دوسرے فعل (کیمیاوی تحریک) میں غیر طبعی صورت کے علاوہ خون میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ مقصد اخلاط کی پیدائش تو ہوتی ہے۔ مگر ان کا اخراج رک جاتا ہے۔ جس وجہ سے بدن میں مختلف قسم کی علامات پائی جاتی ہیں مثلاً رنگت کا سفید، سیاہ یا سرخ یا زرد ہونا وغیرہ۔

اب ذیل میں ہر مفرد عضو کے دونوں افعال کی کارکردگی بیان کی جاتی ہے ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک میں منہ کا ذائقہ پھیکا و کسیلا بدن میں کھاری پن کی زیادتی (بلغم شور) کا تیزی سے اخراج ہونے سے کئی خطرناک علامات نمودار ہو کر بعض دفعہ جان لیوا ثابت ہوتی ہیں۔ مثلاً سرسام۔ ہیضہ۔ بایاں فالج۔ نمونیا۔ شوگر۔ آتشک۔ لو بلڈ پریشر وغیرہ۔ تر سرد موسم ماہ نومبر اور دسمبر میں دماغ خاص کر متاثر ہوتا ہے۔ جس سے تری سردی کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

۲۔ اعصابی غدی تحریک۔ یہ دماغ کی کیمیاوی تحریک ہوتی ہے۔ اسمیں دماغ و اعصاب کا جگر و غدد سے تعلق ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا مزاج تر گرم۔ ذائقہ میٹھا۔ خالص بلغم کی پیدائش ہو کر بدن میں خون کے اندر جمع ہونے لگتی ہے۔ مگر اخراج بند ہوتا ہے۔ جس وجہ سے کئی ایک علامات غیر طبعی فعل کی وجہ سے دیکھنے میں آتی ہیں۔ جن سے انسان جلد مرتا تو نہیں مگر تکلیف کا احساس ہر وقت رہتا ہے۔ جو کہ باعث پریشانی ہوتی ہے مثلاً ضعف جگر و گردہ۔ قلت الدم۔ قلت بھوک۔ بلڈ شوگر۔ سردرد بلغمی۔ عظم طحال و عظم جگر۔ دل کا ڈوبنا۔ خنازیر کا ہونا۔ بائیں طرف کا رنگین۔ بند ہیضہ۔ جسمفراوی قے۔ ہرے پیلے دست آنا وغیرہ۔

۱۔ عضلاتی غدی تحریک۔ یہ قلب و عضلات کی مشینی تحریک ہوتی ہے۔ اسمیں قلب و عضلات کا تعلق جگر و غدد سے ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا مزاج خشک گرم ہوتا ہے۔ اسمیں خشکی عضلات کی وجہ سے اور گرمی غدد سے تعلق کیوجہ سے منسلک کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ اس تحریک میں قلب و عضلات کے مشینی اثرات غدد پر اثر انداز ہوتے ہیں اور آگے سے غدد کے کیمیاوی طور پر اثرات شامل ہو جاتے ہیں۔ یعنی خلط سودا اور صفرا (مرکب) ہو گئے ہیں۔ یہ الیکٹرو ہومیو پیتھی کا مثبت دموی مزاج کہلاتا ہے۔ اور جب جگر و غدد کا تعلق دماغ و اعصاب (غدی اعصابی مشینی تحریک) سے ہوتا ہے۔ تو اس کو دموی منفی مزاج کہتے ہیں۔

علامات، بواسیری زہر۔ خونی بواسیر۔ خونی اسہال۔ قے الدم۔ خونی قے آنا۔ سل و دق کا ہونا۔ فالج اسفل۔ خشکی و کاربن کی زیادتی۔ ریاح معدہ قبض۔ مالیخولیا۔ کینسر و سرطان۔ بلڈ یوریا۔ بلڈ پریشر۔ دایاں رنگین۔ خالغرایا (گنگرین) گرم قسم کے کیل دار پھوڑے نکلنا وغیرہ۔ علامات پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔ عضلاتی اعصابی تحریک۔ مزاج خشک سرد۔ خلط سودا۔ جسم میں قبض و ریاح۔ ریاحی بواسیر آنا۔ درد گردہ۔ جسم کا پھٹنا۔ بدن سے چھلکے اترنا۔ بدن کی رنگت سیاہ ہونا۔ سیاہ رنگ کا پاخانہ و قارورہ آنا۔ بدن میں کھچاؤ اور دردیں۔ جوڑوں کا درد و وجع المفاصل۔ خواب میں سیاہ رنگ کی چیزیں دیکھنا۔ علامت کابوس وغیرہ۔ علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

۱۔ غدی اعصابی تحریک۔ یہ جگر و غدد کی مشینی تحریک ہے۔ خلط خالص صفرا۔ ذائقہ نمکین۔ قارورہ کا رنگ نہایت زرد مانند سونا۔ مزاج گرم تر۔ خون و بلغمی رطوبات کے اخراج میں تیزی۔ خونی پیچش۔ درد۔ لئی۔ مروڑ آنا۔ جلن و سوزش کا ہونا۔ عسر طمث و تنگی حیض۔ بلڈ پریشر۔ خفقان القلب۔ سانس چڑھنا۔ گھبراہٹ۔ دایاں فالج وغیرہ۔

۲۔ اعصابی غدی تحریک۔ یہ دماغ و اعصاب کی کیمیاوی تحریک ہے۔ خلط خالص بلغم۔ مزاج تر گرم۔ ذائقہ شیریں۔ بلڈ شوگر۔ خنازیر۔ ضعف جگر و گردہ۔ کمی خون۔ قلت بھوک۔ بایاں رنگین۔ بلغمی سردرد۔ بچوں کے سبز و سفید رنگ کے اسہال آنا وغیرہ۔

تحریکات کو مزید سمجھنے کیلئے بیاض عزیزیہ و مجربات عزیزیہ کا بغور مطالعہ کریں۔

علامت کینسر (سرطان) پہ تحقیقی تفصیل

آج کل ملک پاکستان میں علامت کینسر (سرطان) کی وبا عام پھیلی ہوئی ہے۔ کوئی ایسا ہسپتال نہ ہوگا۔ جس میں کینسر کا مریض موجود نہ ہو۔ ۱۹۳۵ء تک شاذ و نادر ہی اس ناگہانی آفت کا مریض دیکھنے میں آتا تھا۔ مگر جوں جوں وقت گزرتا گیا۔ سائنس ترقی کرنے لگی۔ لوگوں نے خدا کا بھروسہ چھوڑ دیا اور کھاد، سپرے زہریلی ادویات پہ بھروسہ کرنے لگے۔ اس طرح سادہ اناج اور سادہ غذائیں ترک ہونے لگیں۔ زمینداروں نے چنے۔ باجرہ

جوار۔ سوانک۔ چینا وغیرہ کی کاشت چھوڑ دی۔ گندم کا دیسی بیج ختم کر دیا گیا۔ اس کے بعد ولائیتی قسم کے گندم کے نئے بیج آگئے۔ اس کے بعد صرف گندم اور کپاس کی فصل اور سبزیوں پر زور دیا گیا۔ زہریلی کھاد اور زہریلی دواؤں کا چھڑکاؤ ہونے لگا۔ یہ کام کرتے ہوئے کئی انسان مر گئے۔ اور کئی جانور ہلاک ہو گئے۔ فصلیں خوشنما و بکثرت پیدا ہونے لگیں۔ آمدن و اناج پہلے سے زیادہ حاصل ہونے لگا۔ جس سے روزگار بڑھ گیا۔ نقد رقم ہاتھ آنے لگی۔ اسطرح اکثر لوگ سرمایہ دار بن گئے۔ اب صورتحال یہ ہے کہ فصل تو فصل ہر سبزی چارہ۔ پھل دار پودوں پر زہریلی ادویہ کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے۔ اب اگر ان ادویہ کا چھڑکاؤ نہ کیا جائے تو پھل فروٹ میں کیڑا پیدا ہو جاتا ہے۔ فصلوں و پھلوں میں مختلف اقسام کی سنڈی اور کیڑے پیدا ہونا یہ سبھی کچھ زہریلی ادویات کا نتیجہ ہے۔ اس طرح تمام خوردنی اناج و پھل فروٹ میں زہریلا مادہ پیدا ہو رہا ہے۔ جو کہ آجکل اکثر امراض کا موجب بنا ہوا ہے چونکہ آج کے دور میں قوم مہنگائی کے بھنور میں مبتلا ہے۔ اس لئے اکثر لوگ غذائی قلت کا شکار ہیں۔ متوازن غذا دستیاب نہیں ہے۔ ناقص اغذیہ بکثرت کھائی جا رہی ہیں۔

جس وجہ سے اکثر لوگ لاعلاج امراض میں مبتلا ہیں۔ جن کا علاج کرنے میں بڑے بڑے ہسپتال ناکام اور پریشان ہیں۔ آج کل اکثر امراض تپ دق۔ ٹی بی۔ دمہ۔ بواسیر۔ بھگندر۔ گھمبیر۔ خالغرایا (گینگرین) موہری۔ چنبل۔ الرجی۔ استسقاء زقی۔ یرقان۔ پولیو۔ فالج۔ شوگر۔ بلڈ شوگر۔ بلڈ پریشر اور بلڈ یوریا۔ گردوں کا سکڑ جانا وغیرہ۔ ان جملہ امراض و علامات کا ایلوپیتھی میں علاج نہیں ہے۔ مگر پھر بھی ڈاکٹر حضرات علاج کرنے سے انکار نہیں کرتے بلکہ مریض کو الجھائے رکھتے ہیں۔ جب مرض انتہا کو پہنچ جاتا ہے۔ کنٹرول کرنا ان کے بس سے باہر ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ اسے کسی دیسی یونانی حکیم کے پاس لیجاؤ۔

ہو سکتا ہے وہاں سے آرام آجائے۔

مذکورہ بالا جتنی امراض و علامات کا ذکر کیا گیا ہے۔ ایلوپیتھی علاج سے شاید ہی کوئی صحت یاب ہوا ہو ورنہ ڈاکٹر مریض کو اپنی تجربہ گاہ بنائے رکھتے ہیں۔ یہ جو حقائق بیان کر رہا ہوں حقیقت پر مبنی ہیں۔ یہ ڈاکٹر حضرات پر الزام تراشی نہیں ہے۔ بلکہ تنقید برائے اصلاح ہے جو کہ درج ذیل بیان سے غلط فہمی دور ہو جائیگی۔ اس میں شک نہیں ہے کہ ایک ڈاکٹر بننے کے لئے خاص کر سپیشلسٹ بننے میں کافی وقت لگتا ہے گویا وہ انسانی ڈھانچہ کا مکمل ڈرائیور ہوتا ہے۔ اور ڈرائیور سے ایکسیڈنٹ ہو جانا عین ممکن ہے۔ مگر اسے چلانے اور سمجھنے میں کافی احتیاط کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ذرا سی غفلت انسانی زندگی کی موت کا سبب بن سکتی ہے۔ اب علامت کینسر (سرطان) کی تفصیل۔ اس علامت کو طب میں سرطان اور ڈاکٹری زبان میں کینسر کہتے ہیں۔ دراصل سرطان ایک سمندری کیڑا ہوتا ہے۔ جس کی شکل و شباہت اس کے عین مطابق ہوتی ہے۔ بدن کے جس مقام پہ پیدا ہوتا ہے۔ وہاں پر مریض ایک گانٹھ (گلٹی) سی محسوس کرتا ہے۔ جس کی شکل مغز بادام سے ملتی جلتی ہوتی ہے۔ مریض کو اس کا احساس ہر وقت رہتا ہے۔ اکثر دبا کر دیکھتا رہتا ہے۔ مگر اس کا اظہار کسی سے نہیں کرتا۔ بالآخر وہ بڑھتے بڑھتے ایک بڑی گلٹی بن جاتی ہے۔ کم و بیش مریض کو چھ ماہ بعد زیادہ احساس ہونے لگتا ہے۔ اب وہ اسے پھوڑا تصور کرتے ہوئے دم درود کی طرف دوڑنے لگتا ہے۔ اس طرح مرض دن بدن بڑھتا جاتا ہے۔ ایک اندازہ کے مطابق مریض ایک سال کے بعد ایلوپیتھی ڈاکٹروں کی طرف رجوع کرتا ہے۔ ڈاکٹر حضرات فوراً آپریشن کا مشورہ دیتے ہیں۔ اور آپریشن کر دیتے ہیں۔ خاص کر عورتوں کے پستان کا صفایا کر دیا جاتا ہے۔ تو کینسر دوسرے

پستان میں چلا جاتا ہے۔ پستان کے علاوہ بدن کے کسی اور مقام پر منتقل ہو سکتا ہے۔

ایک واقعہ۔ ایک کیس بہاولپور ہسپتال سے احسن نامی بچہ عمر ۱۴ سال قوم قریشی میرے پاس آیا۔ اس کے والد نے بتلایا کہ بچہ کے دائیں بازو میں کندھے کے قریب نسل میں ایک گلٹی تھی۔ جو بچے نے ہم سے چھپائی رکھی۔ ایک روز بچے نے نہاتے وقت جب اپنے کپڑے اتارے تو والدہ کو دائیں بازو پہ ایک گلٹی نظر آئی وہ اسے دیکھ کر گھبرا گئی اور اپنے خاوند سے کہا کہ اسے فوراً ہسپتال لیجا کر چیک اپ کراؤ۔ کہیں کوئی خطرناک مرض نہ ہو۔ جب ڈاکٹروں کو دکھایا گیا تو انہوں نے کینسر قرار دیا اور آپریشن کرنے کا فوری کہا۔ آپریشن کی اجازت مل گئی۔ ڈاکٹر صاحبان نے اس بچے کا دایاں بازو مکمل بمعہ دایاں کندھا تن سے الگ کر دیا۔ مگر تین چار ماہ بعد کینسر دوبارہ سر میں منتقل ہو گیا۔ سر میں تین چار بڑے بڑے گومڑے (گلٹیاں) ابھرے ہوئے تھے۔ سر کے بال ختم۔ سر ایسے صاف تھا جیسے تربوز ہوتا ہے۔ ڈاکٹروں کو دوبارہ دکھایا گیا تو انہوں نے کہا کہ اب ہم اس کا سر تو قلم نہیں کر سکتے۔ لہٰذا اب کسی دیسی حکیم کے پاس لیجاؤ۔ وہاں ہی کسی مریض نے بتلایا کہ آپ خانیوال العزیز دواخانہ حکیم عبدالعزیز تبسم صاحب کے پاس لے جاؤ۔ سنا ہے کہ وہ لاعلاج امراض کا اکثر علاج کرتے ہیں اور بڑے دور دور سے لاعلاج مریض آتے ہیں۔ جو کہ بفضل خدا صحتیاب ہو کر جاتے ہیں۔ خیر وہ بچہ میرے پاس لے آئے اور تمام رام کہانی سنائی۔ میں نے تسلی دی کہ کوشش کرتے ہیں۔ اللہ مہربانی کرے گا۔ مگر اللہ کے فضل و کرم سے بیس دن میں سر کے بال از سر نو اگ آئے۔ گلٹیاں کافی حد تک بیٹھ گئیں۔ ایک ماہ کے مسلسل علاج کرنے سے اسی فیصد آرام آگیا۔ ان کے ذمہ کچھ رقم تھی جو حساب میں /۲۵۰۰ روپے کے قریب بنتی تھی۔ کہنے لگے کہ ہمیں آٹھ دن کی اور دوائی

دیدو۔ ہم نے کچھ زمین فروخت کرنی ہے۔ وہاں سے رقم ملنے پر ادا کر دیں گے۔ مگر وہ بد دیانت آدمی دوبارہ نہ آیا۔ خدا جانے وہ مریض تندرست رہا یا مر گیا۔ انہوں نے رقم دینے کی وجہ سے علاج چھوڑ دیا۔ اب ہم اصل مقصد کی طرف آتے ہیں۔ کینسر کیا چیز ہے۔ کینسر (سرطان) تین قسم کا ہوتا ہے۔ اور تین قسم کی زہروں سے وجود میں آتا ہے۔ آپریشن کا علاج اسلئے کامیاب نہیں کہ ڈاکٹر حضرات ان تین اقسام کی زہروں سے واقف نہیں ہیں۔ ان کے نزدیک شدید قسم کا زہریلا مادہ ہونا ہی کینسر ہے۔ یاد رکھیں انسانی ڈھانچہ چار ٹشوز (انسجہ) کے پیوست نسج سے معرض وجود میں آیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ دماغ و اعصاب (نروز ٹشوز) ۲۔ جگر و غدد (اپیتھیل ٹشوز) ۳۔ قلب و عضلات (مسکولر ٹشوز) ۴۔ الحاقی مادہ۔ کنکٹو ٹشوز۔ ان میں سے پہلے تین مفرد اعضاء (ٹشوز) فعلی اعضاء ہیں۔ جن کے افعال سے تین قسم کی رطوبت (اخلاط) بلغم۔ سودا۔ صفرا پیدا ہوتی ہیں۔ ان کے افعال کے بگاڑ سے امراض ظاہر ہوتے ہیں۔ مگر ڈاکٹر اخلاط کے قائل نہیں ہیں۔ مگر بدن کے چار ارگن کو تسلیم کرتے ہیں۔

۱۔ دماغ و اعصاب۔ نروز ٹشوز ۲۔ جگر و غدد۔ اپیتھیل ٹشوز ۳۔ قلب و عضلات مسکولر ٹشوز وغیرہ انکے صحیح افعال سرانجام دینے پر زندگی رواں دواں ہے۔ ان میں سے کوئی بھی ٹھپ تو موت واقع ہو جاتی ہے اگر انکے افعال میں کمی و بیشی (تیزی یا سستی) پیدا ہو جائے تو کوئی نہ کوئی مرض ضرور لاحق ہو جاتی ہے۔ لہٰذا کینسر بھی انکے افعال کے بگاڑ سے پیدا ہوتی ہے جن کی بالترتیب تفصیل بیان کر کے آپکے سامنے امراض کا درخت کھڑا کر دکھاتا ہوں غور فرماویں۔ ۱۔ انسانی بدن کا سب سے اعلیٰ مفرد عضو، دماغ و اعصاب کے ٹشوز کا ایک جائزہ۔ یہ بدن میں سب سے افضل اور حاکم اعلیٰ ہے۔ گویا کہ یہ وقت کا خود مختار بادشاہ

ہے۔ اس کا کام احکامات جاری کرنا۔ بدن پر مکمل کنٹرول کرنا ہے۔ اور اس سے متعلقہ اعصاب اس کا کام کرتے ہیں۔ کچھ اعصاب خبر رساں ہیں اور کچھ اعصاب حکم رساں کے علاوہ بحری کی اعصاب اور جہدی اعصاب بھی ہیں۔ لہٰذا دماغ و اعصاب کے افعال کے نتیجہ میں ایک رطوبت (خلط) پیدا ہوتی ہے۔ جس کو طب میں خلط بلغم (آب سپرم) ڈاکٹری میں الکلی کہتے ہیں۔ اس کا مزاج (ٹیمپرامنٹ) تر گرم سے تر سرد ہوتا ہے۔ مقصد۔ دنیا میں کھار (الکلی) دو قسم کی پائی جاتی ہے۔ ۱۔ تر گرم کھار مثلاً قلمی شورہ۔ ست ملٹھی اور کھار آک وغیرہ ۲۔ تر سرد کھار مثلاً جو کھار۔ پودا اشنان کی کھار (لانا بوٹی) دونوں کھاروں کا فعل جدا جدا ہے۔ (۱) تر گرم کھار کے استعمال سے رطوبات اخراج پاتی ہیں۔ مگر بدن میں حرارت قائم رہتی ہے۔ مگر تر سرد کھار کے استعمال سے رطوبات بدن (تار وغیرہ) انتہائی تیزی سے خارج ہونے کے ساتھ بدن کی حرارت بھی زائل ہو جاتی ہے۔ بلڈ پریشر لو ہو جاتا ہے۔ جس سے بدن سن ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ کثرت استعمال سے موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔

قانون نظریہ مفرد اعضاء (تجدید طب) کے مطابق جب دماغ و اعصاب (نروز ٹشوز) کے فعل میں تیزی (تحریک) ہوتی ہے۔ تو قدرتی طور پہ بدن میں بلغمی رطوبات (کھاری پن) الکلی کا ترشح بڑھ جاتا ہے۔ جس سے دوران خون نہایت سست (لو بلڈ پریشر) ہو جاتا ہے۔ جس سے جسم ٹھنڈا و چپ چپا ہوتا ہے۔ نبض نہایت کمزور۔ کثرت پیشاب۔ نزلہ و زکام۔ کثرت چھینک۔ الرجی۔ کثرت اسہال۔ ہیضہ۔ سرسام وغیرہ ان میں سے کسی ایک علامت کا اظہار ہوتا ہے۔ دیگر علامات آہستہ آہستہ ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ بہرحال کثرت رطوبات کی وجہ سے بدن میں سردی ہوتی ہے۔

سردی کی شدت کے نتیجہ میں رطوبات بلغمی خراب ہو کر زہر (پوائزن) بن جاتی ہے جو کہ
دماغ و اعصاب، نروٹشوز، نروسیلز، میں سوزش پیدا کر دیتی ہے۔ اور قلب و عضلات
مسکولر ٹشوز (مسکولر سیلز) میں تعفن (جراثیم) پیدا کر دیتی ہے۔ جگر و غدد (اپیتھل ٹشوز) میں
تحلیل (گرمی) ضعف پیدا کر دیتی ہے۔ اسطرح بلغمی رطوبات کے خراب یا متعفن ہونے سے
دو قسم کی زہریں جنم لیتی ہیں۔ ۱۔ آتشکی زہر (سفلس پوائزن)، ۲۔ کوڑھ کی زہر
(لیپرسی پوائزن)۔ یاد رکھیں آتشکی زہر کا آغاز عضو مخصوص سے آبلوں کی شکل میں ظاہر ہوتا
ہے۔ بعد میں تمام بدن پر پھیل جاتا ہے۔ یہ دونوں زہریں جن کا نام آتشک اور کوڑھ
ہے۔ خون میں کھاری پن کی وجہ سے نمودار ہوتی ہیں۔ مگر جب رطوبت بلغمی میں ترشی
تیزابیت پیدا ہو کر زہر کی شکل اختیار کر جائے تو اُسے کینسر (سرطان) کا نام دیا جاتا ہے
اس وقت بدن میں خشکی سردی (کاربن) کی زیادتی اور طبعی حرارت (آکسیجن) کی کمی ہوتی ہے
علاج۔ ایسے مریض کا پہلے قارورہ اور خون کا چیک اَپ کرنا ضروری ہے تاکہ یہ معلوم
ہو سکے کہ TLC کس حد تک بڑھ گئے ہیں۔ موجودہ خون کی کتنی مقدار ہے۔ اس مرض
میں اکثر خون کی کمی ہو جاتی ہے۔

خون کا گروپ: بدن میں کم از کم دس پوائنٹ خون ہر حالت ہونا ضروری ہے۔ ورنہ
پورا کریں۔ خون میں ESR کتنا ہے۔ ریڈ سیل اور ایپتھل سیل کتنے ضائع ہو رہے ہیں۔
پروٹین (چربی) کس مقدار میں خارج ہو رہی ہے۔ قارورہ مقدار میں کم تو نہیں آ رہا ہے
اس علامت میں بدن کے اندر یورک ایسڈ بہت بڑھ جاتا ہے۔ یہ خون میں کتنا ہے۔
اور کریٹنین کتنا ہے۔ قارورہ میں پیس (پیپ) کس مقدار میں خارج ہو رہی ہے۔ بعض مریضوں
کے جگر و گردوں کے متاثر ہونے سے یعنی یورک ایسڈ کی وجہ سے چہرہ۔ بدن۔ ہاتھ۔ پاؤں

پر سوزش و تھوتھر آجاتا ہے۔ اس میں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ خون کی کمی پوری
کرنے کے بعد بدن (خون) سے زہریلا مادہ خارج کرنے کی کوشش کریں۔ جبتک زہر مکمل
طور پر خارج نہ ہو جائے۔ پیس (پیپ) کا آنا ختم ہو جائے۔ ریڈ سیل و اپیتھل سیل کا اخراج
بند ہو جائے اور مریض رو بصحت ہو جائے تو ایسی حالت میں اگر مقام ماؤف کا آپریشن
ہو تو بلا دھڑک کر لیں کسی قسم کا خدشہ نہ ہو گا۔ اگر زہر خارج کئے بغیر آپریشن کیا جائے تو
یہ زہر (کینسر) کسی دوسرے مقام پر منتقل ہو جاتا ہے۔ جو خالی از خطرہ نہ ہو گا۔
یہاں پہ یہ اصول و قانون فطرت ذہن نشین کر لیں کہ جب کوئی خلط (مواد)
خراب ہو کر خون یا خلیات میں ترشی و تیزابیت پیدا کر دیتی ہے تو علاج بفضل خدا
چند گھنٹوں چند دنوں یا چند ہفتوں میں مکمل ہو کر مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ ۲۔ جب
خلط (مواد) خراب ہو کر اور خلیات و خون میں تیزابیت و ایسڈ بن کر جمع ہو جائے تو علاج
کئی ہفتوں سے کئی مہینوں تک کرنا پڑتا ہے۔ ۳۔ اگر خلط خراب ہو کر پھر زہر بن کر خون
اور خلیات میں جمع ہو جائے تو علامت کینسر (سرطان) غلبہ کر جاتی ہے۔ یہ مرض کا تیسرا
درجہ کہلاتا ہے۔ جو کہ انتہائی خطرناک حالت ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں کوئی ماہر معالج ہی
علاج کر سکتا ہے۔ کیونکہ ایسے مریض کا علاج کئی مہینوں سے سالوں تک کرنا پڑتا ہے۔ اس
میں بھی معالجین کا تعاون اور مریض کا صبر و تحمل برقرار رہنا لازمی ہے۔ ورنہ سوائے بدنامی
کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

علاج: سب سے پہلے مریض کی قوت برداشت اور جسمانی طاقت کا خیال رکھنا
بہت ضروری ہے۔ مریض کی خلط کے مطابق دوائی کھلا کر قے و اسہال کرائیں۔ دوا
مریض کی طاقت کے مطابق دیں ایسا نہ ہو کہ مریض قے و اسہال کی تاب نا لا کر موقع پر

ہی راہی عدم ہو جائے۔

زہریلا مواد خارج کرنے کے لئے بھی مخصوص ادویہ ہوتی ہیں۔ جن کو ہر طبیب استعمال
نہیں کر سکتا۔ جب تک وہ علم طب میں مکمل مہارت و تجربہ نہ رکھتا ہو۔ مگر اکثر عطائی طبیبوں
میں یہ مرض ہے کہ وہ خواہ مخواہ مریض پر تجربہ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ جو کہ انسانیت کے ساتھ
بہت بڑا ظلم ہے۔ ادویہ کے علاوہ مرض کے مطابق صحیح اغذیہ کا انتخاب بھی بہت اہمیت کا
حامل ہے۔ ایسے ہی پرہیز بھی انتہائی ضروری ہے۔ کیونکہ "لاعلاج" امراض کا علاج کوئی
آسان بات نہیں اور نہ ہی ہر کسی کے بس کا روگ ہے۔ یہاں تک صرف مفرد عضو دماغ و
اعصاب کے غیر طبعی افعال کے نتیجہ میں جو دو زہریں۔ ۱۔ آتشکی زہر، ۲۔ زہر کوڑھ۔
دونوں کی انتہائی بگڑی ہی شکل سے ہونیوالی علامت کینسر (سرطان) کا مفصل بیان کیا گیا۔
اب اس کے بعد مفرد عضو جگر و غدد کے غیر طبعی افعال سے پیدا ہونے والی زہر اور اس کے
بعد علامت کینسر (سرطان) کیسے وجود میں آتی ہے۔

۲۔ مفرد عضو جگر و غدد (اپیتھل ٹشوز) کے غیر طبعی فعل سے پیدا ہونیوالی علامات پر تفصیلی جائزہ
یاد رکھیں! نظریہ کے قانون کے مطابق ہر مفرد عضو کے دو فعل تسلیم کئے گئے ہیں۔ اسلئے
ہر مفرد عضو اپنے مشینی فعل میں اپنی پیدا کردہ رطوبت (اخلاط) انتہائی تیزی سے خارج کرتا
ہے۔ لیکن اپنے دوسرے فعل کیمیاوی تحریک میں رطوبت پیدا کر کے بدن میں جمع کرتا رہتا ہے۔
مگر اخراج بند ہوتا ہے۔ اسی رکاوٹ کا نام مرض ہے یا یہ مرض کا بنیادی سبب سمجھ لیں۔ مثلاً
جگر صفرا تو پیدا کرے اور اُسے خارج نہ کرے یا کسی سبب سے پتہ (مرارہ) کی نالی بند ہو گئی
تو بھی باعث مرض بن جاتا ہے۔ چونکہ صفرا خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ اس علامت کا نام
یرقان (جنڈس) ہے۔ ایسی صورت میں اگر جگر کا دوسرا فعل (مشینی تحریک) جاری کیا جائے

تو علامت یرقان سے یقینی نجات مل سکتی ہے۔ جگر و غدد کی خرابی سے پیدا ہونے والی علامات
سبب صفرا (گرمی) کی زیادتی سے غدد ناقلہ و غشائے مخاطی متاثر ہوتے ہیں تو ابتدائی قسم کے
دو زہریلے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ ۱۔ سوزاکی زہر (گنوریل پوائزن)، ۲۔ سلی زہر (ٹیوبرکل
پوائزن) نمودار ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ جگر کی خرابی سے استسقاء زقی (ڈراپسی) کا عارضہ
بھی ہو جاتا ہے۔ جس کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو مریض کو لے ڈوبتا ہے۔ ان کے علاوہ
اگر خلط صفرا میں شدت پیدا ہو جائے اور یہ خراب ہو کر زہر کی شکل اختیار کرے جگر و غدد
اور غشائے مخاطی (گلینڈز سیلز) میں داخل ہو جائے تو ان میں سوزش پیدا کر دیتی ہے۔ اور
دماغ و اعصاب (نروسیلز) میں تعفن (جراثیم) پیدا ہو جاتے ہیں۔ قلب و عضلات میں تحلیل
(کمزوری) پیدا ہو جاتی ہے۔ جب خلط صفرا میں ترشی و تیزابیت پیدا ہو کر اور زہر کی شکل
اختیار کر جائے تو اسے کینسر (سرطان) کہتے ہیں۔ اس قسم کے کینسر کا مقام ماؤف بہت گرم
ہوتا ہے۔ مریض کو ایسے محسوس ہوتا ہے۔ جیسے وہاں پہ آگ کے کوئلے سلگ رہے ہوں۔
مریض کو درد کے ساتھ چبھن۔ جلن۔ بے چینی اور دل کی گھبراہٹ زیادہ ہوتی ہے۔ گرم
غذا کے کھانے سے تکلیف فوراً بڑھ جاتی ہے۔ یہ علامت اکثر انسانی بدن کے بائیں جانب
خاص کر بایاں جبڑا۔ بایاں بازو و کندھا۔ عورتوں میں بایاں پستان اور جگر۔ گردہ اور معدہ
شامل ہیں۔ عضو مخصوصہ پر بھی ہو سکتا ہے۔

علاج حسب سابقہ موقع محل کے مطابق صحیح دوا اور غذا تجویز کریں۔ پرہیز کو یقینی بنائیں
ورنہ کامیابی نہیں ہو گی۔

۳۔ قلب و عضلات (مسکولر ٹشوز) کے غیر طبعی فعل سے امراض کا ظہور۔

تشریح: قانون مفرد اعضاء (سمپل آرگینو پیتھی) کے مطابق قلب و عضلات کے دو فعل یا دو

مزاج تسلیم کئے گئے ہیں۔ جوکہ سوفیصدی یقینی ہیں۔ ۱۔ عضلاتی اعصابی تحریک مزاج خشک سرد
۲۔ عضلاتی غدی تشنجی تحریک مزاج خشک گرم۔ انسانی بدن کی سلطنت میں قلب و عضلات
(مسکولر سیلز) ایک مزدور کی حیثیت سے کام کرتے ہیں۔ گویا یہ بدن کے مزدور ہیں۔ ان کا کام
حرکت کرنا ہے۔ جس سے زندگی رواں دواں ہے۔ یہ اپنے ذاتی فعل کے مطابق خلط سودا
(تیزابیت) پیدا کرتے ہیں۔ جس سے غذا ہضم ہوتی ہے۔ اور بھوک لگتی ہے۔ رقیق خون کو
گاڑھا کرتی ہے۔ مگر جب قلب و عضلات کے غیر طبعی فعل (کیمیاوی تحریک) سے خلط سودا
(ترشی و تیزابیت) سے پیدا ہو۔ مگر اس کا اخراج بند ہے اور اس کا اثر خون پر متواتر قائم
رہے تو اس کے نتیجہ میں دو زہریں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ۱۔ دقی زہر (ٹی۔ بی) ۲۔ بواسیری
زہر (پائلز پوائزن) جب تک ان زہروں کو بدن (خون) سے خارج نہ کیا جائے۔ تو زندگی
بھر تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان دو زہروں کے بعد ایک تیسری زہر جو کہ ان سے
بھی زیادہ خطرناک ہے۔ ان کے بگاڑ سے نمودار ہوتی ہے۔ مقصد۔ اگر خشکی کی زیادتی
سے خلط سودا خراب ہو کر اور زہریں کر مسکولر سیلز میں قیام پذیر ہو جائے تو ان میں سوزش
پیدا کر دیتی ہے۔ اور جگر و غدد (اپیتھیل ٹشوز) میں خمیر اور خمیر کے بعد تعفن (جراثیم) پیدا ہو جاتے
ہیں۔ اور دماغ و اعصاب نروٹشوز میں بوجہ تحلیل ضعف و کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ جس
کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ تحلیل کی وجہ سے پہلے بدن کی رطوبات (آب سیرم) خشک ہونے لگتی ہیں۔
اس کے بعد انکی پیدائش بھی رک جاتی ہے۔ جس وجہ سے سوکھ کر کانٹا بن جاتا ہے۔ مثلاً
تپ دق (ٹی بی) کا مریض اکثر دیکھا گیا ہے۔ اور اسطرح علامت کینسر (سرطان) میں بھی
بدنی رطوبات (آب سیرم) خشک ہو جاتی ہیں۔ خلط سودا کی خرابی سے پیدا ہونے والا
کینسر نہایت خطرناک ہوتا ہے۔ شدت صورت میں بلڈ کینسر بھی بن جاتا ہے۔ یہ کینسر بدن

کے کسی حصہ پر بھی ہو سکتا ہے۔ مگر علاج کرنے میں تینوں مفرد اعضاء کے مطابق امتیاز
کرنا ضروری ہے۔ گو ہر کینسر تیزابیت کا ہی مرہون منت ہوتا ہے۔ علاج کرنے کیلئے
ادویات باب الادویہ میں ملاحظہ فرما دیں۔

علامت کینسر (سرطان) پر تحقیقاتی آمادہ

طبی و سائنسی تحقیق کے مطابق انسانی ڈھانچہ چار ٹشوز (انسجہ) سے مرکب ہے۔ انہو
ں کے آپس میں پیوست ہونے سے انسانی شکل و شباہت نظر آرہی ہے۔ جوکہ حسب ذیل ہیں
۱۔ دماغ و اعصاب۔ نروٹشوز ۲۔ جگر و غدد۔ اپیتھیل ٹشوز ۳۔ قلب و عضلات مسکولر ٹشوز
۴۔ الحاقی مادہ۔ کنیکٹو ٹشوز۔ ان کا تعلق ہڈی۔ رباط۔ اوتار اور وتر سے ہے۔ چوتھا
ٹشو صرف بدن میں بھرتی و مضبوطی اور دوسرے اعضاء کو ایک دوسرے سے پیوست کرتا
ہے۔ اسلئے یہ تین فعلی مفرد اعضاء دل۔ دماغ و جگر سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔

اب دیکھتے ہیں کہ امراض کیسے پیدا ہوتے ہیں۔ قدرتی فعل کے مطابق ان تین مفرد
اعضاء سے کسی ایک میں تحریک (تیزی) پیدا ہوتی ہے اور تحریک والے مقام پر خشکی (کاربن)
کی زیادتی۔ اور طبعی حرارت (آکسیجن) کی کمی ہو جاتی ہے۔ جس وجہ سے وہ عضو اپنی طبعی
حرارت پوری کرنے کے لئے اپنے فعل (تحریک) کو غیر طبعی طور پر تیز کر لیتا ہے۔ مگر
اسکے ساتھ ہی اس سے اگلے عضو میں تسکین (سردی) پیدا ہو جاتی ہے۔ یہی مقام ہی
رکاوٹ یا اصل مرض کا سبب ہوتا ہے۔ کیونکہ نظریہ کے اصول کے مطابق تسکین والی
جگہ پر تحریک پیدا کرنے سے مرض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ چونکہ تسکین والے مقام پر پہلے
ترشی و خمیر پیدا ہوتا ہے۔ اس کے بعد تعفن پیدا ہوتا ہے۔ بالآخر اسی مقام پر کینسر

(جراثیم) پیدا ہو جاتے ہیں۔ جوکہ مرض کا سبب بنتے ہیں۔ ایلوپیتھی ڈاکٹر حضرات بغیر زہر
خارج کئے اینٹی بائیوٹک ادویہ سے جراثیم ختم کرنے کے لئے بمبارمنٹ شروع کر دیتے
ہیں۔ جس میں آدھے سے زیادہ مثبت جراثیم (قوت مدافعت پیدا کرنے والے اور اتنے
ہی منفی جراثیم مر جاتے ہیں۔ نتیجہ۔ مرض وقتی طور پر دب جاتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد وہی جراثیم
شدت کا حملہ کرتے ہیں جوکہ مریض کی زندگی کیلئے وبال جان بن جاتے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دکھی انسانیت کا صحیح علاج کرنے کی عقل عطا فرمائے (آمین)
اور ان علوم سے بھی نوازے۔ جن کا ہمیں علم نہیں۔ وہ دست شفا بھی عطا فرمائے جن ہاتھوں
سے برص اور کوڑھ کا ہمیشہ کے لئے صفایا ہو جاتا تھا۔

• ابن مریم ہوا کرے کوئی ــــ اور ــــ میرے دکھ کا علاج کیا کرے کوئی

مرض و علامت غانغرایا (گینگرین و موہری)

گوشت کا ناکارہ اور مردہ ہو جانا یا گوشت کا گلنا و سڑنا۔ اسمیں مقامی ٹشوز مر جاتے ہیں۔
گینگرین کو ایلوپیتھی طب میں نہایت خطرناک مرض خیال کیا جاتا ہے۔ یہ علامت
اکثر بائیں ٹانگ پر پائی جاتی ہے۔ ابتدائی علامات۔ مریض اپنی بائیں ٹانگ میں درد
محسوس کرتا ہے۔ لگتا ہے بائیں پنڈلی کے گوشت میں ٹیس کی شکل میں درد ہوتا ہے۔
مریض کو کبھی ایسے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جیسے مقام ماؤف پر سوئی چبھ گئی ہو۔ اس دوران
مریض دم درد کیطرف دوڑتا ہے۔ مگر دن بدن تکلیف بڑھنے لگتی ہے۔ ابتدا میں
بائیں پاؤں کی انگلیوں کے ٹھنڈا ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ مکمل
پاؤں سرد محسوس ہونے لگتا ہے۔ بالآخر مکمل پاؤں سُن ہو جاتا ہے۔ جیسے بعض مریضوں

کے پاؤں کی انگلیاں سوکھ کر ناکارہ ہو جاتی ہیں۔ لگتا ہے کوئی انگلی خود بخود گر بھی
جاتی ہے۔ اس کے بعد مریض بڑے بڑے ہسپتالوں کی طرف رجوع کرتا ہے تو ڈاکٹر
حضرات اسے ٹانگ کٹوانے کا مشورہ دیتے ہیں۔

مقام ماؤف بالکل سرد و سُن ہو کر رنگت میں سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور درد بھی
ناقابل برداشت ہوتا ہے۔

مرض گینگرین پر تحقیق

قانون مفرد اعضاء کے مطابق گینگرین پر تحقیق۔ دراصل
مفرد عضو دماغ و اعصاب۔ نروٹشوز کے غیر طبعی فعل کی خرابی کی وجہ سے کئی ایک علامات
ظاہر ہوتی ہیں۔ جن کی شکل اور عمل جدا جدا ہے۔ اسی طرح ہر علامت کا مقام بھی مختلف
ہوتا ہے۔ خاص طور پر جو نہایت خطرناک علامات دیکھنے میں آتی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔
۱۔ آتشکی زہر ۲۔ زہر کوڑھ (لیپری پوائزن) ۳۔ موہری ۴۔ گینگرین ۵۔ ان کی
بگڑی ہوئی صورت سے جو خطرناک زہر پیدا ہوتا ہے۔ اسے کینسر کا نام دیا جاتا ہے۔
مندرجہ بالا علامات میں سے آتشک (سفلس)، کوڑھ (لیپرسی پوائزن) کی تشریح تحقیقات
کینسر میں ہو چکی ہے۔ اب دیگر علامات کی تشریح حاضر خدمت ہے۔ یاد رکھیں علامت موہری
اکثر جانوروں کی دم پر پائی جاتی ہے۔ جانور کی دم گلنے لگتی ہے۔ اکثر زمیندار لوگ جانور
کی دم مقام ماؤف سے ذرا اوپر کاٹ کر شدید گرم تیل سے جلا دیتے ہیں جس سے
بقیہ دم تندرست رہ جاتی ہے۔ علامت گینگرین دو قسم کی ہوتی ہے۔
۱۔ تر۔ جس سے پانی نکلتا رہتا ہے۔ ۲۔ بالکل خشک۔

ماہیتِ مرض، یہ مرض و علامت دماغ و اعصاب کے غیر طبعی فعل۔ رطوبت بلغمی خون میں کھاری پن کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ خاص کر بدن کے بائیں جانب کی مکمل ٹانگ بمعہ پاؤں شامل ہے پر پائی جاتی ہے۔

۲۔ اسبابِ مرض، کثرت رطوبات فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ اچانک سردی لگ جانا۔ مرطوب موسم یا مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا۔ ٹھنڈا پانی اور ٹھنڈے مشروبات کی کثرت استعمال۔ نازک مزاج۔ خوف یا تفکرات۔ عضلاتی انسجہ کی تسکین۔ یہ اعصابی خلیات کی کیمیاوی تحریک کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہے۔

۳۔ علاماتِ مرض، یہ عارضہ عموماً بدن کی بائیں ٹانگ پر ہوا کرتا ہے۔ ٹانگ سُن سی محسوس ہونے لگتی ہے۔ اس کے بعد ران یا پنڈلی میں ٹیسوں کی شکل میں درد ہونے لگتا ہے۔ مقامِ ماؤف مکمل سُن ہوجاتا ہے۔ خون کی واپسی رُک جاتی ہے۔ جس وجہ سے خون وریدوں میں منجمد ہوجاتا ہے۔ اور مقامِ ماؤف کی رنگت سیاہ ہوجاتی ہے۔

مفصل تشریح، جب دماغ و اعصاب میں تحریک (سوزش) پیدا ہوتی ہے تو قلب و عضلات میں تسکین (سردی) پیدا ہوجاتی ہے۔ پھر اسمیں ترشی و خمیر پیدا ہونے کے بعد تعفن و جراثیم پیدا ہوجاتے ہیں۔ اور جگر و غدد میں بوجہ تحلیل (گرمی) کمزوری پیدا ہوجاتی ہے۔ اسطرح اس تحریک کا اثر بدن کے بائیں جانب کے اعضاء طحال، آنتیں، بایاں گردہ، بائیں ٹانگ مکمل بمعہ پاؤں کی انگلیوں کے سب شامل ہیں ان حصوں پر خصوصی اثر ہوتا ہے۔ ایک بات اور خاص طور پہ ذہن نشین کرلیں کہ جب اعصابی انسجہ کی کیمیاوی تحریک (اعصابی غدی) سے بلغمی رطوبات خون میں تراوش پانے کے بعد مزید بڑھنے اور جمع ہونے لگتی ہیں تو قلب و عضلات میں تسکین

پیدا ہوجاتی ہے۔ عضلات (مسکولر سیلز) سیاہی چوس کا کام کرتے ہیں۔ یعنی بدن کی فالتو اور اضافی رطوبت کو اپنے اندر جذب کرلیتے ہیں۔ اسطرح قلب کی حرکت (رفتار) آہستہ ہوجاتی ہے۔ مقصد خون کا دباؤ کم ہوجاتا ہے۔ جس کا دوسرا نام لو بلڈ پریشر ہے۔ چونکہ درجہ حرارت کم ہوجاتا ہے۔ اس وجہ سے مقامی طور پر رطوبت کے اجتماع سے پہلے سردی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے بعد مزید سردی بڑھ کر تبرید پیدا ہوجاتی ہے۔ پھر تبرید کے بعد تخدیر کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ خون کی نالیاں (وریدیں) پھیل جاتی ہیں۔ اور بوجہ تسکین قلب و شرائین (عضلاتی نسیج) میں رطوبت بلغمی زیادہ تراوش پانے لگتی ہے۔ جب یہی رطوبت غدد ناقلہ (تالبدار غدد) داخل ہوتی ہے۔ تو رطوبت بکثرت بہنے لگتی ہے۔ اور کیمیاوی طور پہ بدن میں کھاری پن کی زیادتی ہونے سے وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ جس وجہ سے خون کی واپسی رُک جاتی ہے۔ اس رکاوٹ کا نام درد ہے۔

مقامی طور پر خون میں بندش ہونے کی وجہ سے وہاں پر عمل تخدیر میں مزید شدت پیدا ہوجاتی ہے۔ اور خون وہاں مکمل طور پہ رُک جاتا ہے اور جم کر سیاہ رنگ کا ہوجاتا ہے۔ ملتان شہر میں ایک ایسے مریض کو دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ مریض نشتر ہسپتال کے قریب پرائیویٹ ہسپتال میں داخل تھا۔ ڈاکٹر نے اس کی وریدیں کاٹ کر بذریعہ سرنج خون کے سیاہ لوتھڑے نکالنے کی کوشش کی۔ ٹانگ کا گھٹنے سے اوپر کا حصہ تو صاف ہوگیا۔ مگر نیچے پنڈلی معہ پاؤں تک بالکل سیاہ رنگ ہاتھ لگانے سے نہایت سرد، سُن اور شدید درد بھی تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے مجھ سے دریافت کیا کہ حکیم صاحب آپ ایک معالج کی حیثیت سے آئے ہیں۔ یہ کیا

مرض ہے۔ میں نے جواباً کہا کہ جناب ڈاکٹری تھیوری کے مطابق اس علامت کا نام گینگرین ہے۔ اور طب میں اسے غانغرایا کہتے ہیں۔ مقصد۔ اس طرف کا وریدی نظام معطل ہونے کی وجہ خون کی واپسی رُک گئی ہے۔ مقامی طور پر سردی کی زیادتی اور طبعی حرارت (آکسیجن) کی کمی ہوگئی ہے۔ وہاں موقع پر ہی اللہ کا نام لیکر ۵ کلو نمک کانی منگواکر اُسے الکو پانی میں خوب گرم کیا۔ دن بھر ٹکور کرنے سے درد میں کافی افاقہ ہوگیا اور درج ذیل روغن مقام ماؤف پر لگانے کی ہدایت کی ساتھ یہ بھی سمجھایا گیا کہ جس مقام یا حصہ پر یہ روغن شدید چبھنے لگنے یا پھنسیاں نکلیں۔ وہاں پر لگانا بند کردیں۔ اسطرح یہ عمل تین دن تک جاری رہا اور مریض کی پنڈلی کا درد اور سیاہ رنگت ختم ہوگئی۔ مریض بفضل خدا صحتیاب ہوگیا۔ نسخہ حسب ذیل روغن رائی ۲۵۰ گرام۔ روغن لونگ۔ روغن دارچینی ہر ایک ۲۵ گرام۔ روغن جاکو اتولہ۔ سب ایک بوتل میں ملالیں۔ بس تیار ہے۔ افعال و اثرات غدی عضلاتی (گرم خشک) اندرونی طور پر غدی عضلاتی ملین و غدی اعصابی ملین ملاکر دن میں چار مرتبہ دیا گیا۔ یاد رکھیں بدن میں طبعی حرارت کی کمی سے خون جم کر سیاہ رنگ کا ہوجاتا ہے مقامی گوشت ناکارہ و مردہ ہوجاتا ہے۔ اور نئے سیلز تعمیر ہونا رُک جاتے ہیں پس جب تک یہ علامت (گینگرین) نرو ٹشوز تک محدود رہے تو مقامِ ماؤف سے رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ جب یہی رطوبت مسکولر ٹشوز میں چلی جائے تو زخم بالکل خشک ہوجاتا ہے۔ اور شدید درد بھی ہوتا ہے۔

علاج، سب سے پہلے غدی مسہل خاص سے زہر خارج کریں۔ اور ذوالکرام دوا دیں۔

آغازِ معالجات

علاج سے متعلقہ ضروری ہدایات

جناب حکیم بقراط کا قول ہے کہ امراضِ دموی (عضلاتی) میں فصد اور حجامت کرنا اور مرض صفراوی (غدی تحریک) میں سکنجبین کا استعمال کرنا اور مرض بلغمی (اعصابی تحریک) میں غاریقون اور مرض سوداوی (عضلاتی اعصابی تحریک) میں افتیمون کو استعمال کرنا کبھی نہیں بھولنا چاہیئے۔ مندرجہ بالا علامات و امراض میں انکا استعمال ازحد ضروری ہے۔

انہوں نے علاج کرنے کے مزید ۵ طریقے بیان کئے ہیں۔ جو کہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ امراض سر کا علاج غرارہ سے ۲۔ امراض معدہ کا قے سے ۳۔ اسفل معدہ و امعاء اور بدن کی دیگر تمام علامات کا علاج بذریعہ اسہال۔ ۴۔ امراض جلد کا بذریعہ پسینہ۔ ۵۔ عروق کا بذریعہ فصد علاج کریں۔ علاوہ ازیں جب تک مزاج کی اصلاح غذا سے ہوسکتی ہو تو دوا ہرگز نہ دیں۔ اگر مفرد دوا سے فائدہ ہوسکتا ہو تو مرکب دوا نہ دیں۔ اسی طرح اگر قلیل اجزاء والا نسخہ سے مرض پر قابو پایا جاسکتا ہو تو پھر کثیر الاجزاء والا نسخہ نہ دیں۔ علاج کے دوران قابل اطباء کرام کے مشہور نسخہ جات کا استعمال کریں۔ غیر مشہور یا غیر مستقل نسخہ جات دیکر مریض کو اپنا تجربہ گاہ نہ بنادیں۔ اگر آسان تدابیر سے کامیابی ممکن ہو تو پھر مشکل تدابیر میں نہ پڑیں۔ اگر مرض خطرناک ہو اور علاج کے دوران مریض کی قوت کے زائل ہوجانے کا خطرہ ہو تو ایسی صورت میں شروع ہی میں قوی ادویہ سے علاج کریں اور پھر مرض

ین فصد یا مسہل پر جرأت نہ کریں۔ اگر مرض کا سبب معمولی ہو تو مریض کی غذائی کمی
بیشی کریں اور روزانہ سیر و تفریح کرنے کی ہدایت کریں۔ سرد مزاج کو انتہائی گرم
دوا اور گرم مزاج کو انتہائی ٹھنڈی دوا نہیں دینا چاہیئے۔ اگر مریض بوڑھا یا بچہ ہو تو
تیز جلاب نہیں دینا چاہیئے۔ ایک ہی قسم کی دوا زیادہ عرصہ کھانے سے طبیعت مانوس
ہوجاتی ہے اور دوا کا عمل کمزور پڑ جاتا ہے۔ ایسی صورت میں دوا کا بدلنا بھی ضروری
ہے۔ مثلاً علاج غدی اعصابی ادویہ (گرم تر) سے ہو رہا ہے۔ اور مریض بھی تیزی سے
مستفید ہو رہا ہے۔ لیکن کچھ عرصے بعد دوا کا عمل حسب سابقہ نہ ہو رہا ہو تو ایسی
صورت میں اعصابی غدی (تر گرم) ادویہ دینی چاہیئے۔ بعض دفعہ کسی مریض میں ایک
ہی مرض کی دو حالتیں موقع پہ ہوتی ہیں۔ مثلاً ورم اور قرحہ ایسی صورت میں یہ تمیز
کرنا ضروری ہے کہ قرحہ کا سبب ورم ہے۔ تو پہلے ورم کا علاج کرنا چاہیئے۔ اگر قرحہ
کی وجہ سے ورم ہے تو پہلے قرحہ کا علاج کرنا چاہیئے۔ اگر دو مرض ایسے ہوں کہ ایک دوسرے
کا سبب ہو مثلاً سدہ اور حمی عفونتی۔ ایسی صورت میں پہلے سدہ خارج کرنا چاہیئے۔ بعض
مریضوں میں دو علامتیں ایک ہی وقت میں پائی جاتی ہیں مثلاً فالج اور ساتھ حمی محرقہ
(ٹائیفائیڈ بخار) ایسی صورت میں اول محرقہ بخار کا علاج کرنا چاہیئے۔ اگر عرض اور مرض دونوں
موقع پر موجود ہوں۔ اسمیں اگر عرض (عارضہ) شدید ہو تو پھر پہلے عرض کا علاج کریں اگر
عرض سے مرض شدید ہو تو پہلے مرض کا علاج کریں مثلاً شدید پیٹ درد کے ساتھ بخار
کا ہونا یا شدید بخار کے ساتھ ہلکا پیٹ درد کا ہونا۔ اب دو باتیں سامنے آگئی ہیں۔
۱۔ شدید پیٹ درد اور ہلکا بخار ۲۔ تیز بخار اور ہلکا پیٹ درد کا ہونا۔ ان دونوں
صورتوں میں جس کی شدت ہو پہلے اُسے کم کریں مثلاً ۱ میں پیٹ درد زیادہ اور بخار کم

ہے پس پیٹ درد کا تدارک کریں۔ ۲ میں بخار تیز ہے مگر درد کم تو اس میں پہلے بخار کا
علاج بعد میں پیٹ درد کی دوا دیں۔ دوا کے بعد فوراً غذا نہیں کھلانی چاہیئے۔ کیونکہ اس
سے بعض دفعہ دوا کا عمل باطل ہوجاتا ہے۔ ایک ضروری بات معدہ۔ پھیپھڑے۔ آنکھ
اور معدہ ان اعضاء میں اگر کوئی مرض ہو تو زیادہ قوی اور ٹھنڈی دوائیں ہرگز نہ دیں
بھی مواد کو تحلیل کرنے کے لئے اکیلی محللات کا استعمال نہ کریں۔ بلکہ محللات کے
ساتھ کوئی قابض خوشبودار دوا جو مقوی روح اور محافظ قوت ہو تو ضرور شامل کریں۔
صفراوی امراض کی حالت میں سر میں تطول ہرگز نہ کریں۔ مگر تنقیہ کے بعد کر سکتے
ہیں۔ اعضائے پیشاب کے امراض میں مدرات ادویہ ضرور شامل کرنا چاہیئے۔ اسی طرح
قلبی صفراوی یا سوداوی امراض میں مفرحات اور مقوی قلب ادویہ بھی ضرور شامل کریں۔
اعضاء۔ اعضاء رئیسہ دل۔ دماغ اور جگر میں سے کسی میں مادہ متعفنہ پیدا ہوگیا ہو تو
اسے یکبارگی خارج کرنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ آہستہ آہستہ بتدریج خارج کرنے کی
کوشش کریں۔ صفراوی مزاج مریض کو جوشاندہ نہیں دینا چاہیئے۔ بلکہ خیساندہ دیں۔ یعنی
یا نقوع کا استعمال مناسب ہے۔

نہار منہ ورزش یا جماع کرنا یا قوی مسہل لینا۔ ہر طوبت قسم کے پھل خاص طور پر
خربوزہ و تربوز کھانا اور انکے بعد پانی پینا سخت مضر صحت ہے۔ اسی طرح خالی معدہ
یا بھرے معدہ جماع کرنا بہت مضر ہے۔ اگر عادت پڑ گئی ہو تو آہستہ آہستہ ترک کردیں۔
میں ترشی سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ مگر صفراوی میں دے سکتے ہیں۔ سردرد میں
افیون اور مخدرات کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ البتہ مسلقات کی آمیزش سے
استعمال کرسکتے ہیں۔ امراض معدہ و جگر میں لعابدار ادویہ و اغذیہ ہرگز نہ دیں۔ کیونکہ

یہ ان میں ضعف پیدا کرتی ہیں۔ بے خوابی اور سردرد میں سرکہ کا استعمال مضر ہے
خارلیتوں کو پینا نہیں چاہیئے بلکہ نیم کوفتہ کرکے چھاننی سے چھان لینا چاہیئے۔ افتیمون
آخری جوش میں ڈالنا چاہیئے۔ تخم کاسنی اور تخم خیار شروع بخار میں نہیں دینا چاہیئے
دینا ضروری ہو تو ایک ہفتہ کے بعد دیں۔ کیونکہ ان سے تحریک مادہ ہوکر بخار تیز ہوجاتا
ہے۔ اسبغول کو پینا نہیں چاہیئے۔ کیونکہ اس میں زہریلا پن پیدا ہوجاتا ہے۔ کان میں
جو دوا بھی ڈالنا ہو وہ ہمیشہ نیم گرم ڈالیں۔ کیونکہ ٹھنڈی چیزوں سے دماغ و اعصاب
نقصان پہنچتا ہے۔ حشفہ و سیون پر تیز دوائیں نہیں لگانا چاہیے۔ جب بلغم میں عفونت
پیدا ہوجائے تو زیادہ گرم دواؤں کا استعمال مضر ثابت ہوتا ہے خاص کر بلغم شور
میں گرم دوا ہرگز نہ دیں۔ سوداوی مادہ کی اصلاح ہمیشہ گرم تر (غدی اعصابی)
ادویہ سے کریں۔ اگر خلط سودا میں خشکی کیوجہ سے گرمی زیادہ محسوس کرتا ہو تو
تر گرم (اعصابی غدی) اور تر سرد ادویہ سے علاج کریں۔ بعد میں حسب قاعدہ
و قانون کے مطابق علاج مکمل کریں۔

درج ذیل ادویہ ہمیشہ مدبر کرکے استعمال میں لادیں۔ ورنہ نقصان دہ ثابت
ہوتی ہیں۔ پارہ۔ گندھک۔ چاکسو۔ لاجورد۔ شادنج۔ طوطیا۔ سنگ بصری۔ کچلہ۔ جمالگوٹہ
سقمونیا وغیرہ۔

انسانی بدن کے اخلاط (خون۔ بلغم۔ سودا۔ صفرا) میں تغیرات۔ ہر ایک کی تغیر

۱۔ خون میں تغیر چار طرح کا ہوتا ہے ۱۔ خون اپنی مقدار طبعی سے زیادہ پیدا ہوجائے۔
۲۔ خون کا قوام گاڑھا ہوجائے (تیزابیت)
۳۔ خون کا قوام رقیق ہوجائے۔ (اعصابی تحریک)

۴۔ خون میں عفونت پیدا ہوجائے (بوجہ ترشی و خمیر وغیرہ)
۲۔ بلغم میں تغیر۔ یہ تغیر پانچ طرح کا ہوتا ہے۔ ۱۔ تھوڑا سا بلغم خون میں مل
کر اس کے مزاج میں تغیر پیدا کرے تو اسے بلغم حلو (شیریں) کہتے ہیں (مقعد اعصابی غدی تحریک)
۲۔ صفرا محترقہ بلغم میں مل جائے تو اسے بلغم شور کہتے ہیں۔ (اعصابی عضلاتی تحریک)
۳۔ حرارت ضعیفہ بلغم پر اثر انداز ہو تو اسے بلغم حامض کہتے ہیں۔
۴۔ خلط سودا خلط بلغم میں مل جائے تو اسے بلغم عفص کہتے ہیں۔
۵۔ مائیت بلغم پر غالب آجائے تو اسے بلغم تفہ کہتے ہیں۔ (اعصابی عضلاتی تحریک)
۳۔ خلط سودا میں تغیر۔ اسمیں بھی پانچ طرح کا تغیر پیدا ہوتا ہے۔
۱۔ سودا طبعی اپنی مقدار سے زیادہ ہوجائے۔ (عضلاتی اعصابی تحریک)
۲۔ سودا کے احتراق سے سودا غیر طبعی پیدا ہو۔
۳۔ خون کے احتراق سے سودا پیدا ہو۔ ۴۔ بلغم کے احتراق سے سودا پیدا ہو۔
۵۔ صفرا کے احتراق سے سودا پیدا ہو۔
۴۔ خلط صفرا میں بھی پانچ طرح کا تغیر ہوتا ہے۔
۱۔ رطوبت رقیق بلغمی صفرا میں مل جائے تو اسے صفرا مرہ کہتے ہیں۔
۲۔ رطوبت غلیظ بلغمی صفرا میں مل جائے تو اسے صفرائے محیہ کہتے ہیں۔
۳۔ کسی قدر سودا غیر طبعی صفرا میں مل جائے تو اس کو صفرائے محترقہ کہتے ہیں۔
۴۔ صفرا اور صفرائے محترقہ آپس میں مل جائیں تو اسے صفرا کراثی کہتے ہیں۔
۵۔ صفرا مرہ اور صفرائے محترقہ کثیر الحرارت میں آپس میں مل جائیں تو اس کو صفرا
زنگاری کہتے ہیں۔

مندرجہ بالا جو اخلاط کے تغیرات بیان کئے گئے ہیں۔ ان اخلاط کو اپنی اصل حالت میں لانے اور درست کرنے کے لئے یا واپس لوٹانے کے لئے۔ قوام درست کرنے اور قابل اخراج بنانے کے لئے جو ادویات دی جاتی ہیں۔ ان کو طب میں رادع اور منضجات کہتے ہیں۔ رادع سے مراد واپس لوٹانا۔ منضج کے معنی خلط کو گاڑھا کرنا ہے۔

ذیل میں رادعات اور منضجات پیش خدمت ہیں۔ بوقت ضرورت فائدہ اٹھائیے۔

1۔ جوشش خون (غدی تحریک) کی اصلاح کرنے والی ادویہ۔ صندل سفید۔ کشنیز۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ تخم بلنگو۔ مغز کدو شیریں۔ تخم کاسنی۔ مغز خیارین۔ گل سرخ۔ گل نیلوفر۔ گل گاؤزبان۔ امرود۔ گاؤزبان۔ آب لیموں۔ سکنجبین۔ شربت صندل اور کیوڑہ وغیرہ

2۔ رادعات و منضجات بلغم۔ اسطوخودوس۔ مویز منقہ۔ گل بنفشہ۔ انجیر زرد۔ ملٹھی۔ تخم قرطم دارچینی۔ برنجاسف۔ بالچھڑ۔ معجون فلاسفہ۔ جوارش جالینوس۔ تمام عضلاتی اعصابی و عضلاتی غدی ادویہ استعمال میں لائی جاسکتی ہیں۔

3۔ رادعات و منضجات سودا۔ افتیمون۔ بسفائج۔ بادرنجبویہ۔ انجیر زرد۔ تخم خربوزہ۔ بیخ کاسنی۔ اسطخودوس گلقند۔ تخم خطمی۔ شربت عناب (غدی عضلاتی و غدی اعصابی ادویہ)

4۔ رادعات و منضجات صفرا: بہیدانہ۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی۔ تخم خیارین۔ تخم خرفہ۔ کشنیز۔ صندل۔ کافور۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تربوز۔ سکنجبین۔ گل نیلوفر شربت نیلوفر۔ شربت بزوری اور سکنجبین وغیرہ۔

مسہلات

کسی بھی مرض یا علامت کے مطابق مادہ خارج کرنے کے لئے مریض کو جلاب دینے سے قبل منضج کا پلانا ضروری ہے۔ جبکہ مادہ بہت زیادہ اکٹھا ہو کر رک گیا ہو اور تکلیف کا باعث بن گیا ہو۔ مثلاً قولنج وغیرہ میں سدہ کا پڑ جانا وغیرہ۔ ایسی حالت میں منضج دینے کا خیال نہ کریں۔ بلکہ اس کا فوری طور پر استفراغ کریں۔ چاہے رات ہو یا دن۔ موسم خشک ہو یا برسات۔ مسہل کے دوسرے دن قابضات ادویہ نہ دیں۔ بلکہ ادویہ مثلاً اسبغول۔ تخم ریحان۔ بہیدانہ وغیرہ۔ انکا لعاب نکال کر شیریں کر کے پلا دیں۔ تاکہ امعاء میں ملائیت پیدا کر کے باقی ماندہ مادہ کو بھی پھسلا کر نکال دے۔

بواسیر کے مریض کو سخت قسم کا جلاب نہیں دینا چاہیئے۔ خاص کر کسی عضلاتی دوا کا مسہل مثلاً صبر۔ تمر۔ تربد سفید۔ اور ہلیلہ جات وغیرہ کا نہ دیں۔ بلکہ ایسے مریض کا علاج ملینات سے کریں۔ اگر محدب کبد میں ورم ہو تو جلاب نہیں دینا چاہیئے۔ بلکہ ملینات سے اصلاح کریں۔ اگر مقعر جگر میں ورم ہو تو مدرات ادویہ نہ دیں۔ مثلاً قلمی شورہ و جوکھار وغیرہ ہلیلہ کابلی اخراج بلغم کے لئے۔ ہلیلہ زرد صفرا کے لئے۔ اور ہلیلہ سیاہ سودا کے لئے مخصوص ادویہ ہیں۔ مسہل مریض کی قوت برداشت کے مطابق دیں۔ اگر جسمانی قوت کمزور ہو تو مسہل ہلکا اور وقفہ سے دیں۔ جس مفرد عضو کے مطابق جلاب دیا جا رہا ہو اور وہ عضو کمزور ہو تو ایسی صورت میں مسہل میں ایسی دوا بھی ملا کر دے سکتے ہیں جو اس کی قوت کو بحال کرے۔ مثلاً مشک۔ عنبر۔ زعفران۔ مروارید۔ جواہر مہرہ وغیرہ اور بدرقہ کا خاص خیال رکھیں۔ اگر پہلا جلاب ہضم ہو جائے تو پھر دوسرا جلاب فوری ہی نہ دیں

بلکہ مزلق اور ملین ادویہ سے کام لیں۔ مسہل لینے کے بعد نہانا نہیں چاہیئے۔ کیونکہ اس سے اس کا عمل باطل ہو جاتا ہے۔ اگر دیر تک مسہل اثر نہ کرے تو طبیعت کو تنبیہ کرنے کے لئے نیم گرم پانی پلا دیں۔ اگر مریض کا مزاج گرم ہو یا حبس گولی میں ترید۔ نمک۔ جمالگوٹہ شامل ہو اس کے اوپر ٹھنڈا پانی پلانا زیادہ مفید رہتا ہے۔ اگر مسہل دینے سے اجابت نہ ہو رہی ہو اور مریض بے ہوش ہو جائے تو ایسی صورت میں قے کرائیں اگر قے سے فائدہ نہ ہو رہا ہو تو فصد باسلیق کریں۔

بیان مرکب ادویہ استعمال کرنیکی ضرورتیں

اس سے قبل بیان کیا گیا ہے کہ اگر مفرد دوا سے علاج ممکن ہو تو مرکب دوا نہ دیں لیکن بعض دفعہ کسی خاص وجہ یا خاص ضرورت کی وجہ سے مرکب دوا دینی پڑتی ہے۔ کبھی کسی مفرد دوا کی تلخی یا اس کی بو دور کرنے کے لئے دوا مرکب دیجاتی ہے۔ مثلاً صبر میں شہد ملانا یا املتاس میں گلاب یا روغن بادیان ملانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ کبھی دوا کی کیفیت قوی کرنے کیلئے دوا مرکب کی جاتی ہے۔ جبکہ مفرد دوا کسی مرض کا مقابلہ نہ کر سکتی ہو یعنی مرض سے مقابلہ میں کمزور ہو۔ کبھی ایسے بھی ہوتا ہے کہ دوا سریع النفوذ ہے۔ جس کا اثر جلد ختم یا زائل ہو جانیکا خدشہ ہو اور دوا کو اپنے پورے فعل کے لئے کچھ عرصہ ٹھہرانا مقصود ہو۔ تو اس وقت ایسی دوا ملانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو کہ بدن میں زیادہ دیر تک ٹھہرا سکے۔ مثلاً پتھری کی دوا میں گوند شامل کرنے سے دوا پتھری پر زیادہ دیر تک اثر کرتی رہتی ہے۔ اس طرح ایک دوا سریع النفوذ نہیں ہے تو اس کو سریع النفوذ بنانے کیلئے یا دوا کو کسی خاص عضو کی طرف قوت پہنچانے کے لئے ایسی

دوا شامل کی جاتی ہے۔ جو دوا کو سریع النفوذ بنادے مثلاً روغن گل میں سرکہ ملایا جاتا ہے۔ افیون کافور میں زعفران ملائی جاتی ہے۔ افیون میں زعفران ملائی جاتی ہے۔ مقصد دوا کی طاقت اس مفرد عضو کو پہنچے۔ جو ہمیں مقصود ہے۔ دوا مرکب کرنے کی ایک صورت یہ بھی ہوتی ہے۔ کہ کسی مرض میں چند ایسے مقاصد حاصل کرنے ہوں جو ایک دوا سے حاصل نہیں ہوتے۔ مثلاً بعض قروح میں جہاں قرحہ کی صفائی کے ساتھ اندمال بھی مقصود ہو تو ایسی مرہم میں زنگار کے ساتھ موم اور تیل ملانا پڑتا ہے۔ کیونکہ تنہا زنگار سے اندمال ہونا ناممکن ہے۔ اسی طرح تیل اور موم سے قرحہ کی صفائی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے دونوں کے ملانے سے دونوں مقاصد حاصل ہو سکتے ہیں۔ مرکب دوا بنانے کی ایک صورت یہ بھی ہے۔ کہ کوئی ایسی دوا جو کسی مرض کیلئے مناسب طاقت رکھتی ہو مثلاً بابونہ میں دو طاقتیں پائی جاتی ہیں۔ 1۔ قوت تحلیل زیادہ اور قوت رادع کمزور۔ ایسی صورت میں ہم اسمیں ایسی دوا ملائیں گے یا شامل کریں گے جس سے تحلیل کمزور ہو جائے اور قوت رادع طاقتور ہو جائے۔ یا کسی مرض کی بہت سی علامات اکٹھی ہو جائیں تو پھر مرکب دوا کا استعمال کرنا پڑتا ہے

نظریہ کے اہم رموز و نکات

نظریہ میں دراصل شدید تحریک ہی مرض مقام ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسمیں سوزش جلن، درد، ورم اور بخار کی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ مثلاً ورم دماغ۔ یہ اعصابی تحریک ورم جگر یہ غدی تحریک اور ورم قلب یہ عضلاتی تحریک کا نتیجہ ہوتا ہے۔

1۔ تحلیل، یہ حرارت (گرمی) کی شدت سے عضو میں گرم رطوبات جمع ہو کر عضو کو بیکار کر دیتی ہیں اور رطوبات کو عضلات جذب کرتے ہیں اسی وجہ سے یہ کہا جاتا ہے کہ فلاں

شخص کا بدن، چہرہ، ہاتھ و پاؤں پر سوزش و تھوتھر ہے۔ اس کی مثال وجع المفاصل، سوزشی اور استسقاء زقی، قلبی، دماغی اور پھیپھڑوں کا استسقاء شامل ہے۔

۳۔ تسکین و سکون: جب سرد رطوبات مفرد عضو میں اکٹھی ہو جاتی ہیں تو اس کی زیادتی یا شدت سے مفرد اعضاء پھول جاتے ہیں۔ یعنی ان میں عظم پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً جیسے عظم جگر، طحال اور قلب کا بڑھ جانا وغیرہ۔ علاج کے لئے مذکورہ بالا جملہ علامات کے خاتمہ کے لئے تسکین والے مقام پر تحریک پیدا کرنا ہوگی۔ جس سے بیک وقت تینوں مقامات پر فوری تبدیلی واقع ہو کر تکلیف کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ ایک بات یہ بھی یاد رکھیں کہ مزاج، اخلاط اور اعضاء میں تبدیلی صرف کیفیت کے ذریعہ ہی ہوا کرتی ہے۔ جسمیں سردی اور گرمی دو خاص کیفیت ہیں۔ اب سردی کے ساتھ خشکی اور گرمی کے ساتھ تری لازمی پائی جاتی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ہم جس قسم کی دوا دیں گے۔ مفرد اعضاء پر اسی قسم کے اثرات مرتب ہونگے۔ جو کہ سو فیصدی یقینی ہیں۔

دنیا بھر میں جتنی بھی اقسام کے خطرناک سے خطرناک امراض و علامات نمودار ہیں اور دن بدن عجیب سے عجیب انداز میں رونما ہو رہی ہیں۔ جن کے علاج کے لئے دنیا پریشان ہے۔ یقین جانیئے۔ وہ سب کی سب تین مفرد اعضاء کے دائرہ کار سے باہر نہیں ہیں۔ بلکہ انکی غلطی کیفیاتی اور غیر طبعی فعل (کیمیاوی) تحریک کا نتیجہ ہے۔ جیسا کہ امراض کے منتقل ہونے کا نقشہ دیا گیا ہے۔ اگر وہ آپ اپنے ذہن میں بٹھالیں تو کوئی وجہ ہی نہیں کہ آپ درست علاج نہ کر سکیں۔ اسمیں کوئی شک نہیں کہ شفاء خدا کے ہاتھ میں ہے مگر ایک طبیب کا یہ فرض ہے کہ وہ مرض کی صحیح تشخیص اور غذا کا درست انتخاب کرے۔ ورنہ اپنے مقصد میں فیل ہو جائے گا۔

اب ذیل میں سر سے لیکر پاؤں تک ہر مفرد و مرکب اعضاء کے مطابق امراض و

علامات کا تفصیل بیان اور وضاحت کرنے کی جسارت کر رہا ہوں کہ یہ میری کتاب المعالجات ایک جامع و مکمل علاج و معالجہ کرنے کے لئے اطباء کرام و ڈاکٹر حضرات کے لئے مینارہ نور ثابت ہو اور طالب علموں کیلئے مشعل راہ بن کر خضر کا کام دے۔

اب میری انتہائی نگارش یہی ہے کہ ابتدا اللہ کے نام سے ہو اور خاتمہ اسی کے محبوب کے نام سے ہو۔

اللہ تعالیٰ کے قانون اور انسانی فطرت کے اصول کے مطابق انسانی مشین میں دوران خون کا چکر جو ہے وہ تین مفرد اعضاء میں کچھ اسطرح گردش کرتا ہے کہ خون بذریعہ قلب یعنی شریانوں کے ذریعہ دھکیلا جاتا ہے۔ جو کہ سارے بدن میں چکر لگانے کے بعد وریدوں کے ذریعے واپس لوٹتا ہے۔ کچھ خون نچلے دھڑ سے بذریعہ وریدیں اور کچھ اوپر والے دھڑ سے بذریعہ وریدیں جگر سے ہوتا ہوا دماغ میں آتا ہے۔ پھر یہاں سے قلب میں چلا جاتا ہے۔ مقصد جگر سے دماغ پھر دماغ سے قلب اور پھر قلب سے جگر میں چلا جاتا ہے۔ اس طرح یہ دوران خون رواں دواں ہے جس سے زندگی قائم ہے۔ بدن میں جہاں کہیں خون میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے وہی مرض یا علامت کا سبب بن جاتا ہے۔ اس لئے بفضلہ تعالیٰ امراض کا آغاز سر سے کیا جاتا ہے۔ بالآخر پاؤں پر اختتام ہو جائے گا۔

بیان سر درد اور اُس کی اقسام

چونکہ سر درد کی تین اقسام ہیں ۱۔ اعصابی سر درد۔ اس کا دوسرا نام درد عصابہ ہے۔ جس کا تعلق انسجہ۔ نرو ٹشوز سے ہوتا ہے۔ علامت درد سر بلغمی۔ کیفیت۔ تری اور خلط بلغم ہوتی ہے۔

۲۔ درد سر غدی۔ اس کا دوسرا نام درد شقیقہ ہے۔ جس کا تعلق انسجہ اپیتھیل ٹشوز سے ہے علامت، درد سر صفراوی۔ کیفیت، گرمی اور خلط صفرا کا اخراج بند ہوتا ہے۔

۳۔ درد سر عضلاتی: اس کا دوسرا نام درد سر سوداوی ہے۔ اس کا تعلق انسجہ مسکولر ٹشوز ہوتا ہے۔ علامت۔ درد سر سوداوی۔ کیفیت۔ خشکی اور خلط سودا کا موجب ہوتا ہے۔

لہٰذا سر درد کی جتنی بھی اقسام ہیں۔ ان کو تین انسجہ (دل۔ دماغ۔ جگر) مسکولر ٹشوز نرو ٹشوز۔ اپیتھیل ٹشوز۔ کے تحت تقسیم کیا گیا ہے۔ اس طرح سر درد کی تین اقسام کو بدن کے تین انسجہ میں سمو دیا گیا ہے۔ تاکہ ایک مبتدی سے لیکر ماہر معالج درست علاج کر سکے اور درد سر کی بے شمار اقسام کی گردان میں نہ پھنسا ہے۔ بلکہ درست و صحیح اور فوری علاج کر سکے۔ یاد رکھیں سر درد بذات خود کوئی مرض نہیں ہے۔ بلکہ کسی دوسرے سبب کے نتیجہ میں ہوا کرتا ہے۔ یا کسی دوسرے سبب کی نشاندہی کرتا ہے۔ گویا سر درد سگنل کا کام دیتا ہے۔ تاکہ معالج مرض کی اصل تشخیص کر کے مناسب تدابیر کر سکے۔ اگر مسکنات و مخدرات ادویہ سے درد بند کر دیا جائے تو اصل سبب کا پتہ نہیں چلے گا۔ جس سے مرض اندر ہی اندر بڑھتا رہیگا اور ایک دن خطرناک صورت اختیار کر جائیگا۔ اسلئے مسکنات اور مخدرات استعمال کرنے کی بجائے اصل مرض کی تشخیص کر کے سبب دور کرنا ہی طبی اور صحیح علاج ہے۔

مفصل تشریح ۱۔ سر درد اعصابی (بلغمی سر درد)

۱۔ ماہیت مرض: یہ درد خاص رطوبات باردہ کی کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ چونکہ سر کے دائیں حصہ کا مزاج اعصابی عضلاتی (تر سرد) ہے۔ اسلئے یہ درد عموماً سر کے دائیں طرف ہوا کرتا ہے۔ جس سے ناک کا دایاں نتھنا۔ دائیں آنکھ۔ دایاں کان۔ دائیں کنپٹی متاثر

ہوتے ہیں۔ یہ درد دائیں حصہ سے شروع ہو کر تمام سر میں پھیل جاتا ہے۔ بعض مرطوب کولات کو زیادہ تنگ کرتا ہے۔ جس کی وجہ یہ بھی ہے۔ کہ بعض دفعہ بلڈ پریشر زیادہ لو ہو جاتا ہے۔

۲۔ اسباب مرض: بکثرت رطوبات فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ اچانک سردی کا لگ جانا۔ مرطوب موسم یا مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا۔ زکام بارد۔ سرد مزاج۔ معدہ بارد ہونا۔ مستورات میں رحمی امراض۔ ٹھنڈے پانی کا بکثرت استعمال۔ زیادہ ٹھنڈے ماکولات و مشروبات کا استعمال۔ سیلان الرحم۔ لیکوریا۔ بندش حیض۔ اختناق الرحم۔ کثرت بیداری یا رنج و غم۔ خوف یا تفکرات۔ سر کی تھکاوٹ یا آرام طلبی۔ نازک مزاج یا ذکاوت حس عضلاتی انسجہ کی تسکین۔ مرض گنٹھیا۔ آتشکی زہر کا خون میں جمع ہونا۔ یہ مرض دماغ کے اعصابی خلیات کی مشینی تحریک کے سبب ہوتا ہے۔

۳۔ علاماتِ مرض: یہ درد عموماً سر کے دائیں طرف ہوا کرتا ہے۔ کبھی پورے سر میں یا سر کے پچھلے حصے میں بھی ہو جاتا ہے۔ جس سے سردی کا احساس زیادہ ہوتا ہے۔ مریض ذکی الحس ہوتا ہے۔ سر کی جلد اور مغز میں گہرا درد ہوتا ہے۔ لیکن درد کی شدید ٹیسیں نہیں ہوتی۔ بلکہ سر بوجھل ہوتا ہے۔ کبھی دائیں آنکھ یا دائیں نتھنے سے پانی خارج ہوتا ہے۔ کبھی دائیں ابرو اور دائیں کنپٹی پر درد کی ٹیسیں زیادہ ہوتی ہیں۔ بعض اوقات متلی و قے ہونے لگتی ہے۔ سر میں چکر بھی آتے ہیں۔ مریض میں خوف اور مایوسی کی کیفیت زیادہ ہوتی ہے۔ قارورہ مقدار میں زیادہ آتا ہے۔ قوام رقیق اور سفید رنگ ہوتا ہے۔ نبض اعصابی عضلاتی۔ زبان کا رنگ سفیدی مائل اور رقیق پانی کی رال بہتی ہے۔ منہ کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔ ترش اور گرم اشیاء کھانے سے

سکون محسوس ہوتا ہے۔ حرکت کرنے سے آرام محسوس ہوتا ہے اور سکون سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔

۴۔ علاج بالغذا: صبح کا ناشتہ، مربہ آملہ یا مربہ ہلیلہ یا بھونے ہوئے چنے اور کشمش ملا کر کھلا دیں۔ یا انڈے کھلا کر قہوہ، دار چینی، لونگ والا یا عام پتی کا قہوہ جس میں لیموں کا رس ڈالا گیا ہو پلا دیں۔ دوپہر، سالن گوشت، قیمہ چنے سیاہ پکوڑے دہی ملا کر یا سالن جس میں ترشی ملائی گئی ہو۔

شام: دوپہر والا سالن کھلا کر صبح والا قہوہ پلا دیں۔

۵۔ علاج بالدوا: اصول علاج، مریض کو گرم ماحول میں رکھیں۔ جب تک شدید بھوک نہ ہو۔ اس وقت تک ٹھوس غذا نہ دیں۔ رطوبت خشک کرنے والی ادویہ اور اغذیہ دیں۔ ابتدا میں قلب و عضلات کی کیمیاوی تحریک پیدا کریں۔ مقصد عضلاتی اعصابی (خشک سرد) ادویہ و اغذیہ سے علاج کریں۔ چونکہ یہ مرض خالص بلغمی خلط سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو سوداوی اخلاط میں بدل دینا ہی صحیح علاج ہے۔

۶۔ علاج کلی: مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد علاج کریں۔ جب تک صحیح تشخیص نہ ہوگی۔ علاج نہیں ہو سکے گا۔ مریض کا بغور معائنہ کریں اور دیکھیں کہ اگر مرض کا سبب زکام ہے۔ تو معجون برشعشا دیں یا برشعشا کیپسول دیں۔ جس کا نسخہ یہ ہے۔ اجوائن خراسانی، تخم خشخاش برابر وزن سفوف بنا لیں۔ بس تیار ہے۔ زیرو سائز کیپسول بھر لیں۔ مقدار خوراک۔ ۱ عدد کیپسول ہمراہ پانی اگر کچھ دیر بعد گلا خشک ہونے لگے تو چائے یا نیم گرم دودھ پی لیں۔ علاج میں سب سے پہلے عضلاتی اعصابی مسہل دیں یا حب تنکار سے پیٹ صاف کریں۔ اگر مریض میں حرارت

کی کمی ہو تو ایسی حالت میں عضلاتی غدی تریاق یا غدی عضلاتی تریاق دیں یا تریاق تبخیر دیں۔ یا تریاق تبخیر اور مرکب کزاز ملا کر دیں۔ علاوہ ازیں شدید ۳ اور کشتہ بارہ سنگھا۔ برابر وزن ملا کر دے سکتے ہیں۔ اگر مرض کا سبب کہنہ لیکوریا ہو تو پھر کشتہ فولاد، کشتہ بیضہ مرغ، کشتہ صدف، مروارید سب برابر وزن ملا کر مقدار خوراک ۱ تا ۲ رتی بھر صبح و شام دیں۔ جب اوجاعی بھی نہایت مفید و مجرب دوا ہے۔ اگر سبب اختناق الرحم ہے۔ تو معجون نجاح اور تریاق تبخیر دیں۔ اس کے علاوہ معجون فلاریقون بھی اس کے لئے تیر بہدف ثابت ہوتی ہے۔ اگر سبب احتباس الطمث ہے۔ تو اس کا علاج کریں۔ علاج کے لئے باب مستورات بیاض عزیزی اور مجربات عزیز میں ملاحظہ فرماویں۔ مرض کا سبب تلاش کر کے اسے رفع کرنا نہ بھولیں۔

ذیل میں زکام پر فوری کنٹرول کرنے کے لئے مفید نسخہ جات کا اندراج کیا جاتا ہے تاکہ قاری بوقت ضرورت مریض کو مستفید کر سکے۔ نسخہ حب مسکن ۱: ایلوا ۱ تولہ، گندھک آنولہ سار ۱ تولہ، افیون ۲ ماشہ حب بقدر نخود بنا دیں۔ بوقت ضرورت ۱ تا ۲ عدد کھلا دیں۔ یا صبح و شام ۱-۱ گولی دیں۔ فوائد: ہر قسم کے اعصابی دردوں کے لئے فوری مؤثر ہے۔

نسخہ ۲: گندھک آنولہ سار ۱ تولہ، کچلہ مدبر ۳ ماشہ، افیون ۳ ماشہ حب بقدر نخودی گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک، صبح و شام ایک ایک گولی کھلا دیں یا حسب ضرورت موقع کے مطابق دیں۔

نسخہ ۳ مسکن: پھٹکری سفید بریاں اور کشتہ سنگجراحت گھیکوار میں تیار کیا ہوا۔ برابر وزن ملا لیں یا پھٹکری سفید بریاں اور تخم حرمل برابر برابر وزن ملا لیں۔ بوقت ضرورت ۵۰۰ گرین کے کیپسول بھر کر ۱ تا ۲ عدد ہمراہ قہوہ کھلا دیں۔ دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

جب مرض پر مکمل کنٹرول ہو جائے تو مقویات کھلا دیں تاکہ مرض دوبارہ حملہ نہ کرنے پائے۔ اس کے لئے دوالمسک حار، انوشدارو سادہ، اطریفل عضلاتی اعصابی مقوی، عضلاتی اعصابی اکسیر، یا حب مقوی قلب مولد خون میں سے کوئی ایک دیں۔ نوٹ: مرض کی شدت کو کم کرنے کیلئے مسہل ضروری ہے۔

۲۔ درد سر کی دوسری قسم (سر درد غدی صفراوی، نزلہ حار، درد شقیقہ وغیرہ)

ماہیت مرض: یہ سر درد خالص رطوبت صفراوی (گرمی) کی زیادتی سے ہوتا ہے۔ چونکہ سر کے بائیں حصہ کا مزاج غدی عضلاتی (گرم خشک) ہے اسلئے یہ عموماً سر کے بائیں جانب خاص کر کنپٹی میں ہوا کرتا ہے۔ اب کچھ مزید تشریح کی جاتی ہے۔ جیسے کہ پہلے بتلایا گیا ہے کہ مرض کا پہلا حملہ اعصاب پر ہوتا ہے۔ جس میں بلغمی امراض پیدا ہونے کے ساتھ رقیق بلغمی رطوبات بہنے لگتی ہیں۔ اعصابی خلیات کے بعد یا انکے نیچے قشری خلیات غدد کی حکومت ہوتی ہے۔ یہ مقام گرم ہے۔ جب کسی وجہ سے بلغمی رطوبات غدد کی حکومت میں داخل ہوتی ہیں تو ان پر غدد کی حرارت اثر انداز ہوتی ہے۔ جس سے وہ گاڑھی و لیسدار رنگت میں زردی مائل ہو جاتی ہیں۔ اب انکے اخراج میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی گاڑھی اور لیسدار ہونے کی وجہ سے بدقت خارج ہوتی ہے۔ جس سے ناک کا ایک نتھنا بند اور کبھی رات کو دونوں نتھنے بند ہو جاتے ہیں اور سانس لینے میں تنگی ہوتی ہے۔ اس کا نام نزلہ حار ہے۔ لیکن جب یہی رطوبت سر کے بائیں جانب منجمد ہو جاتی ہے تو بائیں کنپٹی میں شدید درد ہونے لگتا ہے۔ پھر یہی درد بائیں آنکھ میں ہونے لگتا ہے۔ جس کو پنجابی میں ال پڑنا کہتے ہیں۔ کبھی اس رطوبت میں تعفن پیدا ہونے کی وجہ سے کیڑے

پیدا ہو جاتے ہیں۔ جس سے سر درد شدید ہوتا ہے۔ کبھی یہی رطوبت اسقدر خشک ہو جاتی ہے کہ سر درد صبح سورج طلوع ہوتے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ اور دن کے بارہ بجے تک شدید درد رہتا ہے پھر جوں جوں دن ڈھلنے لگتا ہے۔ تو درد کی شدت بھی کم ہو جاتی ہے بالآخر شام کو درد خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔ ان علامات کا نام درد شقیقہ ہے۔

نظریہ مفرد اعضا کے قانون کے مطابق یہ غدی (گرم) مرض ہے۔ جس کا دائرہ عمل سر کا بایاں حصہ بائیں جانب کا نتھنا بائیں آنکھ، بایاں کان۔ دانت بمعہ رخسار اور گردن شامل ہیں۔ مگر اسمیں بایاں کندھا شامل نہیں ہے۔ یہ خالص غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ جس وجہ سے کنپٹی زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ بعض دفعہ یہ سر درد سارے سر میں پھیل جاتا ہے۔

۲۔ اسباب مرض: کثرت رطوبات صفراوی فاضلہ۔ مثلاً شدت گرمی یا گرمی لگنا۔ گرم خشک موسم یا گرم خشک ہواؤں سے متاثر ہونا۔ نزلہ حار۔ سوء مزاج معدہ حار یا رحمی امراض، عسر طمث، رحم اور خصیۃ الرحم میں سوزش کا ہونا۔ گرم ماکولات و مشروبات اور گرم ادویہ و اغذیہ کا بکثرت استعمال۔ اسقاط حمل، تحت غصہ آنا، جنون، ذکاوت حس۔ سوزاک کی زہر کا خون میں ہونا۔ نازک مزاجی، ہسٹیریا و اختناق الرحم کا ہونا۔ کثرت بیداری، دھوپ میں کام کرنا وغیرہ۔ یہ مرض جگر و غدد کے غدی خلیات کی کیمیاوی تحریک کے باعث ہوتا ہے۔

۳۔ علامات مرض: یہ درد اکثر سر کے بائیں جانب خاص کر بائیں کنپٹی پر شدید درد ٹیسوں کی صورت میں ہوتا ہے۔ بعض دفعہ بائیں آنکھ میں بھی شدید درد ہونے لگتا ہے مریض گرمی محسوس کرتا ہے۔ مریض کا دل گھبراتا ہے۔ چلنے پھرنے سے سانس چڑھنے

نکلتا ہے۔ مریض کو مقام ماؤف پر ساڑ و جلن کا احساس ہوتا ہے۔ قارورہ کا رنگ زردی مائل سرخ ہوتا ہے۔ جسمیں جلن پائی جاتی ہے۔ مریض رات کے وقت بوجہ تسکین اعصاب بے چینی بہت ہوتی ہے۔ جس سے نیند جلد نہیں آتی۔ ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں جلنے کا احساس ہوتا ہے۔ بعض دفعہ اسس تحریک میں دھپڑی (الرجی) وغیرہ ہو جاتی ہے۔ اسمیں بدن پر شدید جلن۔ درد اور خشک خارش ہوتی ہے۔

۲ علاج بالغذا، صبح کا ناشتہ: مغز بادام ۵ عدد آلائچی ۲ عدد مربہ گاجر ۱۰۰ گرام مکھن ۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری، مغز بادام رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح چھلکا اتار کر کوٹ لیں پھر آلائچی کے دانے نکال کر پیس لیں۔ اس کے بعد مربہ گاجر ملا دیں آخر میں مکھن ملا کر کھالیں۔ اس کے بعد جوشاندہ گل سرخ۔ سونف ہر ایک ۱ گرام آلائچی سبز ۲ عدد دودھ ½ پاؤ ابال کر پی لیں۔ دوپہر، ساگودانہ، چاول کی کھیر، کسٹرڈ پوڈر کی کھیر، سیویاں۔ سبزیات میں سے کدو گھیا توری، ٹنڈے، پیٹھا کدو، مولی، گاجر، شلجم۔ دال مونگ و ماش۔ مرچ سیاہ ڈال کر کھاویں۔ پھل، تربوز، انار شیریں، کھیرا ککڑی، امرود شیریں۔ ملک شیک ملا کر پی لیں۔ (رات) دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔ اگر بھوک زیادہ ہو تو مکئی کی روٹی کھالیں۔ مشروبات، شربت صندل، بزوری، دودھ کی کچی لسی، دودھ سوڈا، آب جو سیون اپ و دودھ ملا کر پیویں۔

علاج بالدوا، اصولِ علاج۔ مریض کو سرد اور مرطوب ماحول میں رکھیں۔ جب تک شدید بھوک نہ ہو محسوس غذا نہ دیں۔ بدن میں رطوبات پیدا کرنے والی ادویہ و اغذیہ دیں۔ ابتدا میں مریض کو غدی اعصابی مسہل دیں۔ مرض کی مزمن صورت

میں غدی اعصابی مسہل کی بجائے اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی مسہل سے پیٹ صاف کریں۔ اس کے بعد اعصابی غدی ملین اور اکسیر و تریاق کو کام میں لا دیں۔ درد کی شدید صورت میں تریاق ۱ دیں۔ چونکہ یہ مرض خالص صفراوی خلط سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے اعصابی غدی ادویہ دیکر بدن میں رطوبات کو بڑھائیں۔ رطوبات بڑھا کر بجائے رطوبات کو خارج کرنا ہی صحیح علاج ہے۔ مقصد صفرا کو خلط بلغم میں بدل دینا درست علاج ہے۔

۶ علاج کلی

مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد علاج کریں۔ جب تک صحیح تشخیص نہ ہوگی۔ درست علاج نہ ہو سکے گا۔ مریض کو بغور دیکھیں۔ اور جسمانی حالت دیکھیں جس میں نبض۔ بدن کی لمس اور رنگت و قارورہ اور اسکی مقدار۔ اجابت با فراغت یا قبض، ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے دوا تجویز کریں۔ اگر مرض کا سبب نزلہ حار ہے اور شدید درجے کا ہے تو اعصابی غدی ملین اور اعصابی عضلاتی ملین دوا ملا کر بمقدار خوراک ۱ ماشہ ہر پندرہ منٹ بعد دیں۔ جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو دوا دینے کا وقفہ بڑھا دیں۔ وقتی طور پر درد روکنے کے لئے تریاق ۱ ایک رتی بھر کی خوراک دیں۔ مزمن صورت میں اگر صفراوی رطوبات منجمد ہو گئی ہوں تو ایسی صورت میں یہ قہوہ نیم گرم صبح و شام پلا دیں۔ لسفائج ۳ ماشہ افتیمون ولائتی ۳ ماشہ عناب ۹ دانہ، اسطوخودوس ۶ ماشہ خوب کلاں ۳ ماشہ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی دو خوراک روزانہ پلا دیں۔

فوائد، منجمد بلغم خارج کرنے کے لئے از حد مفید ہے۔

نسخہ ۲، مغز بادام شیریں ۹ عدد، تخم دھنیا ۲ ماشہ اسطوخودوس ۴ ماشہ مرچ سیاہ، عدد

ترکیب تیاری، مغز بادام رات کو بھگو دیں۔ صبح چھلکا اتار کر دیگر ادویہ شامل کر کے خوب گھوٹ کر حسب ضرورت میٹھا ڈال کر سورج نکلنے سے قبل خالی پیٹ پلا دیں۔ ایسی تین خوراکیں دن بھر میں دیں۔ خوردنی طور پر ملین ۱ تریاق ۲ و ملین ۳ ملا کر دیں۔ اگر درد شدید ہو رہا ہو تو پھر ایسی صورت میں تریاق ۱ دو رتی بھر ملا کر دے سکتے ہیں۔ بفضل تعالیٰ فوری سکون ہوگا۔ دیگر نسخہ جات دیئے گئے فارما کوپیا میں ملاحظہ فرماویں۔

نوٹ، جب مرض پہ مکمل کنٹرول ہو جائے تو آخر پہ مقویات کا استعمال کرائیں تاکہ مرض دوبارہ نہ ہونے پائے۔ اسمیں اعصابی غدی مقوی۔ یاقوتی مفرح خمیرہ گاؤزبان سادہ۔ یاد والمسک بارد وغیرہ میں سے جو مناسب خیال کریں۔ وہ دیں۔

سر درد صفراوی (شقیقہ) کیلئے دیگر نسخہ جات حاضر خدمت ہیں۔

۱ نسخہ سفوف مفرح بارد، گل سرخ، گل گاؤزبان، صندل سفید، اسرول، زہر مہرہ خطائی الائچی خورد، مغز کدو شیریں، کشنیز، گل سیوطی، جملہ ادویہ ہموزن سفوف بنا دیں۔ پھر انکے برابر گلوکوز ملا لیں۔ بس تیار ہے۔ خوراک ۲ تا ۴ ماشہ دن میں تین مرتبہ۔

فوائد، بوجہ صفرا گھبراہٹ ہونا۔ سانس کا پھولنا۔ بلڈ پریشر۔ اختلاج القلب و خفقان القلب میں از حد مفید و مجرب ہے۔

۲ نسخہ، قلمی شورہ دیسی ۹ ماشہ کافور ۶ ماشہ افیون ۳ ماشہ بیش مدبر ڈیڑھ ماشہ، صندل سفید ۱ تولہ اسرول ۱ تولہ باریک کر کے حب بقدر مرچ سیاہ تیار کریں۔

مقدار خوراک، ۱ تا ۲ عدد دن میں تین مرتبہ، فوائد، جنون کے لئے از حد مفید دوا ہے اور مزمن نزلہ حار خواہ کیسا ہی ہو بفضل خدا اس کے استعمال سے ختم ہو جاتا ہے۔

۳ نسخہ، مقوی دماغ و اعصاب، مغز بادام ۱۰۰ گرام سونف عمدہ ۵۰ گرام مرچ سیاہ ۵۰ گرام

تخم دھنیاہ ۵۰ گرام ست ملٹھی ۵۰ گرام سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۳ تا ۴ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ نیم گرم دودھ جس میں شہد ۲ تولہ ڈالا گیا ہو سے دیں۔

فوائد، محرک دماغ و اعصاب ہے۔ اس لئے سوزش نزلہ و زکام۔ تقطیر البول، ثقل سماعت، سرعت انزال۔ اور بلڈ پریشر۔ پرانی بدہضمی میں از حد مفید ہے۔

۴ نسخہ، اعصابی غدی اکسیر۔ کشتہ مرجان ۱ حصہ کشتہ قلعی ۲ حصے دونوں ملا لیں۔ بس تیار ہے۔ مقدار خوراک، ۲ تا ۴ رتی ہمراہ مکھن دیں۔ رات کو بالائی میں رکھ کر اوپر سے دودھ پلا دیں۔ فوائد، جملہ صفراوی امراض کے لئے از حد مفید ہے۔

۳ دردِ سر سوداوی (عضلاتی) خشکی و تیزابیت

جیسا کہ پہلے سر درد کی دو اقسام کا بیان ہو چکا ہے۔ جسمیں سر درد ۱ بلغمی اور ۲ صفراوی دونوں رطوبات بلغمی و صفراوی منجمد و متعفن ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ لیکن عضلاتی سر درد رطوبات کے خشک ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ مزید تفصیل حاضر خدمت ہے۔

۱ ماہیت مرض، سر درد سوداوی کا اصل سبب مقامی خشکی ہوتی ہے۔ بدن میں تیزابیت کی کثرت ہوتی ہے۔ یہ درد دماغ کے موخر حرام مغز پر عموماً ہوتا ہے۔ جس سے گردن کے پچھلی طرف کے پٹھوں میں اور درد کے ساتھ کھچاؤ بھی ہوتا ہے۔ گاہے تمام سر میں ہونے لگتا ہے۔ خشک گرم و گرم خشک ادویہ کھلانے اور ٹکور کرنے سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ چونکہ عضلاتی سر درد صرف رطوبات کے خشک ہونے سے ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے مریض کے بدن میں سکیڑ و کھچاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ فالج اسفل بھی اسی تحریک میں ہوتا ہے۔ لہذا یہ سر درد خالص خلط سوداوی عضلاتی غدی تحریک میں ہوتا ہے۔

۲. اسباب مرض: یہ سردرد ایسے لوگوں کو ہوتا ہے۔ جو اکثر بڑا گوشت، سرخ مرچ، انڈہ، ترش اغذیہ و ادویہ، نشہ آور ادویہ کا بکثرت استعمال، کثرت مباشرت اور شراب نوشی کا زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ بعض اوقات غذا کی کمی کے باعث رطوبات بدنی خشک ہو جاتی ہیں۔ جس سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ بس یہ وہی مقام ہے جہاں سے مرض کا تیسرا درجہ کہلاتا ہے۔ سر کی کسی شریان میں رکاوٹ کا ہونا، کسی شریان میں سُدّہ پڑ جانا۔ سر کے اندر پھوڑا کا ہو جانا، کینسر کا پھوڑا ہو جانا۔ خون کے دباؤ کی وجہ سے بلڈ پریشر کا ہونا، سرسام، سوداوی کا...

۳. علامات مرض: یہ سردرد حرام مغز کے مقام پر ہوتا ہے۔ گردن کے پٹھوں میں کھچاؤ پایا جاتا ہے۔ گرم ادویہ و اغذیہ اور چائے پینے سے ذرا بھر آرام نہیں ہوتا۔ مریض کے بدن کی رنگت سیاہ، گالیں پچکی ہوئی (رخسار پچکے ہوئے) بدن کھردرہ۔ انتہائی کمزوری و کمی خون۔ اکثر قبض و ریاح معدہ، قلت بھوک، نیند کا نہ آنا، کانوں میں شاں شاں کی آوازیں آنا۔ قارورہ سرخی مائل، سرسوں کے تیل جیسا۔ گاہے قارورہ میں چربی یا پیپ (ریس)، بھی خارج ہوتی ہے۔ اسوقت پیشاب کی رنگت گدھے کے پیشاب جیسی ہوتی ہے (خاص کر ٹی۔بی، میں ایسا ہوتا ہے۔

۴. علاج بالغذا: قانون نظریہ مفرد اعضا کے مطابق غدی اعصابی اغذیہ دینی چاہیے جس میں صبح کا ناشتہ مغز بادام، مغز پستہ، مغز اخروٹ ہر ایک ۱ گرام، ادرک ۵ گرام، مرچ سیاہ، عدد۔ زردی بیضہ مرغ دیسی ۱ تا ۲ عدد، دیسی گھی ۵ تولہ، شہد خالص ۵ تولہ ترکیب تیاری، سوائے زردی کے دیگر اشیا کوٹ کر گھی میں بھون لیں مگر جلنے نہ پائیں آخر پر زردی ملا کر نیچے اتار کر شہد ملا لیں۔ اس کے بعد قہوہ اجوائن دیسی ۶ ماشہ پودینہ ۳ ماشہ کا تیار کر کے چینی حسب ضرورت ڈال کر پھر اسمیں دیسی گھی کا تڑکا لگا کر نوش...

... دوپہر۔ گوشت بکرا دیسی۔ دیسی مرغی کا گوشت۔ تیتر۔ بٹیر۔ کبوتر۔ مرغابی ... سبزیات میں سے میتھی پالک کا ساگ۔ کریلے۔ مونگ و ماش کی دال ... شلجم۔ مونگرے۔ گھیا توری۔ ٹنڈے۔ پیٹھا کدو۔ مرچ سیاہ ڈالیں اور گھی دیسی استعمال کریں۔ علاوہ ازیں شہد خالص اور مکھن ملا کر دیں۔

۵. علاج بالدوا: اصول علاج، مریض کو گرم تر ماحول میں رکھیں۔ اگر موسم گرما ہو تو مریض کو صحت افزا مقام پر مثلاً کوہ مری، کوئٹہ میں رہنے کی ہدایت کریں۔ کراچی میں سمندر کے ساحل کی روزانہ سیر کرے اور کچھ عرصہ کیلئے وہیں وقت گذارے۔ شدید بھوک غذا ہرگز نہ دیں۔ ٹھوس و خشک قسم کی غذا نہ دیں۔ غذا نرم اور تر گرم (گرم تر) ہونی چاہیے۔ جس میں دیسی گھی تر بہ تر ڈالا گیا ہو۔ مثلاً گندم کا دلیا۔ جو کا دلیا، کسٹرڈ پوڈر کی کھیر، چاول کی کھیر۔ دودھ و گھی کا استعمال۔ مرض سودا کو ختم کرنے کیلئے صفرا میں تبدیل کریں۔

... غدی اعصابی تحریک پیدا کرنا صحیح علاج ہے۔ شروع علاج میں غدی اعصابی مسہل دیکر معدہ و جگر اور گردوں کی صفائی ضرور کرلیں۔ مرض کی شدید حالت میں روزانہ دو تین پاخانے آنے چاہیئے۔ جب سوداوی تحریک کنٹرول ہو جائے تو پھر بھی روزانہ بافراغت پخانہ آنا ضروری ہے۔ تاکہ مریض زیادہ بھی کمزور نہ ہونے پائے۔

۶. علاج کلی: مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد علاج شروع کریں۔ جب تک صحیح تشخیص نہ ہوگی۔ علاج نہ ہو سکے گا۔ اس لئے مریض کا اچھی طرح معائنہ کرنا چاہیئے۔ جسمانی حالت پر غور کریں۔ مریض کا بدن کھردرہ ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں کھردری ہوتی ہیں اوران میں جلن ہوتی ہے۔ چہرہ بے رونق اور بعض مریضوں کے

ہاتھ و پاؤں پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ مریض دبلا ہوتا ہے۔ بدن میں ریح (خشکی) کی زیادتی عضلاتی غدی تحریک پر دلالت کرتی ہے۔ جسم میں سوداویت (بدن کا رنگ سیاہ) و تیزابیت کی زیادتی عضلاتی اعصابی تحریک پر دلالت کرتی ہے۔ سرخ و زردی مائل پاخانہ و قارورہ عضلاتی غدی تحریک کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اور سرخ و سیاہی مائل قارورہ عضلاتی اعصابی ہوتا ہے۔ چہرہ کی رنگت سرخ یا سیاہ ہو تو مریض عضلاتی تحریک کا ہے۔ نبض، اگر قرعہ نبض پہلے تین انگلیوں کے نیچے حرکت کرے اور چوتھی انگلی کے نیچے حرکت نہ کرے۔ دباؤ دینے سے سخت تنی ہوئی ہو تو یہ نبض عضلاتی غدی ہے۔ خشک گرم مرض و علامات پر دلالت کرتی ہے مثلاً سوزش معدہ یا قلب و ضعف ... سوزش معدہ و امعاء، سوزش گردہ و مثانہ، عضلاتی درد ریح۔ دایاں عرق النسا ... رنگن، ریاحی دردیں۔ حرکت قلب تیز، اختلاج القلب۔ بلڈ پریشر۔ احتباس ... بول الدم۔ خونی بواسیر، سل ودق۔ جریان خون۔ معدہ میں کثرت ریاح۔ سانس ... پھیپھڑوں میں خشکی۔ خشک و تر کھانسی۔ اختناق الرحم۔ کمزوری جگر و گردہ۔ ضعف ... واعصاب وغیرہ کا اظہار کرتی ہے۔ اس تحریک میں خاص کر عضلات معدہ و امعاء میں سوزش ہوتی ہے۔ اور خرابی جگر و گردہ وغیرہ میں سکڑاؤ و سوزش ہوتی ہے۔ رنگ بدن و چہرہ سیاہ۔ دن بدن کمزوری۔ بلڈ یوریا۔ دبلاپن، چہرہ اندر کو پچکا ہوا۔ منہ کا ذائقہ ترش یا کڑوا ہوگا۔ قارورہ سفید سرخی مائل یا سرخی مائل زرد ہوگا۔ بدن میں جلن کا احساس۔ اس کا سبب تیزابیت (خشکی) ہوتی ہے۔

حقیقتِ مرض

ذیل میں تشریح کی جاتی ہے۔ تاکہ بات قاری کی سمجھ میں آجائے۔

نظریہ مفرد اعضا، کے قانون کے مطابق مرض ہمیشہ ریاح (خشکی) کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہے۔ جو کسی مفرد عضو کو سکیڑ کر اس کے فعل میں تیزی پیدا کر دیتی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ریاح (خشکی) کیسے پیدا ہوتی ہے۔ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ تین مفرد اعضا، دل۔ دماغ اور جگر میں سے جس مفرد عضو میں کاربن (ترشی و تیزابیت) کی زیادتی ہو جائے گی اور حرارت طبی یعنی حرارت غریزی (آکسیجن)، کی کمی ہو گی۔ اس سے روح کی پیدائش میں کمی واقع ہو گی۔ جس وجہ سے مفرد اعضا میں خشکی بڑھنے لگتی ہے۔ اور مفرد عضو سکڑنے لگتا ہے۔ تو پھر مفرد عضو اپنی اصلی حرارت عزیزی (آکسیجن) حاصل کرنے کے لئے اپنی رفتار تیز کر لیتا ہے۔ یا یوں سمجھ لیں کہ اس کی رفتار غیر طبعی طور پر بڑھ جاتی ہے۔ اس عمل میں اول کسی مفرد عضو کا فعل بگڑتا ہے۔ دوسرا خون میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے۔ عضو کے پہلے فعل کی خرابی کو مشینی خرابی اور دوسرے فعل کی خرابی کو کیمیاوی خرابی کہا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ اور کوئی مرض نہیں ہوتی۔ البتہ افعال کی کمی و بیشی کے نتیجہ میں علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ آئندہ کتاب ہذا میں جتنی بھی امراض و علامات کا بیان ہو گا۔ وہ ان تین مفرد اعضا کی حدود سے باہر نہیں ہونگی۔ علامات بار بار یہی تین مفرد اعضا کے غیر طبعی افعال کے مطابق ہونگی۔ فقط مقام کا فرق ہو گا۔ کیونکہ رطوبت بلغمی کسی بھی مقام پر کسی بھی شکل و روپ میں خارج ہو سکتی ہے جو کہ

تکلیف کا سبب بنتی ہے۔ مثلاً آبلے کسی بھی مقام پر نکل سکتے ہیں۔ جیسے آتشک
آبلے چنڈوں میں آلہ تناسل کے ارد گرد نکلتے ہیں۔ جو کہ بلغمی زہر ہے۔ ۲۔ اگر یہی رطوبت
خلط صفرا میں منتقل ہو جائے تو غدد کی حرارت (گرمی) سے رطوبات گاڑھی ہو جاتی ہیں۔
پھر اس کے اخراج میں دقت اور جلن ہوتی ہے۔ مثلاً سوزاک وغیرہ۔ نزلہ حار سوزاک
میں قارورہ جل کر اور قطرہ قطرہ آیا کرتا ہے۔ جس میں جلن و سوزش بہت زیادہ ہوتی ہے۔
یہی جلن کسی دوسرے مقام پر بھی ہو سکتی ہے۔ مثلاً انگاری وغیرہ۔ ۳۔ جب یہی
رطوبات خشک ہو جاتی ہیں۔ تو پھر خشکی کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً وجع المفاصل
نقرس۔ دائمی قبض۔ مرباح معدہ۔ سینہ میں جلن ہونا۔ پیٹ کی جلن۔ ہاتھ و پاؤں کی جلن
بلڈ یوریا اور کینسر وغیرہ۔

علاج، تجویز ادویہ۔ ابتدا میں ہر حالت غدی عضلاتی جلاب دیں۔ اس کے
بعد ملین ۲ مقدار خوراک ۲ تا ۳ ماشہ دن میں چار خوراک دیں اور ساتھ قہوہ اجوائن و
پودینہ والا ضرور پلا دیں۔ دوسرے ہفتے غدی اعصابی مسہل دیں اور اس کے بعد
ملین ۵ ۱ ماشہ ذوالخاصہ دو رتی بھر ملا کر دن میں ۳ دفعہ دیں۔ مریض کو دو تین
پاخانے روزانہ آنے چاہیئے۔ تیسرے ہفتہ اعصابی غدی مسہل دیں۔ اس کے بعد
ملین ۶ ۱ ماشہ تریاق ۶ ۲ رتی بھر اور ملین ۱ ۱ ماشہ ملا کر ایسی تین خوراک روزانہ
ہمراہ شربت بزوری معتدل دیں اور جوشاندہ گل سرخ ۵ گرام سونف ۵ گرام الائچی سبز
۲ عدد ڈیڑھ پاؤ میں ابال کر پیویں۔

نسخہ ملین ۵ + غدی ہاضم + تریاق ۵ ایک ایک گولی ملا کر دن میں ۳ مرتبہ دیں۔
اگر مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہو اور رات کو بے چینی ہوتی تو سفوف مفرح بارد ۱

سفوف ٹھنڈک مقدار خوراک ½ ۱ ماشہ ہمراہ شربت صندل یا شربت بزوری دیں۔
کھانے کے لئے یاقوتی مفرح صبح و شام ۶، ۶ ماشہ کھلا دیں۔ اگر مرض مزمن ہونے کی
وجہ سے جسم پر سوزش و تھوتھر ہو تو ایسی صورت میں غدی ہاضم نمک والا ہرگز نہ دیں۔
اور خوردنی نمک بھی بند کر دیں اور درج ذیل ہاضم ملا کر دیں۔ سنڈھ۔ مرچ سیاہ،
الائچی خورد۔ میٹھا سوڈا۔ بادیان۔ سفید زیرا۔ دھنیا۔ نوشادر ٹھیکری جملہ ہموزن
سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۱ تا ½ ۱ ماشہ۔ اس سے مریض کو خوب بھوک لگتی ہے۔
بلڈ پریشر کا مریض بھی کھا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں سینہ کی جلن اور پیٹ کی جلن دور کرنے
کے لئے ملین ۲ ۱ گولی اکسیر ۲ ۱ گولی، اسہالی ۱ عدد ملا کر دیں۔

درد سر عضلاتی (سوداوی) میں دیئے گئے نسخہ جات پیش خدمت ہیں۔

نسخہ غدی عضلاتی ملین۔ افعال و اثرات۔ گرم خشک۔ اجوائن دیسی ۴ تولہ رائی ۴ تولہ
الائچی ۴ تولہ گندھک آملہ سار ۱۲ تولہ، سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۱ تا ½ ۱ ماشہ
ہمراہ پانی یا قہوہ اجوائن۔ پودینہ سے۔

نسخہ ملین ۵، سنڈھ ۵۰ گرام۔ نوشادر ٹھیکری ۵۰ گرام۔ مرچ سیاہ ۲۵ گرام۔
ریوند خطائی ۱۰۰ گرام سنامکی ۱۰۰ گرام، میٹھا سوڈا ۱۵۰ گرام سفوف بنا دیں۔
مقدار خوراک ۱ تا ½ ۱ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ۔

نسخہ اسہالی، گندھک آملہ سار ۳ حصے رائی ۳ حصے مغز جمالگوٹہ ۱ حصہ سفوف بنا دیں۔
مقدار خوراک ½ تا ۱ رتی بھر دن میں دو تین مرتبہ دیں۔

سر درد کی اقسام میں جو جو علامات بیان کی گئی ہیں ان کے لئے بھی وہی دوا
دینی ہو گی جو سر درد کے لئے تجویز کی گئی ہے۔ چونکہ اکثر لوگ مجربات کی طرف بھاگتے

ہیں مگر اصول علاج کی طرف نہیں آتے۔

اب جناب صابر مرحوم کے تین نسخے پیش خدمت ہیں جو دیکھنے میں بظاہر معمولی
نظر آتے ہیں۔ مگر ان میں افادیت بہت ہے۔ نسخہ ۱، آملہ ۲ حصے ہلیلہ سیاہ
۳ حصے گندھک ۳ حصے سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۲ تا ۳ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ
ہمراہ قہوہ دارچینی۔ لونگ ڈالا ہوا دیں۔ اگر اسمیں کچلہ مدبر ۱ تولہ زعفران ۴ ماشہ
لونگ ۱ تولہ ملا لیں تو دوا انتہائی برقی رو بن جاتی ہے۔ جو کہ جملہ بلغمی امراض کیلئے تریاق
نسخہ ۲۔ سہاگہ بریاں ۲ حصے۔ ست ملٹھی ۳ حصے۔ گندھک ۳ حصے سفوف بنا دیں۔
اگر اسمیں قلمی شورہ ۲۰ گرام شیر مدار ۱۰ گرام الائچی کلاں ۲۰ گرام شامل کر لیں۔ تو پھر یہی
نسخہ جملہ غدی (صفراوی) امراض کے لئے تریاق و اکسیر کی حیثیت کا حامل ہے۔

نسخہ ۳۔ نمک خوردنی ۲ حصے اجوائن دیسی ۳ حصے گندھک ۳ حصے سفوف بنا دیں۔
اگر اسمیں زعفران ۵ گرام ملا لیں تو طبعی حرارت غریزی پیدا کرنے کے لئے انمول تحفہ ہے۔
جملہ تمام عضلاتی (سوداوی) علامات دور کرنے کے لئے سریع الاثر دوا ہے۔
مقدار خوراک۔ ۱ تا ½ ۱ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ مرتبہ

زندگی کا ایک واقعہ اور میرا اصول مطب

کافی عرصہ کی بات ہے کہ اس وقت جناب حکیم محمد شریف مرحوم صاحب دنیا پوری
زندہ تھے۔ لاہور میں ایک اجلاس ہوا۔ جسمیں مجھے بھی مدعو کیا گیا۔ قدرتی طور پر
بذات خود ایک تکلیف میں مبتلا تھا۔ ہوتا کیا تھا کہ اچانک بیٹھے بیٹھے سر کے مؤخر
حصہ حرام مغز پر دھیما دھیما درد ہونے لگتا۔ ساتھ ہی گردن میں کھچاؤ سا پیدا ہو جاتا
اور پھر شدید درد ہونے لگتا۔ جس کو ٹکور کرنے، چلنے پھرنے، دبانے اور لیٹنے سے

بھی پھر آرام نہ آتا۔ شروع میں عضلاتی ادویہ کھائیں۔ تکلیف میں اضافہ ہونے لگا۔
پھر یہ دوا ترک کر دی اور غدی اعصابی دوائی کھانا شروع کی۔ اس سے معمولی آغاز
ہوتا مگر تکلیف نہ جاتی تھی۔ میں نے اپنے دل میں خیال کیا کہ لاہور بڑے بڑے جغادری
حکما اکٹھے ہونگے۔ ان سے مشورہ لونگا۔ خیر لاہور گیا۔ اور اجلاس میں حاضری دی۔ وہاں
پر مجھے عام آدمی کی حیثیت سے نوازا گیا۔ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مجھے للو پنجو حکیم
تصور کیا ہو۔ رات پنجاب ہوٹل میں قیام ہوا۔ جس میں صدر نظریہ مفرد اعضاء جناب
حکیم محمد شریف مرحوم صاحب، جنرل سیکرٹری جناب غلام رسول بھٹہ صاحب منڈی بہاؤالدین
یٰسین چاولہ پاکپتنی صاحب اور جناب حکیم خیر دین ڈوگر صاحب، علاوہ ازیں ایک طبیبہ جو کہ
سیالکوٹ سے آئی ہوئی تھی۔ رات عشاء کے بعد سب پرسکون بیٹھ گئے تو میں نے
ان سب سے کہا کہ آپ سب قابل احترام اطباء اکرام ہو اور میں ایک طب کا طالبعلم
ہوں۔ مجھے ایک تکلیف لاحق ہے۔ آپ میں سے جو شخص میری نبض دیکھ کر مقام
تکلیف بتائے۔ میں اسے ایک سو روپیہ انعام دیتا ہوں۔ یہ سن کر سب ہنس پڑے۔
ڈوگر صاحب کہنے لگے کہ یہ تو بات معمولی ہے۔ مرض تو آپ نے خود ہی بتا دی ہے۔ مگر ہوا
یہ کہ صبح تک میری نبض دیکھنے کی جرأت کسی کو نہ ہوئی۔ جس پر مجھے ازحد افسوس ہوا۔
ان سے ناامید ہو کر گھر واپس خانیوال آگیا۔ صبح نماز پڑھکر خدا سے دعا کی اور ایک
بات قدرت نے ذہن میں ڈال دی۔ وہ یہ کہ بدن میں انتہائی خشکی ہے۔ جو کہ غدی اعصابی
ادویہ سے پوری نہیں ہو رہی ہے۔ لہٰذا میں نے اعصابی غدی ملین اور تریاق ۴ جو کہ
بیاض عزیزیہ میں درج ہے۔ ملا کر ایک خوراک کھائی۔ یقین مانیئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا
فضل و کرم کیا۔ ٹھیک پانچ منٹ میں آرام آگیا۔ صرف ایک ہفتہ علاج جاری رکھا

اس کے بعد آج تک وہ تکلیف دوبارہ نہیں ہوئی۔ اس کے بعد یہی نسخہ میرا معمولِ علاج بن گیا۔ جب بھی کوئی مریض مرد ہو خواہ عورت۔ جب وہ مقام عوام مغز پر درد اور گردن کے پٹھوں میں کھچاؤ کا اظہار کرتا ہے۔ تو اُسے ملین ½ ۱ ماشہ اور تریاق ½ ۲ رتی بھر ملا کر دن میں تین خوراک دیتا ہوں۔ اللہ کے فضل و کرم سے مریض ۵ منٹ میں بتلاتا ہے کہ جناب مجھے اب کافی آرام ہے۔ اس طرح ہفتہ عشرہ بھر دوا کے استعمال سے مریض کو مذکورہ تکلیف سے مکمل نجات مل جاتی ہے۔ اس میں شک نہیں نظریہ کے قانون کے مطابق درست علاج غدی اعصابی ادویہ ہیں۔

چونکہ عضلاتی مرض میں بلغمی رطوبات کی بہت کمی ہوتی ہے۔ جو غدی اعصابی ادویہ سے جلد پوری نہیں ہوتی۔ لہٰذا تجربہ سے ثابت ہوا ہے۔ کہ مزمن عضلاتی غدی تحریک کے مریض کا علاج کرتے ہیں جو جلد کامیابی ہوتی ہے۔ وہ یوں ہے کہ آپ پہلے اسے غدی اعصابی مسہل دے کر تیزابیت خارج کریں۔ اس کے بعد ملین ½ ۱ تا ½۱ ماشہ تریاق ½ ۲ تا ۴ رتی بھر ملا کر دن میں ۳ تا ۴ مرتبہ ہمراہ جوشاندہ۔ گل سرخ ۱۰ گرام سونف ۱۰ گرام دودھ ½ پاؤ ابال کر میٹھا حسب ضرورت ڈال کر صبح و شام پلا دیں۔ کم از کم آٹھ دس دن علاج جاری رکھیں۔ اگر مریض کو قارورہ کم مقدار میں آتا ہو تو پھر دوائی ہمراہ شربت بزوری معتدل یا شربت مندل دیں۔ جب تکلیف سے مکمل نجات مل جائے تو پھر مریض کو غدی اعصابی ادویہ ایک ہفتہ کھلا کر تیزابیت کا خاتمہ کریں۔ اس کے بعد مقوی دماغ و اعصاب دوا دیں۔ تاکہ مرض دوبارہ حملہ آور نہ ہو اور مردہ اعصاب ترو تازہ و شاداب ہو جائیں۔

ایک نکتہ خاص۔ بعض ناتجربہ کار حکما عضلاتی امراض کا علاج غدی اعصابی

ادویہ سے کرتے ہیں جو کہ بالکل درست ہے۔ ابتداء میں اس سے فائدہ بھی ہوتا ہے۔ لیکن چند دنوں کے بعد مزید شفاء ہونے میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی مرض نہ آرام ہوتا ہے اور نہ ہی کم ہوتی ہے۔ پھر مریض طویل عرصہ دوائی کھانے سے نفرت کرنے لگتا ہے۔ معالج بھی سوچتا ہے کہ علاج بھی درست ہے۔ مگر جس قدر ابتداء میں مریض آرام محسوس کر رہا تھا اب وہ بات نہیں ہے۔ معاملہ معلق سا ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ بدن میں (خون کے اندر) بلغمی رطوبات (آب سرم) کی بہت کمی ہوتی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے اعصابی غدی ادویہ دینی چاہئے۔ جن سے صحت فوراً بحال ہونے لگتی ہے۔ بعد میں غدی اعصابی ادویہ سے علاج مکمل کریں۔

امراضِ چشم

آنکھ کے اعصابی امراض و علامات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ آشوبِ چشم: سرد ہوا کے لگنے سے آنکھوں سے پانی بہنا۔ سفید موتیا۔ پڑوال۔ ککرے پھولا۔ ضعف نگاہ وغیرہ۔ اب ان کی مفصل تشریح۔

۱۔ **ماہیتِ مرض:** یہ علامات خالص رطوبت بلغمی باردہ کی کثرت سے وقتاً فوقتاً نمودار ہوتی ہیں۔ چونکہ سر کے دائیں نصف حصہ کا مزاج اعصابی عضلاتی (تر سرد) ہے۔ اس لئے ابتدائے مرض یا علامت دائیں آنکھ سے شروع ہوگی۔ یعنی پہلے دائیں آنکھ متاثر ہوگی۔ بعد میں بائیں آنکھ بھی مبتلا مرض ہو سکتی ہے۔

۲۔ **اسبابِ مرض:** کثرتِ رطوباتِ بلغمی فاضلہ یا سردی لگنا۔ مرطوب موسم یا مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا۔ دائمی زکام باردہ۔ سوء مزاج معدہ بارد۔ ٹھنڈے ماکولات و مشروبات یا زیادہ ٹھنڈا پانی پینا۔ مستورات میں رحمی خرابی۔ سیلان الرحم۔ لیکوریا۔ احتباس الطمث (بندش حیض) کثرت بیداری یا رنج و غم۔ خوف و تفکرات۔ آتشکی زہر کا خون میں جمع ہونا۔ زکام حادہ۔ تیز دھوپ یا شدت گرمی میں کام کرنا۔ گرد و غبار کا آنکھوں میں پڑنا۔ شیر خوار بچوں کا دانت نکلنا۔ خسرہ۔ خناق۔ خنازیر اور چیچک سے بھی آشوبِ چشم ہو جاتی ہے۔

۳۔ **علاماتِ مرض:** آنکھ کے پردہ ملتحمہ کے اندر سوزش و سرخی ہوتی ہے۔ آنکھ کے پپوٹے سوج جاتے ہیں۔ آنکھیں بھاری اور بوجھل محسوس ہوتی ہیں۔ مریض دھوپ اور روشنی برداشت نہیں کرتا۔ آنکھوں میں خارش۔ رڑک اور درد ہوتا

رہتا ہے۔ آنکھوں سے پانی بکثرت بہتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔

۴۔ **علاج بالغذا:** صبح کا ناشتہ مربہ آملہ یا مربہ ہلیلہ یا بیسنی روٹی اور انڈہ دیں۔ بھنے ہوئے چنے اور کشمش ملا کر دیں یا صرف انڈے کھلا دیں اور دار چینی۔ لونگ والا قہوہ پلا دیں۔ مزید نسخہ جات فارماکوپیا میں دیکھیں۔

دوپہر: سالن گوشت۔ چنے سیاہ۔ چھوٹے دہی ملا کر کھلا دیں۔ جس میں ترشی ملی ہوئی ہو۔ **رات:** دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلا دیں۔

۵۔ **علاج بالدوا:** اصولِ علاج، مریض کو گرم ماحول میں رکھیں۔ جب تک شدید بھوک نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں۔ رطوبات خشک کرنے والی ادویہ و اغذیہ دیں۔ ابتدا میں عضلاتی اعصابی ادویہ دیں۔ یعنی خشک سرد دوا دیں۔ چونکہ آشوبِ چشم خالص خلط بلغمی سے عمل میں آتی ہے۔ اس لئے اس کو سوداوی خلط میں بدل دینا ہی صحیح علاج ہے۔

۶۔ **علاج کلی:** مرض کا اصل سبب تلاش کریں۔ مریض کا بغور معائنہ کریں۔ اور دیکھیں کہ مرض کا سبب کیا ہے۔ اگر مرض کا سبب زکام ہے تو اس کا علاج کریں۔ معجون برشعثا یا برشعثا کیپسول دیں۔ آنکھوں کو گرد و غبار سے بچائیں۔ آنکھوں پر سرخ رنگ کی عینک لگائیں۔ تر سرد اغذیہ سے پرہیز کریں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو حب ملین دیں۔

نسخہ حب ملین: صبر۔ تمہ۔ تخم حرمل۔ ترید سفید۔ پرانا گڑ ہموزن۔ حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی رات سوتے وقت دیں۔

آنکھوں میں یہ لوشن ڈالیں۔ زاج سفید ۵ گرام افیون خالص۔ ۱ گرام پوست

بلیلہ زرد ۳۰ گرام۔ رسونت مصفی ۱۰ گرام طوطیا ۱گرام کافور اصل ۱۰ گرام ست پودینہ ½ ۱ گرام عرق گلاب ۳ تا ۴ بوتل۔ (ترکیب تیاری) سوائے کافور اور ست پودینہ کے جملہ ادویہ نیم کوفتہ کر کے عرق گلاب میں بھگو دیں اور رات کو قدرے گرم بھی کریں تاکہ دوائی کا اثر بخوبی نکل آئے۔ دو دن کے بعد چھان لیں۔ پھر کافور اور ست پودینہ کو کھرل میں گھوٹیں۔ جب تیل سا بن جائے تو مذکورہ چھانے ہوئے عرق میں اچھی طرح حل کریں۔ بس تیار ہے۔ اگر یہ لوشن بہت تیز ہو تو پھر عرق گلاب ۱ بوتل اور ملا لیں۔ یعنی کل چار بوتل دوا تیار ہوگی۔

فوائد: آنکھوں کا دکھنا۔ آشوب چشم۔ نزول الماء۔ سرخی چشم۔ آنکھوں میں درد ہونا۔ روشنی کا برداشت نہ ہونا میں از حد مفید ہے کان کے امراض میں بھی مفید کسی بھی اعصابی زخم پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جب مرض پر مکمل کنٹرول ہو جائے تو مریض کو مقویات قلب و عضلات مثلاً اطریفل کشنیز۔ اطریفل اسطوخودوس یا اطریفل فارما کو پیا والا میں سے جو بھی موقع محل کے مطابق مناسب خیال کریں۔ کھلا دیں تاکہ مرض دوبارہ حملہ نہ کرنے پائے۔

آنکھ کے غدی (صفراوی) امراض و علامات

۱۔ صفراوی آشوب چشم ۲۔ آنکھوں کی زردی بوجہ یرقان ۳۔ ناسور چشم ۴۔ آنکھوں کا صفراوی درد ۵۔ پپوٹوں پر دانے نکلنا ۶۔ پتلی کا پھیل جانا۔

۱۔ **ماہیت مرض:** یہ آنکھ درد خالص رطوبت صفراوی (گرمی) کی زیادتی سے ہوتا ہے۔ چونکہ سر کے بائیں نصف حصہ کا مزاج غدی عضلاتی (گرم خشک) ہے۔

اس کی ابتدا عموماً سر درد شقیقہ کی طرح بائیں جانب بجائے کنپٹی کے آنکھ سے شروع ہوتی ہے۔ دراصل آنکھ کی ابتدائی علامت اعصابی کا درست علاج نہ ہونے کی وجہ سے اگر مرض کئی دنوں تک لگاتار قائم رہے تو پھر یہی بلغمی رطوبت بجائے پردہ ملتحمہ کے غدی غشائے پردہ میں منتقل ہو جاتی ہے۔ اور اس کا مزاج گرم ہے۔ اسلئے یہاں پر گرمی کی وجہ سے بلغمی رطوبت گاڑھی و لیسدار ہو جاتی ہے۔ جو آسانی سے خارج نہیں ہوتی۔ بلکہ آنکھ کے پپوٹے۔ پلکیں جڑ جاتی ہیں۔

۲۔ **اسباب مرض:** بکثرت رطوبت صفراوی فاضلہ۔ نزلہ حار۔ سوء مزاج معدی حار۔ رحمی امراض عسر طمث۔ ورم و سوزش خصیۃ الرحم۔ نازک مزاجی۔ ہسٹریا۔ اختناق الرحم۔ جنون۔ سخت غصہ آنا۔ اسقاط حمل۔ کثرت بیداری۔

گرم اغذیہ کا بکثرت استعمال۔ گرم ماکولات و مشروبات۔ دھوپ میں کام کرنا۔ اور سوزاک کی زہر کا خون میں ہونا۔ یہ علامات جگر و غدد کے غدی خلیات کی کیمیاوی تحریک کے باعث ظاہر ہوتی ہیں۔

۳۔ **علامات مرض:** آنکھ کے غشائی پردہ میں سوزش ہوتی ہے۔ یہ درد اکثر بائیں آنکھ میں زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ بعد میں دوسری آنکھ بھی درد میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ درد ٹیسوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ آنکھوں سے گاڑھا لیسدار مواد نکلتا ہے۔ آنکھوں میں چپ چپاہٹ ہوتی ہے۔ آنکھوں میں درد کے ساتھ جلن بھی ہوتی ہے۔ مریض کا دل گھبراتا ہے۔ قارورہ کا رنگ زردی مائل سرخ ہوتا ہے۔ جس میں جلن بھی پائی جاتی ہے۔ مریض کو رات کے وقت بوجہ تسکین اعصاب بے چینی بہت ہوتی ہے۔ جس وجہ سے نیند جلد نہیں آتی۔ ہاتھ و پاؤں کی ہتھیلیاں جلنے کا احساس ہوتا ہے۔ بعض مریضوں

کے بدن پر دھپری نکل آتی ہے۔ (الرجی) وغیرہ اور بدن پر شدید جلن و خارش ہو بھی ہوتی ہے۔ پیخانہ مروڑ سے آتا ہے۔

۴۔ **علاج بالغذا:** صبح کا ناشتہ۔ مغز بادام ۱۵ عدد۔ الائچی سبز ۲ عدد۔ مربہ گاجر ۱۰ گرام۔ مکھن ۵۰ گرام۔ ترکیب تیاری: مغز بادام رات پانی میں بھگو دیں۔ صبح چھلکا اتار کر دوری میں کوٹ لیں۔ پھر الائچی کے دانے نکال کر کوٹیں۔ اس کے بعد مربہ گاجر بھی کوٹ لیں۔ آخر پر مکھن شامل کر کے کھا لیں۔ اس کے بعد یہ قہوہ سفید زیرہ ۵ گرام۔ الائچی سفید ۲ عدد یا گل سرخ۔ سونف۔ الائچی کا قہوہ دودھ ½ ۱ پاؤ میں تیار کر کے صبح و شام پیویں۔

دوپہر: ساگودانہ۔ چاول کی کھیر۔ کسٹرڈ۔ سویاں۔ سبزیات۔ کدو۔ گھیا توری۔ ٹنڈے۔ پیٹھا۔ مولی۔ گاجر۔ شلجم۔ دال مونگ و ماش۔ مرچ سیاہ ڈالیں۔

پھل: تربوز۔ انار شیریں۔ کھیرا۔ ککڑی۔ امرود شیریں۔ ملک شیک وغیرہ دیں۔

رات: دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔ اگر بھوک زیادہ ہو تو مکئی کی روٹی کھا لیں۔ مشروبات: شربت صندل۔ شربت بزوری۔ دودھ کی لسی۔ دودھ سوڈا۔ آب جو۔ سیون اپ وغیرہ۔

۵۔ **علاج بالدوا:** اصول علاج۔ مریض کو سرد مرطوب ماحول میں رکھیں۔ جب تک شدید بھوک نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں۔ بدن میں بلغمی رطوبات پیدا کرنے والی ادویہ و اغذیہ ابتدا میں مریض کو غدی اعصابی مسہل دیں۔ مرض کی مزمن صورت میں غدی اعصابی مسہل کی بجائے اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی مسہل دیں۔ اس کے بعد اعصابی غدی اکسیر و تریاق کو کام میں لاویں۔ درد کی شدید صورت میں تریاق نمبر ا دیں۔ آنکھوں پر پوست کی ٹکور یا بندھیں فوری سکون ہوگا۔

چونکہ یہ مرض خالص صفراوی خلط سے پیدا ہوتا ہے۔ اسلئے اعصابی غدی ادویہ دیگر بدن میں رطوبات کو بڑھائیں۔ کیونکہ رطوبات بڑھا کر منجمد رطوبت کو خارج کرنا ہی صحیح علاج ہے۔ مقصد صفرا کو بلغمی خلط میں بدل دیں یہی درست علاج ہے۔

۶۔ **علاج کلی:** مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد علاج کریں۔ جب تک صحیح تشخیص نہ ہوگی درست علاج نہ ہو سکے گا۔ مریض کا بغور معائنہ کریں۔ جسمانی حالت دیکھیں جیسے نبض۔ بدن کی لمس و رنگت۔ قارورہ کا رنگ و مقدار۔ اجابت بافراغت یا قبض۔ ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے دوا اور غذا تجویز کریں۔ اگر مرض کا سبب نزلہ حار ہے اور شدید درد ہے۔ مقصد آنکھ کے پردہ غدی میں سوزش ہے۔ اور شدید درد ہے تو فوری آرام کے لئے تریاق نمبر ا ۱ تا ۲ رتی بھر کھلا دیں۔ اس کے بعد اعصابی غدی ملین اور اعصابی عضلاتی ملین دوا برابر وزن ملا کر مقدار خوراک ½ ۱ تا ۲ ماشہ ہر تین گھنٹے کے بعد دیں۔ جب کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔ مزمن صورت میں اگر صفراوی رطوبت منجمد ہوگئی ہو تو درج ذیل قہوہ صبح و شام پلا دیں۔ بسفائج ۳ ماشہ، عناب ولائتی ۳ ماشہ عناب ۹ دانہ، اسطوخودوس ۶ ماشہ، خوب کلاں ۳ ماشہ یہ ایک خوراک ہے۔ یہ منجمد بلغم خارج کرنے کے لئے از حد مفید ہے۔ اگر نزلہ کی وجہ سے ناک بند ہو تو نسوار برقی سنگھا دیں۔

آنکھوں کے صفراوی جلن۔ درد۔ سوزش۔ خارش۔ آشوب چشم دور کرنے کے لئے یہ لوشن دن میں ۵ تا ۶ دفعہ قطرہ قطرہ ڈالیں۔ انشاء اللہ فوری فائدہ ہوگا۔

بورک ایسڈ ۱ گرام عرق گلاب ۴ اونس، قلمی شورہ ۱ ماشہ۔ ست پودینہ ½ ماشہ۔ کافور خالص ۱ ماشہ۔ ترکیب پہلے بورک ایسڈ و قلمی شورہ عرق گلاب نیم گرم میں حل کریں۔ اس کے

بعدست پودینہ اور کافور کو کسی کھرل میں رگڑیں جب یہ تیل سا بن جائے تو پھر عرق ...
ملا کر شیشی بھر لیں۔ بس تیار ہے۔ دیگر نسخہ جات فارماکوپیا میں ملاحظہ فرماویں۔

۳۔ آنکھ کے سوداوی (خشکی) کے امراض و علامات

آنکھ کے عضلاتی امراض۔ سیاہ موتیا بند۔ ناخونہ۔ پتلیوں کا سکڑ جانا۔ سوداوی ...
ضعف بصر۔ آنکھ کا خونی نقطہ۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہونا۔ آنکھوں کا اندر کو دھنس
جانا۔ پلکوں کے امراض یہ عموماً عضلاتی ہوتے ہیں۔ یا ہمنی۔ گوہانجنی۔ خارش۔ چیم جوئیں
پلکوں کے بال اڑ جانا۔ بانخورہ۔

مندرجہ بالا تمام علامات عضلاتی۔ تیزابیت (خشکی) کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں
گو ان کے نام و شکلیں و مقام مختلف ہیں مگر سبب ان کا ایک ہی ہے۔

۱۔ **ماہیت مرض:** آنکھ درد سوداوی کا اصل سبب مقامی خشکی ہوتی ہے۔ بدن
میں تیزابیت کی کثرت ہوتی ہے۔ اور اس درد کے ساتھ دماغ کے مؤخر حصہ ...
و گردن کے پٹھوں میں کھچاؤ اور درد بھی ہوتا ہے۔ کثرت خشکی سے آنکھ کی پتلی سکڑ
جاتی ہے۔ گاہے دونوں پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ دن بدن نگاہ کم ہونے لگتی ہے
شدید خشکی کی وجہ سے سفید موتیا۔ کالے موتیا۔ میں منتقل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا مذکورہ
تمام علامات خالص خلط سوداوی عضلاتی غدی تحریک میں نمودار ہوتی ہیں۔

۲۔ **اسباب مرض:** یہ آنکھ درد یا مذکورہ بالا علامات ایسے لوگوں کو ہوتی ہیں ...
اکثر بڑا گوشت۔ سرخ مرچ۔ انڈہ۔ ترش اشیاء و اغذیہ اور نشہ آور ادویہ کا استعمال
کثرت مباشرت اور شراب نوشی کا بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ جو کہ بعض اوقات
کی کمی کے باعث رطوبات بدنی خشک ہو جاتی ہیں۔ جس سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے

... کا ہونا۔ آنکھ کی کسی شریان میں رکاوٹ ہونا۔ یا شریان میں سدہ پڑ جانا۔
... آنکھ میں کینسر کا ہونا۔

۳۔ **علامات مرض:** آنکھوں کی جملہ سوداوی علامات خاص کر تمام آنکھوں پر ہی
... جاتی ہیں شلاً گوہانجنی۔ آنکھوں کے پپوٹوں پر پھنسیاں نکلنا۔ باہمنی آنکھوں کے
... بال گر جانا۔ بانخورہ وغیرہ۔ آنکھ کا سکڑ جانا اور اسمیں کھچاؤ ہوتا ہے۔ آنکھوں
... کے گرد سیاہ حلقے ہونا۔ چہرہ کی رنگت سیاہ۔ رخسار پچکے ہوئے ہونا۔ قبض۔ ریاح معدہ
... خون۔ ضعف بصارت بوجہ خشکی قلت بھوک۔ نیند نہ آنا۔ کانوں میں سائیں
سائیں ہونا۔ سر خالی معلوم ہونا۔ سر میں گاڑیاں چلتی محسوس ہونا۔ قارورہ سرخی مائل
... کے تیل جیسا۔ گاہ قارورہ میں چربی یا پیپ بھی ہوتی ہے۔ اندھاپن۔ گاہ بگاہ
اچانک زائل ہو جانا۔

۴۔ **علاج بالغذا:** قانون مفرد اعضاء کے مطابق غدی اعصابی ادویہ و اغذیہ
... چاہیئے۔ جسمیں صبح کا ناشتہ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ ہر ایک۔ ۱ گرام
... تازہ ۵ گرام مرچ سیاہ ۷ عدد۔ زردی انڈہ دیسی ۱ عدد۔ دیسی گھی۔ ۵ گرام۔ شہد
خالص۔ ۵ گرام۔ ترکیب تیاری۔ زردی انڈہ کے علاوہ دیگر اشیا کوٹ کر گھی میں بریاں
کریں۔ مقصد سرخ ہو جائیں مگر جلنے نہ پائیں نیچے اتارتے وقت زردی بھی ملائیں آخر
... شہد ملا کر کھالیں۔ اس کے بعد اجوائن دیسی اور پودینہ کا قہوہ پلاویں۔
... گوشت بکرا دیسی۔ دیسی مرغی کا گوشت۔ تیتر۔ بیٹر۔ کبوتر۔ مرغابی
کا گوشت۔ سبزیات میں سے میتھی۔ پالک کا ساگ۔ کریلے۔ مونگ و ماش کی دال
دال۔ مولی۔ گاجر۔ شلجم۔ مونگرے۔ گھیا توری۔ پیٹھا کدو۔ ٹنڈے۔ مرچ سیاہ ڈالیں

گھی دیسی استعمال کریں۔ شہد و مکھن ملا کر کھا دیں۔
رات، دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

۵۔ **علاج بالدوا:** اصول علاج۔ مریض کو گرم تر یا تر گرم ماحول میں رکھیں۔ اگر
موسم گرما ہو تو مریض کو صحت افزا مقام پر رکھیں شلاً کوہ مری۔ کوئٹہ میں رہنے کی ...
کریں یا پھر کراچی میں سمندر کے ساحل کی روزانہ سیر کرے اور کچھ عرصہ کیلئے وہیں وقت
گزارے۔ بغیر شدید بھوک کے غذا نہ دیں۔ غذا خشک اور ٹھوس قسم کی ہرگز نہ دیں
غذا نرم و تر گرم یا گرم تر دیں۔ جسمیں دیسی گھی تربہ تر ڈالا گیا ہو۔ شلاً گندم کا
دلیا۔ جو کا دلیا یا کسٹرڈ پوڈر کی کھیر۔ دودھ گھی کا استعمال یا شہد و مکھن ملا کر دیں
مرض سودا کو ختم کرنے کے لئے خلط صفرا میں تبدیل کریں۔ مقصد غدی اعصابی تحریک
پیدا کرنا درست علاج ہے۔

شروع علاج میں غدی اعصابی مسہل دیکر معدہ۔ جگر اور گردوں کی صفائی ضرور کریں
مرض کی شدید صورت میں دو تین اسہال روزانہ آنے چاہیئے۔ جب سوداوی تحریک کنٹرول
ہو جائے تو پھر روزانہ ایک آدھا پخانہ آنا چاہیئے۔ تاکہ مریض کمزور نہ ہونے پائے۔

۶۔ **علاج کلی:** مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد علاج
شروع کریں۔ اسلئے مریض کا اچھی طرح معائنہ کریں۔ جسمانی حالت پر غور کریں۔
عضلاتی مریض کا بدن کھردرہ ہوتا ہے۔ ہاتھ و پاؤں کی ہتھیلیاں کھردری ہوتی ہیں
چہرہ بے رونق۔ گاہے بعض مریضوں کے ہاتھ و پاؤں پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ اعصابی
تحلیل کیوجہ سے مریض سوکھ کر پتلا و دبلا ہو جاتا ہے۔ بدن کی رنگت سیاہ اور آنکھوں
کے گرد سیاہ حلقے ہونا یہ تیزابیت کی زیادتی (عضلاتی اعصابی تحریک کا نتیجہ ہوتا ہے

... بدن میں ریاح کی زیادتی (خشکی) کی زیادتی عضلاتی غدی تحریک پر دلالت کرتی
... سرخ و زردی مائل پخانہ آنا۔ قارورہ سرخ زردی مائل ہونا۔ عضلاتی غدی تحریک
... کریں۔ چہرہ کی رنگت سرخ یا سیاہ ہونا۔ یہ مرض عضلاتی ہوتا ہے۔
نبض: اگر قرعہ نبض پہلی تین انگلیوں کے نیچے حرکت کرے اور چوتھی انگلی کے نیچے
حرکت نہ کرے اور دباؤ دینے سے سخت تنی ہوئی محسوس ہو تو یہ نبض عضلاتی
... ہوگی۔ جو خشک گرم مرض و علامات پر دلالت کرتی ہے۔ شلاً سوزش
... و عضلات۔ سوزش معدہ و امعاء۔ سوزش گردہ و مثانہ عضلاتی درد۔ ریح۔ دایاں
عرق النساء۔ سل و دق۔ ریاحی دردیں۔ بلڈ پریشر۔ احتلام۔ بول الدم۔ خونی بواسیر
... ساتھ چڑھنا۔ پھیپھڑوں میں خشکی۔ خشک دمہ و کھانسی۔ اختناق الرحم
کمزوری جگر و گردہ۔ ضعف دماغ و اعصاب وغیرہ کا اظہار کرتی ہے۔ اس تحریک
میں خاص کر عضلات معدہ و امعاء میں سوزش ہوتی ہے۔ خرابی جگر و گردہ وغیرہ میں کمزوری
و سوزش ہوتی ہے۔ بدن میں کھچاؤ پایا جاتا ہے۔ رنگت بدن و چہرہ سیاہ۔ نیند کی
کمی۔ کمی بھوک۔ دن بدن کمزوری۔ بلڈ یوریا۔ دبلا پن۔ چہرہ اندر کیطرف پچکا ہوا۔
... کا ذائقہ ترش یا کڑوا ہونا۔ قارورہ سفید سرخی مائل یا سرخ زردی مائل ہوگا۔

بعض مریض ہاتھ و پاؤں کی ہتھیلیاں جلنے کا اظہار کرتے ہیں۔ اس کا سبب بھی
... (خشکی) ہے۔ مذکورہ بالا تمام علامات ایک ہی وقت میں نہیں پائی جاتی۔ بلکہ رفتہ
... مرض کی شدت صورت میں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔

امراض کان

کان کے اعصابی امراض: اونچا سنائی دینا۔ کانوں میں بوجھ یا کسی چیز کے پھنسے ہونے کا احساس ہونا۔ کان درد اور ان سے پانی بہنا۔ کانوں میں کیڑے ہونا۔

اب ان کی تشریح۔

۱۔ ماہیت مرض: مذکورہ بالا تمام علامات خالص رطوبت بلغمی باردہ کی کثرت سے کھل کر ظاہر ہوتی ہیں۔ چونکہ سر کے دائیں طرف کے نصف حصہ کا مزاج اعصابی عضلاتی (تر سرد) ہے۔ اس لئے ابتدائی مرض یا علامت کان سے شروع ہوگی۔ یعنی پہلے دایاں کان متاثر ہوگا۔ بعد میں دوسرا کان بھی مبتلا مرض ہو سکتا ہے۔

۲۔ اسباب مرض: کثرت رطوبات بلغمی فاضلہ یا سردی لگنا۔ مرطوب موسم یا مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا۔ دائمی زکام باردہ۔ سوءِ مزاج باردہ معدہ۔ ٹھنڈے ماکولات و مشروبات یا زیادہ ٹھنڈا پانی پینا۔ مستورات میں رحمی خرابی۔ سیلان الرحم۔ لیکوریا۔ بندش حیض۔ کثرت بیداری یا رنج و غم، خوف و تفکرات۔ آتشکی زہر کا خون میں ہونا۔ زکام حادہ۔ شدید گرمی میں کام کرنا۔ گرد و غبار سے کانوں میں مٹی کا پڑ جانا۔ کان میں پانی پڑ جانا۔ شیر خوار بچوں کا دانت نکالنا۔ ماں کا بچے کو لیٹ کر دودھ پلانا۔ خسرہ، خنازیر یا آتشکی زہر کا خون میں ہونا۔ ان تمام اسباب سے کان درد ہو سکتا ہے۔

۳۔ علامات مرض: اعصابی تحریک کی وجہ سے کان کے اعصابی انسجہ (پردہ) میں سوزش ہوتی ہے۔ اور کان اندر سے سوجا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ رطوبت بلغمی کے اجتماع کی وجہ سے کان بھاری اور بوجھل محسوس ہوتے ہیں۔ مریض روشنی اور دھوپ میں سکون

محسوس کرتا ہے۔ گاہ کان میں خارش ہوتی ہے اور درد بھی ہوتا ہے۔ ... کانوں سے پانی بہتا ہے۔

۴۔ علاج بالغذا: صبح کا ناشتہ مربہ آملہ یا مربہ بلیلہ یا بیسنی روٹی اور انڈہ ملا کر کھلا دیں یا بھنے ہوئے چنے اور کشمش ملا کر کھلا دیں۔ دارچینی و لونگ والا قہوہ پلا دیں۔ دوپہر سالن گوشت، قیمہ، انڈے، چنے سیاہ۔ دہی بھلے یا پکوڑے دہی ملا کر کھلا دیں جن میں ترشی ملائی گئی ہو۔

رات: دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلا دیں۔

۵۔ علاج بالدوا: اصول علاج۔ مریض کو گرم ماحول میں رکھیں۔ جب تک شدید بھوک محسوس نہ ہو غذا نہ دیں۔ ان علامات میں رطوبات خشک کرنے والی عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی ادویہ دیں۔ ابتدا میں ہر حالت سرد خشک یا خشک سرد عضلاتی اعصابی ادویہ و اغذیہ دیں۔ چونکہ دائیں کان میں درد ہونا یا درد کے ساتھ پانی کا خارج ہونا یہ خالص خلط بلغمی پر دلالت کرتا ہے۔ اس لئے اس کو سوداوی خلط میں تبدیل کرنا ہی درست علاج ہے۔

۶۔ علاج کلی: مرض کا اصل سبب تلاش کریں اور مریض کا بغور معائنہ کریں۔ اگر ہو سکے تو کان کو بذریعہ ایئر سکوپ دیکھیں تاکہ اصل بات کا پتہ چل سکے۔ اگر مرض کا سبب زکام ہے تو اس کا علاج کریں اگر کان میں درد اور سوزش ہے تو کان کو عضلاتی اعصابی ادویہ کا بھپارہ دیں یا پھٹکڑی اتولہ طوطیا ا ماشہ پانی ۱/۲ کلو ان کو گرم کر کے کان کی ٹکور کریں۔ کان کو اس محلول سے بھر کر تھوڑی دیر کے بعد نکال دیا کریں۔ اس طرح دس پندرہ منٹ کے عمل سے درد میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔ تر گرم و تر سرد

اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو حب ملین دیں۔

۶۔ علاج کلی: مرض کا اصل سبب تلاش کریں۔ مریض کا بغور معائنہ کریں موجودہ صورت حال کیا ہے۔ اگر مرض کا سبب زکام یا دائمی کیرا ہے۔ تو اس کا علاج کریں۔ مقویات عضلاتی اعصابی اطریفل دیں۔ اگر کان سے پانی بہہ رہا ہو اور ساتھ درد بھی ہو تو ملین ۲ دیں اور کان میں یہ لوشن ڈالیں۔ مصبر ۲۵ گرام رسوت ۱۰ گرام پھٹکڑی سفید ۱ گرام پوست بلیلہ زرد ۲۰ گرام سپرٹ میتھی ۱/۲ پونڈ برگ نیم تازہ

ترکیب تیاری: پہلے برگ نیم کلو پانی میں ۴ روز تک بھگو رکھیں۔ بعد ازاں اسے جوش دیں کہ نصف بوتل رہ جائے تو چھان لیں۔ مصبر پیس کر سپرٹ میں حل کریں چھلنے ہوئے پانی میں رسوت، پھٹکڑی، پوست بلیلہ زرد بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر چھان لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر سپرٹ جس میں مصبر حل کیا گیا ہے ملا لیں۔ بس تیار ہے۔ بوقت ضرورت تین چار بوند صبح و شام ڈالیں۔

فوائد: کان بہنا۔ کان درد۔ پرانا زخم و سوزش کے لئے از حد مفید و مجرب ہے۔ یہ لوشن تازہ زخم پر بھی لگایا جا سکتا ہے۔ اس سے خون بھی بند ہو جاتا ہے اور دو تین مرتبہ کے لگانے سے زخم بھی مندمل ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں مستورات کی اندرونی سوزش میں بطور شافہ استعمال کر کے فائدہ اٹھا دیں۔

کان کے غدی امراض

کان سے پیپ آنا۔ کانوں کی سوزش۔ کانوں کا زخم و ناسور۔ کانوں میں جلن دیا اور چبھن کا احساس ہونا۔ کانوں سے لیسدار زردی مائل پیپ کا اخراج۔

۱۔ ماہیت مرض: مذکورہ بالا تمام علامات خالص رطوبت صفراوی (گرمی) کی زیادتی سے نمودار ہوتی ہیں۔ چونکہ سر کے بائیں نصف حصہ کا مزاج غدی عضلاتی (گرم خشک) ہے۔ اس لئے اس کی ابتدا عموماً درد شقیقہ کی طرح بائیں کان سے شروع ہوتی ہے۔ بعد میں دایاں کان بھی مبتلا مرض ہو جاتا ہے۔ اس میں کان کا غدی پردہ زیادہ متاثر ہوتا ہے جو کہ شدت گرمی سے پہلے سوج جاتا ہے اور بعد میں درد ہونے لگتا ہے۔ بالآخر مقام ماؤف شدت گرمی سے پک جاتا ہے اور لیسدار پیپ خارج ہونے لگتی ہے۔

۲۔ اسباب مرض: کثرت رطوبت صفراوی فاضلہ۔ نزلہ حار۔ سوء مزاج معدی حار۔ رحمی امراض۔ تنگی حیض۔ ورم و سوزش خصیۃ الرحم۔ اختناق الرحم۔ اسقاط حمل۔ نازک مزاجی۔ سخت غصہ آنا۔ جنون۔ کثرت بیداری۔ گرم اغذیہ کا بکثرت استعمال گرم ماکولات و مشروبات۔ دھوپ میں کام کرنا اور سوزاک کی زہر کا خون میں ہونا۔ یہ تمام علامات جگر و غدد کی کیمیاوی تحریک کے باعث ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ عارضہ مقامی طور پر کان کے غدی خلیات میں کیمیاوی تحریک کے نتیجہ میں ہوتا ہے۔

۳۔ علامات مرض: کان کے غشائی پردہ میں سوزش ہوتی ہے۔ یہ درد اکثر بائیں کان میں زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ بعد میں دایاں کان بھی مبتلا مرض ہو جاتا ہے۔ درد ٹیسوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ کانوں سے لیسدار گاڑھا زردی مائل مادہ خارج ہوتا ہے اخراج بدقت ہوتا ہے۔ ساتھ جلن بھی ہوتی ہے۔ مریض کا دل گھبراتا ہے۔ مریض کو رات کے وقت بے چینی ہوتی ہے۔ جس وجہ سے نیند نہیں آتی۔ ہاتھ و پاؤں کی ہتھیلیاں جلنے کا احساس ہوتا ہے۔ بعض مریضوں کو بدن پر دھپڑی (الرجی) نکل آتی ہے اور بدن پر شدید خارش ہوتی ہے۔ پیخانہ مروڑ سے آتا ہے۔

۴۔ علاج بالغذا، صبح کا ناشتہ مغز بادام ۵ عدد الائچی سبز ۲ عدد مربہ گاجر، مکھن ۵ گرام کھلاویں۔ اس کے بنانے کی ترکیب پہلے درج ہو چکی ہے۔

اس کے بعد قہوہ سفید زیرہ ۵ گرام سونف۔ ۱ گرام گل سرخ۔ ۱ گرام دودھ ۱/۲ پاؤ صبح و شام پلادیں۔ میٹھا حسب ضرورت ڈالیں۔ دوپہر۔ ساگودانہ۔ چاول کی کھیر کسٹرڈ سویاں۔ کدو۔ گھیا توری۔ ٹنڈے۔ پیٹھا۔ مولی۔ مونگرے۔ گاجر۔ شلغم۔ دال مونگ ماش۔ مرچ سیاہ ڈالیں۔ پھل۔ تربوز۔ انار شیریں۔ کھیرا۔ ککڑی۔ امرود شیریں ملک شیک وغیرہ دیں۔

رات، دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلادیں اگر بھوک زیادہ ہو تو مکئی کی روٹی کھلاویں مشروبات۔ شربت صندل۔ شربت بزوری۔ دودھ کی لسی۔ دودھ سوڈا وغیرہ دیں۔

۵۔ علاج بالدوا، اصول علاج۔ مریض کو سرد مرطوب ماحول میں رکھیں۔ جب تک شدید بھوک نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں۔ بدن میں بلغمی رطوبات پیدا کرنے والی ادویہ واغذیہ دیں۔ ابتدا میں مریض کو غدی اعصابی مسہل دیں۔ مرض کی مزمن صورت میں غدی اعصابی مسہل کی بجائے اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی مسہل دیں اس کے بعد اعصابی غدی ملین واکسیر کو کام میں لادیں۔ درد کی شدید صورت میں تریاق ۱/۲ تا ۱ رتی بھر دیں۔ شدید درد روکنے کیلئے روغن ۱ بھی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ بدن میں بلغمی رطوبات کو بڑھائیں۔ مقصد۔ خلط صفرا کو خلط بلغم میں بدل دینا ہی صحیح علاج ہے۔

۶۔ علاج کلی، مرض کا اصل سبب تلاش کرکے صحیح تشخیص کے بعد علاج کریں کیونکہ جب تک صحیح تشخیص نہ ہوگی۔ علاج درست نہ ہو سکے گا۔

مریض کا بغور معائنہ کریں۔ جسمانی حالت دیکھیں۔ جیسے نبض۔ بدن کی لمس

رنگت۔ قارورہ کا رنگ و مقدار۔ اجابت بافراغت یا قبض۔ ان تمام علامات کو ... ہونے دوا اور غذا تجویز کریں۔ اگر مرض کا سبب نزلہ حار ہے اور شدید درد ... ہو ... ہے۔ مقصد۔ کان کے پردہ غشاء مخاطی میں شدید سوزش سے درد ہے تو آپ ... ۱/۲ رتی بھر دیں۔ اس کے بعد اعصابی غدی ملین و اعصابی عضلاتی ملین ملا کر ... ان کے علاوہ اکسیر و تریاق بھی دے سکتے ہیں۔ شدید درد کی صورت میں دوا ... منٹ کے بعد دیتے جائیں جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں ... صورت میں اگر صفراوی رطوبت آسانی سے خارج نہ ہو رہی ہو تو ایسی صورت میں ... صبح و شام نیم گرم پلادیں۔ افتیمون ولائتی۔ خوب کلاں۔ بسفائج ہر ایک ۳ ماشہ ... ۶ ماشہ عناب ۹ دانہ نیم کوفتہ۔ یہ جملہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں رات کو بھگو دیں ... اس قدر جوش دیں کہ باقی نصف رہ جائے۔ میٹھا حسب ضرورت ڈال کر نوش کریں۔

کان کی صفراوی خارش۔ درد۔ جلن و سوزش اور صفراوی رطوبت دور کرنے کیلئے ... روغن کانوں میں ڈالیں۔

بورک ایسڈ۔ ۱ گرام عرق گلاب ۴ اونس کافور ۵ گرام ست پودینہ ۲ گرام قلمی شورہ ۵ گرام روغن تارپین ۱/۲ اونس، ترکیب، کافور و ست پودینہ کو روغن تارپین میں حل کریں۔ قلمی شورہ۔ بورک ایسڈ کو نیم گرم عرق گلاب میں حل کریں۔ پھر ان کو ملالیں۔ آخر پر گلیسرین ۲ تولہ ملالیں۔ بس تیار ہے۔ فوائد: دوائی کان میں جاتے ہی ٹھنڈک پیدا کرتی ہے۔ جس سے مریض بہت سکون محسوس کرتا ہے۔ تین چار روز کے استعمال ... بفضل خدا آرام آجاتا ہے۔

دیگر نسخہ جات قارما کوپیا میں ملاحظہ فرمادیں۔

کان کے سوداوی امراض

علامات، کان بجنا۔ کان پیپڑے نکلنا۔ کانوں کی خشکی اور درد ہونا۔ کانوں سے خون بہنا۔ کانوں کا چائیں چائیں کرنا۔

مندرجہ بالا تمام علامات سودا (خشکی) کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔

۱۔ ماہیت مرض، کان درد سوداوی کا اصل سبب مقامی خشکی ہوتی ہے۔ بدن میں تیزابیت کی کثرت ہوتی ہے۔ درد کے ساتھ کھچاؤ بھی محسوس ہوتا ہے۔ کان میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض، مذکورہ بالا خشکی کے امراض خواہ کسی مقام پر بھی ہوں۔ ایسے لوگوں کو ہوتی ہیں جو اکثر بڑا گوشت۔ مرغ مرچ۔ انڈہ۔ ترش اشیاء و اغذیہ و ترش آور ادویہ کا استعمال یا کثرت مباشرت۔ شراب نوشی کا بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ بعض دفعہ غذائی قلت کے باعث رطوبات بدنی خشک ہو جاتی ہیں۔ جس سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ یا بلڈ پریشر کا ہونا۔ کان کی کسی شریان میں رکاوٹ ہونا۔ یا شریان میں سدہ پڑ جانا۔ کان میں کینسر کا ہو جانا وغیرہ۔ کان میں سخت قسم کا پھوڑا ہونا۔

۳۔ علامات مرض، کثرت خشکی سے کان میں خارش ہونا۔ کانوں میں کھچاؤ کا احساس ہونا۔ سنائی میں کمی محسوس ہونا۔ یعنی اونچا سنائی دینا۔ کانوں کا سائیں سائیں کرنا۔ سر خالی محسوس ہونا۔ کان میں پھنسی اور درد کا ہونا۔ مریض کے چہرہ کی رنگت سیاہ۔ رخسار اندر کو دبے ہوئے ہونا۔ بدن کا کھردرہ پن۔ قبض۔ ریاح معدہ۔ کمی خون۔ ضعف سماعت بوجہ خشکی۔ قارورہ سرخ و سیاہی ہونا یا سرخ زردی مائل ہونا۔

کا سبب خشکی سے کانوں کی سماعت کا زائل ہو جانا۔

۴۔ علاج بالغذا، تیزابیت کے مریض کو غذا ہمیشہ غدی اعصابی گرم تر یا اعصابی غدی گرم دیں۔ جیسے صبح کا ناشتہ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ ہر ایک ۱ گرام ادرک تازہ ۵ گرام۔ مرچ سیاہ ۷ عدد۔ زردی انڈہ ۱ عدد۔ دیسی گھی ۵ گرام شہد خالص ۵ گرام۔ اس کی ترکیب امراض آنکھ میں درج ہے کھلادیں۔ اس کے بعد اجوائن و پودینہ کا قہوہ پلادیں دوپہر، گوشت بکرا۔ دیسی مرغ کا گوشت۔ تیتر۔ بٹیر۔ کبوتر۔ مرغابی۔ بھیڑ کا گوشت سبزیات میں میتھی پالک کا ساگ۔ کریلے۔ مونگ و ماش کی دال۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ مونگرے گھیا توری۔ ٹنڈے۔ پیٹھا کدو۔ دیسی کدو۔ مرچ سیاہ ڈالیں۔ گھی دیسی استعمال کریں۔ شہد و مکھن کھلادیں۔ رات، دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلادیں۔

۵۔ علاج بالدوا، اصول علاج۔ مریض کو گرم تر یا تر گرم ماحول میں رکھیں۔ اگر موسم گرما ہو تو مریض کو صحت افزا مقام پر رکھیں۔ بغیر شدید بھوک کے غذا ہرگز نہ دیں۔ غذا ٹھوس قسم کی ہرگز نہ دیں بلکہ غذا نرم تر گرم یا گرم تر جیسے تر بہ تر دیسی گھی ڈالا گیا ہو۔ مثلاً گندم کا دلیا۔ جو کا دلیا۔ یا کسٹرڈ کی کھیر دیں۔ دودھ گھی کا استعمال کرائیں یا شہد و مکھن ملا کر کھلادیں۔ مرض سودا کو خلط صفرا میں تبدیل کریں۔

مقصد غدی اعصابی تحریک پیدا کرنا درست علاج ہے۔

شروع ہی میں غدی اعصابی مسہل دیکر معدہ۔ جگر اور گردوں کی صفائی کریں۔ مرض کی شدت صورت میں دو تین اسہال روزانہ آنے چاہیئے۔ جب سوداوی تحریک کنٹرول ہو جائے تو پھر روزانہ ایک آدھ اجابت نہ آنا چاہیے تاکہ مریض کمزور نہ ہونے پائے۔

۶۔ علاج کلی، مرض کا اصل سبب تلاش کرکے صحیح تشخیص کے بعد علاج شروع

رہیں۔ اسلئے مریض کا اچھی طرح معائنہ کریں۔ جسمانی حالت پر غور کریں۔ عضلاتی مریض کا بدن کھردرہ ہوتا ہے۔ ہاتھ و پاؤں کی ہتھیلیاں جلتی ہیں۔ مریض بالکل کمزور دبلا و پتلا ہو جاتا ہے۔ چہرہ بے رونق ہوتا ہے۔ بعض مریضوں کے ہاتھ و پاؤں پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ بدن میں ریح (خشکی) کی زیادتی عضلاتی غدی تحریک پر دلالت کرتی ہے۔ سرخ زردی مائل قارورہ و پیشاب کا آنا۔ چہرہ کا سرخ ہونا یہ عضلاتی غدی تحریک کا نتیجہ ہوتا ہے۔ بدن کی رنگت سیاہ ہونا۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہونا۔ قبض۔ سدے ہونا۔ یہ عضلاتی اعصابی تحریک کا سبب ہوتا ہے۔

نبض، اگر قرعہ نبض پہلی تین انگلیوں کے نیچے حرکت کرے اور چوتھی انگلی کے نیچے حرکت نہ کرے۔ دباؤ دینے سے سخت تنی ہوئی ہو تو یہ نبض عضلاتی غدی ہوگی جو خشک گرم امراض و علامات پر دلالت کرتی ہے۔ مثلاً سوزش عضلات و قلب۔ سوزش معدہ و امعاء۔ سوزش گردہ و مثانہ۔ عضلاتی درد ریح۔ دایاں عرق النساء۔ ریاحی دردیں۔ بلڈ پریشر۔ احتلام۔ بول الدم۔ خونی بواسیر۔ سل و دق۔ جریان خون۔ معدہ میں کثرت ریاح۔ اختلاج۔ سانس چڑھنا۔ پھیپھڑوں میں خشکی۔ خشک کھانسی و خشک دمہ وغیرہ۔

ناک کے امراض

ناک کے اعصابی امراض، قوت شامہ کی کمی۔ زکامِ حادہ و کثرت چھینک۔ ناک کے کیڑے۔ یہ جملہ علامات اعصابی تحریک کے نتیجہ میں نمودار ہوتی ہیں۔

۱۔ ماہیت مرض، زکامِ حادہ و کثرت چھینک یہ علامت خالص رطوبت باردہ بلغمی

پیدا ہوتی ہے۔ زکام کی ابتداء دائیں نتھنے سے ہوتی ہے۔ ناک کی مخاطی جھلی (غشائے مخاطی) سے رطوبت بلغمی بہنے لگتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے یا کسی ٹھنڈی غذا کے کھانے سے اعصاب متاثر ہوتے ہیں۔ تو کثرت چھینک ہو جاتی ہے۔

۲۔ اسباب مرض، کثرتِ رطوبات بلغمی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ ناک میں خراش ہونا اچانک سردی لگ جانا۔ ناک میں گرد و غبار سے مٹی کا داخل ہو جانا۔ ناک کی الرجی۔ موسم کی تبدیلی۔ دھوپ میں چلنا پھرنا۔ مرطوب موسم یا مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا۔ کثرت جماع۔ دماغی کمزوری۔ سرد مزاج معدہ بارده۔ ٹھنڈے ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال۔ آرام طلبی۔ نازک مزاجی۔ کثرت بیداری۔ خوف و تفکرات۔ ... کی تھکاوٹ۔ آتشکی زہر کا خون میں ہونا وغیرہ۔

یہ علامات دماغ کے اعصابی خلیات کی تشنجی تحریک کے باعث نمودار ہوتی ہیں۔

۳۔ علامات مرض، ابتداء میں ناک میں خراش پیدا ہوتی ہے۔ جس سے چھینک آنے لگتی ہے۔ ناک کے دائیں نتھنے سے رطوبت بہنے لگتی ہے۔ بعد میں دونوں نتھنوں سے رطوبت بلغمی بکثرت بہتی ہے۔ مریض اسے بار بار صاف کرتا ہے۔ گاہے کثرتِ رطوبت بلغمی سے ناک کی قوت شامہ بھی زائل ہو جاتی ہے اور کسی چیز کی بدبو یا خوشبو کا پتہ نہیں چلتا۔ اگر بلغمی رطوبات کا اخراج بند ہو جائے تو کچھ عرصہ کے بعد ان میں تعفن پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس تعفن کے نتیجہ میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ پھر اس مقام پر مسلسل درد رہنے لگتا ہے۔ اور سر سرابٹ محسوس ہوتی ہے۔ مریض ترشی اور گرم اشیاء کے کھانے سے آرام محسوس کرتا ہے۔ حرکت کرنے سے بھی آرام محسوس ہوتا ہے۔ سکون سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔

۴۔ علاج بالغذا: صبح کا ناشتہ۔ بیسنی روٹی اور فرائی انڈہ دیں یا مربہ آملہ و ہلیلہ یا بھنے ہوئے چنے اور کشمش ملا کر کھلا دیں۔ اور قہوہ دارچینی۔ لونگ و پتی والا پلا دیں۔

دوپہر: سالن گوشت قیمہ۔ چنے سیاہ۔ پکوڑے دہی ملا کر یا سالن جسمیں ترشی ملی ہوئی ہو۔ رات: دوپہر والا سالن کھلا کر صبح والا قہوہ پلا دیں۔

۵۔ علاج بالدوا: اصول علاج مریض کو گرم ماحول میں رکھیں۔ جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں۔ اور رطوبات خشک کرنے والی ادویہ و اغذیہ دیں۔ ابتداء ہی سے قلب و عضلات کی کیمیاوی تحریک پیدا کریں۔ مقصد عضلاتی اعصابی ادویہ دیں۔

نسخہ: آملہ ۲ حصے ہلیلہ سیاہ ۳ حصے گندھک ۳ حصے سفوف بنا دیں۔

مقدار خوراک ۱ تا ۱½ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ دیں۔

۶۔ علاج کلی: مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد علاج کریں۔ مریض کا بغور معائنہ کریں اور دیکھیں کہ اگر مرض کا سبب زکام ہے تو معجون برشعشا یا برشعشا کیپسول دیں۔ علاج میں سب سے پہلے عضلاتی اعصابی مسہل سے پیٹ صاف کریں یا حب تنکار کھلا دیں۔ اگر مریض میں حرارت کی کمی ہو تو ایسی صورت میں عضلاتی غدی تریاق یا غدی عضلاتی تریاق دیں۔ یا عضلاتی غدی شیدلو کشتہ شاخ گوزن برابر وزن ملا کر دن میں ۳ مرتبہ دیں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۱½ ماشہ بھر دیں۔ اگر سبب اختناق الرحم ہے تو معجون نجاح دیں۔ اگر سبب احتباس الطمث ہے تو اس کا علاج کریں۔ منسولین کیپسول دیں۔ نسخہ یہ دیں۔ ابہل ۴ تولہ مرمکی۔ ست صبر ہر ایک ۲ تولہ۔ گودا تمہ ۱ تولہ۔ بھلاوہ ۱ تولہ۔ حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ صبح ۱ شام کھلا دیں۔

ذیل میں زکام کے لئے چند نسخہ جات کا اندراج کیا جاتا ہے بوقت ضرورت فائدہ اٹھا دیں۔

نسخہ، اجوائن خراسانی۔ تخم خشخاش برابر وزن۔ سفوف بنالیں۔ مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی ... استعمال سے پانچ منٹ میں رطوبت خشک ہو جاتی ہے۔ اگر گلہ زیادہ خشک محسوس ہو تو نیم گرم دودھ شیریں یا چائے پی لیں۔

نسخہ، سفید چھٹکڑی بریاں۔ تخم حرمل برابر وزن۔ مقدار خوراک ۱ تا ۱½ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ ...

نسخہ، حب مسکن: کشتہ بارہ سنگھا ۱ تولہ۔ کچلہ مدبر ۳ ماشہ افیون ۲ ماشہ حب بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ۱ صبح ۱ شام دیں۔ جب مرض پر مکمل کنٹرول ہو جائے تو آخر پر مقویات دیں۔ تاکہ مرض دوبارہ واپس نہ آئے۔

ناک کے غدی (صفراوی) امراض و علامات

نزلہ حار۔ بائیں نتھنے سے پانی بہنا۔ ناک کی صفراوی پھنسیاں وغیرہ۔

۱۔ ماہیت مرض: مذکورہ بالا تمام علامات خالص رطوبت صفراوی (گرمی) کی زیادتی سے ظاہر ہوتی ہیں چونکہ سر کے بائیں حصہ کا مزاج غدی عضلاتی (گرم خشک) ہے۔ اسلئے صفراوی مرض کا آغاز سر کے بائیں جانب جسمیں سر کا بایاں نصف حصہ۔ بایاں کان اور ناک کا بایاں نتھنا شامل ہے۔ ناک کے امراض کی صورت میں نزلہ حار کا آغاز بائیں نتھنے سے شروع ہوتا ہے۔ پہلے رطوبت بائیں نتھنے سے شروع ہوتی ہے جو کہ جلد ہی گاڑھی اور لیسدار ہو جاتی ہے۔ اور بعد میں دونوں نتھنوں سے خارج ہونے لگتی ہے۔

۲۔ اسباب مرض، کثرتِ رطوبات صفراوی فاضلہ۔ شدت گرمی یا گرمی لگنا۔ دھوپ میں کام کرنا۔ گرم خشک موسم یا گرم خشک ہواؤں سے متاثر ہونا۔ سوء مزاج معدہ حار۔ رحمی امراض۔ عسر طمث۔ ورم رحم و ختنۃ الرحم میں سوزش ہونا۔ گرم ماکولات و مشروبات

گرم اغذیہ کا بکثرت استعمال۔ اسقاط حمل۔ نازک مزاجی۔ ہسٹریا۔ اختناق الرحم۔ جنون ذکاوت حس۔ کثرت بیداری۔ سوزاک زہر کا خون میں ہونا وغیرہ۔ یہ مرض جگر و غدد کے غدی خلیات کی کیمیاوی تحریک کے باعث ہوتا ہے۔

۳۔ **علامات مرض:** نزلہ حار عموماً ناک کے بائیں نتھنے سے شروع ہوتا ہے۔ یعنی رطوبت بلغمی حرارت کی کثرت سے گاڑھی اور لیسدار ہو جاتی ہے جو کہ آسانی سے خارج نہیں ہوتی۔ مریض کا کبھی ایک نتھنا بند ہو جاتا ہے اور کبھی دونوں نتھنے رات کو بند ہو جاتے ہیں۔ مریض سانس لینے میں دقت محسوس کرتا ہے۔ ناک میں جلن ہوتی ہے۔ مریض گرمی محسوس کرتا ہے۔ مریض کا دل گھبراتا ہے۔ چلنے پھرنے میں سانس چڑھنے لگتا ہے۔ قارورہ کا رنگ زردی مائل سرخ ہوتا ہے۔ جسمیں جلن بھی پائی جاتی ہے۔ مریض کو رات کے وقت بے چینی ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے نیند جلد نہیں آتی۔ ہاتھ و پاؤں کی ہتھیلیاں جلنے کا احساس ہوتا ہے۔ گاہے بدن پر دھپری (الرجی) نکل آتی ہے۔ اس سے بدن پر شدید جلن اور خشک خارش ہوتی ہے۔

۴۔ **علاج بالغذا:** صبح کا ناشتہ۔ مغز بادام ۱۵ عدد۔ الائچی سبز ۲ عدد۔ مربہ گاجر ۱۰ گرام مکھن ۵۰ گرام۔ ترکیب تیاری۔ مغز بادام رات پانی میں بھگو دیں۔ صبح انکی چھیل اتار کر دوری میں پیس لیں۔ پھر الائچی کے دانے نکال کر پیس لیں۔ اس کے بعد مربہ گاجر کوٹ کر ملا دیں۔ آخر پر مکھن شامل کر کے کھا دیں۔ اس کے بعد الائچی سفید۔ زیرہ سفید یا گل سرخ۔ سونف کا قہوہ پی لیں۔

دوپہر، ساگودانہ۔ چاول کی کھیر یا کسٹرڈ پوڈر۔ سویاں کھلا دیں۔ سبزیات۔ کدو۔ گھیا توری ٹنڈے۔ پیٹھا کدو۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ مونگرے۔ دال مونگ و ماش۔ مرچ سیاہ ڈالیں

رات، دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔ اگر بھوک زیادہ ہو تو نمکین کی روٹی کھا لیں۔ مشروبات، شربت صندل۔ شربت بزوری۔ دودھ کی لسی۔ دودھ سوڈا۔ آب جو۔ جو ان آپ دودھ وغیرہ۔

۵۔ **علاج بالدوا:** اصول علاج۔ مریض کو سرد اور مرطوب ماحول میں رکھیں۔ جب تک اچھی بھوک نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں۔ بدن میں بلغمی رطوبت پیدا کرنے والی ادویہ و اغذیہ دیں۔ ابتدا مرض میں مریض کو غدی اعصابی مسہل دیں۔ مرض کی مزمن حالت میں غدی اعصابی مسہل کی بجائے اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی مسہل دیں۔ اس کے بعد اعصابی غدی ملین۔ اکسیر و تریاق دیں۔ درد کی شدت صورت میں تریاق ۱/۲ دیں۔ چونکہ یہ مرض خالص خلط صفراوی سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے اعصابی غدی ادویہ دیکر بدن میں رطوبات بڑھا دیں۔ کیونکہ رطوبات بڑھا کر منجمد رطوبات کو خارج کرنا ہی صحیح علاج ہے۔ مقصد۔ خلط صفرا کو خلط بلغمی میں بدلنا درست علاج ہے۔

۶۔ **علاج کلی:** مرض کا اصل سبب تلاش کریں۔ اور صحیح تشخیص کے بعد علاج کریں۔ جب تک صحیح تشخیص نہ ہوگی۔ درست علاج نہ ہو سکے گا۔ مریض کا بغور معائنہ کریں۔ اور جسمانی حالت دیکھیں۔ نبض۔ بدن کی لمس و رنگت۔ قارورہ کا رنگ و مقدار۔ اجابت اجابت فراغت۔ قبض یا پیچش ہے۔ ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے دوا تجویز کریں۔ اگر مرض کا سبب نزلہ حار ہے اور شدید درد ہے تو اعصابی غدی ملین ا ماشہ تریاق ۲ رتی۔ اعصابی عضلاتی ملین ۱/۲ ماشہ۔ یہ تینوں ملا کر دن میں ۳ تا ۴ دفعہ دیں اگر تکلیف زیادہ ہو تو دوا ہر پندرہ منٹ کے بعد دیتے جائیں۔ جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔ وقتی طور پر درد روکنے کے لئے تریاق ۱/۲ تا ۲ رتی

بھر دیں۔ مزمن صورت میں اگر صفراوی رطوبات منجمد ہو گئی ہوں تو ایسی صورت میں یہ جوشاندہ صبح و شام پلا دیں۔ بسفائج ۳ ماشہ افتیمون ولایتی ۲ ماشہ اسطوخودوس ۶ ماشہ عناب ۹ دانہ نیم کوفتہ۔ خوب کلاں ۳ ماشہ یہ ایک خوراک ہے۔

فوائد، منجمد بلغم کو خارج کرنے میں سریع الاثر دوا ہے۔

۲ نسخہ، مغز بادام ۹ عدد۔ دھنیا ۳ ماشہ۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۷ عدد سفید زیرا ۳ ماشہ یہ گھوٹا صبح سورج نکلنے سے پہلے خالی پیٹ پلا دیں۔ میٹھا حسب ضرورت ملائیں۔ علاوہ ازیں اندرونی طور پر ملین ۱/۲ ماشہ تریاق ۱/۲ ۲ رتی بھر ملین ۱/۲ ماشہ ملا کر دن میں تین مرتبہ دیں اگر درد شدید ہو رہا ہو تو ساتھ تریاق ۱/۲ ۲ رتی ہر ۳ دیں۔ دیگر نسخہ جات دیئے گئے فارماکوپیا میں ملاحظہ فرما دیں۔

جب مرض پر مکمل کنٹرول ہو جائے تو مقویات دماغ و اعصاب دیں۔ مثلاً خمیرہ گاؤزبان یا خمیرہ ابریشم وغیرہ دیں۔

ناک کے سوداوی (خشکی) کے امراض

ناک کے عضلاتی امراض و علامات۔ بند نزلہ۔ بواسیر الانف۔ نکسیر وغیرہ۔

یہ مذکورہ بالا تمام علامات خلط سودا کی شدت صورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔

۱۔ **ماہیت مرض:** بند نزلہ خالص خلط سوداوی عضلاتی غدی تحریک میں ہوتا ہے۔ اصل سبب مقامی خشکی ہوتی ہے۔

۲۔ **اسباب مرض:** یہ بند نزلہ ایسے لوگوں کو ہوتا ہے۔ جو اکثر بڑا گوشت۔ سرخ مرچ انڈے۔ ترش اشیاء و اغذیہ نشہ آور ادویہ۔ کثرت مباشرت اور شراب نوشی کا

بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ بعض اوقات غذائی کمی کے باعث رطوبات بدنی خشک ہو جاتی ہیں۔ جس سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ ناک کی کسی شریان کے پھٹنے سے نکسیر کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ گاہے بواسیری مادہ سے ناک میں بواسیر الانف نمودار ہو جاتی ہے۔

۳۔ **علامات مرض:** مریض کا ناک بالکل بند ہوتا ہے۔ سانس لینا دشوار ہوتا ہے۔ مریض منہ کے راستہ سانس لیتا ہے۔ ناک بالکل خشک ہوتا ہے۔ ناک کی شریان پھٹنے سے خون بہنے لگتا ہے۔ جس کو نکسیر کہتے ہیں۔ بعض مریضوں کے ناک کا شیشہ کے ذریعہ معائنہ کیا جائے تو ناک میں نرم نرم سفید یا سرخی مائل گلٹیاں نظر آتی ہیں۔ اگر مریض کو ایک آدھ چھینک آجائے تو یہ اور بھی پھول جاتی ہے۔ جس سے ناک بالکل بند ہو جاتا ہے۔ مریض ناک کے راستہ سانس نہیں لے سکتا۔ بلکہ گن گنا کر بولتا ہے۔ انگریزی میں اسے پولی پائی کہتے ہیں۔ (PALOPY)

۴۔ **علاج بالغذا:** مریض کو غدی اعصابی (گرم تر) اغذیہ دیں۔ صبح کا ناشتہ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ ہر ایک ۱۰ گرام مرچ سیاہ ۷ عدد۔ ادرک تازہ ۵ گرام زردی انڈہ ۱ عدد۔ دیسی گھی ۵ گرام شہد خالص ۵۰ گرام

ترکیب تیاری، سوائے زردی انڈہ کے تمام اشیاء کو کوٹ کر گھی میں بریاں کریں مگر جل کر سیاہ نہ ہوتے پائیں صرف براؤن کریں۔ آخیر پر زردی انڈہ حل کر کے نیچے اتار کر شہد ۵ تولہ ملا لیں بس تیار ہے۔ اس کے بعد قہوہ اجوائن دیو دیا دالا پلا دیں۔ اسمیں دیسی گھی کا چمچہ بھی ملا سکتے ہیں۔

دوپہر، گوشت قیمہ۔ دیسی مرغ کا گوشت۔ تیتر۔ بٹیر کبوتر مرغابی۔ بھیڑ کا گوشت سبزیات میں سے میتھی، پالک کا ساگ۔ کریلے۔ مونگ و ماش کی دال۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم

گھیا توری. ٹنڈے. دیسی کدو. مرچ سیاہ ڈالیں. شہد و مکھن دیں.

۵. علاج بالدوا ۔ اصول علاج. مریض کو گرم تر ماحول میں رکھیں. صحت افزا مقام پر رہنے کی ہدایت کریں. بغیر بھوک کے غذا ہرگز نہ دیں. غذا نرم اور زود ہضم ہونی چاہئیے. شروع مرض میں غدی اعصابی مسہل دیکر معدہ و جگر و گردے صاف کریں. اس کے بعد رطوبات کی کمی پوری کرنے کے لئے ایک ہفتہ اعصابی غدی ملین اماشہ. تریاق ۲۔۲ رتی بھر ملا کر دن میں چار خوراک دیں اور غذا بھی اعصابی غدی جاری رکھیں پھر دوسرے ہفتہ غدی اعصابی ادویہ و اغذیہ دیں.

۶. عـلاج کلی: مرض کا اصل سبب تلاش کرکے صحیح تشخیص کے بعد علاج شروع کریں. مریض کا اچھی طرح معائنہ کریں. جسمانی حالت پر غور کریں. عضلاتی مریض کا بدن کھردرا ہوتا ہے. ہاتھ و پاؤں کی ہتھیلیاں کھردری اور بعض اوقات پھٹی ہوئی بھی ہوتی ہیں. جسمانی طور پر مریض دُبلا و پتلا ہوتا ہے. ہونٹ خشک. چہرہ بے رونق. چہرہ پچکا ہوا ہوتا ہے. بدن و چہرہ کی رنگت سیاہ ہونا. آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہونا. عضلاتی اعصابی تحریک پر دلالت کرتا ہے. اور چہرہ کی رنگت سرخ. قارورہ دیکھانے کی رنگت سرخ زردی مائل ہونا عضلاتی غدی تحریک کا موجب ہوتا ہے. مرض کی مزید پہچان اگر قرعہ نبض پہلی تین انگلیوں کے نیچے حرکت کرے اور چوتھی انگلی کے نیچے حرکت نہ کرے دباؤ دینے سے سخت تنی ہوئی محسوس ہو تو یہ عضلاتی غدی نبض ہوگی جو خشک گرم مرض و علامات پر دلالت کرتی ہے مثلاً سوزش قلب و عضلات. بشش و معدہ و امعاء سوزش گردہ و مثانہ. عضلاتی درد ریح. وایاں رنگین. ریاحی دردیں. بلڈ پریشر. احتلام. بول الدم. خونی بواسیر. سل و دق. جریان خون. معدہ میں کثرت ریاح

...لی. سدے. حرکت قلب تیز. اختلاج. سانس چڑھنا. پھیپھڑوں میں خشکی. خشک دمہ ...ماسی. اختناق الرحم. کمزوری جگر و گردہ. ضعف دماغ و اعصاب کا اظہار کرتی ہے. ...ن تحریک میں خاص کر عضلات معدہ و امعاء میں سوزش ہوتی ہے. جگر و گردہ میں ...پھاؤ سکڑاؤ اور سوزش ہوتی ہے. بدن میں بھی کھچاؤ پایا جاتا ہے. منہ کا ذائقہ ترش ...رُوا ہوتا ہے. بعض مریض ہاتھ و پاؤں کے جلنے کا اظہار کرتے ہیں. یہ بھی مقامی خشکی ...ہوتی ہے. مذکورہ بالا تمام علامات ایک ہی وقت میں نہیں پائی جاتی بلکہ رفتہ رفتہ مرض کی شدت سے ظاہر ہونے لگتی ہیں. ان تمام جملہ علامات کا علاج غدی اعصابی ادویہ ...کریں. اگر خشکی بہت ہو اور بدن میں رطوبات کی کمی ہو تو ایسی صورت میں اعصابی غدی ادویہ و اغذیہ اور تریاق ۲ یا ۶ عزیزیہ والا ایک ہفتہ کا کورس کرنے کے بعد دوبارہ غدی اعصابی علاج جاری رکھیں.

جب خشکی ختم ہو جائے تو آخر پر ایک ہفتہ دوبارہ اعصابی غدی ادویہ دیں. اس کے بعد مقویات جگر و غدد اور مقویات دماغ و اعصاب دیں. تاکہ مرض دوبارہ ...نہ کرنے پائے.

مُنہ. زبان. ہونٹ اور گلے کے اعصابی امراض

علامات: کثرت تھوک. رال بہنا. گندہ دہنی یعنی ذائقہ کا خراب ہونا یا بدمزہ ہونا. شدت پیاس ...طش الفال. زبان کا پھول جانا. کوے کا لٹک جانا. ہونٹوں کا بڑا ہو جانا. زبان پر سفید چھالے نکلنا. ہکلانا یعنی توتلا پن وغیرہ.

مذکورہ بالا جملہ علامات اعصابی تحریک کے نتیجہ میں نمودار ہوتی ہیں.

۱. ماہیت مرض: مذکورہ بالا علامات خالص رطوبت باردہ بلغمی سے پیدا ہوتی ہیں. ذائقہ کا بدمزہ ہونا. شدت پیاس. عطاش. یہ اعصابی مشینی تحریک کے سبب ظاہر ہوتی ہیں. دیگر تمام علامات اعصاب کی کیمیاوی کے نتیجہ میں وجود میں آتی ہیں.

۲. اسباب مرض: کثرت رطوبات بلغمی فاضلہ کا خارج نہ ہونا. اچانک سردی کا لگ جانا. موسم کی تبدیلی. مرطوب موسم یا مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا. سرد مزاج مورث بارد، ٹھنڈے ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال. آرام طلبی. نازک مزاجی. کثرت بیداری، خوف و تفکرات. سفر کی تھکاوٹ. آتشکی زہر کا خون میں ہونا. یہ جملہ علامات دماغ و اعصاب کے اعصابی خلیات کی مشینی و کیمیاوی تحریک کے باعث نمودار ہوتی ہیں.

۳. علامات مرض: خالص رطوبت بلغمی کا بکثرت خون میں جمع ہونے سے مریض کو تھوک زیادہ آتی ہے. بعض کی رال گرنے لگتی ہے. کثرت کھاری پن کی وجہ سے زبان پر سفید چھالے نکل آتے ہیں. کھانے پینے میں کافی دقت ہوتی ہے. ٹھنڈی اغذیہ و میٹھی اشیاء اور دودھ کے استعمال سے مزید تکلیف بڑھ جاتی ہے. زبان میں رطوبت بلغمی کے جمع ہونے سے زبان پھول جاتی ہے. جس وجہ سے ہکلاپن یا توتلاپن کا عارضہ ہو جاتا ہے. اسی طرح کثرت رطوبت بلغمی کے مقامی طور پر جمع ہونے سے مریض کے ہونٹ بڑھ جاتے ہیں (موٹے ہو جاتے ہیں) مریض میں خوف اور مایوسی کی کیفیت زیادہ ہوتی ہے. قارورہ مقدار میں زیادہ آتی ہے. قوام رقیق اور رنگ سفید ہوتا ہے. منہ کا ذائقہ بدمزہ و پھیکا ہوتا ہے. زبان کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے. نبض اعصابی عضلاتی ہوتی ہے. مریض ترش اور گرم اشیاء کے کھانے سے آرام محسوس کرتا ہے. اور حرکت کرنے سے بھی آرام محسوس ہوتا ہے. اور سکون کرنے سے تکلیف

...ہوتا ہے.

...علاج بالغذا: بیسنی روٹی اور ساتھ ایک عدد دیسی انڈا ملا کر کھلا دیں. یا مربہ آملہ ...بھنے ہوئے چنے و کشمش کھلا کر قہوہ دارچینی. لونگ والا پلا دیں.

...سالن گوشت بھنا ہوا. قیمہ. انڈے. کریلے. ٹماٹر. میتھی پالک کا ساگ.

... دہی بھلے. جسمیں ترشی ملی ہوئی ہو کھلاویں.

... دو پیروالا سالن کھلا کر قہوہ پلا دیں.

... علاج بالدوا: اصول علاج. مریض کو گرم ماحول میں رکھیں. جب تک شدید بھوک ...نہ لگے غذا نہ دیں. رطوبات خشک کرنے والی ادویہ اور اغذیہ دیں. ابتدا میں قلب ...علامات کی کیمیاوی تحریک پیدا کریں. مقصد عضلاتی اعصابی (خشک سرد) ادویہ دیں ...مذکورہ بالا علامات خالص رطوبت بلغمی سے پیدا ہوتی ہے. اسلئے اسے سوداوی ...میں تبدیل کر دینا ہی درست علاج ہے.

... علاج کلی: مرض کا اصل سبب تلاش کرکے صحیح تشخیص کے بعد علاج کریں. جب ...صحیح تشخیص نہ ہوگی درست علاج نہ ہو سکے گا. مریض کا بغور معائنہ کریں اور دیکھیں ...وہ علامت کا سبب کھاری پن (بلغمی مادہ) ہے. تو علاج میں سب سے پہلے مریض ...عضلاتی اعصابی مسہل یا حب ہنکار دیکر پیٹ صاف کریں. اگر مریض میں حرارت کی کمی ہو تو ایسی حالت میں مریض کو عضلاتی غدی تریاق یا غدی عضلاتی تریاق دیں ...جوارش املی بھی اس کے لئے از حد مفید ہے.

علاوہ ازیں اطریفل مقوی عضلات و قلب. جوارش جالینوس. معجون فلاسفہ ...خاص. حب بلادر. معجون سفیانین. از حد مفید ثابت ہوتی ہیں. منہ میں اگر چھالے

پڑنے کے بعد زخم بن گئے ہوں۔ غذا کھانا مشکل ہو گیا ہو۔ منہ سے رالیں بہتی ہوں
طور پر کنٹرول کرنے کے کیلئے طوطیا ۱ ماشہ پانی۔ ا تولہ میں حل کر کے دو تین کلیاں کرائیں
چوتھی کلی صاف پانی کی کرا کر زخموں پر دیسی گھی لگا دیں اور مریض کو گھی کی چوری کھلا
صبح و شام کے استعمال سے بفضل خدا مکمل آرام ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد مریض کو ترش
پھل مثلاً لیموں کا رس۔ ترش انار۔ اچار ہر قسم کھلاویں۔ کامیاب علاج ہے۔
گلا بیٹھ جانے یا کوا کا لٹک جانے کی صورت میں پھٹکڑی سفید کے غرارہ کرنا ازحد مفید ہے
دیگر نسخہ جات دیئے گئے فارما کوپیا میں ملاحظہ فرمائیں۔

۲۔ منہ۔ زبان۔ ہونٹ اور گلے کے صفراوی امراض

علامات، بوجہ صفرا منہ کا چکنا۔ صفراوی چھالے۔ گلے کی مخاطی جھلی کی سوزش اور
سوزش مری وغیرہ۔

مذکورہ بالا جملہ علامات غدی تحریک (گرمی خشکی) کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔

۱۔ ماہیت مرض، مذکورہ بالا جملہ علامات خالص رطوبت صفراوی کی زیادتی سے پیدا
ہوتی ہیں۔ خاص کر غدی عضلاتی تحریک کے سبب ظاہر ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض، کثرت رطوبات صفراوی فاضلہ کا اخراج نہ ہونا۔ سوء مزاج
معدہ حار۔ شدت گرمی یا گرمی لگنا۔ دھوپ میں کام کرنا۔ گرم خشک موسم یا گرم
خشک ہواؤں سے متاثر ہونا۔ رحمی امراض عسر طمث۔ ورم رحم۔ ورم خصیۃ الرحم
گرم ماکولات و مشروبات۔ گرم اغذیہ کا بکثرت استعمال۔ اسقاط حمل۔ نازک مزاج
ہسٹریا۔ اختناق الرحم۔ جنون۔ ذکاوت حس۔ کثرت بیداری اور سوزاک کی زہر کا
خون میں ہونا۔ مذکورہ بالا علامات جگر و غدد کے غدی خلیات کی کیمیاوی تحریک کے

باعث نمودار ہوتی ہیں۔

۳۔ علامات مرض، کثرت صفرا سے منہ کی مخاطی جھلی سوج جاتی ہے۔ بعد میں منہ میں
صفراوی چھالے نکل آتے ہیں اور منہ پک جاتا ہے۔ گلے کی مخاطی جھلی بھی کثرت صفرا
سے سوزشناک ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی گلے کی نالی (مری) بھی سوزش میں
مبتلا ہو جاتی ہے۔ گلے میں جلن ہوتی ہے۔ غذا کھاتے وقت گلے میں سخت تکلیف
ہوتی ہے۔ غذا نالی میں سے بہت دقت سے گزرتی ہے۔

۴۔ علاج بالغذا، جب تک شدید بھوک نہ لگے محسوس غذا ہرگز نہ دیں۔
صبح کا ناشتہ۔ مغز بادام۔ الائچی سبز۔ مربہ گاجر اور مکھن والا تیار کر کے کھلا دیں۔
اس کے بنانے کا طریقہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔ اس کے بعد سفید الائچی۔ زیرہ سفید کا
قہوہ پلا دیں۔ دوپہر۔ ساگودانہ۔ چاول کی کھیر۔ دلیا کسٹرڈ پوڈر۔ سویاں کھلا دیں۔
سبزیات۔ دیسی کدو۔ گھیا توری۔ ٹنڈے۔ پیٹھا۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ مونگرے۔ دال
مونگ و ماش مرچ سیاہ ڈالیں۔ رات۔ دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلا دیں۔
مشروبات، شربت صندل۔ شربت بزوری معتدل۔ شربت بادام صندلی۔ دودھ کی
لسی۔ آب جو۔ دودھ سوڈا۔ سیون اپ و دودھ ملا کر پلا دیں۔

۵۔ علاج بالدوا، اصول علاج۔ مریض کو سرد اور مرطوب ماحول میں رکھیں جب
تک شدید بھوک نہ ہو محسوس غذا نہ دیں۔ بدن میں بلغمی رطوبت پیدا کرنے والی ادویہ
و اغذیہ دیں۔ شروع علاج میں مریض کو غدی اعصابی جلاب دیکر معدہ و جگر اور گردے
صاف کریں۔ مرض کی مزمن صورت میں اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی مسہل دیں۔ اس
کے بعد اعصابی غدی ملین۔ اکسیر و تریاق دیں۔ درد کی شدید صورت میں تریاق ا

پا۔ شیر خوار بچوں کو تریاق ہرگز نہ دیں۔ قلاع صفراوی دور کرنے کے لئے یہ دوا
زیا۔ کتھ سفید۔ طباشیر۔ کافور۔ شورہ۔ سنگجراحت۔ الائچی خورد جملہ ہموزن لیکر سفوف
بنا دیں۔ بچہ کے منہ میں چھڑکیں اور رال بہنے دیں۔ اس سے منہ کا پکنا۔ چھالے نکلنا
زبان کا پھول جانا۔ اور امراض لب و دہن کے لئے مجرب ہے۔

۲ نسخہ۔ مغز کنول گٹہ۔ دانہ الائچی خورد۔ کباب چینی۔ زہر مہرہ خطائی۔ کافور۔ سفید کتھ
طباشیر گل ارمنی جملہ برابر وزن سفوف بنا دیں۔ اور مریض کے منہ میں چھڑکیں۔ یہ دوا
منہ کے زخموں اور چھالوں کیلئے بہت مفید ہے۔ مریض کو انڈے کی سفیدی
میں پکا کر کھلا دیں۔

چونکہ جملہ علامات خالص خلط صفراوی سے پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے اعصابی غدی
ادویہ دیکر بدن میں رطوبات بڑھا دیں۔ یہی درست علاج ہے۔

علاج کلی، مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد علاج کریں
مریض کا بغور معائنہ کریں اور جسمانی حالت دیکھیں۔ بچہ بخار۔ خسرہ میں مبتلا تو نہیں
ہے۔ یا دانت نکال رہا ہے۔ اس لئے نبض۔ بدن کی لمس و رنگت۔ قارورہ کا رنگ
و مقدار اجابت با فراغت یا قبض یا پیچش ہے۔ ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے
دوا اور غذا تجویز کریں۔ جب یہ یقین ہو جائے کہ مرض کا اصل سبب غدی تحریک
صفرا ہے تو حب اعصابی غدی ملین ۱ ماشہ تریاق ۲ رتی حب اعصابی عضلاتی ملین
ملف ماشہ یہ تینوں ملا کر دن میں تین مرتبہ دیں اگر تکلیف زیادہ ہو تو دوا ہر پندرہ
منٹ کے بعد دیتے جائیں جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔
یہ مقدار خوراک جوان آدمی کے لئے ہے۔ بچوں کو حسب عمر مقدار خوراک دیں۔ مزید

و گرم پانی میں سفید پھٹکڑی کے غرارے اور طوطیا کی کلیاں کرنا مفید ثابت ہوتی ہیں۔ مریض
محسوس غذا نہ کھا سکتا ہو تو یہ کھیر بنا کر دیں۔ ساگودانہ ۲ تولہ اسبغول ا تولہ تخم ریحان ا تولہ
سفیدی انڈہ ۲ عدد۔ دودھ ۳ پاؤ۔ ترکیب پہلے ساگودانہ۔ اسبغول اور تخم ریحان کو ڈیڑھ
پاؤ پانی میں پکا دیں۔ جب یہ گل جائیں تو دودھ ڈال کر پکا دیں آخر پر سفیدی انڈہ
بھی ملا دیں۔ چینی حسب ضرورت ڈالیں۔ یہ غذا صفراوی علامات کیلئے ازحد مفید ہے۔
دیگر نسخہ جات فارما کوپیا میں ملاحظہ فرماویں۔

۳۔ منہ۔ زبان۔ ہونٹ اور گلے کے عضلاتی امراض

علامات، ہونٹوں کا ورم یا پھٹنا۔ ہونٹوں کی بواسیر۔ خناق۔ زبان کا ورم۔ قلاع سوداوی
زبان کی سختی۔ زبان کا سرطان۔ ورم مری۔ عسر البلاع۔ غذا کا بمشکل گزرنا۔ آواز کا بیٹھ
جانا۔ گلے کی خشکی۔ گلے پڑنا (ٹانسلز)

۱۔ ماہیت مرض، مذکورہ بالا تمام امراض و علامات خلط سودا (تیزابیت) قلب و عضلات
کی کیمیاوی و مشینی تحریک کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔ سبب ان کا ایک ہی ہے یعنی تیزابیت
مگر مختلف مقامات کے لحاظ سے مختلف شکل و روپ میں نمایاں نمودار ہوتی ہیں۔ اسطرح
بھی سمجھ لیں کہ مقامی طور پر حرارت و آکسیجن کی کمی اور خشکی و کاربن کی زیادتی ہوتی ہے۔

۲۔ اسباب مرض: مذکورہ بالا علامات ان لوگوں میں پائی جاتی ہیں۔ جو اکثر بڑا گوشت
سرخ مرچ۔ انڈے۔ ترش اشیاء و اغذیہ۔ نشہ آور ادویہ کا بکثرت استعمال۔ کثرت
مباشرت اور شراب نوشی کا بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات غذائی قلت
کے باعث رطوبت بدنی خشک ہو جاتی ہیں۔ جس سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور خشکی
کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

۳۔ **علاماتِ مرض:** کثرت خشکی کی وجہ سے ہونٹ خشک ہونے لگتے ہیں۔ بعد میں پھٹ جاتے ہیں۔ گاہے کسی ہونٹ پر تیزابیت کا مادہ جمع ہونے یا رکنے سے ہونٹوں کی بواسیر کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ جس کو ہونٹوں کی بواسیر کہتے ہیں۔ ہونٹ پکے ہوئے سرخ ہوتے ہیں۔ اکثر ان سے پانی نکلتا رہتا ہے۔ مریض کو کھانے میں کافی تکلیف ہوتی ہے۔ اگر تیزابیت کا اثر گلے پر زیادہ ہو جائے تو اس سے گلا میں خناق کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔ شدید صورت میں غذا کھانا۔ پانی پینا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ سانس لینا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے مریض مر جاتا ہے۔ بعض اوقات خناق کی بجائے گلا تیزابیت سے سکڑ جاتا ہے۔ جس سے گلے کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے۔ اور کھانے پینے میں بہت دقت ہوتی ہے۔ گاہے تیزابیت کا زیادہ اثر زبان پر ہو جائے تو اس سے زبان سخت ہو جاتی ہے۔ شدت صورت میں یہی زبان کا کینسر بن جاتا ہے۔ بعض دفعہ ترش اشیاء کے کھانے سے گلے کے غدد (ٹانسلز) بڑھ جاتے ہیں۔ گاہے گلا بیٹھ جاتا ہے اور مریض بہت دھیمی آواز سے بات کرتا ہے۔

۴۔ **علاج بالغذا:** مریض کو غدی اعصابی (گرم تر) غذا دیں۔ جب تک شدید بھوک نہ ہو ٹھوس غذا ہرگز نہ دیں۔ صبح کا ناشتہ۔ مغز بادام ۲۵ گرام دیسی گھی ۵۰ گرام شہد خالص نصف کلو۔ ترکیب تیاری: مغز بادام ابال کر ان کی چھل اتار کر پیس لیں بعد میں گھی میں براؤن کر لیں۔ نرم آگ پر پکائیں گریاں جلنے نہ پائیں۔ جب مغز بادام سرخ ہو جائیں تو نیچے اتار کر شہد ملا لیں۔ بس تیار ہے۔ حسب ضرورت کھا کر قہوہ اجوائن و پودینہ پی لیں۔

دوپہر۔ گوشت بکرا۔ دیسی مرغ کا گوشت۔ تیتر۔ بٹیر۔ کبوتر۔ مرغابی کا گوشت۔

رات۔ میتھی پالک کا ساگ۔ کریلے۔ مولی گاجر شلغم۔ دال مونگ و ماش مرچ سیاہ [illegible]۔ شہد و مکھن کھلاویں۔ رات دوپہر کا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

۵۔ **علاج بالدوا:** اصول علاج مریض کو گرم تر ماحول میں رکھیں اور صحت افزا مقام [illegible] کی ہدایت کریں۔ بغیر شدید بھوک کے ٹھوس غذا ہرگز نہ دیں۔ غذا نرم اور زود ہضم ہونی چاہیئے۔ شروع علاج و مرض میں غدی اعصابی مسہل دیکر معدہ جگر اور گردے صاف کریں۔ اس کے بعد رطوبت کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ایک ہفتہ اعصابی غدی اثمہ [illegible] دو رتی بھر ملا کر دن میں ۳ تا ۴ بار دیں۔ اور غذا بھی اعصابی غدی جاری رکھیں۔ دوسرے ہفتہ غدی اعصابی ادویہ اور اغذیہ دینی شروع کریں انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

۶۔ **علاج کلی:** مرض کا اصل سبب تلاش کرکے صحیح تشخیص کے بعد علاج کریں۔ مریض کا اچھی طرح معائنہ کریں۔ جسمانی حالت پر غور کریں عضلاتی مریض کا بدن اکثر [illegible] ہوتا ہے۔ گاہے ہاتھ و پاؤں پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ مریض ہاتھ و پاؤں کے جلنے کا احساس کرتا ہے۔ مریض دبلا اور کمزور ہوتا ہے۔ چہرہ بے رونق ہوتا ہے۔ مریض کے ہونٹ خشک اور چہرہ پچکا ہوا ہوتا ہے۔ چہرہ کی رنگت سیاہ۔ آنکھوں کے گرد سیاہ [illegible] عضلاتی اعصابی تحریک پر دلالت کرتا ہے۔ قارورہ سرخ زردی مائل ہوتا ہے۔ نبض۔ اگر قریبہ نبض پہلی تین انگلیوں کے نیچے حرکت کرے اور چوتھی انگلی کے نیچے حرکت نہ کرے۔ دباؤ ڈالنے سے تنی ہوئی محسوس ہو تو یہ عضلاتی غدی تحریک پر دلالت کرتی ہے اور خشک گرم امراض کی نشاندہی کرتی ہے۔ جن کی تفصیل عضلاتی امراض میں بار بار بیان کی جا چکی ہے۔ لہٰذا عضلاتی علامات ذہن نشین فرمالیں۔

امراضِ دانت

دانت کے اعصابی امراض و علامات۔ دانتوں کا بڑھ جانا۔ دانت گرنا۔ دانت ہلنا اور درد کرنا وغیرہ

۱۔ **ماہیت مرض:** مذکورہ بالا تمام علامات خالص رطوبت بلغمی باردہ سے پیدا ہوتی ہیں دراصل یہ علامات دماغ و اعصاب کی کیمیاوی تحریک کے نتیجہ میں نمودار ہوتی ہیں۔

۲۔ **اسباب مرض:** کثرت رطوبات بلغمی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ اچانک سردی لگ جانا۔ موسم کی تبدیلی۔ مرطوب موسم یا مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا۔ سرد مزاج معدہ۔ ٹھنڈے ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال۔ نازک مزاجی۔ خوف و تفکر اور آتشکی زہر کا خون میں ہونا وغیرہ۔

۳۔ **علامات مرض:** خالص رطوبت بلغمی کا بکثرت خون میں جمع ہونے سے مقامی عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ شدت سردی سے اور سرد اشیاء کھانے سے دانتوں میں تکلیف ہوتی ہے۔ گاہے دانت ہلنے لگتے ہیں۔ کثرت رطوبت کی وجہ سے مسوڑھے ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور دانت گر جاتے ہیں۔ میٹھی چیزوں کے کھانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

۴۔ **علاج بالغذا:** صبح کا ناشتہ۔ بیسنی روٹی اور انڈہ ملا کر کھلا دیں۔ یا مربہ آملہ یا مربہ ہلیلہ کھلا کر قہوہ دار چینی لونگ والا پلا دیں۔ دوپہر۔ سالن گوشت۔ قیمہ۔ انڈے کریلے۔ ٹماٹر۔ میتھی پالک کا ساگ۔ پکوڑے۔ دہی بھلے جس میں ترشی ملی ہوئی ہو کھلا دیں رات۔ دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلا دیں۔

۵۔ **علاج بالدوا:** اصول علاج مریض کو گرم ماحول میں رکھیں جب تک شدید بھوک نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں۔ رطوبت بلغمی خشک کرنے والی ادویہ و اغذیہ دیں۔ شروع علاج میں قلب و عضلات کی کیمیاوی تحریک (عضلاتی اعصابی) پیدا کریں۔ چونکہ مذکورہ بالا علامات خالص رطوبت بلغمی سے پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے اسے خلط سوداوی میں تبدیل کرنا ہی درست علاج ہے۔

۶۔ **علاج کلی:** مرض کا اصل سبب تلاش کرکے صحیح تشخیص کے بعد علاج کریں۔ مریض کا بغور معائنہ کریں اور دیکھیں کہ موجودہ تکلیف کا سبب بلغمی مادہ اکھاڑی پن ہے۔ تو علاج میں سب سے پہلے مریض کو عضلاتی اعصابی (خشک سرد) ادویہ دیں۔ زیادہ بہتر یہ ہے کہ مریض کو پہلے عضلاتی اعصابی مسہل دیکر پیٹ صاف کریں۔ کھانے کی دوا کے ساتھ مقام ماؤف پر بھی عضلاتی اعصابی دوا ملیں۔ اگر مریض میں حرارت کی کمی ہو تو ایسی حالت میں مریض کو عضلاتی غدی دوا دیں۔ یا غدی عضلاتی تریاق بھی دے سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں اطریفل مقوی عضلات کا استعمال بھی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ جملہ اعصابی علامات کیلئے ایک نہایت مفید و مجرب نسخہ پیش خدمت ہے۔

نسخہ: نیلا تھوتھا ۲ گرام۔ مرچ سیاہ ۵ گرام کاتھی سپاری ۱۰ گرام پھٹکڑی سفید ۲ گرام آب لیموں نصف کلو۔ تمام ادویہ معہ آب لیموں لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نیچے آگ جلائیں جب تمام ادویہ جل کر راکھ ہو جائیں تو نیچے اتار کر پیس لیں۔ بس تیار ہے بوقت ضرورت مقام ماؤف پر ملیں۔

فوائد: دانت درد۔ دانت کا ہلنا۔ مسوڑھوں کا پھول جانا میں از حد مفید ہے۔

دانت کے غدی امراض وعلامات

دانت درد۔ مسوڑھوں کا ورم۔ دانتوں میں ناسور ہونا۔

۱۔ **ماہیت مرض:** مذکورہ بالا تمام علامات جگر و غدد کی کیمیاوی تحریک غدی عضلاتی (گرمی خشکی) کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔

۲۔ **اسباب مرض:** بکثرت رطوبت خالص صفراوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ اچانک گرمی کا لگ جانا۔ موسم کی تبدیلی۔ گرم ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال۔ سوء مزاج معدہ حار۔ شراب نوشی۔ گرم ادویہ کا بکثرت استعمال۔ سوزاک کی زہر کا خون میں ہونا۔ نزلہ حار۔ رحمی امراض۔ تنگی حیض۔ سوزش خبیثۃ الرحم۔ اسقاط حمل۔ نازک مزاجی بہرا کثرت بیداری۔ دھوپ میں کام کرنا۔ سخت غصہ آنا۔ جنون۔ یہ علامات جگر کے غدی خلیات کی کیمیاوی تحریک کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔

۳۔ **علامات مرض:** غدی دانت درد عموماً جبڑے کے بائیں جانب کی طرف کے دانتوں میں ہوا کرتا ہے جو کہ بعد میں دیگر دانتوں میں بھی پھیل جاتا ہے۔ مریض گرمی محسوس کرتا ہے۔ مریض کا دل گھبراتا ہے۔ چلنے پھرنے میں سانس چڑھنے لگتا ہے۔ مریض کو مقام ماؤف پر جلن و ساڑ سا محسوس ہوتا ہے۔ گرم غذا یا گرم دوا کے کھانے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ قارورہ کا رنگ زردی مائل سرخ ہوتا ہے۔ رات کے وقت مریض کو بے چینی ہوتی ہے۔ ہاتھ و پاؤں کی ہتھیلیاں جلنے کا احساس ہوتا ہے۔ بعض مریضوں کے بدن پر دھپڑی (الرجی) نکل آتی ہے۔ جس سے بدن پر شدید درد اور خشک خارش ہوتی ہے۔

۴۔ علاج بالغذا: صبح مغز بادام۔ الائچی سبز ... [illegible] ... ملا دیں یا مکھن و شہد ملا کر کھلا دیں۔ اس کے بعد قہوہ سفید الائچی۔ زیرہ سفید وا پلا دیں۔

دوپہر۔ ساگو دانہ۔ چاول کی کھیر۔ کسٹرڈ۔ سویاں۔ سبزیات۔ کدو۔ گھیا توری ٹینڈے۔ پیٹھا۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ مونگرے۔ مونگ و ماش کی دال مرچ سیاہ ڈالیں رات۔ دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

۵۔ **علاج بالدوا:** اصول علاج۔ مریض کو سرد اور مرطوب ماحول میں رکھیں جب تک شدید بھوک نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں۔ بدن میں رطوبات پیدا کرنے والی ادویہ اور اغذیہ دیں۔ شروع علاج میں مریض کو غدی اعصابی مسہل دے کر معدہ اور جگر کو صاف کریں۔ اس کے بعد اعصابی غدی ملین۔ اکسیر۔ تریاق اور تریاق کو استعمال کریں۔ درد کی شدت صورت میں تریاق لا دیں۔ چونکہ یہ علامت خالص خلط صفراوی سے پیدا ہوتا ہے۔ اسلئے اعصابی غدی ادویہ دے کر بدن میں رطوبات کو بڑھا دیں۔ مقصد۔ خلط صفرا کو خلط بلغم میں بدل دینا درست علاج ہے۔

۶۔ **علاج کلی:** مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد علاج کریں۔ مریض کا بغور معائنہ کریں۔ جبڑے وغیرہ سے دانت مقام ماؤف کا ملاحظہ کریں۔ دانت کی رنگت۔ ورم یا سوزش۔ دانت میں کھوڑ (سوراخ) ہے یا نہیں۔ مسوڑھوں کی حالت بھی زیر غور لا دیں۔ ان سے پیپ تو نہیں نکلتی۔ اگر کسی دانت میں سوراخ ہو چکا ہے۔ کھانا کھاتے وقت اس میں غذا پھنس جانے سے درد ہوتا ہو یا پیپ نکلتی ہو تو ایسی صورت میں کاربالک تیزاب ذرہ بھر روئی کے پھوئے پر لگا کر مقام

سوراخ (کھوڑ) میں اچھی طرح گھمائیں تاکہ وہ جگہ جل جائے۔ اس طرح ایک دو دفعہ کے لگانے سے درد سے آفاقہ ہو جاتا ہے۔ جب درد اچھی طرح رک جائے تو پھر کسی ڈینٹل سرجن سے سوراخ میں چاندی یا اچھی قسم کا مصالحہ بھرالیں۔ دانت درد سے نجات مل جائیگی۔ غدی درد روکنے کے لئے یہ نسخہ بھی از حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ کافور ۲ حصے۔ ست پودینہ ۱ حصہ۔ روغن الائچی ۱ حصہ۔ کاربالک ایسڈ ½ حصہ۔ روغن تارپین ½ اونس میں ڈال کر حل کریں۔ بس تیار ہے۔ بوقت ضرورت کام میں لا دیں۔

دانت کے عضلاتی امراض وعلامات

دانت پسینا۔ دانت کا ترش ہونا۔ دانتوں کا ریزہ ریزہ ہونا۔ دانتوں کا میلا پن دانت درد۔ ماسخورہ وغیرہ۔

۱۔ **ماہیت مرض:** مذکورہ بالا تمام امراض و علامات خلط سودا (تیزابیت) قلب و عضلات کے خلیات کی کیمیاوی تحریک کے سبب ظاہر ہوتے ہیں۔ یعنی مقامی طور پر تیزابیت (خشکی) کی زیادتی سے علامات رونما ہوتی ہیں۔

۲۔ **اسباب مرض:** مذکورہ بالا علامات ان لوگوں میں پائی جاتی ہیں۔ جو اکثر بڑا گوشت مرغ مرچ۔ انڈے۔ ترش اشیاء و اغذیہ اور نشہ آور ادویہ کا بکثرت استعمال۔ کثرت مباشرت اور شراب نوشی کا بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ مگر بعض اوقات غذائی قلت کے باعث رطوبت بدنی خشک ہو جاتی ہیں۔ جس سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ اور خشکی کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

۳۔ **علامات مرض:** قلب و عضلات کی کیمیاوی تحریک (عضلاتی اعصابی) خشکی سردی کی وجہ سے منہ میں تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ جس سے منہ کا ذائقہ ترش اور دانت بھی ترش محسوس ہوتے ہیں۔ مریض کو اکثر قبض رہتی ہے۔ ساتھ نفخ معدہ۔ ریاح معدہ کا بھی ہوتا ہے۔ مقامی طور پر دانتوں میں خشکی و کاربن کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ اور وہ مقام گرمی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ جس وجہ سے مریض دانت پیستا ہے۔ رطوبت کی کمی اور خشکی کی زیادتی سے دانت اکثر ٹوٹ جاتے ہیں۔ گلے ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں۔ ایک واقعہ خانیوال شہر سے ایک مقامی مریض جس کی عمر ۰ سال کے قریب تھی برائے علاج مطب میں تشریف لایا۔ جب میں نے اس کی طرف دیکھا تو اس کے منہ میں سگریٹ کا سفید سلور نما پنا کا غذ تھا۔ ان سے دریافت کیا کہ یہ کاغذ کا ٹکڑا منہ میں کیوں رکھا ہوا ہے۔ تو اس کے لڑکے نے بتلایا کہ اگر یہ کاغذ کا ٹکڑا دانتوں میں دبا کر نہ رکھے تو دونوں جبڑے خود بخود حرکت کرنے لگتے ہیں جیسے کوئی جانور جگالی کر رہا ہو۔ بلا وجہ یہ حرکت بری محسوس ہوتی ہے۔ اوپر نیچے کے جبڑوں کی ہلائی اور دانتوں کی رگڑائی عجیب سی لگتی ہے۔ اگر بزرگ اپنے دانتوں کے درمیان کوئی کاغذ کا ٹکڑا دبائے رکھیں تو حرکت رکی رہتی ہے ورنہ حرکت جاری رہتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے کئی ڈاکٹروں سے علاج کرایا ہے۔ ملتان نشتر ہسپتال بھی گئے ہیں کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ شہر کے کئی حکیموں سے علاج کرایا ہے۔ مگر ذرہ بھر آرام نہیں آیا ہے۔ کسی نے جناب کے متعلق بتلایا ہے کہ حکیم عبدالعزیز تبسم صاحب اکثر پیچیدہ اور لاعلاج امراض کا علاج کرتے ہیں۔ اور اللہ کے فضل سے مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ میں نے انہیں تسلی دی کہ آپ گھبرائیں نہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد صحت مند ہو جاؤ گے۔

جب میں نے اس کی نبض دیکھی تو وہ شدید عضلاتی اعصابی تھی۔ چہرہ کی رنگت سیاہ بدن کھردرا۔ اکثر قبض۔ ریاح معدہ کی شکایت۔ منہ کا ذائقہ ترش اور دانت بھی ترشی محسوس ہوتے ہیں۔ درج ذیل غذا اور دوا تجویز کی گئی جس سے بفضل خدا ایک ہفتہ میں مریض صحت یاب ہو گیا۔ مریض زندہ ہے۔ آج تک اسے دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی۔ صبح کا ناشتہ میٹھی روٹی جس میں ٹماٹر و پیاز ڈالے گئے ہوں۔ ساتھ ایک دیسی مرغی کا انڈہ ملا کر کھلا دیں۔ اس کے بعد قہوہ دار چینی۔ لونگ۔ اجوائن دیسی کا دن میں ۳ مرتبہ دیا گیا۔ دوپہر بھنا ہوا گوشت۔ قیمہ، انڈے۔ میتھی پالک کا ساگ وغیرہ کھلا دیں۔ رات دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔ دوائی علاج۔ دن میں تین مرتبہ نمکین محلول نیم گرم کی کلیاں کریں۔ نمک ۵ تولہ پانی ڈیڑھ پاؤ میں ڈال کر آگ پہ گرم کریں۔ جب پانی ابلنے لگے تو نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر حسب برداشت نیم گرم کلیاں کریں۔ کھانے کے لئے دوائی حب خاص دو صبح دو دوپہر اور دو رات بعد از غذا دی گئیں۔ ایک ہفتہ کے بعد جب مریض آیا تو وہ بفضل خدا تندرست تھا میں نے اللہ کا شکر ادا کیا۔ یارب تو ہی شفا دینے والا ہے۔

۴۔ علاج بالغذا: اگر مرض کا سبب عضلاتی اعصابی تحریک ہو تو غذا ہر حالت عضلاتی غدی دیں۔ مگر مزمن صورت میں مریض کو غدی اعصابی گرم تر غذا دیں۔ جب تک شدید بھوک نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں۔ صبح کا ناشتہ مغز بادام ۵۰ گرام ابال کر ان کی چھل اتار کر نہایت باریک پیس لیں۔ بعد ازاں ان کو دیسی گھی ۵۰ گرام میں براؤن کریں مقصد ہلکی آنچ پر پکائیں۔ گریاں جل کر سیاہ نہ ہوں بلکہ سرخ ہو جائیں تو نیچے اتار کر شہد خالص نصف کلو ملا لیں۔ بس تیار ہے۔ حسب ضرورت کھا کر قہوہ اجوائن پودینہ والا پلا دیں۔

گوشت بکرا۔ دیسی مرغا کا گوشت۔ تیتر۔ بٹیر۔ مرغابی کا گوشت۔ سبزیات۔ کدو۔ گھیا توری۔ کریلے۔ مول۔ گاجر۔ شلغم۔ دال مونگ و ماش مرچ سیاہ ڈالیں اور مکھن ملا کر کھالیں۔ رات۔ دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

۲۔ علاج بالدوا۔ اصول علاج۔ مریض کو گرم تر ماحول میں رکھیں۔ صحت افزا مقام پر رہنے کی ہدایت کریں۔ بغیر شدید بھوک کے ٹھوس غذا نہ دیں۔ غذا نرم اور زود ہضم ہونی چاہیئے۔ شروع علاج میں مریض کو غدی اعصابی مسہل دے کر معدہ۔ جگر اور آنتیں صاف کریں۔ اس کے بعد رطوبت کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ایک ہفتہ اعصابی غدی گولیاں ا ماشہ تریاق ۲ تا ۳ رتی بھر ملا کر دن میں تین چار مرتبہ کھلا دیں اور غذا بھی اس کے مطابق دیں۔ دوسرے ہفتہ غدی اعصابی دوا دیں۔ انشاء اللہ کامل صحت نصیب ہوگی۔

۳۔ علاج کلی، مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد علاج شروع کریں۔ مریض کا اچھی طرح معائنہ کریں۔ اور جسمانی حالت پر غور کریں۔ عضلاتی مریض کا بدن کھردرا ہوتا ہے۔ بدن کی رنگت سیاہ۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہونا۔ چہرے پر خشکی ہاتھ و پاؤں سے جلنے کا احساس ہونا۔ ہونٹوں پر خشکی۔ گاہے مریض کے ہاتھ و پاؤں ٹھنڈے ہونے ہوتے ہیں۔ یہ جملہ علامات عضلاتی اعصابی تحریک پر دلالت کرتی ہیں۔ قارورہ کا رنگ سرخ زردی مائل ہوتا ہے۔ نبض۔ اگر قرعہ نبض پہلی تین انگلیوں کے نیچے حرکت کرے اور چوتھی انگلی کے نیچے حرکت نہ کرے اور دباؤ دینے سے تنی ہوئی محسوس ہو تو یہ عضلاتی غدی تحریک پر دلالت کرتی ہے۔ جو کہ خشک گرم امراض کی نشاندہی کرتی ہے۔ علاج کے لئے غدی اعصابی ادویات کو استعمال میں لا دیں۔

علاج: اس علامت کا علاج غدی اعصابی و اعصابی غدی ادویہ و اغذیہ سے کریں۔

نسخہ ۱: اکسیر طحال، پوست بندق۔ ہلدی خالص۔ گل مدار۔ الائچی خورد۔ قلمی شورہ نوشادر جملہ ہموزن۔ مقدار خوراک ½ تا ۱ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ پانی یا عرق مکو و کاسنی سے دیں اگر ورم طحال کا عارضہ شدید ہو تو پھر یہ لیپ ضرور کریں۔ برگ کاسنی تازہ برگ مکو تازہ ہر ایک ۵۰ گرام مغز املتاس ۱۵ گرام ریوند چینی ۲۵ گرام۔ جملہ ادویہ گھوٹ کر مقام ماؤف پر لیپ کریں۔ اس سے بفضل خدا لیپ کرتے ہی درد اور سوزش ورم دور ہونے لگتے ہیں۔

نسخہ ۲: سیرپ طحال، حب القرطم۔ بادیان۔ تخم کاسنی۔ مغز خربوزہ۔ مغز خیارین۔ مغز کدو شیریں۔ شاہترہ۔ مکو خشک۔ تخم خرفہ۔ برگ جھاؤ۔ کشکی سیاہ ہر ایک تولہ بھر گل بنفشہ گاؤزبان۔ خطمی۔ ملٹھی مقشر۔ بیخ کاسنی۔ انیسوں۔ سنبل الطیب۔ گل غافث۔ افسنتین آتیس۔ مغز کرنجوہ۔ سمندر پھل ہر ایک ۷ ماشہ۔ انجیر زرد ۵ عدد۔ مویز منقہ ۳ تولہ۔

ترکیب، جملہ ادویہ ½ ۱ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اسقدر ابال لیں کہ باقی ½ کلو رہ جائے پھر اس میں چینی ۳ پاؤ ڈال کر شربت تیار کریں۔ مقدار خوراک ۲، ۲ تولہ صبح و شام پانی میں ملا کر پیویں۔

فوائد، ورم طحال۔ عظم طحال۔ ملیریا بخار۔ ضعف جگر اور سوالقنیہ کیلئے تیر بہدف ہے۔

نسخہ ۳: سجی کھار، لوٹا سجی ۵ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری ۵ تولہ۔ جوکھار ۲ تولہ مرچ سیاہ ۲ تولہ ریوند چینی ۵ تولہ سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۲ تا ۴ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ ہمراہ عرق مکو و کاسنی مرکب۔ ۱ تولہ سے دیں۔

فوائد، بوجہ غدی عضلاتی تحریک جگر و تلی کے عوارضات کے لئے بہت مفید ہے۔

نسخہ ۴: نوشادر ٹھیکری ۱ تولہ ریوند عصارہ ۲ تولہ۔ قلمی شورہ ۴ تولہ۔ جوکھار ۴ تولہ۔ سرکہ انگوری ۸ تولہ۔ ترکیب جملہ ادویہ باریک پیس کر بعد ازاں سرکہ میں خوب گھوٹ کر ملک نجر پر حب بقدر نخود بنا دیں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔

فوائد، بوجہ غدی تحریک جگر اور طحال کے عوارضات میں از حد مفید و مجرب دوا ہے۔

پرہیز۔ تمام عضلاتی اور غدی عضلاتی اغذیہ

غذائی علاج، خاص کر مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ مونگرے۔ کدو۔ گھیا توری۔ دلیا۔ کھیر۔ گجریلا۔ گاجر کا جوس۔ رس گنا وغیرہ۔ قہوہ گل سرخ۔ سونف۔ الائچی والا از حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

جگر کے عضلاتی امراض و علامات

جگر کا بڑھ جانا۔ یرقان اسود۔ سکون جگر

مندرجہ بالا جو علامات بیان کی ہیں در اصل یہ عضلاتی اعصابی تحریک کے مسلسل قائم رہنے کی وجہ سے جگر میں تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ اور غدد جاذبہ بدن کے ردی فضلات سوداوی (تیزابیت و کاربن) اپنے اندر ہی نہیں بلکہ خون میں بھی جمع کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ خون میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ مقصد خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ جگر میں تسکین کی وجہ سے بدن میں طبعی حرارت کی کمی ہو جاتی ہے۔ جس وجہ سے بدن کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔ بدن کھردرا۔ اکثر قبض کی شکایت اور پیٹ میں ریاح یعنی تبخیر معدہ کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے جب یہ تحریک اپنی انتہا کو پہنچتی ہے۔ تو قدرت اسے عضلاتی غدی (مشینی تحریک) میں تبدیل کر دیتی ہے۔

حرارت کی کمی کا احساس قوت مدبرہ بدن کرتا ہے۔ گویا حرارت کی کمی سے انسانی زندگی تلف نہ ہونے پائے۔ جس کے نتیجہ میں قوت قلب وعضلات کے فعل میں تیزی (مشینی تحریک) میں تبدیل کر دیتا ہے۔ اور غدد جاذب پہلے کی نسبت ردی فضلات کو مزید زیادہ اور تیزی سے جمع کرنے لگتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جگر کثرت ردی فضلات سے اپنے حجم میں بڑھنے لگتا ہے۔ ایسی صورت میں بروقت درست علاج نہ کیا جائے یا مریض لاپرواہی کر جائے تو جگر میں تعفن پیدا ہو کر سوزش کی ابتدا ہو جائے گی۔ بالآخر جگر میں ورم ہو جاتا ہے تو پھر یہ علامات موجود ہوتی ہیں۔ مریض پہلے مقام جگر پہ ہلکا ہلکا درد محسوس کرتا ہے جو بڑھتے بڑھتے شدت اختیار کر جاتا ہے اور جگر بڑھ کر اسقدر اوپر آ جاتا ہے جیسے سخت تربوز پڑا ہو۔ ایسی حالت میں مریض کو چلنے پھرنے اور حرکت کرنے میں درد میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور مریض صرف ایک ہی کروٹ سو سکتا ہے۔ شدید قبض کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ کبھی چار پانچ دن تک پاخانہ نہیں آتا۔ اگر پاخانہ خارج کرنے کے لئے کوئی دوا دیجائے تو پاخانہ سخت وخشک آتا ہے۔ قارورہ کی رنگت سرسوں کے تیل جیسی ہوتی ہے اور مقدار میں کم آتا ہے۔ ان حالات میں مریض کو بخار ۱۰۲ سے ۱۰۳ درجہ تک اکثر رہتا ہے۔ نبض شدید عضلاتی غدی شرف جو کہ تین انگلیوں کے نیچے سخت تنی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ شدید صورت میں چاروں انگلیوں سے بھی ٹکراتی ہے۔

غذائی علاج: صبح مکھن و بادام یا گلقند و سونف کھا کر قہوہ گل سرخ و سونف دودھ میں ابال کر پلا دیں۔

دوپہر: مولی، شلغم، گاجر، کدو، گھیا توری، ٹنڈے، مرچ سیاہ ڈال کر بغیر روٹی

کھلا دیں۔ رات: دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ گلسرخ، سونف والا پلا دیں۔

خارجی علاج: ملین ۵ آب کو میں حل کر کے مقام ماؤف پر لیپ کریں۔

علاج دوائی: مریض کو پہلے غدی اعصابی مسہل دیکر جگر و گردے اور معدہ کی صفائی کریں تاکہ تیزابیت خارج ہو جائے۔ اس کے بعد غدی اعصابی ملین دوا دن میں تین خوراک روزانہ دیں اور ایک خوراک غدی اعصابی مسہل کی ضرور دیں۔ تاکہ ساتھ ساتھ ردی فضلات تیزابیت بھی خارج ہوتے رہیں۔ مریض کو روزانہ دو پاخانے کھل کر آنے چاہیئے۔ ضروری ہے حسب قاعدہ و قانون نظریہ مفرد اعضاء ملین ۵ ۱ ماشہ اکسیر ۵ ۴ رتی اور تریاق ۶ ۲ رتی پھر ملا کر دینا بفضل خدا انتہائی کامیاب علاج ہے۔

نسخہ ملین ۵: سنڈھ۔ نوشادر ٹھیکری ہر ایک ۵۰ گرام مرچ سیاہ ۲۵ گرام۔ ریوند خطائی سنا مکی ہر ایک ۱۰ گرام میٹھا سوڈا ۱۵۰ گرام سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ ہمراہ پانی۔

نسخہ اکسیر ۵: سنڈھ۔ مرچ سیاہ۔ نوشادر ٹھیکری ہر ایک ۵۰ گرام۔ ہڑتال ورقیہ ۱۵ گرام۔ سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی ہمر بعد از غذا ہمراہ پانی۔

نسخہ تریاق ۶: ہوالشافی۔ شیر مدار ۱ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ۔ الائچی خورد ۵ تولہ اور ہلدی ۱ تولہ۔ گلوکوز ۱ تولہ۔ ترکیب تیاری: سب سے پہلے شیر مدار اور ہلدی کو متواتر ۱۲ گھنٹہ تک کھرل کریں۔ اس کے بعد ہڑتال ورقیہ پھر الائچی خورد، آخر پہ چینی یا گلوکوز ڈال کر ایک گھنٹہ تک کھرل کریں بس تیار ہے۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی تریاق و اعصابی غدی اکسیر کے اثرات کا حامل ہے۔ لہٰذا عضلاتی غدی اور غدی صفراوی امراض کے لئے از حد مفید ہے۔

دوپہر: سالن گوشت قیمہ۔ چنے سیاہ۔ پکوڑے دہی ملا کر کھلا دیں۔

رات: دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلا دیں۔

۵. علاج بالدوا: اصول علاج۔ مریض کو گرم ماحول میں رکھیں۔ جب تک شدید بھوک نہ ہو غذا نہ دیں۔ بلغمی رطوبت خشک کرنے والی ادویہ و اغذیہ دیں۔ مقصد عضلاتی اعصابی ادویہ دیں۔ شروع میں عضلاتی اعصابی مسہل دیکر بلغم کا اخراج کر کے معدہ صاف کریں۔ حسب ضرورت و موقع ملین، مسہل، اکسیر، تریاق کو استعمال کر کے مریض کو مستفید کریں۔

۶. علاج کلی: مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد علاج کریں۔ مریض کا باقاعدہ بغور معائنہ کریں اور دیکھیں کہ مرض کا اصل سبب خلط بلغمی ہے۔ بلغمی رطوبات کا اجتماع ہے یا کثرت رطوبت سے پھیپھڑے ڈھیلے ہو گئے ہیں۔ وہ اپنی مفرد وظیفہ حرکت سر انجام نہیں دے سکتے ہیں۔ بلغم نہایت پتلا ہے جو مریض کے بار بار کھانسی کرتے سے بھی باہر نہیں نکلتی۔ مریض کے خون کا دباؤ بھی کم ہے جس وجہ سے دم کشی اور سانس لینے میں تنگی ہو رہی ہے۔ ایسی صورت میں مریض کو عضلاتی اعصابی مسہل دیں۔ مناسب خیال کریں تو قے بھی کرا دیں۔ مزمن صورت میں عضلاتی غدی مسہل دیں۔ اس کے بعد پھیپھڑوں کو گرم کرنے اور دوران خون کو تیز کرنے کے لئے عضلاتی غدی ملین، اکسیر اور تریاق کو کام میں لا دیں۔ اس کے لئے حب خاص اور حب صابر بھی بہت مفید دوا ہے۔ علاوہ ازیں حب اوجاعی اور حب ملین از حد مفید اور مجرب ادویہ ہیں۔

نسخہ حب ملین: ست صبر، شحم حنظل، تخم حرمل، پرانا گڑ برابر وزن حب بقدر نخود

تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ عدد رات سوتے وقت کھلا دیں۔

نسخہ حب اوجاعی: دار چینی ۳ تولہ۔ جوتری ۲ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ۔ رائی ۴ تولہ۔ سرخ مرچ ۲ تولہ، صبر ۱ تولہ۔ کشتہ فولاد ۱ تولہ۔ سم الفار سفید ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ جملہ ادویات ادرک میں کھرل کر کے حب بقدر نخود تیار کریں یا سفوف خشک ہونے پر زیرو سائز کیپسول بھر لیں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ عدد حسب ضرورت و موقع دن میں ۳ مرتبہ شدید تکلیف میں ہر پندرہ منٹ بعد بھی دے سکتے ہیں جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔ فوائد: جملہ بلغمی امراض کے لئے بے خطا تحفہ ہے۔

نسخہ شربت صدر: گل بنفشہ ۱ تولہ۔ ملٹھی نیم کوفتہ۔ انجیر، منقہ، عناب، لونگ ہر ایک ۵ تولہ، لکڑ سنگی، خولنجان، کلونجی، دار چینی ہر ایک ۲½ تولہ چینی ۱½ کلو۔

ترکیب: جملہ ادویہ نیم کوفتہ کر کے دو کلو پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اسقدر جوش دیں کہ باقی ۳ پاؤ رہ جائے۔ اسے چھان کر چینی ملا کر شربت تیار کریں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ نیم گرم پانی میں ملا کر ۳ مرتبہ دیں۔

فوائد: اعصابی کھانسی کو فوراً دور کرتا ہے۔ اعصابی دم کشی میں بھی بہت سود مند ہے۔

نسخہ حب سیکراں، سنڈھ۔ اجوائن خراسانی۔ تخم دھتورہ جملہ ہموزن گولیاں بذریعہ گولی میکر حب بقدر نخود بنا دیں۔ مقدار خوراک ۱ گولی ہمراہ پانی۔

فوائد: ابتدائی بلغمی خشک کھانسی، نزلہ و زکام اور بلغمی سر درد کیلئے از حد مفید ہے۔ یہ اس حالت میں مفید ہے جبکہ مواد بہت پتلا ہوتا ہے خراش دار کھانسی بار بار اٹھتی ہو۔ چھینکیں تنگ کر رہی ہوں۔ اس کے استعمال سے جب بلغم گاڑھی ہو جائے تو استعمال بند کر دیں۔ ایک نسخہ اور پیش خدمت ہے۔ اجوائن خراسانی، تخم خشخاش

جملہ برابر وزن سفوف بنالیں۔ مقدار خوراک ۲ تا ۳ ماشہ چاول صبح وشام ہمراہ پانی

فوائد: بڑھاپے کی اعصابی مزمن کھانسی جوکہ مریض کو کھانے پینے میں تنگ کرتی ہو۔ سانس کی نالی میں سرسراہٹ ہوتی ہو۔ بلغم خارج ہونے کا نام نہ لیتی ہو۔ اس سے بلغم گاڑھی ہوکر خارج ہوجاتی ہے۔ مریض کو تکلیف سے نجات مل جاتی ہے۔

پھیپھڑوں کے غدی (صفراوی) امراض و علامات

سل۔ دمہ کبدی صفراوی کھانسی۔ پھیپھڑوں کی سوزش اور ورم۔ ذات الجنب پیخانہ و قارورہ میں جلن ہونا وغیرہ۔

۱۔ ماہیت مرض: مندرجہ بالا تمام علامات خالص رطوبت صفراوی فاضلہ غدی عضلاتی تحریک (گرمی خشکی) کی شدت صورت میں پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض: بکثرت رطوبات صفراوی یا گرمی کا لگ جانا۔ صفرا کا خارج نہ ہونا۔ اچانک موسم کی تبدیلی۔ موسمی تغیرات۔ گرم خشک موسم یا گرم خشک ہواؤں سے متاثر ہونا۔ دائمی نزلہ حار۔ سوءِ مزاج معدہ حار۔ گرم ماکولات و مشروبات۔ گرم مصالحہ دار اغذیہ و گرم ادویہ کا بکثرت استعمال۔ شراب نوشی۔ جنون۔ سخت غصہ آنا۔ امراض خرابی جگر و گردہ۔ کثرت بیداری یا رنج و غم۔ بے خوابی۔ سفر کی تھکاوٹ۔ دھوپ میں کام کرنا۔ اچانک گرمی کا لگ جانا۔ مستورات میں امراض رحم۔ سوزش خصیۃ الرحم ہسٹیریا۔ عسر طمث۔ اسقاط حمل۔ اٹھرا۔ خون میں سوزاک زہر ہونا۔

۳۔ علامات مرض: مریض کے بدن میں رطوبت صفراوی بڑھ جاتی ہے۔ جوکہ خارج نہیں ہوتی۔ گرمی خشکی کی وجہ سے صفراوی کھانسی کا عارضہ ہوجاتا ہے۔ شدت

کھانسی سے پھیپھڑوں میں سوزش ہوجاتی ہے۔ یہی سوزش ... پھیپھڑوں ... کا سبب بن جاتی ہے۔ بالآخر بائیں پھیپھڑے میں زخم ہوجاتا ہے۔ اور مریض کو تھوک کے ساتھ خون آتا ہے۔ جس کو نفث الدم کہتے ہیں۔ جب زخم انتہا کو پہنچ جاتا ہے۔ تو بلغم خارج ہونے کی بجائے پیپ خارج ہونے لگتی ہے۔ گاہے پھیپھڑا گل جاتا ہے۔ مریض بائیں کروٹ نہیں سو سکتا۔ بعض اوقات مریض کو اچانک یکبارگی الٹی سی آتی ہے۔ پہلے بہت زیادہ پیپ خارج ہوتی ہے۔ اس کے بعد خون کی قے آتی ہے۔ مریض موقعہ پر ہی مرجاتا ہے۔ گاہے بعض مریضوں کو ذات الجنب کا عارضہ ہوجاتا ہے۔ یعنی بائیں جانب کی بائیں پسلی کے نیچے ناقابل برداشت درد ہونے لگتا ہے اس کے بعد مریض کو خشک کھانسی شروع ہوجاتی ہے۔ اور کھانسنے سے بھی بہت درد ہوتا ہے۔ مریض کے ناخن پھیل جاتے ہیں۔ یعنی بظاہر لال سرخ درمیان سے ابھرے ہوئے طوطے کی چونچ کی طرح مڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ مریض بائیں پھیپھڑا میں زیادہ درد محسوس کرتا ہے۔ چلنے پھرنے میں سانس چڑھتا ہے۔ دل کی گھبراہٹ بہت ہوتی ہے۔ مریض کے چہرہ۔ ہاتھ و پاؤں پر تھوڑا تھوڑا آماس اور سوزش ہوتی ہے۔ بعض مریضوں کے جوڑ بھی سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ چلنے پھرنے اور حرکت کرنے میں بہت درد ہوتا ہے۔ چہرہ کی رنگت زردی مائل اور چہرہ ابھرا ہوا۔ کمی خون۔ قبض گاہے پیچش بنی و مروڑ کا ہونا۔ بھوک نہ لگنا۔ بے چینی۔ رات کو نیند کا نہ آنا۔ قارورہ کی رنگت زردی مائل سرخ ہوتا ہے۔ نبض متوسط۔ بدن میں خشکی۔ غصہ زیادہ آنا۔ خون میں سوزاک کی زہر کا ہونا۔ بعض دفعہ قارورہ جل کر اور قطرہ قطرہ آتا ہے۔ مریض کو قارورہ کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ لیکن مقدار بہت کم ہوتی ہے۔ گاہے کسی مریض

کے پھیپھڑوں میں پانی بھی پڑ جاتا ہے۔ جس سے مریض کو سانس لینا مشکل ہوجاتا ہے اور مریض سانس رکنے کی شکایت بھی کرتا ہے۔ مریض سیدھے رخ نہیں لیٹ سکتا مریض یہ شکایت کرتا ہے۔ کہ میرا نیچے کے پیٹ والا سانس اوپر نہیں آتا۔ اس لئے مریض ڈر کے مارے سیدھے رخ نہیں سوتا کہ میرا سانس رک گیا تو مرجاؤں گا۔ اسے ایسا خوف پیدا ہوجاتا ہے۔ گاہے مریض کو استسقاء زقی بھی ہوجاتا ہے۔ یعنی مریض کے پیٹ میں پانی پڑ جاتا ہے اور پیٹ پانی اور ہوا سے تنا ہوا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں گردے بھی صحیح کام سرانجام نہیں دیتے۔ قارورہ بہت کم مقدار میں آتا ہے۔ خون میں یورک ایسڈ اور کریٹے نین بڑھ جاتے ہیں اور مریض کو بلڈ یوریا کی شکایت بھی ہوجاتی ہے۔ مریض کے بدن میں خون کی کمی ہوجاتی ہے۔ مریض کو بھوک نہیں لگتی۔ نوٹ۔ ایسا مریض سانس ناک سے لینے کی بجائے منہ کھول کر لمبے لمبے سانس لینا شروع کردے تو وہ چند گھنٹوں کا مہمان ہوتا ہے۔ اس کے وارثین اور لواحقین کو مریض کی غیر موجودگی میں آگاہ کردینا طبیب کا اخلاقی فرض ہے۔ تاکہ مریض وصیت وغیرہ کر سکے۔

۴۔ علاج بالغذا: صبح کا ناشتہ مغز بادام ۱۵ عدد۔ الائچی خورد ۲ عدد۔ مرچ کالی ..اگرام مکھن ۵ تولہ حسب ترکیب سابقہ کھلادیں یا شہد و مکھن ملا کر کھلادیں۔ اوپر سے سفید زیرہ و الائچی سبز یا گل سرخ و سونف کا قہوہ پلادیں۔

دوپہر۔ ساگودانہ۔ چاول کی کھیر۔ کسٹرڈ پوڈر۔ سویاں۔ دلیا۔ سبزیات کدو۔ گھیا توری ٹنڈے۔ پیٹھا کدو۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ مونگرے۔ دال مونگ و ماش مرچ سیاہ ڈالیں۔ پھل۔ تربوز۔ انار شیریں۔ کیلا۔ کھیرا۔ ککڑی۔ امرود شیریں۔ ملک شیک پلادیں۔

رات۔ دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پلادیں۔ اگر بھوک زیادہ محسوس ہو تو یخنی کی ... دال کھلادیں۔ مشروبات۔ شربت صندل۔ شربت بزوری معتدل۔ دودھ کی لسی۔ آب جو

۵۔ علاج بالدوا: اصول علاج۔ مریض کو سرد اور مرطوب ماحول میں رکھیں۔ جب تک شدید بھوک نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں۔ بدن میں رطوبت پیدا کرنے والی ادویہ و اغذیہ دیں۔ ابتدا میں مریض کو غدی اعصابی مسہل دیں۔ مرض کی مزمن صورت میں غدی اعصابی مسہل کی بجائے اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی مسہل دیں۔ اس کے بعد اعصابی غدی ملین دوا۔ اکسیر و تریاق کو استعمال میں لاویں۔ درد کی شدت صورت میں تریاق اعصابی مقدار خوراک ۱ تا ۲ رتی بھر کھلا دیں۔ چونکہ مذکورہ بالا علامات خالص خلط صفراء سے پیدا ہوتی ہیں۔ اسلئے اعصابی غدی ادویہ دیگر بدن میں رطوبات کو بڑھائیں۔ کیونکہ رطوبات پیدا کرکے منجمد رطوبات کو خارج کرنا ہی صحیح علاج ہے۔ مقصد صفرا کو خلط بلغم میں بدل دینا درست علاج ہے۔

۶۔ علاج کلی: مرض کا اصل سبب تلاش کرکے صحیح تشخیص کے بعد علاج کریں۔ مریض کا بغور معائنہ کریں۔ اور جسمانی حالت دیکھیں۔ جیسے نبض۔ بدن کی لمس و رنگت قارورہ کا رنگ و مقدار۔ اجابت بافراغت یا قبض۔ ان تمام امور کو مدنظر رکھتے ہوئے دوا تجویز کریں۔ اگر مرض کا سبب جگر کی خرابی غدی عضلاتی (تحریک) گرمی خشکی ہے۔ جس وجہ سے بلغم گاڑھی لیسدار ہوگئی ہے۔ اور بار بار کھانسی ہورہی ہو اور بلغم آسانی سے خارج نہ ہورہی ہو۔ سینہ پر کھر کھراہٹ کی آواز سنائی دیتی ہو پھیپھڑے گھر گھر کی آواز دے رہے ہوں۔ اکثر بائیں پھیپھڑہ پر بلغم کا زیادہ زور ہوتا ہے اسی پھیپھڑہ میں درد محسوس ہوتا ہو۔ کبھی کبھی تھوک کے ساتھ خون بھی آتا ہو۔

مریض کو چلنے پھرنے حرکت کرنے سے سانس پھول جاتا ہو۔ بدن پر سوزش و تموج
اور اماس نمایاں ہو تو یہ جملہ علامات کثرت صفرا غدی عضلاتی تحریک پر دلالت کرتی ہیں
علاج میں سب سے پہلے غدی اعصابی مسہل دیکر معدہ جگر اور گردوں کی صفائی کریں
اس کے بعد غدی اعصابی ملین ۱ ماشہ اعصابی غدی ملین ۴ رتی تریاق ۶، ۲ رتی بھر ملا کر
دن میں تین خوراک دیں۔

۲۔ سیرپ اکسیر جگر۔ ۳ تا ۴ تولہ ہمراہ عرق مکو، کاسنی و سونف مرکب دس تولہ میں
ملا کر دن میں تین مرتبہ پلا دیں۔ اگر چپیدہ بلغم کے خارج ہونے میں زیادہ دقت ہو
ہو تو درج ذیل دوا دیں۔ مغز بادام ۵۰ گرام ست ملٹھی ۲۰ گرام گوند کیکر اصلی ۲۰ گرام کوزہ مصری
۲۵۰ گرام۔ ترکیب، پہلے مغز بادام باریک پیس لیں۔ پھر ست ملٹھی پیس کر ملا دیں۔ اس
کے بعد گوند پیس کر شامل کریں۔ آخر پہ کوزہ مصری پیس کر ملا لیں اور چند بوند پانی ڈال
کر خوب رگڑائی کریں۔ یہاں تک کہ دوا سے روغن نکلنے لگ جائے۔ بس تیار ہے
اب اس کی بڑی بڑی گولیاں چنے کے برابر بنالیں۔ مریض سے کہیں کہ وہ انہیں
چوس کر استعمال کرے۔ انشاء اللہ بلغم کا اخراج فوری اور آسانی سے ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں
گلے کی خراش کے لئے بھی بہت مفید دوا ہے۔

نسخہ غدی اعصابی ملین۔ افعال و اثرات گرم تر۔ محرک جگر یعنی جگر کی مشینی تحریک
پیدا کرتی ہے۔ زنجبیل، نوشادر ٹھیکری ہر ایک ۵۰ گرام۔ مرچ سیاہ ۲۵ گرام۔ سنامکی
ریوند خطائی ہر ایک ۱۰۰ گرام بابچھڑ ۲۰ گرام میٹھا سوڈا ۱۵۰ گرام جملہ ادویہ پیس
کر سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۱½ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ ہمراہ پانی یا ہمراہ
شربت بزوری معتدل حسب موقع مناسب بدرقہ سے دیں۔

نسخہ غدی اعصابی مسہل، مندرجہ بالا سفوف ۳ تولہ میں ریوند عصارہ ۱ تولہ ملا لیں
بس تیار ہے یا مذکورہ سفوف ۱ ماشہ میں ۱ تا ۲ رتی بھر عصارہ ملا کر دیں۔

سیرپ اکسیر جگر۔ تخم کاسنی ½ کلو سنا مکی ۱ کلو مکو تازہ ۲ کلو بابچھڑ ۱۰۰ گرام انیسون
۱۰۰ گرام پودینہ ½ کلو۔ گل غافث ۲۵۰ گرام انجیر ۲۵۰ گرام۔ جملہ ادویہ کا ۲۰ سیر عرق
کشید کریں۔ پھر اس عرق میں ملٹھی نیم کوفتہ ۲ کلو سونف ۱ کلو سنا مکی ½ کلو رات
بھگو دیں۔ صبح ایک ابال دیکر چھان لیں اس کے بعد چینی ۲۰ کلو ڈال کر شربت تیار
کریں، آخر میں نوشادر ½ کلو باریک شدہ ملا دیں۔ بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۲ تا ۴
تولہ دن میں ۳ مرتبہ۔

نسخہ اعصابی غدی اکسیر۔ افعال و اثرات تر گرم۔ خالص بلغمی رطوبات پیدا کرتی ہے۔
جوالبہبود۔ نوشادر ٹھیکری۔ الائچی خورد۔ کہربا۔ قلمی شورہ ہر ایک تولہ بھر چینی ۵ تولہ
سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ پانی

فوائد۔ جگر کی کیمیاوی تحریک پیدا شدہ علامات کو ختم کرنے کے لئے عمدہ دوا ہے۔

نسخہ تریاق ۶، شیر مدار ۱ تولہ۔ الائچی خورد ۵ تولہ۔ ہلدی خالص ۱ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ
۱ تولہ۔ گلوکوز ۱ تولہ۔ (ترکیب تیاری) پہلے شیر مدار۔ ہلدی کو ۱۲ گھنٹے متواتر کھرل کریں۔
اس کے بعد ہڑتال ورقیہ ڈال کر بذریعہ عرق گلاب نصف بوتل سے خوب کھرل کریں۔
پھر الائچی خورد علیحدہ پیس کر ملا دیں۔ اور اچھی طرح کھرل کریں۔ آخر پر گلوکوز ملا لیں
بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی بھر دن میں تین مرتبہ دیں۔

پھیپھڑوں کے عضلاتی امراض و علامات

خشک کھانسی و خشک دمہ۔ پھیپھڑوں سے خون کا آنا۔ نمونیا۔ سینہ کی خشکی اور جلن کا احساس
حجاب حاجز کا ورم۔ ہچکی وغیرہ۔

۱۔ ماہیت مرض: مذکورہ بالا تمام علامات خالص رطوبت سوداوی (خشکی) کا فضلہ
قلب و عضلات کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض: مذکورہ بالا جملہ علامات ایسے لوگوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ جو
بڑا گوشت۔ سرخ مرچ۔ انڈا۔ ترش اشیاء و اغذیہ۔ نشہ آور ادویہ اور شراب وغیرہ
کا بکثرت استعمال۔ کثرت مباشرت کے عادی لوگ۔ لیکن بعض اوقات غذائی تک
کے باعث رطوبات بدنی خشک ہو جاتی ہیں۔ جس سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے
دراصل مقامی خشکی سے مختلف علامات رونما ہوتی ہیں۔

۳۔ علامات مرض، مریض کے گلے میں خراش ہو کر خشک کھانسی شروع ہو جاتی
ہے۔ گاہے گلے کے غدد (ٹانسلز) بڑھ جاتے ہیں۔ اور گلا درد کرنے لگتا ہے۔ کھانے
پینے میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ ترش اشیاء و اغذیہ کے کھانے سے تکلیف
میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور گرم اغذیہ و اشیاء اور چائے پینے سے قدرے آرام محسوس
ہوتا ہے۔ ایسے مریض کو اچانک سردی لگ جانے سے نمونیا کا عارضہ ہو جاتا ہے۔
گاہے کثرت خشکی سے پھیپھڑہ کی کوئی شریان پھٹ جائے یا مقامی طور پر زخم ہو جائے
سے تھوک کے ہمراہ خون آتا ہے گاہے خون کی قے بھی آجایا کرتی ہے اور خون نہایت
سرخ رنگ کا ہوا کرتا ہے۔ سینہ اور سینے کی نالی پر کثرت خشکی (تیزابیت) سے

سینہ کو جلن کا احساس ہوتا ہے۔ گاہے ایسے محسوس ہوتا ہے۔ جیسے گلا تنگ ہوتا
جا رہا ہے۔ سانس لینے میں تنگی محسوس ہوتی ہے۔ پھر یہی خشکی خشک دمہ کا موجب
بن جاتی ہے۔ بعض اوقات حجاب حاجز (ڈایافرام) پر مقامی طور پر خشکی کا غلبہ ہو جائے
تو اس میں سکیڑ پیدا ہو جاتا ہے۔ پھر اس میں بوجہ خشکی تشنج پیدا ہو جاتا ہے اور ہچکی کی
علامت پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض کو پورے طور پر سانس نہیں آتا۔ مریض کے بدن کی
رنگت سیاہ۔ چہرہ اور رخسار پر سیاہ دھبے۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہونا۔
چہرہ بے رونق اور پچکا ہوا۔ بدن کھردرا۔ کمی خون۔ اکثر قبض۔ ریاح معدہ۔ منہ کا
ذائقہ ترش یا کڑوا۔ مریض نحیف و کمزور۔ سر خالی معلوم ہونا۔ قلت نیند
امراض۔ بندش حیض یا کثرت حیض۔ سرطان۔ خون میں بواسیری زہر کا ہونا وغیرہ۔

۴۔ علاج بالغذا: جب تک شدید بھوک نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں۔ مریض کو
غدی اعصابی (گرم تر) اغذیہ دیں۔ صبح کا ناشتہ مغز بادام ۱۰۰ گرام، دیسی گھی ۱۰۰ گرام
شہد خالص ۲۰۰ گرام۔ ترکیب تیاری۔ مغز بادام ابال کر چھلکا اتار کر باریک پیس کر گھی میں
براؤن کر لیں۔ جب گریاں براؤن ہو جائیں مگر جلنے نہ پائیں نیچے اتار کر شہد ملا لیں۔
بس تیار ہے حسب ضرورت کھالیں۔ اس کے بعد دیسی اجوائن و پودینہ کا قہوہ دیسی گھی کا
تڑکا لگا کر پی لیں یا شہد و مکھن ملا کر کھالیں۔

دوپہر، گوشت بکرا۔ دیسی مرغ کا گوشت۔ تیتر۔ بٹیر کبوتر۔ مرغابی کا گوشت
سبزیات۔ میتھی پالک کا ساگ۔ کریلے مونگ و ماش کی دال مرچ سیاہ ڈالیں۔ مولی گاجر
شلغم اور مونگرے بھی کھا سکتے ہیں۔

رات، دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

۵۔ علاج بالدوا، اصول علاج۔ مریض کو گرم تر ماحول میں رکھیں اگر موسم گرما ہو تو مریض کو صحت افزا مقام پر رکھیں۔ مریض کو ٹھوس و خشک غذا نہ دیں بلکہ گرم تر یا تر گرم دیں۔ جسمیں دیسی گھی تر یہ تر ڈالا گیا ہو۔ مثلاً گندم کا دلیا۔ جو کا دلیا کسٹرڈ پوڈنگ چاول کی کھیر۔ دودھ و گھی کا استعمال۔ شہد و مکھن ملاکر کھلا دیں۔ صحیح علاج کرنے کیلئے خلط سودا کو خلط صفرا میں تبدیل کریں۔

مقصد۔ غدی اعصابی تحریک پیدا کرنا صحیح علاج ہے۔

شروع علاج میں غدی اعصابی مسہل دیکر معدہ و جگر اور گردوں کو صاف کریں۔ مرض کی شدت صورت میں مریض کو روزانہ دو تین پخانے آنے چاہیئے۔ جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو پھر روزانہ ایک پخانہ کھل کر آنا چاہیئے تاکہ مریض زیادہ کمزور بھی نہ ہو جائے۔

۶۔ علاج کلی: مرض کا اصل سبب تلاش کرکے صحیح تشخیص کے بعد علاج شروع کریں۔ مریض کا اچھی طرح معائنہ کریں۔ جسمانی حالت پر غور کریں۔ بدن کی رنگت سیاہ یا سرخ۔ بدن کھردرا ہے یا ملائم۔ چونکہ عضلاتی مریض کے بدن کی رنگت سیاہ اور بدن کھردرا ہوتا ہے۔ ہاتھ و پاؤں کی ہتھیلیاں پھٹی ہوئی۔ کھردری۔ چہرہ بے رونق۔ مریض دبلا و کمزور ہوتا ہے۔ جسمانی وزن بہت حد تک کم ہو جاتا ہے۔ خون کی کمی ہوتی ہے۔ جسم میں خشکی کی زیادتی عضلاتی غدی تحریک پر دلالت کرتی ہے۔ اور بدن میں سوادیت بدن کا سیاہ ہو جانا عضلاتی اعصابی تحریک کا موجب ہوتا ہے۔ قارورہ و پخانہ سرخ زردی مائل آنا۔ عضلاتی غدی تحریک تصور کریں۔ اگر رنگ سرخ و سیاہی مائل ہو تو عضلاتی اعصابی خیال کریں۔ نبض۔ اگر قرعہ نبض پہلی تین انگلیوں کے نیچے حرکت کرے اور چوتھی انگلی کے نیچے حرکت نہ کرے اور دباؤ دینے سے سخت تنی ہوئی محسوس ہو تو یہ

عضلاتی غدی ہوگی۔ جو خشک گرم امراض و علامات پر دلالت کرتی ہے۔ ان علامات کی جگہ پر تفصیل بیان ہو چکی ہے اس لئے بار بار لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

علاج۔ تجویز ادویہ۔ اگر تشخیص کے مطابق مرض و علامات عضلاتی اعصابی (خشکی سردی) ہو تو پہلے عضلاتی غدی مسہل دیں۔ اس کے بعد ملین ۳ تریاق ۳ یا تریاق ۲ تجویز دیں تاکہ تحریک مکمل ہو جائے اگر تحریک عضلاتی غدی (خشکی گرمی) تشخیص کی گئی ہو تو سب سے پہلے غدی عضلاتی مسہل دیکر معدہ، جگر اور گردوں کی صفائی کریں۔ اس کے بعد ملین ۲ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ ہمراہ قہوہ۔ اجوائن و پودینہ کھلا دیں۔ کم از کم ایک ہفتہ کھلا دیں دوسرے ہفتہ غدی اعصابی مسہل دیں۔ اس کے بعد ملین ۵، ۱ ماشہ۔ ذوالخاصہ ۲ تا ۴ رتی ملاکر دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ پانی دیں۔ مرض کی مزمن صورت میں ابتدا ہی میں غدی اعصابی مسہل دیں۔ اس کے بعد غدی اعصابی ملین ۱ ماشہ۔ اعصابی غدی ملین ½ ماشہ تریاق ۶ ملاکر دن میں تین خوراک دیں۔ اس کے بعد قہوہ اجوائن۔ پودینہ۔ گل سرخ سونف والا پلا دیں۔ اگر مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہو۔ نیند نہ آتی ہو اور بے چینی ہو تو ایسی صورت میں مریض کو یاقوتی مفرح معتدل یا خمیرہ ابریشم ۴ تا ۶ ماشہ صبح و شام کھلا دیں۔ اگر تیزابیت کی وجہ سے پھیپھڑے ٹی۔ بی میں مبتلا ہو گئے ہوں تو پھر ٹی۔ بی کے مطابق علاج کریں۔

تجویز دوا۔ ملین ۵، غدی ہاضم۔ تریاق ۶ ایک ایک گولی ملاکر دن میں ۳ تا ۴ دفعہ دیں۔ اگر کسی مریض کو مذکورہ علامات کے ساتھ بدن پر سوزش اور تھوتھر و آماس ہو یہ اکثر غدی عضلاتی تحریک میں ہوا کرتا ہے۔ ایسی صورت میں غدی ہاضم نمک والا نہ دیں بلکہ نمک بھی بند کر دیں اور یہ ہاضم ملا کر دیں۔ سنڈھ۔ مرچ سیاہ۔ الائچی خورد۔ بادیان

میٹھا سوڈا۔ سفید زیرا۔ نوشادر ہموزن سفوف بنالیں۔ مقدار خوراک ½ تا ۱ ماشہ علاوہ ازیں ملین ۵، اکسیر ۵ تریاق ۶ ایک ایک گولی ملاکر دیں اگر مریض کو قبض کی شکایت ہو تو فی خوراک ذوالخاصہ ۲ رتی بھر ملاکر کھلا دیں ان کے استعمال سے مریض بفضل خدا صحت یاب ہو جاتا ہے۔

نسخہ جات ترتیب وار حسب ذیل ہیں۔

نسخہ ملین ۵، سنڈھ۔ نوشادر۔ مرچ سیاہ۔ سناکی۔ ریوند۔ قلمی شورہ۔ بالچھڑ۔ ریوند عصارہ ہر ایک ۵ گرام۔ سقمونیا ۲ گرام۔ حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ عرق سونف ۵ تولہ۔

افعال و اثرات غدی اعصابی: فوائد گرمی خشکی کے علامات۔ قارورہ کا جل کر آنا۔ پیٹ درد۔ مروڑ۔ پیچش۔ گھبراہٹ۔ بھوک نہ لگتی ہو۔ ہائی بلڈ پریشر سے سانس پھولنا۔ جگر و گردہ کی کارکردگی میں خلل کے باعث ہونے والی دردوں مثلاً دردِ شقیقہ۔ دردِ قلب۔ تپ دق۔ ذات الجنب اور غدد و غشائے مخاطی میں سوزش و اورام کیلئے از حد مفید ہے۔

نسخہ ۲، مغز چلغوزہ ۱ تولہ ریکپور ۱ تولہ گوگل مصفی ۱ تولہ زردی بیضہ مرغ ۲ عدد ترکیب، تمام اجزاء کوٹ کر آخر پر زردی شامل کرکے خول بیضہ مرغ میں بند کرکے گرم بھوبھل میں دبا دیں۔ صبح نکال کر حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک روزانہ ایک گولی بعد از غذا۔

افعال و اثرات غدی عضلاتی مسہل، جملہ عضلاتی اعصابی علامات کے خاتمہ کے لئے انتہائی مفید دوا ہے کم از کم ۲۱ دن کھلا دیں۔ فوائد خشک خارش۔ خشک دھدر۔ چنبل بدن سے چھلکے اترنا۔ دائمی قبض اور جوڑوں کے دردوں میں از حد مفید ہے۔

امراضِ قلب

امراضِ قلب کے متعلق طبی کتب میں بے شمار علامات کے تحت فلسفہ بیان کیا گیا ہے اور علامات سے نجات حاصل کرنے کے لئے بہت سے نسخہ جات کا اندراج بھی موجود ہے۔ مثلاً خمیرہ جات۔ دواء المسک معتدل۔ حار اور بارد۔ اسی طرح تینوں اقسام کی یاقوتیاں۔ جواہر مہرہ دیگر کشتہ جات مرجان۔ زمرد۔ یاقوت۔ عقیق۔ چاندی۔ فولاد کشتہ سونا۔ طلا۔ عنبر الشہب۔ کستوری۔ دار چینی۔ لونگ۔ صندل سفید۔ طباشیر۔ الائچی خورد خمیرہ اور دیگر بہت سے مفرحات کا بھی اندراج کیا گیا ہے۔ مگر ان کے استعمال کے متعلق کوئی خاص تخصیص نہیں کی گئی۔ جبکہ ہر دوا کے متعلق یہ تحریر ہے کہ یہ ادویہ امراضِ قلب۔ اختلاج القلب: خفقان القلب و گھبراہٹ میں از حد مفید و مجرب ہیں۔ اکثر اطباء کرام ان ادویہ کا امراضِ قلب میں استعمال کرکے مریض کو مستفید کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر انہیں کوئی خاص کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔ اس کی دو وجوہات ہیں (۱) مرض کے مطابق ادویہ کا غلط انتخاب اور نامناسب ادویہ کا استعمال (۲) مفرد اعضاء، اعضائے رئیسہ کے افعال سے لاعلمی ہے۔ اور یہیں۔ قانون مفرد اعضاء کے مطابق انسانی بدن میں تین فعلی مفرد اعضاء ہیں وہ یہ ہیں۔ (۱) دل (۲) دماغ (۳) جگر ان کو اعضاء رئیسہ بھی کہتے ہیں۔ ان کے افعال میں ہم اپنی مرضی سے کمی و بیشی بھی کر سکتے ہیں یعنی ان کی رفتار تیز یا سست بھی کر سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے کسی ایک مفرد عضو کی رفتار تیز یا سست کی جائے تو

بدن کی ساری مشینری حرکت میں آجاتی ہے۔

نظریہ مفرد اعضاء (سمپل آرگینو پیتھی) کے مطابق دنیا بھر کے تمام امراض و علامات مفرد اعضاء کے غیر طبعی فعل کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے دنیا بھر کوئی مرض مفرد عضو کے دائرہ کار سے باہر نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ان کے افعال کے باعث تین قسم کی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً ان میں سے کسی ایک مفرد عضو میں تحریک (تیزی) خشکی ہے تو دوسرے عضو میں تسکین (سردی) ہوتی ہے۔ اور تیسرے مفرد عضو میں تحلیل (گرمی) کمزوری ہوتی ہے۔ اس طرح بدن کے کسی ایک مفرد عضو کے غیر طبعی فعل یا خرابی سے ایک ہی وقت میں تین قسم کی علامات موجود ہوتی ہیں۔ جن کا جاننا طبیب کے لئے اشد ضروری ہے۔ علاج کے اگر تسکین والے مقام پر تحریک پیدا کی جائے تو یقینی طور پر مرض یا علامات سے نجات مل جاتی ہے۔

اب دل کے جملہ امراض و علامات کو مفرد اعضاء میں سمو کر دکھاتے ہیں۔

دل کے اعصابی (بلغمی) امراض و علامات

دل کا ڈوبنا۔ عظم قلب۔ قلب کا پھولنا۔ لو بلڈ پریشر۔ سکونِ قلب

۱۔ **ماہیت مرض:** مذکورہ بالا تمام علامات خالص رطوبت بلغمی فاضلہ اعصابی غدی تحریک کے سبب ظاہر ہوتی ہیں۔

۲۔ **اسباب مرض:** کثرت رطوبت بلغمی فاضلہ۔ اچانک سردی کا لگ جانا۔ اچانک موسم کی تبدیلی یا مرطوب موسم یا مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا۔ سوء مزاج

…دہ۔ ٹھنڈے ماکولات و مشروبات۔ بادی بادی ادویہ و اغذیہ کا بکثرت استعمال۔ خوف و تفکر۔ ضعف جگر و گردہ۔ کمی خون۔ طبعی حرارت کی کمی۔ اچانک … یا خوشی سے متاثر ہونا۔ مردوں میں علامت جریان۔ مستورات میں امراضِ سیلان الرحم۔ لیکوریا۔ حیض۔ شوگر۔ کثرت پیشاب۔ کثرت اسہال۔ برسام … اور آتشکی زہر کا خون میں ہونا۔

۳۔ **علامات مرض:** چونکہ جملہ علامات دماغ و اعصاب کی کیمیاوی تحریک اعصابی … خالص رطوبت بلغمی کے نتیجہ میں وجود میں آتی ہیں۔ اسلئے قلب میں شدید … کی وجہ سے دورانِ خون سست (لو بلڈ پریشر) ہو جاتا ہے۔ مریض کو چکر آتے ہیں۔ اور مریض اپنے طور پر یہ کہتا ہے۔ کہ میرا دل گھبرا رہا ہے۔ سانس بہت مشکل سے آ رہا ہے۔ ہائے میرا دل گیا اور جلد ہی زندگی سے ناامید ہونے لگتا ہے … خوف زدہ ہو جاتا ہے اور خوف و ڈر کے مارے حرکت کرنے سے بھی گریز کرتا ہے۔ تمام بدن بھاری و بوجھل محسوس کرتا ہے۔

علاوہ ازیں اپنے بدن میں کیڑیاں سی چلنے کا بتلاتا ہے۔ اور اعضاء بدن گاہ گاہ سونے یا سُن ہونے لگتے ہیں۔ جیسے ان میں جان نہ ہو۔ تر سرد اغذیہ و ادویہ۔ سستی۔ میٹھی و ٹھنڈی اشیاء اور ٹھنڈا پانی یا شربت پینے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ تر سرد موسم یا تر سرد و مرطوب ہواؤں سے یا برسات سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ چونکہ مریض کے بدن میں رطوبات بلغمی بڑھ جاتی ہیں جس سے عضلات پھول جاتے ہیں اور نبض نہایت سست گویا ہڈی کے ساتھ لگی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ بدن سرد و چپ چپا ہوتا ہے۔ قارورہ کی رنگت

سفید اور بکثرت آتا ہے۔ گاہے اسہال کی شکایت بھی ہوتی ہے۔ مثلاً پیچش وغیرہ۔ کبھی قے و متلی کا عارضہ ہوتا ہے کبھی اعضاء صدر پر رطوبت بلغمی کی کثرت ہے۔ جس وجہ سے سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ بلغم کا اخراج بمشکل ہوتا ہے۔ اعضاء بدن نرم و ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ بعض دفعہ مریض کو درد اعصاب کی بھی شکایت ہو جاتی ہے۔ یہ سر درد اکثر رات کو زیادہ ہوا کرتا ہے۔ مریض کے منہ سے پانی آتا ہے۔ رال گرتی ہے۔ کھاری ڈکار آتے ہیں۔ منہ کا ذائقہ میٹھا یا وکسیلا ہوتا ہے۔ جسم اُبھرا ہوا تھا یا ہوتا ہے۔ گرم اشیاء و اغذیہ کے کھانے اور دھوپ میں بیٹھنے۔ چلنے پھرنے اور حرکت کرنے سے سکون محسوس ہوتا ہے اور آتشکی زہر کا خون میں ہونا قلب پر بہت بڑا عمل دخل رکھتا ہے۔

۴۔ **علاج بالغذا:** مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو غذا نہ دیں۔ چونکہ علاماتِ قلب۔ دل کا ڈوبنا۔ دل کا پھولنا۔ عظم قلب اور لو بلڈ پریشر ہونا وغیرہ۔ یہ سبھی علامات خالص رطوبت بلغمی فاضلہ۔ اعصابی غدی تحریک کے نتیجہ میں نمودار ہوتی ہیں۔ کبھی اعصابی عضلاتی تحریک کے سبب خطرناک علامات مثلاً ہیضہ کے قے و اسہال۔ ذیابیطس حقیقی۔ کثرت پیشاب۔ سرسام بلغمی اور بایاں فالج میں بھی لو بلڈ پریشر کی شکایت اکثر ہوتی ہے۔ دورانِ خون بہت سست ہوتا ہے۔ اسلئے ایسے مریض کو فوری کنٹرول کرنے کے لئے خشک گرم اور گرم خشک ادویہ خاص کر تریاق و اکسیر کا استعمال کریں۔

صبح کا ناشتہ: بیسنی روٹی اور ساتھ ایک عدد بیضہ مرغ دیسی کھلا دیں۔ یا مربہ بلیلہ یا مربہ آملہ کھلا کر قہوہ دارچینی۔ لونگ والا پلا دیں۔ یا بھنے ہوئے دیسی کالے چنے

… سفید و کشمش ملا کر کھلا دیں۔

دوپہر: سالن گوشت بھنا ہوا۔ قیمہ۔ انڈے۔ کریلے۔ میتھی پالک کا ساگ۔ چنے و مسور کی دال۔ گرم مصالحہ و سرخ مرچ خوب ڈالیں۔ گھی دیسی ڈالیں۔ دہی بھلے پکوڑے سموسے اور ہر ترش چیز کھلا دیں۔ رات۔ دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پلا دیں۔

۵۔ **علاج بالدوا:** اصول علاج۔ مریض کو گرم ماحول میں رکھیں۔ رطوبت خشک کرنے والی ادویہ دیں۔ مقصد۔ عضلاتی اعصابی ادویہ دیں۔ شروع میں عضلاتی اعصابی مسہل دیکر خلط بلغم کو خارج کر کے معدہ صاف کریں۔ اس کے بعد عضلاتی اعصابی ملین … آٹھ دن متواتر علاج جاری رکھیں جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو پھر اطریفل مقوی قلب و عضلات دیں۔ چونکہ قلب پر بلغمی رطوبات کا بوجھ ہوتا ہے۔ اسلئے درست علاج کرنے کے لئے خلط بلغم کو خلط سودا میں بدل دینا صحیح علاج ہے۔ غرض … صورت میں عضلاتی غدی ادویہ سے علاج کریں۔ بوقت ضرورت مسہل ملین اور اکسیر و تریاق کو استعمال میں لا دیں۔

نسخہ مقوی قلب: دارچینی ۲۰۰ گرام۔ سنبل الطیب ۵۰ گرام۔ کشتہ فولاد ۵ گرام

ترکیب تیاری: جملہ ادویہ باریک پیس کر حب بقدر نخود تیار کریں یا زیرو سائز کیپسول بھر لیں۔ مقدار خوراک ۲ عدد کیپسول دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ قہوہ دارچینی۔ لونگ والا دیں۔ فوائد: یہ دوا ازحد مقوی قلب ہے۔ دوا کھاتے ہی اثر ہو جاتا ہے۔ ایسے مریض جن کو ہر وقت خوف یا ڈر طاری رہتا ہو یا اختلاج القلب کی شکایت ہو قوت ارادی کمزور ہو گئی ہو۔ لڑائی جھگڑا سنتے ہی کانپنے لگتا ہو کیلئے ازحد مفید ہے۔

۶۔ **علاج کلی:** اصول علاج۔ مریض کی مکمل و صحیح تشخیص کریں اور اس کے بدن کا

بغور معائنہ کریں اور جسمانی حالت دیکھیں۔ اس کے بعد ادویہ اور اغذیہ تجویز کریں۔
مریض کی نبض دیکھیں اور نبض پر چار انگلیاں رکھیں اور دباؤ نہ دیں تو ایسے محسوس
ہوتا ہے۔ جیسے نبض عضلاتی ہو مگر جونہی ذرا دباؤ دیا جائے تو فوراً نیچے دب جاتی ہے
یعنی منخفض (پست) محسوس ہوتی ہے۔ یہ نبض تر گرم امراض و علامات کا اظہار
کرتی ہے۔ مثلاً جریان منی۔ خارش۔ لیکوریا۔ ضعفِ باہ۔ بلڈ شوگر۔ بول فی الفراش۔
زکام۔ رقت خون۔ ضعفِ جگر و گردہ۔ قے و اسہال۔ دل کا ڈوبنا۔ عظمِ قلب
لو بلڈ پریشر کا اظہار کرتی ہے۔ ایسی صورت میں پہلے مریض کو عضلاتی مسہل دے کر
بلغمی رطوبت کو خارج کر کے معدہ کو صاف کریں اور کھلانے کے لئے عضلاتی اعصابی
ادویہ دیں۔ جن میں کشتہ جات یاقوت۔ زمرد۔ عقیق۔ مرجان۔ چاندی میں سے جو
مناسب خیال کریں۔ دیں۔ یا مغز کرنجوہ۔ آملہ۔ دوالمسک وغیرہ مفرد یا مرکب
صورت میں دیں۔ یہ نسخہ بھی امراض قلب بلغمی کے لئے تیر بہدف ہے۔

ہوالشافی، کشتہ صدف ۱۰ گرام، مغز کرنجوہ ۱۰ گرام، کشتہ یاقوت ۵ گرام
کشتہ مرجان ۵ گرام، کشتہ فولاد ۵ گرام، سفوف آملہ ۱۰ گرام، عنبر خالص ۱۰ گرام
سم الفار سفید ۵ گرام سفوف بنا دیں۔ درمیانہ سائز کیپسول بھر لیں۔ مقدار خوراک
۱ تا ۲ عدد دن میں ۳ دفعہ ہمراہ قہوہ دار چینی۔ لونگ والا سے دیں۔

فوائد: جملہ اعصابی غدی امراض میں ازحد مفید ہے۔ دل ڈوبتا ہو۔ نقاہت ہو
ضعف قلب۔ جوڑوں کا درد اور لو بلڈ پریشر میں بہت مؤثر دوا ہے۔

نسخہ ۲: صدف مروارید۔ عقیق۔ شاخ مرجان۔ برادہ چاندی۔ ترکیب تیاری
سوائے برادہ چاندی۔ دیگر اشیاء کو آب بکن میں ۲۱ مرتبہ بجھا دیں بعد میں

برادہ چاندی ملا کر آب بکن ½ کلو میں کھرل کر کے خشک ہونے پر پندرہ کلو
اپلوں کی آگ دیں۔ بہترین کشتہ تیار ہوگا۔ مقدار خوراک ½ رتی بھر ہمراہ مکھن یا بالائی۔

نسخہ ۳: سفوف جواہر مہرہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ شاخِ مرجان کشتہ عقیق۔ کشتہ یاقوت
کشتہ زمرد۔ کشتہ چاندی ہر ایک ۱۰ گرام۔ طباشیر اصلی۔ الائچی خورد ہر ایک ۲۰ گرام
زعفران ۱۰ گرام مشک خالص ۲ گرام عنبر خالص ۵ گرام۔ جملہ ادویہ عرق بید مشک
اور عرق کیوڑہ ایک ایک پاؤ میں کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲
چاول تا ایک رتی بھر ہمراہ مربہ سیب یا مربہ آملہ سے دیں۔

فوائد۔ بے حد مقوی قلب ہے۔ ضعف قلب بلغمی کے لئے اکسیر ہے۔

نبض، اگر نبض پر چاروں انگلیاں رکھ کر دبائیں اور نبض بہت گہری محسوس ہو
گویا ہڈی کے ساتھ چمٹ گئی ہے۔ تو یہ نبض اعصابی عضلاتی ہوگی۔ جو خطرناک
علامات پر دلالت کرتی ہے۔ مثلاً ہیضہ کے دست و قے۔ سرسام بلغمی۔ شوگر۔
کثرت پیشاب۔ بایاں فالج۔ سردرد بلغمی۔ سرلو جھل۔ سدر و دوار۔ بلغمی کھانسی
و بلغمی دمہ۔ ریشہ زکام۔ سکتہ۔ خدر۔ استرخا۔ دردمعدہ۔ ذیابطیس۔ بنگرنی بایاں فالج
ضعف جگر و گردہ۔ کمی خون۔ پیٹ کا بڑھ جانا اور تلی کے امراض کا اظہار ہوتا ہے۔

نبض کی پہچان، اگر قرعہ نبض پہلی انگلی (سبابہ) کے نیچے حرکت کرے اور باقی
تین انگلیوں کے نیچے حرکت نہ کرے تو یہ اعصابی عضلاتی ہوگی۔ ایسی صورت میں
خشک گرم ادویہ و اغذیہ دیں اور طبعی حرارت پیدا کرنے کی کوشش کریں۔
طبعی حرارت پیدا کرنے کے لئے یہ نسخہ ازحد مفید و مجرب ہے۔ بوقت ضرورت فائدہ اٹھائیں
نسخہ یہ ہے۔ سیماب ۱ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ دونوں کی کجلی تیار کریں پھر اس

میں کچلہ مدبر ۲ تولہ کھرل کریں۔ بعد میں عنبر الشہب۔ زعفران ہر ایک ۱۰ گرام
کشتہ طلاء ۵ گرام ڈال کر آب ادرک ا پاؤ میں کھرل کریں۔ اس کے بعد آب گھیکوار
۱۰ تولہ میں کھرل کریں۔ آخر پر مویز منقہ کھرل کر کے حب بقدر مونگ تیار کریں
مقدار خوراک: ۱ صبح ۱ شام ہمراہ قہوہ دار چینی۔ لونگ والا سے دیں۔

فوائد: بفضل خدا اس کے کھاتے ہی دل کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ ٹھنڈا و سن شدہ
بدن فوراً گرم ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہیضہ کے آخری درجہ میں بھی ازحد مفید ہے۔
گویا جملہ اعصابی امراض و علامات پر فوری قابو پانے کے لئے مثل جادو ہے۔ جب کوئی
مریض اعصابی تحریک سے نامرد ہو گیا ہو۔ اس کے استعمال سے وہ مرد کامل
بن جاتا ہے۔ قوت مردی مثل بجلی جگمگانے لگتی ہے۔ جب علامت ہیضہ میں
مریض کا بدن سن ہو گیا ہو۔ بلڈ پریشر لو ہو گیا ہو۔ کڑل پڑتے ہوں۔ اسہال یا
قارورہ بکثرت آ رہا ہو یا علامت شوگر سے اعصابی کمزوری پیدا ہو گئی ہو ضعف
جگر و ضعف گردہ ہو گیا ہو۔ بدن میں درد ہوتی ہوں۔ تھکاوٹ و نقاہت
بہت محسوس ہوتی ہو۔ مردانہ کمزوری میں قلت انتشار کی شکایت ہو گئی ہو
مریض کی قوت ارادی کمزور ہو گئی ہو۔ مریض ہر وقت ڈرتا ہو اور خوف زدہ رہتا
ہو کیلئے انتہائی مفید ہے۔ سرسام بلغمی کے آخری درجہ میں بھی ازحد نافع ہے۔
بلغمی امراض و علامات کی خطرناک صورت میں درج ذیل مالش اگر مقام قلب پر کی جائے
تو اس سے دل کی قوت بہت جلد بحال ہو جاتی ہے اور دل صحیح کام کرنے لگتا ہے۔

نسخہ، ہوالشافی، روغن لونگ خالص ۱۰ گرام۔ روغن دار چینی ۱۰ گرام ست اجوائن
۵ گرام۔ روغن تارامیرا ۵۰ گرام روغن زیتون ۱۰ گرام۔ روغن تارپین ایک اونس۔

ترکیب تیاری، ست اجوائن کو روغن تارپین میں حل کریں جب اچھی طرح حل ہو جائے
تو بقایا ادویہ کسی بوتل میں ڈال کر ملا دیں۔ بس تیار ہے۔

فوائد، دردنمونیا۔ لو بلڈ پریشر۔ مقام ماؤف پر مالش کریں۔ اوپر گرم روئی باندھیں۔
علاوہ ازیں دیگر اعصابی دردوں کے لئے ازحد مفید و مجرب ہے۔
یہ مالش بطور طلاء بھی بہت مؤثر ثابت ہوتی ہے۔
مزید نسخہ جات دیئے گئے فارماکوپیا میں ملاحظہ فرما دیں۔
جو نسخہ آپ تیار نہ کر سکیں وہ مکتبہ العزیز دواخانہ سے منگوا لیں۔ دواخانہ
ہذا ہر قسم کی خدمت کیلئے ہر وقت حاضر ہے۔

دِل کے غدی امراض و علامات

ضعف قلب۔ خفقان القلب۔ غشی۔ دل کا پھیل جانا۔ دل کے غلاف کی
سوزش۔ ہائی بلڈ پریشر۔

۱۔ ماہیت مرض، مذکورہ بالا تمام علامات خالص خلط صفرا فاضلہ جگر و غدد کے خلیات
کی خرابی کے نتیجہ (کیمیاوی تحریک) میں پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض، کثرت رطوبت صفراوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ گرمی کا لگ
جانا، دھوپ میں کام کرنا۔ اچانک موسم کی تبدیلی۔ موسمی تغیرات۔ گرم خشک موسم یا
گرم خشک ہواؤں سے متاثر ہونا۔ دائمی نزلہ حار۔ سوء مزاج معدہ حار۔ گرم ماکولات و
مشروبات۔ کڑاہی گوشت اور گرم مصالحہ دار اغذیہ کھانا۔ گرم ادویہ کا بکثرت استعمال
شراب نوشی۔ جنون۔ الرجی۔ سوزش جگر و گردہ۔ کثرت بیداری۔ رنج و غم بے خوابی

سفر کی تھکاوٹ۔ امراض رحم۔ سوزش خفیۃ الرحم۔ ہسٹیریا۔ عسر طمث۔ استقاط حمل اٹھرا۔ نازک مزاجی۔ اور خون میں سوزاکی زہر کا ہونا وغیرہ۔

۳۔ **علاماتِ مرض:** جگر کے غیر طبعی فعل (غدی عضلاتی تحریک) کی وجہ سے رطوبت صفرا مریض کے بدن میں بڑھ جاتی ہے۔ اور اس کا اخراج نہیں ہوتا۔ جس وجہ سے مریض کے بدن میں گرمی خشکی (صفرا) کا غلبہ ہوتا ہے۔ جگر میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ جگر اپنی طبعی حرارت کی کمی کی وجہ سے سکڑنے لگتا ہے۔ اور ساتھ ہی وریدیں بھی سکڑ جاتی ہیں۔ خون کی واپسی کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے۔ اور دوسری طرف قلب تحلیل کی وجہ سے پھیل جاتا ہے۔ جس کو ڈاکٹر حضرات دل کا بڑھ جانا کہتے ہیں۔ تحلیل سے قلب میں شدید ضعف (کمزوری) پیدا ہو جاتی ہے اور اپنا طبعی فعل سرانجام دینے سے قاصر ہوتا ہے۔ اور غیر منظم طور پر حرکات قلب بڑھ جاتی ہیں۔ جس کا دوسرا نام خفقان القلب ہے۔ اس میں مریض کو گھبراہٹ بہت ہوتی ہے۔ مریض کا سانس پھولتا ہے۔ چلنے پھرنے میں سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی اور بے چینی بہت ہوتی ہے۔ مریض کو اگر ذرا سی گرمی لگ جائے یا موسم گرما کی گرمی اثر انداز ہو جائے تو مریض غشی (بے ہوشی) میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ مریض کا رنگ پیلا زرد ہو جاتا ہے۔ غشی کے دورہ کے بعد جلد ہی ہوش میں آجاتا ہے مگر گھبراہٹ بدستور قائم رہتی ہے جو کافی دیر تک سکون کرنے کے بعد ختم ہوتی ہے۔ غشی کی مزید علامات درج ذیل ہیں۔ مریض کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا۔ چہرہ و بدن کا رنگ زرد ہونا۔ ہاتھ و پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ نبض و سانس کمزور ہو کر عارضی طور پر دل کا فعل بند ہو جاتا ہے اور مریض پسینہ سے شرابور ہو کر بے ہوش ہو جاتا ہے۔ یاد رکھیں بے ہوشی دو قسم کی ہوتی ہے

ان دونوں کا فرق اور ان کی علامات درج کی جاتی ہیں۔

غشی کی خاص علامات	قوما کی خاص علامات
غشی میں مریض کا چہرہ زرد ہوتا ہے	قوما میں مریض کا چہرہ سرخ ہوتا ہے۔
غشی میں نبض کمزور اور رک رک کر چلتی ہے	قوما میں نبض مسلسل ہوتی ہے۔
غشی میں سانس آہستہ اور غیر منظم ہوتا ہے۔	قوما میں سانس خراٹے سے آتا ہے۔
غشی میں دماغ کے اندر خون کی کمی ہوتی ہے	قوما میں دماغ کے اندر خون کی زیادتی ہوتی ہے۔
غشی میں بدن سرد اور پسینہ سے تر ہوتا ہے	قوما میں بدن پر سرد پسینہ نہیں آتا

یاد رکھیں غشی غدی تحریک میں ہوتی ہے۔ اور قوما والی بے ہوشی عضلاتی تحریک میں ہوتی ہے یعنی دماغ کے عضلاتی پردہ میں شدید سوزش کی وجہ سے خون دماغ میں اکٹھا ہو جاتا ہے اور خون کے دباؤ سے مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک قوما ذیابیطس بھی ہوتا ہے۔ جو شوگر کی زیادتی یا کمی کی وجہ سے مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اسمیں مریض کی نبض نارمل ہوتی ہے۔ خون کا دباؤ بھی درست ہوتا ہے۔

۴۔ **علاج بالغذا:** مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں صبح کا ناشتہ: مغز بادام ۱۵ عدد۔ الائچی سبز ۲ عدد۔ مربہ گاجر ۱۰ گرام۔ مکھن ۵ تولہ حسب ترکیب سابقہ تیار کر کے کھلا کر اوپر سے سفید زیرا۔ سونف۔ الائچی والا قہوہ پلا دیں دوپہر: ساگودانہ۔ چاول کی کھیر۔ دلیا۔ سویاں۔ کسٹرڈ پوڈر۔ جو کا دلیا۔ سبزیات کدو کھیا توری۔ ٹنڈے۔ پیٹھا۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ مونگرے۔ دال مونگ ماش مرچ سیاہ ڈالیں۔ کالی نمک کا استعمال نہ کریں بلکہ اس کی جگہ جو کھار ڈالیں۔ پھل ککڑی۔ تربوز انار شیریں۔ کھیرا۔ امرود شیریں۔ اور ملک شیک دیں۔

رات۔ دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

۵۔ **علاج بالدوا:** اصول علاج۔ مریض کو سرد اور مرطوب ماحول میں رکھیں۔ بدن میں رطوبت پیدا کرنیوالی ادویہ دیں۔ شروع علاج میں تحریک کو مکمل کرنے کے لئے غدی اعصابی مسہل دیں اگر مرض با علامت مزمن ہو تو ایسی صورت میں اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی مسہل دیکر صفرا کو خارج کریں اس کے بعد اعصابی غدی ملین۔ اکسیر تریاق اور تریاق ۶ کا استعمال از حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ سفوف ٹھنڈک بھی بہترین مفید دوا ہے۔ چونکہ علامت خفقان القلب خالص رطوبت صفراوی سے ظاہر ہوتی ہے اس لئے اعصابی غدی ادویہ دیکر خون بدن میں رطوبت بڑھا دیں۔ مقصد صفرا کو خلط بلغم میں بدل دینا درست علاج ہے۔

۶۔ **علاج کلی:** مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد علاج شروع کریں مریض کا بغور معائنہ کریں اور جسمانی حالت دیکھیں۔ جیسے نبض۔ بدن کی لمس و رنگ قارورہ کا رنگ اور مقدار۔ اجابت با فراغت یا قبض۔ ان تمام امور کو مدنظر رکھتے ہوئے دوا و غذا تجویز کریں۔ اگر مرض کا اصل سبب جگر کی خرابی غدی عضلاتی تحریک (گرمی خشکی) ہے۔ تو یہ دیکھنا ضروری ہے کہ کہیں مریض کے قلب میں پانی تو نہیں پڑ گیا۔ یعنی قلب یا پھیپھڑوں میں استسقاء تو نہیں ہو گیا۔ کیا مریض کے چہرہ و بدن۔ ہاتھ و پاؤں پر سوزش۔ تھوتھر یا اماس تو نہیں ہے۔ قارورہ جل کر کم مقدار میں آتا ہے۔ مریض کو گھبراہٹ ہوتی ہے۔ کیا اسے رات کو بے چینی ہوتی ہے اور نیند کم آتی ہے۔ چہرہ و آنکھوں اور بدن کی رنگت زرد ہے۔ اگر یہ تمام علامات یا ان میں سے چند علامات موجود ہوں تو پھر بہر حالت غدی عضلاتی تحریک تصور کریں

اور اس کے مطابق غذا اور دوا کا انتخاب کریں۔

علاج: سب سے پہلے مریض کو غدی اعصابی مسہل دیکر معدہ اور جگر و گردوں کو صاف کریں۔ اس کے بعد غدی اعصابی ملین۔ اکسیر و تریاق کا استعمال کریں۔ اس کیلئے ایک ہماری تجویز شدہ نسخہ حاضر خدمت ہے جو کہ میرا معمول مطب ہے۔ ملین ۵ ۱ ماشہ ملین ۶ ۱/۲ ماشہ۔ تریاق ۶ ۲ رتی بھر ملا کر دیں اور دن میں ۴ دفعہ دیں۔ ہر کھانے کے بعد اکسیر جگر سیرپ ۲ تا ۴ تولہ ہمراہ عرق کو د کاسنی مرکب ۱۰ تولہ میں حل کر کے پلا دیں۔ اگر مریض کو بلڈ پریشر کے ساتھ شوگر بھی ہو اور ساتھ خفقان القلب کا عارضہ بھی ہو۔ مریض کا سانس پھولتا ہو۔ قلب پھیل گیا ہو۔ ذرا سی حرکت کرنے پر دل کی رفتار بہت بڑھ جاتی ہو۔ ایسا مریض غدی اعصابی تحریک میں مبتلا ہوتا ہے اگر مریض غریب ہے۔ تو اسے یہ نسخہ تیار کر کے دیں۔

ھوالشافی: سفید زیرا۔ دھنیا۔ الائچی خورد۔ گل گاؤزبان۔ صندل سفید جملہ برابر وزن لیکر نہایت باریک سفوف بنا دیں۔ پھر اس کے برابر چینی پسی ہوئی یا گلوکوز ملا دیں۔ دوائی تیار ہے۔ مقدار خوراک ۲ تا ۳ ماشہ ہمراہ دودھ کی کچی لسی یا شربت صندل یا شربت بزوری بارد سے دیں۔ شدید تکلیف میں ہر پندرہ منٹ کے بعد دے سکتے ہیں۔ جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔ صاحب حیثیت مریض کو خمیرہ گاؤزبان عنبری۔ خمیرہ ابریشم۔ یاقوتی مفرح بارد یا معتدل۔ کشتہ جواہر مہرہ۔ کشتہ مرجان عرق گاؤزبان۔ عرق گلاب۔ شربت صندل۔ شربت گڑھل وغیرہ از حد مفید ادویہ ہیں۔ حسب موقع محل مفرد یا مرکب صورت میں دیں۔ دل کی صفراوی امراض کیلئے طب یونانی کا ایک مجرب نسخہ جو کہ معجزہ سے کم نہیں ہے حاضر خدمت ہے۔

طباشیر اصلی۔ زہر مہرہ خطائی۔ نارجیل دریائی۔ الائچی خورد۔ صندل سفید کشنیز۔ گل گاؤزبان ہر ایک۔ ۵ گرام۔ کشتہ عقیق کشتہ مرجان کشتہ قلعی ہر ایک ۱۵ گرام۔ کشتہ ۲ ماشہ۔ سنگ یشب ۱۵ گرام۔ مشک ۱ ماشہ۔ ترکیب جملہ ادویہ باریک پیس کر ایک بوتل روح کیوڑہ اور ایک بوتل روح بید مشک۔ ایک بوتل عرق گلاب سہ آتشہ میں کھرل کریں۔ کھرل کرنے کے بعد جب اچھی طرح خشک ہو جائے تو بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ ہمراہ شربت انار یا شربت صندل سے دیں۔ بچوں کو ۲ رتی ہمراہ شیرِ مادر میں ملاکر دیں۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کی مقوی قلب دوا ہے۔ مسکن جگر و مفرح دماغ ہے۔ اسلئے ضعف قلب۔ خفقان القلب۔ نسیان۔ قے و اسہال۔ مروڑ و پیچش۔ کثرت پیاس کے لئے آبِ حیات ہے۔ دل کی گرم امراض (صفراوی) کے لئے طب یونانی کا ایک معجزہ ہے۔

نسخہ ضماد قلب: جب کوئی مریض شدت بخار۔ شدت گرمی اور خفقان القلب کی وجہ سے گھبرا رہا ہو۔ اسوقت اس دوا کا مقام قلب پر لیپ کرنا تریاق کا کام دیتا ہے۔ مریض حواس قائم کر لیتا ہے۔

نسخہ: سفید زیرا۔ دھنیا۔ تخم کاسنی۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ ہر ایک ۱۰ گرام۔ کافور ۱ تولہ۔ جملہ ادویہ عرق گلاب میں کھرل کرکے لیپ کریں۔ اس سے مریض فوری سکون محسوس کرتا ہے۔

ایک اکسیری لخلخہ: بے ہوش مریض کو ہوش میں لانے کے لئے اکسیری لخلخہ حاضرِ خدمت ہے۔ صندل سفید ۹ ماشہ۔ مصالحہ اگر بتی ۲ ماشہ عرق گلاب ۶ ماشہ۔ عرق کیوڑہ ۲ ماشہ

عود [illegible] ۱ ماشہ۔ جملہ اشیا کھلے منہ والی شیشی میں ڈال کر مریض کو سنگھادیں۔
فوائد: بے ہوشی و غشی، خواہ کسی وجہ سے ہو اس کے سنگھاتے ہی مریض ہوش میں آجاتا ہے۔

مذکورہ بالا نسخوں کے علاوہ ایک نسخہ جواہر مہرہ کا حاضرِ خدمت ہے۔ طبِ یونانی کا [illegible] نسخہ جو کہ امراض قلب صفراوی کے لئے معجزہ کی حیثیت کا حامل ہے۔
نسخہ یہ ہے۔ زہر مہرہ ۱۰ گرام۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا شمعی۔ یاقوت سرخ۔ لاجورد مغسول۔ یاقوت کبود۔ یاقوت اصفر۔ سنگ یشب سبز۔ زمرد اخضر۔ عقیق سرخ۔ ورق نقرہ۔ مصطگی رومی ہر ایک ۱۰ گرام۔ جدوار خطائی۔ نارجیل دریائی۔ کستوری۔ عنبر اشہب۔ مومیائی ہر ایک ۲ گرام۔
ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو باریک کرکے بعد ازاں ۲ ہفتہ تک روح گلاب میں کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۲ تا ۴ چاول ہمراہ خمیرہ گاؤزبان سادہ یا عنبری یا مناسب بدرقہ سے دیں۔
فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ۔ حرارت غریزی پیدا کرنے کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ اس کی موجودگی میں انجکشن کورامین کی بھی ضرورت نہیں رہتی۔ اگر یہ دوا وقت نزع دی جائے تو وہ بفضل خدا چند منٹ باتیں کرنے کے بعد ہی مرے گا۔ علاوہ ازیں عام جسمانی کمزوری۔ خوف و ڈر کے مریض وہمی و نفسیاتی مریض۔ مالیخولیا و مراقی کے مریض۔ ان کے لئے ازحد مفید و مجرب ہے۔
دیئے گئے نسخہ جات مہنگے ضرور ہیں اور تیار کرنے پر کافی رقم خرچ آتی ہے۔ اس لئے ہر طبیب تیار نہیں کر سکتا۔ مگر مطب میں ان کا ہونا بھی ضروری ہے۔

چاہئے آپ صرف تین تین ماشہ ہی تیار رکھیں۔ ہر وقت یہ موجود ہونے چاہئیں۔ اگر آپ تیار نہیں کر سکتے تو براہ راست العزیز دواخانہ نزد مکی مسجد گلی ۱ کالونی ۳ خانیوال سے منگوا کر ضرور رکھیئے۔ تاکہ بوقت ضرورت آپ دکھی انسانیت کی خدمات سرانجام دے سکیں۔ مزید نسخہ جات فارماکوپیا میں دیکھیں۔

قلب کے سوداوی امراض و علامات

علامات: سرطان قلب۔ سرطان جگر۔ سرطان معدہ۔ سرطان ثدی۔ سرطان قلب۔ سرطان معدہ کی نالی۔ اختلاج القلب۔ خشک خفقان۔ دل سے دھواں اٹھنا۔ دل کا سکڑ جانا۔ دل کا دورہ پڑنا۔ درد دل۔ دل کے کانوں کا ورم۔ دل کے وال خراب ہونا۔ دمہ قلبی وغیرہ۔

۱۔ ماہیت مرض: مندرجہ بالا تمام علامات خالص خلط سوداوی فاضلہ کی شدت اور بگڑی ہوئی صورت میں پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض: کثرت رطوبت سوداوی فاضلہ اور اس کا خارج نہ ہونا۔ مذکورہ علامات ایسے لوگوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ جو اکثر بڑا گوشت۔ کڑاہی گوشت۔ ترش مرچ۔ اندہ ترش اشیا، واغذیہ۔ نشہ آور ادویہ۔ اور شراب نوشی کا بکثرت استعمال کرتے ہیں یا کثرت مباشرت کے عادی لوگ۔ بعض اوقات غذائی قلت کے باعث رطوبت بدنی خشک ہو جاتی ہیں۔ اور خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ دراصل مقامی خشکی سے مختلف علامات مختلف مقام پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اسلئے اطبا کرام نے ہر مقام پر مرض کا نام جدا جدا رکھا ہوا ہے جو کہ غلط ہے۔ کیونکہ مقام خواہ کوئی بھی ہو اصل سبب تیزابیت ہے جو قلب کے غیر طبعی فعل کے سبب مرض کا باعث بنتی ہے۔

تشخیص: بدن کے جس مقام پر تیزابیت (خشکی و کاربن) کا جس قدر شدید غلبہ ہوتا ہے۔ وہی اسی مقام پر اپنی تکلیف کا اظہار کرتا ہے۔ چونکہ جملہ سوداوی علامات قلب و عضلات اس کے خلیات کے غیر طبعی فعل کے نتیجہ میں نمودار ہوتی ہیں۔ اسلئے زیادہ تر قلب ہی متاثر ہوتا ہے۔ جس وجہ سے سرطان قلب۔ اختلاج قلب۔ خشک خفقان۔ دل سے دھواں اٹھنا۔ دل کا سکڑ جانا۔ دل کا دورہ پڑنا یا درد دل ہونا۔ دل کے کان کا ورم دل کے وال خراب ہونا اور دمہ قلبی جیسی علامات اکثر و بیشتر پائی جاتی ہیں۔ ان کے علاوہ تیزابیت کی کوئی بھی علامت بدن کے کسی حصہ پر بھی ہو سکتی ہے۔ جیسے سرطان معدہ ورم معدہ۔ السر معدہ۔ سرطان ثدی۔ سرطان جگر۔ گنٹھیا۔ نقرس۔ گردوں کا سکڑ جانا۔ گلے کی نالی کا سرطان۔ علامت عسر البلاع (غذا نگلنے میں تنگی ہونا)، خون میں بواسیری زہر کا ہونا وغیرہ۔

۳۔ علامات مرض: مریض کو اکثر قبض اور نفخ معدہ کی شکایت ہوتی ہے۔ ترش ڈکار آتے ہیں۔ گاہ السر معدہ۔ ورم معدہ کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ سینہ اور خوراک کی نالی و معدہ میں شدید جلن کا احساس ہوتا ہے۔ غذا کا لقمہ اندر جاتے ہی معدہ میں درد ہونے لگتا ہے۔ کبھی گلے کی نالی سکڑنے کی وجہ سے عسر البلاع کی شکایت ہو جاتی ہے۔ یعنی غذا نوالہ بمشکل گزرتی ہے۔ کبھی گلے کے غدد بڑھ جاتے ہیں اور گلا شدید درد کرتا ہے۔ غذا کھانے میں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ گلا بے مقامی طور پر گلے کی خشکی (تیزابیت) کے سبب علامت خناق کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ شدت صورت میں غذا کا گزرنا تو درکنار بلکہ مریض کو سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے اگر اس کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو مریض مر بھی جاتا ہے۔ تیزابیت کی وجہ سے پہلے گلے میں خراش ہونے لگتی ہے۔

اس کے بعد خشک کھانسی آنے لگتی ہے بالآخر خشک دمہ کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ جسے
دمہ قلبی کہتے ہیں۔ دراصل یہ دل کا دورہ ہونے کی علامت ہوتی ہے۔ اس میں سانس
نہایت دقت سے آتا ہے۔ اس قسم کا دورہ اکثر رات کو ہوا کرتا ہے۔ مریض سخت
ہو کر سیدھا بیٹھ جاتا ہے۔ کیونکہ سیدھا بیٹھنے میں مریض آرام محسوس کرتا ہے۔ دل کی رفتار
غیر منظم ہوتی ہے۔ اس علامت پہ قابو پانے کے لئے ایلوپیتھی میں ڈیجاکسن کی گولیاں
دو دو تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد دیتے ہیں۔ جب کنٹرول ہو جائے تو دوا کا
وقفہ بڑھا دیتے ہیں۔ مگر شدید حالت میں ڈیجاکسن کا ایک ایمپول لیکر۔ ایل ایٹر نارمل
سیلائن میں ملا کر وریدی انجکشن کرتے ہیں۔ مگر یہ ٹیکہ بہت آہستہ آہستہ لگانا چاہیے
یہ ٹیکہ ۵ تا ۱۰ منٹ میں اپنا بہت اچھا اثر دکھاتا ہے۔ اس سے دل کی رفتار باقاعدہ
ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ تنگی سانس اور دمہ قلبی میں ازحد نافع ہے۔ مگر آجکل انجکشن
امینو فالین ۱ عدد ایمپول اور گلوکوز ۳۰ سی سی میں ملا کر وریدی انجکشن کرتے ہیں۔
جس سے مریض فوری طور پہ آرام محسوس کرنے لگتا ہے۔ کبھی خشکی (تیزابیت) سے
حجاب حاجز (ڈایافرام) میں تشنج پیدا ہو کر ہچکی کا عارضہ بن جاتا ہے۔

مزید علامات یہ ہیں۔ مریض کے بدن کی رنگت سیاہ۔ چہرہ اور رخساروں پر سیاہ دھبے
آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہونا۔ چہرہ بے رونق اور پچکا ہوا ہونا۔ ہونٹ خشک
گلے کی خشکی۔ بدن کھردرا ہونا۔ کمی خون۔ اعصابی کمزوری۔ اکثر قبض۔ ریاح معدہ۔
منہ کا ذائقہ ترش یا کڑوا۔ سر خالی معلوم ہونا۔ دل سے دھواں اٹھنا۔ قلت نیند۔ مریض
دبلا پتلا۔ مستورات میں رحمی امراض۔ بندش حیض۔ کثرت حیض۔ رحم میں رسولی ہونا
رحم میں سرطان ہونا۔ کثرت اخراج خون۔ خونی قے آنا۔ پیشاب میں خون آنا۔ خون میں

زہر کا ہونا وغیرہ۔

علاج بالغذا: اصول علاج۔ جب تک مریض کو شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس
[illegible] ابتدا میں مریض کو غدی اعصابی (گرم تر) اغذیہ دیں۔ مگر شدت صورت
[illegible] اعصابی غدی اور غدی اعصابی اغذیہ ملا کر دیں تاکہ خشکی کا عارضہ جلد دور ہو جائے
[illegible] مغز بادام ۵ گرام دیسی گھی ۵ گرام شہد خالص ۱۰ گرام۔ ترکیب: مغز بادام
[illegible] میں براؤن (بھون لیں) کریں۔ جب مغز بادام براؤن ہو جائیں تو نیچے اتار
[illegible] مریض حسب ضرورت کھا کر قہوہ اجوائن و پودینہ والا پی لے۔ یا یہ ناشتہ
[illegible] مغز پستہ۔ مغز اخروٹ ہر ایک ۱ تولہ۔ ادرک تازہ ۵ گرام مرچ سیاہ ۲ عدد
[illegible] کوٹ کر ۵۰ گرام دیسی گھی سے بھونیں۔ پھر اسمیں زردی انڈا ۱ عدد حل کرکے
[illegible] شہد ۵ تولہ شامل کرکے کھا لیں۔ اگر ان دونوں ناشتہ کے استعمال سے مریض
[illegible] محسوس کرتا ہو تو پھر یہ ناشتہ آٹھ دن کھلا دیں۔ مغز بادام ۱۵ عدد۔ الائچی سبز
[illegible] مکمل دانے۔ مربہ گاجر آدھا پاؤ۔ مکھن ۵ تولہ۔ ترکیب: مغز بادام رات پانی میں
[illegible] صبح چھلکا اتار کر کونڈی میں کوٹ لیں۔ پھر الائچی کے دانے کوٹیں اس کے بعد
[illegible] کوٹ کر آخر پہ مکھن ملا کر کھا لیں اوپر سے قہوہ اجوائن و پودینہ والا دیں اگر
[illegible] برداشت نہ ہوتا ہو تو پھر گل سرخ ۱۰ گرام سونف ۱۰ گرام۔ الائچی خورد ۲ عدد
[illegible] ایک پاؤ میں ابال کر صبح و شام پلا دیں۔

[illegible] گوشت بکرا دیسی۔ دیسی مرغ کا گوشت۔ تیتر۔ بٹیر۔ کبوتر اور مرغابی کا گوشت
[illegible] میتھی پالک کا ساگ۔ کریلے۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ مونگرے۔ دال ماش و مونگ
[illegible] سیاہ ڈالیں۔ رات۔ دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

۵ علاج بالدوا: اصول علاج۔ مریض کو گرم تر ماحول میں رکھیں اگر موسم گرما ہو
مریض کو صحت افزا مقام پر رکھیں۔ مریض کو ٹھوس و خشک غذا ہرگز نہ دیں بلکہ
تر گرم اغذیہ دیں جیسیں دیسی گھی تر بہ تر ڈالا گیا ہو مثلاً گندم کا دلیا۔ جو کا دلیا
چاول کی کھیر۔ دودھ و گھی کا استعمال کرائیں یا شہد و مکھن ملا کر کھلا دیں۔

صحیح علاج کرنے کے لئے خلط سودا کو خلط صفرا میں تبدیل کریں۔ مقصد غدی اعصابی
تحریک پیدا کرنا درست علاج ہے۔ اسلئے شروع علاج میں غدی اعصابی مسہل دیکر
جگر و گردوں کو صاف کریں۔ مرض کی شدت صورت میں مریض کو روزانہ تین پاخانے
آنے چاہیئے۔ تاکہ زیادہ کمزوری نہ ہونے پائے۔ جب مرض پر کنٹرول ہو جائے پھر
ایک پاخانہ حسب معمول آنا چاہیئے۔ لہٰذا حسب موقع و محل غدی اعصابی مسہل۔ ملین
اکسیر اور تریاق دیکر مریض کو مستفید کریں۔

نوٹ: اگر غدی اعصابی علاج سے فائدہ ہونے کے بعد مزید فائدہ نہ ہو رہا ہو۔ یعنی [illegible]
سے خاطر خواہ فائدہ نہ ہو رہا ہو تو ایسی صورت میں اعصابی غدی ادویہ دیکر بدن میں
رطوبات کو بڑھا دیں۔ آٹھ دن کھلانے کے بعد دوبارہ غدی اعصابی و اعصابی غدی
ادویہ ملا کر دیں۔ انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

۶ علاج کلی: مرض کا اصل سبب تلاش کرکے صحیح تشخیص کے بعد علاج شروع کریں
مریض کا اچھی طرح معائنہ کریں اور جسمانی حالت پہ غور کریں۔ بدن کی رنگت سیاہ ہے
یا سرخ۔ بدن کھردرا ہے یا ملائم۔ سرد ہے یا گرم۔ چونکہ عضلاتی اعصابی مریض کے بدن
کی رنگت سیاہ اور بدن کھردرا ہوتا ہے۔ ہاتھ و پاؤں کی ہتھیلیاں پھٹی ہوئی کھردری
چہرہ بے رونق۔ مریض دبلا۔ کمزور ہوتا ہے۔ خون کی کمی۔ قارورہ سیاہی مائل سرخ

یا سیاہی مائل آتا ہے اسی طرح قارورہ اور پاخانہ سیاہ رنگ کا آنا۔ یہ جملہ علامات
عضلاتی اعصابی تحریک پر دلالت کرتی ہیں۔ ایسی صورت میں علاج کرنے کیلئے پہلے
عضلاتی غدی مسہل دیں۔ اس کے بعد ملین۔ اکسیر اور تریاق حسب موقع و ضرورت کھلا دیں۔
اگر مزمن صورت میں عضلاتی اعصابی تحریک (تیزابیت) شدت اختیار کر جائے مثلاً
قارورہ سیاہ رنگ کا آنے لگے یا پاخانہ سیاہ رنگ کا آ رہا ہو۔ قولنج کا عارضہ ہو گیا ہو یا علامات
اسہال پیدا ہو گئی ہو۔ وجع المفاصل گنٹھیا۔ نقرس۔ تحجر مفاصل۔ شدید قبض۔ پیٹ
کے سدے۔ ریاح معدہ ہونا۔ بدن کے کسی مقام پر سرطان (کینسر) پیدا ہو گیا ہو یا
بدن میں ٹیومر (گلٹیاں) پیدا ہو گئی ہوں۔ ایسی صورت میں ہر حالت غدی عضلاتی مسہل
دیکر معدہ۔ جگر اور گردوں سے تیزابیت خارج کریں۔ اغذیہ بھی غدی عضلاتی دیں۔
مسہل دینے کے بعد ملین۔ اکسیر اور تریاق کو کام میں لا دیں۔ اگر عضلاتی تحریک کی وجہ سے
بدن کے کسی مقام پہ درد۔ جلن و سوزش کا احساس ہوتا ہو تو ایسی صورت میں بیرونی
طور پہ روغن ۲ کی مالش کریں۔ جس کا نسخہ یہ ہے۔ روغن تارامیرا ۲۵ گرام۔ ست اجوائن
۱۰ گرام۔ ست پودینہ ۵ گرام۔ روغن تارپین ایک اونس۔ ترکیب: دونوں ست روغن
تارپین میں حل کریں۔ بعد میں روغن تارامیرا ملا لیں۔ بس تیار ہے۔ عضلاتی اعصابی
تحریک کے خاتمہ کے لئے یہ اکسیر بھی ازحد مفید و مجرب ہے۔ اکسیر ۲۔ ملین ۲۔ نمک خوردنی
زعفران۔ سب برابر وزن لیکر حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ عدد دن
میں ۳ مرتبہ ہمراہ قہوہ اجوائن و پودینہ سے دیں۔

فوائد: بدن میں طبعی حرارت پیدا کرنے کے لئے فوری مؤثر ہے۔

ایک واقعہ: سنہ ۱۹۹۵ء میں امتیاز احمد قوم چیمہ بمقام بھٹی منصور۔ اوچل والا پل

ڈاکخانہ لکھڑ منڈی ضلع گجرانوالہ سے اپنے بیٹے حسن کو ہمراہ برائے علاج لایا۔ جس کی
تقریباً آٹھ سال تھی۔ اس نے بتلایا کہ یہ بچہ میو ہسپتال لاہور داخل رہا ہے۔ انہوں
نے مرض بلڈ کینسر بتائی ہے اور ڈاکٹر گلزار ہسپتال گوجرانوالہ کی رپورٹ بھی بلڈ کینسر
کینسر کے ٹیکے لگنے کی وجہ سے بچہ کے سر کے بال ختم ہو چکے تھے۔ سر ایسے معلوم ہوتا تھا
جیسے تربوز۔ بچہ کی بھوک بند۔ کمی خون۔ بدن کی رنگت سیاہ۔ جسم کھردرہ۔ ناخن سیاہ
بخار سیاہ رنگ کا آتا تھا۔ جب نبض دیکھ کر تشخیص کی گئی تو زبردست شدید
اعصابی تحریک تھی۔ بچہ کو نیند نہیں آتی تھی۔ خیر میں نے اللہ کا نام لیکر دوا اور غذا تجویز
کی اور انہیں تسلی دی کہ بچہ انشاء اللہ جلد ہی چند روز میں صحت یاب ہو جائے گا
شروع علاج میں غدی عضلاتی مسہل دیا گیا اس کے بعد ملین ۲ دن میں ۴ خوراک
اس کے ساتھ ہی اکسیر جگر شربت دو دو تولہ کھانا کھلانے کے بعد پلانے کی ہدایت کی
اللہ تعالیٰ نے اپنا کرم کیا سیاہ بخار آنا چوتھے دن ہی رک گیا۔ آٹھ دن کے بعد سر پر
بال اگ آئے۔ اب بچہ کھانے لگا اور بکثرت نیند آنے لگی۔ بچہ کافی حد تک صحتیاب
ہے۔ علاج کلی: اگر بدن میں خشکی کی زیادتی کے ساتھ چہرہ پر سرخی نمایاں ہو۔ ذائقہ تلخ
قارورہ و پیخانہ سرخ زردی مائل آتا ہو تو عضلاتی غدی تحریک خیال کریں۔ نبض اگر
قرعہ نبض پہلی تین انگلیوں کے نیچے حرکت کرے اور چوتھی انگلی کے نیچے حرکت نہ
کرے اور دبا دینے سے سخت تنی ہوئی محسوس ہو تو یہ نبض عضلاتی غدی ہو گی۔ جو
بدن کی خشک گرم امراض پر دلالت کرتی ہے ان علامات کی پہلے کئی مرتبہ تفصیل
بیان ہو چکی ہے۔ اسلئے دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔
علاج تجویز ادویہ، اگر تشخیص کے مطابق مرض یا علامت عضلاتی اعصابی ہو تو

پہلے عضلاتی غدی مسہل دیں۔ اس کے بعد ملین ۳ یا تریاق ۳ یا تریاق تبخیر دیں۔ تاکہ
تحریک مکمل ہو جائے۔ اس کے بعد ملین ۲ دیں۔ اگر تشخیص عضلاتی غدی تحریک (خشکی گرمی)
کی گئی ہو تو سب سے پہلے غدی اعصابی مسہل دیکر معدہ جگر اور گردوں کی صفائی کریں
اس کے بعد ملین ۵ مقدار خوراک ۱/۲ تا ۲ ماشہ دن میں ۴ مرتبہ دیں۔ ساتھ قہوہ اجوائن
پودینہ والا پلادیں۔ آٹھ دن تک دوا جاری رکھیں۔ دو تین ہفتہ پھر غدی اعصابی
مسہل دیں۔ اس کے بعد ملین ۵ اور ذوالخاصہ ۲ رتی بھر ملا کر دیں۔ مرض کی مزمن
صورت میں خاص کر سرطان (کینسر) کی خطرناک علامات میں شروع ہی میں غدی اعصابی
مسہل دیں۔ اس کے بعد غدی اعصابی ملین ایک ماشہ اعصابی غدی ملین ۱/۲ ماشہ تریاق ۲
۲ رتی بھر ملا کر دن میں ۴ مرتبہ دیں۔ مرض کی شدت صورت میں دوا ہر پندرہ منٹ
بعد بھی دے سکتے ہیں۔ جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔ اس
کے بعد قہوہ اجوائن۔ پودینہ والا پلا دیں۔ درد کی شدید صورت میں تریاق ۱۱ دیں۔
صبح و شام بھی دے سکتے ہیں۔ اگر مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہو۔ رات کو نیند نہ
آتی ہو اور بے چینی ہوتی ہو تو ایسی صورت میں یاقوتی مفرح معتدل یا خمیرہ ابریشم جواہر
والا دیں۔ مقدار خوراک ۱ تولہ صبح و شام یا دن میں ۳ مرتبہ بھی دے سکتے ہیں۔ علامت
سرطان (کینسر) یہ بدن کے کسی مقام پر بھی ہو سکتی ہے۔ موجودہ صورت حال کے
پیش نظر سب سے پہلے غدی عضلاتی مسہل دیں تاکہ معدہ۔ جگر اور گردوں کی صفائی
ہو جائے اس کے بعد تریاق کینسر کیپسول ایک ایک صبح۔ دوپہر اور شام کو ہمراہ قہوہ
اجوائن۔ پودینہ سے دیں۔ اگر مریض کو بھوک نہ لگتی ہو تو پھر ملین ۵ ۱ ماشہ غدی ہاضم
نصف ماشہ تریاق ۶ ۲ رتی بھر ملا کر دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

علامت دمہ قلبی میں اغدی اعصابی اور اعصابی غدی ادویہ مفید رہتی ہیں۔ مریض
کو غذا بھی گرم تر اور تر گرم کھلاویں۔ بدن میں طبعی حرارت پیدا کریں۔ دمہ قلبی کیلئے
صابر مرحوم کا ایک نسخہ حاضر خدمت ہے۔
تریاق کینسر ۱/۲ ماشہ تریاق ۶ ۲ رتی بھر غدی اعصابی ملین ۱/۲ ماشہ ایسی دن میں
۳ خوراک دیں۔ اگر مریض کو بھوک نہ لگتی ہو تو غدی ہاضم اور غدی اعصابی ملین برابر
وزن ملا کر دیں۔
نسخہ ۲۔ نیلا تھوتھا تولہ بھر لیکر شیر مدار ۵۰ گرام میں کھرل کریں پھر اس کی چوڑی سی
ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کریں۔ اس کے بعد یہ ٹکیہ پھٹکڑی ۵۰۰ گرام کے درمیان
کسی گل کوزہ میں رکھ کر اچھی طرح دبا دیں۔ پھر اس کے اوپر سہاگہ سفید باریک شدہ یا
بورک ایسڈ اسقدر ڈالیں کہ مذکورہ گل کوزہ منہ تک بھر جائے۔ کوزے کے منہ پر چپنی
رکھ دیں پھر ۴ کلو اپلوں کے درمیان رکھ کر آگ لگا دیں۔ صبح ٹھنڈا ہونے پر کوزے سے
باحتیاط نکال لیں۔ بہترین کشتہ تیار ملے گا۔
تیاری نسخہ، کشتہ طوطیا ۱ تولہ مغز جمالگوٹہ مدبر ۱ تولہ سہاگہ بریاں ۲ تولہ رائی ۵۰ گرام
اجوائن ۱۰۰ گرام پوست ریٹھا ۲۰ گرام حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ گولی
دن میں ۳ مرتبہ دیں۔
فوائد۔ خشک کھانسی۔ خشک دمہ اور وجع المفاصل۔ گنٹھیا میں از حد مفید ہے۔
نسخہ ۳۔ سہاگہ بریاں ۲ تولہ سنڈھ ۵ تولہ پیپلا مول ۳ تولہ شیر مدار ۱ تولہ پوست ریٹھا ۲ تولہ
حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ گولی دن میں ۳ بار۔
فوائد۔ خشک کھانسی۔ خشک دمہ۔ خونی بواسیر۔ وجع المفاصل۔ درد نقرس میں از حد مفید ہے۔

پستان کے اعصابی امراض

پستان کا بڑھ جانا یا لٹک جانا۔ کثرت دودھ وغیرہ۔
۱۔ ماہیت مرض: مندرجہ بالا جملہ علامات خلط خاص بلغمی فاضلہ کا بدن میں ضرورت بدن
سے زائد ہونا۔ اور ان کا خارج نہ ہونا۔
۲۔ اسباب مرض: تر گرم و تر سرد اغذیہ و اشیاء کا بکثرت استعمال۔ ٹھنڈے
ماکولات و مشروبات کا استعمال۔ نازک مزاجی۔ بچہ سے محبت کا جذبہ زیادہ ہونا۔
۳۔ علامات مرض، رطوبات بلغمی کی کثرت کی وجہ سے عورت کے مقامی غدد (پستان)
زیادہ نشوونما پاتے ہیں۔ جس وجہ سے اپنے حجم میں بڑھ جاتے ہیں۔ گاہ بکثرت رطوبت
دودھ سے لٹک بھی جاتے ہیں۔
۴۔ علاج بالغذا: مریض کو تر سرد اور تر گرم اغذیہ: دودھ۔ مغزیات۔ مشروبات
سے پرہیز کرائیں۔ غذا خشک سرد و خشک گرم دیں۔ مقصد مریضہ کو عضلاتی اعصابی
و عضلاتی غدی اغذیہ دیں۔
۵۔ علاج بالدوا: مریضہ کا بغور معائنہ کریں۔ درست علاج کے لئے اعصابی تحریک
کو عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی میں تبدیل کریں۔ اگر ثدی (پستان) چھوٹے کرنے
ہوں یعنی سڈول بنانا ہو تو عضلاتی اعصابی ادویہ کی پستان پر لیپ بھی ضرور کریں۔
۶۔ علاج کلی: مریضہ کا بغور معائنہ کریں اور صحیح تشخیص کر کے علاج ادویہ اور اغذیہ
تجویز کریں۔ چونکہ اعصابی تحریک میں پستانوں کی قوت جاذبہ زیادہ بڑھ جاتی ہے۔
جس سے پستانوں میں دودھ بکثرت اکٹھا ہونے لگتا ہے۔ جو کہ بعض دفعہ بچہ کے پینے

سے بھی بہہ جاتا ہے۔ ایسی حالت میں پستانوں کے اندر سخت تناؤ اور درد ہوتا
ہے جو کبھی ورم کی صورت بھی اختیار کر جاتا ہے۔ کبھی بوجہ کثرت دودھ خود بخود
سے دودھ بہنے لگتا ہے۔

علاج ؛ اگر دودھ بکثرت خود بخود بہتا ہو تو عورت کو چاہیئے کہ وہ خود اپنے ہاتھ
دبا کر نکال دے اگر درد ہوتا ہو تو بذریعہ پیپ نکال دے۔ غذا میں دودھ و گوشت
مقصد اعصابی اغذیہ اور غدی اعصابی اغذیہ نہ دیں۔ اگر مریضہ میں جوش خون ہو
غدی اعصابی تحریک ہو تو اعصابی عضلاتی ادویہ و اغذیہ دیں اور انھیں ادویہ کا
پستانوں پر لیپ بھی کریں۔ اگر دودھ کم کرنا مقصود ہو تو عضلاتی اعصابی خشک
ادویہ اور اغذیہ دیں اور پستانوں پر ان ادویہ کی لیپ کریں۔ تخم میتھی ۲ حصے
۵ حصے سفوف بنا دیں۔ کھانے کے لئے خوراک ۴ ماشہ تا ۶ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ
اسی دوا کا لیپ بھی کریں۔ پستان سڈول ہو جائیں گے اور دودھ کم ہو جائے گا۔

نسخہ ۲، مازو، مائیں، کتھ سفید، سفید پھٹکڑی، اقاقیا، پوست انار برابر وزن
ان کا سفوف تیار کریں۔ بعد ازاں سرکہ میں گھوٹ کر پستان پر لیپ کریں۔ پستان اپنی
اصل حالت پر آجائیں گے۔ اس کے ساتھ اگر انگھی کا استعمال کیا جائے تو بہت جلد
فائدہ ہو جاتا ہے۔

پستان کے غدی امراض و علامات

بائیں پستان کا ورم یا پھوڑا، پستان کا ناسور، سوزش پستان، پستان میں جلن و سا
ہونا وغیرہ۔

۱۔ ماہیت مرض ؛ مذکورہ بالا جملہ علامات خلط خالص صفراوی فاضلہ کے سبب نمودار ہوتی ہیں
۲۔ اسباب مرض ؛ کثرت رطوبات صفراوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ گرمی کا لگ جانا
یا لُو گرمی لگ جانا۔ موسمی تغیرات۔ گرم خشک موسم یا گرم خشک ہواؤں سے متاثر
ہونا۔ گرم ماکولات و مشروبات۔ کڑاہی گوشت اور گرم مصالحہ کا بکثرت استعمال۔
شراب نوشی۔ سخت غصہ آنا۔ الرجی۔ سوزش جگر و گردہ۔ حدت خون۔ یرقان۔ امراض رحم
سوزش خصیۃ الرحم۔ عسر طمث۔ اسقاط حمل۔ اٹھرا اور خون میں سوزاک کی زہر کا ہو جانا
اور اس کا خارج نہ ہونا۔

۳۔ علامات مرض ؛ جگر کے غیر طبعی فعل (غدی عضلاتی) تحریک کی وجہ سے صفرا خون
میں جمع ہو جاتا ہے اور اس کا اخراج بند ہوتا ہے۔ جس وجہ سے مریضہ کے بدن میں
گرمی خشکی کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ چونکہ پستان خود بھی غدد ہیں۔ جب ان کے غشائے
میں صفرا رک جاتا ہے تو وہاں پر پہلے جلن دار خارش ہوتی ہے۔ جب اس میں شدت
پیدا ہوتی ہے تو سوزش نمودار ہونے لگتی ہے ساتھ ہی درد بھی ہونے لگتا ہے جو
بالآخر وہاں پر ورم بن جاتا ہے۔ اگر ورم کا درست علاج نہ کیا جائے تو ورم ناسور
کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔ جس سے پانی رستا رہتا ہے۔ گاہ پیپ بھی نکلتی ہے۔

۴۔ علاج بالغذا ؛ مریضہ کو تر گرم و تر سرد اغذیہ دیں اور تمام عضلاتی اور غدی
اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔ یعنی خشک گرم یا گرم خشک ہرگز نہ دیں۔ اغذیہ میں مکھن
و شہد، مکھن ڈبل روٹی سے دودھ چاول یا چاول کی کھیر دیں۔ مریضہ کا جبرہ سبزیات مولی
گاجر شلغم۔ مونگرے۔ کدو دیسی۔ گھیا توری۔ ٹینڈے۔ بیٹھا۔ مرچ سیاہ ڈالیں۔ کالی نمک
بھی بند کر دیں۔ بلکہ نمک کی جگہ جوکھار استعمال کریں۔

۵۔ علاج بالدوا ؛ مریضہ کو سرد اور مرطوب ماحول میں رکھیں جب تک شدید بھوک
کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا ہرگز نہ دیں۔ بدن میں رطوبات پیدا کرنے والی ادویہ
دیں۔ شروع علاج میں تحریک کو مکمل کرنے کے لئے غدی اعصابی مسہل دیں۔ اگر مرض
یا علامت دیرینہ ہو تو ایسی صورت میں ہر حالت پہلے اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی
مسہل و دیگر صفرا کا اخراج کریں۔ اس کے بعد اعصابی غدی ملین۔ اکسیر و تریاق ۲ کو
استعمال میں لاویں۔ ان کے ساتھ اگر شربت صندل یا شربت بزوری معتدل استعمال
کیا جائے تو فوائد کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ لہٰذا خلط صفرا کو خلط بلغم میں تبدیل کر دینا
درست علاج ہے۔

۶۔ علاج کلی ؛ مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد علاج کریں۔ مریضہ
کا بغور جسمانی معائنہ کریں یا کسی دائیہ سے معائنہ کرا کر رپورٹ حاصل کریں۔ جسمانی
حالت کو دیکھیں۔ جس میں بدن کی لمس و رنگت۔ قارورہ کا رنگ اور مقدار دیکھیں
اجابت با فراغت یا قبض۔ ان تمام امور کو مدنظر رکھتے ہوئے دوا تجویز کریں اگر
مرض کا اصل سبب جگر کی خرابی ہو تو اس کی اصلاح کریں۔ مقصد صفرا کا اخراج کرنا
اگر پستان پر سوزش اور درد ہو رہا ہو اور زخم نہ بنا ہو تو پھر اعصابی ادویہ کی لیپ
کریں۔ مثلاً برگ کاسنی۔ برگ کھو۔ ہر ایک ۵ گرام۔ سہاگہ بریاں ۲۰ گرام۔ سفیدی انڈہ
ایک عدد۔ ترکیب پہلے برگ کاسنی و برگ کھو کو گھوٹیں۔ اس کے بعد اسمیں سہاگہ
ملا دیں۔ آخر پر سفیدی انڈہ شامل کر کے مقام ماؤف پر لیپ کریں۔ انشاء اللہ جلن و سوزش
اور درد میں فوری تخفیف ہو گی۔ اگر مریضہ جلن کا زیادہ احساس کرتی ہو تو مذکورہ لیپ
میں کافورہ گرام بھی شامل کر دیں اگر پستان میں زخم ہو گیا ہو یا ناسور بن گیا ہو تو ایسی

صورت میں پہلے اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی ادویہ کھلا کر اور اوپر باندھ کر غلیظ صفراوی
مواد کو خارج کریں جب زخم سے پیپ آنا بند ہو جائے اور صرف پانی خارج ہونے
لگے تو پھر عضلاتی اعصابی ادویہ و اغذیہ دیں اور مقام ماؤف پر مرہم بھی عضلاتی اعصابی
لگائیں۔ نسخہ جات دیئے گئے فارما کوپیا میں ملاحظہ فرما دیں۔
پستان کی سوزش دور کرنے کے لئے برگ سنبھالو، برگ نیم اور آکاس بیل برابر وزن
لے کر پانی میں گرم کر کے ٹکور کریں۔ پھر یہی بھرتہ بنا کر قدرے تیل ملا کر اوپر باندھیں۔ اس
سے پستانوں کی تناوٹ دور ہو گی۔

پستان کے عضلاتی (سوداوی) خشکی کے امراض و علامات

قلت دودھ۔ پستان کا سکڑ جانا۔ خشک خارش ہونا۔ دائیں پستان کا ورم۔ پستان سے
خون آنا۔ سرطان پستان ہونا۔

۱۔ ماہیت مرض ؛ مذکورہ بالا جملہ علامات خلط خالص سوداوی (خشکی) فاضلہ کی کثرت اور
حدت کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض ؛ کثرت رطوبت سوداوی فاضلہ اور اس کا خارج نہ ہونا۔ علاوہ ازیں
یہ علامات ایسی مستورات میں پائی جاتی ہیں۔ جو اکثر کڑاہی گوشت یا بڑا گوشت۔
سرخ مرچ۔ انڈے گرم مصالحہ جات اور ترش اشیاء و اغذیہ کا بکثرت استعمال کرتی
ہیں۔ یا امیر گھرانوں کی مستورات جو کہ نشہ آور ادویہ اور شراب نوشی کا بکثرت استعمال
کرتی ہیں۔ یا جن کو شہوت کا غلبہ ہو اور کثرت مباشرت میں مبتلا رہتی ہوں لیکن
بعض اوقات غریب گھرانوں میں تغذائی قلت کے باعث رطوبات بدنی خشک ہو جاتی

ہیں اور خون گاڑھا ہوجاتا ہے۔ دراصل مقامی طور پر خشکی کی وجہ سے علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔

۳۔ **علامات مرض:** مریضہ کو اکثر قبض اور نفخ معدہ کی شکایت رہتی ہے۔ سینہ، غذا نالی اور معدہ میں شدید جلن کا احساس ہوتا ہے۔ ترش ڈکار آتے ہیں۔ بدن کی رنگت سیاہ۔ بدن کھردرا۔ چہرہ اور رخساروں پر سیاہ دھبے ہونا۔ ہونٹ خشک۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہونا۔ دل سے دھواں اٹھنا۔ سر خالی محسوس ہونا۔ خوفناک خواب آنا اور سیاہ رنگ کی چیزیں دیکھنا۔ قلت نیند۔ دبلاپن۔ بندش حیض یا کثرت حیض کا عارضہ ہونا۔ خون میں بواسیری زہر کا ہونا۔ کثرت خلط سوداوی و شدت عضلاتی اعصابی تحریک، رطوبت بدنی خشک ہونے کی وجہ سے دودھ کی پیدائش کم ہونے لگتی ہے۔ جو بالآخر دودھ کی پیدائش قطعی ختم ہوجاتی ہے۔ پستان سکڑ جاتے ہیں۔ گاہ گاہ ان میں خشک خارش ہونے لگتی ہے۔ کبھی تیزابیت کی وجہ سے پستان میں زہریلا مواد (بواسیری زہر) کی وجہ سے گلٹی بننے لگتی ہے۔ یا پھوڑا بننے لگتا ہے اگر بروقت اس کا تدارک نہ کیا جائے تو وہاں پر شدید درد ہونے لگتا ہے گاہے پھوڑا پھٹ جاتا ہے۔ خون بہنے لگتا ہے اور ورم کی شکل اختیار کرلیتا ہے اگر اس کا بھی درست علاج نہ ہوسکے تو پھر یہی ورم و زخم سرطان کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ جو کہ مریضہ کے لئے جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔

۴۔ **علاج بالغذا:** اصول علاج، جب تک مریضہ کو شدید بھوک کا احساس نہ ہو۔ ٹھوس غذا نہ دیں۔ ابتدا میں مریضہ کو غدی اعصابی (گرم تر) اغذیہ دیں مگر شدت صورت میں اعصابی غدی (تر گرم) اور غدی اعصابی (گرم تر) دونوں ملا کردیں۔ تاکہ

عارضہ جلد دور ہوجائے۔ صبح کا ناشتہ۔ مغز بادام ۱ عدد۔ مغز پستہ ۱ عدد۔ مغز اخروٹ
ادرک تازہ ۵ گرام۔ مرچ سیاہ ۷ عدد۔ زردی انڈہ ۱ عدد۔ دیسی گھی ۵۰ گرام
۵۰ گرام۔ ترکیب تیاری، جملہ مغزیات بعد ادرک۔ دیسی گھی میں بریاں کریں۔
زردی ملا کر نیچے اتار کر شہد ملالیں۔ یہ ناشتہ کھا کر قہوہ۔ اجوائن دیسی ۵
والا پلادیں۔ اگر اس ناشتہ سے مریضہ گھبراہٹ محسوس کرے تو پھر مغز بادام
مربہ گاجر اور مکھن ملا کردیں۔ اور قہوہ گل سرخ۔ سونف ہر ایک ۱ گرام
۵ گرام دودھ ½ پاؤ صبح و شام پلائیں۔

گوشت بکرا دیسی۔ دیسی مرغ کا گوشت۔ تیتر۔ بٹیر کا گوشت ساتھ کوئی سبزی ملا کر
۔ مزید سبزیات۔ میتھی پالک کا ساگ۔ کریلے۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ گھیا توری۔
مونگ و ماش مرچ سیاہ ڈالیں۔ رات، دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

بالدوا، اصول علاج۔ مریضہ کو گرم تر و تر گرم ماحول میں رکھیں۔ اگر موسم گرما ہو مریضہ کو صحت افزا مقام پر رکھیں یا ایئر کنڈیشنر کمرہ میں رکھیں۔ صحیح علاج کرنے کے لئے سودا کو خلط صفرا میں تبدیل کریں۔ مقصد۔ غدی اعصابی تحریک پیدا کریں۔ اسلئے علاج میں غدی اعصابی مسہل دیکر جگر۔ معدہ۔ گردے صاف کریں۔

علاج کلی: مرض کا اصل سبب تلاش کرکے صحیح تشخیص کے بعد غذا اور دوا تجویز کریں۔ مریضہ کا اچھی طرح بغور معائنہ کریں اور جسمانی حالت پر غور کریں۔ بدن کی جو علامت آپ کی رہنمائی کرتی ہوں انہیں نبض و قارورہ سے تطبیق دیں۔ اگر واقعی علامت درست نشاندہی کررہی ہے۔ تو پھر اس کے مطابق تسکین والے مقام پر تحریک پیدا کریں۔ سب سے پہلا مقدم کام جو ہے وہ یہ ہے کہ آپ پہلے غدی اعصابی مسہل دیکر معدہ جگر اور گردوں

کی صفائی کریں۔ تاکہ تیزابیت خون سے خارج ہوجائے۔ اس کے بعد حسب موقع اکسیر، تریاق اور ملینات کام میں لادیں۔ غذا کا خاص خیال رکھیں۔ جیسے گھی دودھ بکثرت پلادیں۔ گندم کا دلیا جسمیں تر نیہ تر دیسی گھی ڈالا گیا ہو۔ اسی طرح جو کا چاول کی کھیر یا شہد و مکھن ملا کردیں۔ مقصد ہر حالت غدی اعصابی تحریک پیدا کریں اگر خدانخواستہ پستان پر کینسر (سرطان) کا عارضہ ہوگیا ہو تو پھر بھی علاج یہی رکھیں۔ البتہ ساتھ تریاق کینسر مقدار خوراک ½ تا ماشہ دن میں ۳ مرتبہ دیں اور ساتھ قہوہ اجوائن و پودینہ ضرور دیں۔ حسب ضرورت مقام ماؤف پر مرہم جات کا بھی کیا جاسکتا ہے۔ علاج کیلئے باب مرہم جات فارماکوپیا میں ملاحظہ فرماویں۔

معدہ اور آنتوں کے اعصابی امراض و علامات

سنگرہنی۔ بندہیضہ۔ سفید رنگ کے بڑے بڑے اسہال آنا۔ بچوں کے ہرے پیلے اسہال۔ قلت بھوک۔ متلی و قے۔ معدہ کا ٹھنڈا ہونا۔ قراقر معدہ یعنی معدہ میں گڑگڑاہٹ ہونا۔ زلق الامعاء۔ درد شکم معدہ۔

۱۔ **ماہیت مرض**، مندرجہ بالا تمام امراض و علامات خلط خالص بلغمی فاضلہ کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔

۲۔ **اسباب مرض**، کثرت رطوبت بلغمی فاضلہ۔ اچانک سردی کا لگ جانا۔ مرطوب موسم یا مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا۔ سوء مزاج معدہ باردہ۔ ٹھنڈے ماکولات و مشروبات۔ بائی بادی ادویہ و اغذیہ کا بکثرت استعمال۔ خوف و تفکر ندامت۔ ضعف جگر و گردہ۔ کمی خون۔ طبعی حرارت کی کمی۔ اچانک کسی غمی یا خوشی سے

ہونا۔ مردوں میں علامت جریان اور مستورات میں امراض رحمی۔ بندش حیض۔ الرحم۔ لیکوریا۔ ہیضہ۔ شوگر۔ کثرت پیشاب۔ کثرت اسہال۔ سرسام بلغمی زہر کا ہونا وغیرہ۔

علامات: چونکہ مذکورہ بالا علامات دماغ و اعصاب کی مشینی اور کیمیاوی تحریک خالص بلغمی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔ اسلئے قلب میں تسکین کی وجہ سے دوران سست (لو بلڈ پریشر) ہوجاتا ہے۔ بدن میں طبعی حرارت کی کمی واقع ہوجاتی ہے۔ دوسری طرف غدد ناقلہ میں شدید تحلیل کی وجہ سے ان کا منہ فراخ ہوجاتا ہے اور بلغمی رطوبت بکثرت خارج ہونے لگتی ہے۔ ساتھ ہی غدد جاذبہ بھی بلغمی رطوبات سے پہلے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس لئے ان میں مزید رطوبت جذب کرنے کی اہلیت نہیں رہتی۔ گویا بدن میں رطوبت بلغمی کا سیلاب آجاتا ہے اور بدن کی تباہی کا باعث بن جاتا ہے۔ بدن کے تمام عضلات خاص کر معدہ و امعاء میں بلغمی رطوبت بکثرت جمع ہونے لگتی ہے۔ مگر اسمیں اعصاب کی حس (تحریک) مزید بڑھ جاتی ہے۔ اگر معدہ کے اعصاب متاثر ہوں یعنی ان میں سوزش (تیزی) بڑھ جائے تو اسہال اور قے آنے لگتے ہیں (ہیضہ وغیرہ)، اگر اعصابی غدی کیمیاوی تحریک مسلسل قائم رہے اور اس پر حرارت اثر انداز ہوجائے تو پھر اسمیں تعفن پیدا ہوکر بند ہیضہ کی علامت بن جاتی ہے اگر اخراجی صورت تیز ہوجائے تو پھر مواد متعفنہ اسہال کی صورت میں خارج ہونے لگتا ہے۔ گاہے خلط کیمیاوی تحریک اعصابی غدی کے مسلسل قائم رہنے سے قلت بھوک اور قراقر معدہ کا عارضہ پیدا ہوجاتا ہے۔ گاہ وا نتڑیوں کے اعصاب کا فعل تیز ہوجائے تو وہ فضلہ کو قبل از وقت خام حالت میں خارج کردیتے ہیں۔ مریض کو کھانا کھانے کے

ایک دو گھنٹہ بعد پیخانہ آجاتا ہے۔ جسمیں آؤوں یعنی لیسدار مادہ بھی ملا ہوا ہوتا ہے
پیخانہ پھسل کر خارج ہوجاتا ہے۔ جسے زلق الامعاء کہتے ہیں۔ بچوں میں کبھی سفید رنگ
کے اسہال اور کبھی زردی مائل سبز رنگ اور کبھی بالکل ہی سبز رنگ کے اسہال آتے
ہیں۔ یہ تمام علامات دماغ و اعصاب کی کیمیاوی تحریک اعصابی تمدی کے نتیجہ میں
نمودار ہوتی ہیں۔

۴۔ علاج بالغذا: مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو غذا نہ دیں۔ مریض
کو ہر حالت میں خشک گرم یا گرم خشک اغذیہ دیں۔ ہاں بچوں کو بالخصوص خشک
اغذیہ خاص کر ترش چیزیں زیادہ مفید ثابت ہوتی ہیں۔

صبح کا ناشتہ، بیسنی روٹی اور انڈہ ملا کر دیں یا مربہ ہلیلہ یا مربہ آملہ دیں۔ قہوہ دارچینی
لونگ والا پلا دیں۔ یا بھنے ہوئے دیسی کالے چنے، کشمش اور تل سفید ملا کر دیں۔

دوپہر، سالن گوشت بھونا ہوا۔ قیمہ۔ انڈے کریلے، ٹماٹر۔ میتھی پالک کا ساگ بھنے ہوئے
مسور کی دال۔ دہی بھلے۔ پکوڑے۔ ہر ترش پھل کھلا دیں۔ قہوہ میں آب لیموں ڈال کر دیں۔

رات۔ دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

۵۔ علاج بالدوا، اصول علاج۔ مریض کو گرم ماحول میں رکھیں۔ رطوبت خشک کرنیوالی
ادویہ دیں۔ مقصد عضلاتی اعصابی ادویہ دیں۔ دراصل شروع علاج میں ہی مریض کو
عضلاتی اعصابی مسہل دیکر خلط بلغم کو خارج کریں تاکہ معدہ صاف ہوجائے اس کے بعد
عضلاتی اعصابی ادویہ جاری رکھیں۔ جب مرض پر کنٹرول ہوجائے تو مقوی عضلات
دوا اطریفل، وغیرہ دیں۔ تاکہ مرض دوبارہ نہ ہونے پائے۔

۶۔ علاج کلی، مریض کی مکمل اور صحیح تشخیص کریں اس کے بعد بدن کا بغور معائنہ

جسمانی حالت دیکھیں۔ اس کے بعد ادویہ اور اغذیہ تجویز کریں۔ مریضہ کی
اور نبض پر چاروں انگلیاں رکھیں اور دباؤ نہ دیں تو ایسے محسوس ہوتا ہے
عضلاتی ہو۔ مگر جونہی ذرا دباؤ دیا جائے تو نبض نیچے بیٹھ جاتی ہے یعنی منخفض
محسوس ہوتی ہے۔ مقصد یہ نبض گہرائی میں زیادہ۔ حرکات میں سست اور موٹائی
ہوتی اور دباؤ دینے پر پہلی انگلی کے نیچے محسوس ہوتی ہے جو کہ بلغمی امراض و
دلالت کرتی ہے۔ مثلاً زکام و نزلہ۔ کھانسی۔ اسہال۔ سیلان الرحم۔ ضعف جگر و
کثرت پیشاب۔ نزلہ و زکام۔ قے و اسہال اور دل کا ڈوبنا۔ اور لو بلڈ
کا ہونا۔ ایسی صورت میں مریض کو پہلے عضلاتی اعصابی مسہل دیکر رطوبت بلغمی فاضلہ کو
کریں۔ معدہ کو بلغمی رطوبت سے صاف کریں تاکہ مریض کو بھوک لگے۔ کھانا پیٹ بھر کر
اور جسمانی نقاہت دور ہوجائے۔ اس کے بعد عضلاتی اعصابی ادویہ ملین۔ اکیر
حسب موقع و ضرورت کیمیائی علاج کریں۔ ضعف قلب بوجہ تسکین دور
کشتہ جات مثل عقیق۔ یاقوت۔ زمرد۔ مرجان دے سکتے ہیں۔ اور یہ
از حد مفید و مجرب ہے۔ پوست آملہ۔ مغز کرنجوہ۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ صدف
عقیق۔ کشتہ یاقوت ہر ایک۔ اگرام۔ ہلیلہ سیاہ بریاں۔ ۵ گرام۔ مقدار خوراک
رتی بھر دن میں ۳ مرتبہ بعد از غذا ہمراہ مربہ آملہ۔ مربہ ہرڑ ملا کر دیں۔ اوپر سے
قہوہ دارچینی لونگ والا پلا دیں۔ یہ دوا بچوں کے سبز پیلے اسہال بند کرنے میں فوری
الاثر ہے۔ معدہ کی گڑگڑاہٹ (قراقر معدہ) کی شکایت ہو تو یہ دوا دیں۔
ہینگ۔ اگرام۔ نمک سیاہ۔ ۲۰ گرام نوشادر ٹھیکری۔ ۲۰ گرام عرق پودینہ ½ کلو
ترکیب تیاری۔ پہلے ہینگ کو عرق پودینہ میں کھرل کریں۔ بعد میں نوشادر اور اس

کے بعد نمک کھرل کر کے چھان کر بوتل بھر لیں۔ بس تیار ہے مقدار خوراک
۳ مرتبہ بعد از غذا۔ اس کے علاوہ جوارش جالینوس بھی دے سکتے ہیں۔ اور
نسخہ پیٹ کی ہوا خارج کرنے میں بہت مؤثر ہے۔ اذخر مکی۔ مرمکی۔ قسط شیریں
۱۰ گرام سنج۔ بالچھڑ۔ زعفران۔ انیسوں۔ پودینہ ہر ایک۔ ۲۰ گرام۔ منگھ۔ مرچ سیاہ
۵ گرام۔ سنڈھ ۱۵ گرام۔ ترکیب تیاری۔ جملہ ادویہ باریک کر کے سرکہ انگوری ۵ تولہ
ملا کر رکھ دیں۔ خشک ہونے پر بذریعہ منقہ یا شہد حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار
۱ تا ۲ گولیاں دن میں ۳ مرتبہ دیں اور ساتھ قہوہ اجوائن پودینہ والا پلا دیں۔

بند ہیضہ۔ اسمیں اکثر صفرا رکا ہوا ہوتا ہے۔ مریض کو گھبراہٹ بہت ہوتی ہے
ایسے محسوس ہوتا ہے۔ جیسے جان نکل رہی ہے۔ مریض کو پسینہ آنے لگتا ہے۔ ایسی صورت
میں مریض کو قے کرائیں تاکہ مادہ متعفنہ نکل جائے۔ اس کے بعد جوارش املی کھلا دیں
یا کوئی ترش پھل انار۔ ٹماٹر۔ کنو یا اچار دیں۔ اب علامت سنگرہنی اور ہیضہ
حقیقی کا بیان۔

نبض۔ اگر چاروں انگلیاں نبض پر رکھ کر دبائیں تو نبض بہت گہری محسوس ہوتی ہے
جیسے ہڈی کے ساتھ چپٹ گئی ہو ایسی نبض اعصابی عضلاتی (تر سرد) امراض پر دلالت
کرتی ہے۔ مثلاً سنگرہنی۔ ہیضہ حقیقی۔ سرسام بلغمی۔ بایاں فالج۔ کثرت پیشاب شوگر
شدید لو بلڈ پریشر وغیرہ۔

علامات ہیضہ، کسی اعصابی (بلغمی مزاج) کی غذا یا پھل کھانے سے پیٹ میں مادہ متعفن
پیدا ہوجاتا ہے جسے طبیعت مدبرہ بدن نکالنا چاہتی ہے یا معدہ کے اعصابی خلیات میں
سوزش پیدا ہوجاتی ہے۔ مریض کو ابتدا میں قے آنے لگتی ہے اور اس کے بعد

آنے لگتے ہیں مگر بعض مریضوں کو پہلے اسہال آتے ہیں۔ بعد میں قے کا عارضہ شروع
ہوتا ہے۔ اسہال بہت پتلے اور چاول کی پیچ جیسے آتے ہیں۔ شدید قئیں بھی آتی ہیں
نڈھال و کمزور ہوجاتا ہے بدن سرد و سن معلوم ہوتا ہے۔ مریض بہت آہستہ بولتا
مریض بار بار پانی پیتا ہے۔ پیاس بہت لگتی ہے۔ مگر پانی پیتے ہی نکل جاتا ہے۔
اوقات شدت صورت میں ردی علامات پیدا ہونے لگتی ہے۔ مثلاً کانوں میں
ہونے لگتی ہے۔ ناخن سیاہ ہونے لگتے ہیں۔ بدن پر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔
پریشر لو ہوجاتا ہے۔ یہ ہیضہ کا آخری خطرناک درجہ ہوتا ہے اسوقت بدن میں
قائم ہوجاتا ہے۔ جس کا ازالہ کرنا بہت دشوار ہوتا ہے۔

ہاں خدا کی طرف سے اگر زندگی بقیہ ہو تو کوشش کرنے پر قدرت شفا کر دیتی ہے
حالت میں اکثر تشنج بھی ہونے لگتا ہے ایسی صورت میں لونگ۔ اگرام۔ جائفل۔ اگرام
اگرام۔ جوتری۔ اگرام۔ کچلہ۔ اگرام۔ مالکنگنی۔ اگرام برابر وزن لیکر روغن کنجد۔ ۲۰ گرام
میں جلا کر بدن کی گرم گرم روغن سے مالش کریں۔

کھانے کے لئے تخم سرخ مرچ باریک شدہ کیپسول بھر کر دو دو ہر ۵ تا ۱۰ منٹ
بعد ہمراہ قہوہ دارچینی لونگ والا سے دیتے جائیں۔ انشاء اللہ بہت جلد کنٹرول ہوگا۔
جب علامات پر کنٹرول ہوجائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔ علاوہ ازیں تریاق ۲ اور
اوجاعی کا استعمال بہت کامیاب ثابت ہوتا ہے۔ نسخہ جات فارما کوپیا میں دیکھیں۔
نسخہ حب ہیضہ، ہینگ خالص۔ اگرام۔ مرچ سیاہ۔ اگرام۔ افیون۔ کافور ہر ایک
۱ گرام۔ سنڈھ۔ اگرام کھرل کر کے حب بقدر ۲ رتی بھر بذریعہ منقہ تیار کریں۔ حسب
ضرورت ایک گولی ۱۵ منٹ بعد دیں جب کنٹرول ہوجائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔ پیاس

ل شدید صورت میں برف چوسنے کو دیں۔ علامت ہیضہ میں بہت مفید و مجرب
اور علامت سنگرہنی میں بھی کامیاب دوا ہے۔

نسخہ تریاق ہیضہ، امرت دھارا ایک ماشہ میں افیون ۳ ماشہ کھرل کریں پھر
ادرک کا پانی ۱ تولہ حل کریں۔ بعد میں سرکہ انگوری ۵ تولہ ملالیں بس تیار ہے۔
مقدار خوراک ۱۲ تا ۱۵ قطرے چینی یا شربت سکنجبین میں ملا کر دیں۔ یہ دوا اسوقت
جب مادہ متعفنہ سے پیٹ صاف ہو چکا ہو۔ مقصد حقیقی ہیضہ میں دیں۔

آخر یہ ایک نسخہ ایسا حاضر خدمت ہے جب ہیضہ کا آخری درجہ ہوتے و
حد سے زیادہ تجاوز کر چکے ہوں۔ بدن مانند برف ہو چکا ہو۔ ناخن سیاہ ہو گئے
بلڈ پریشر شدید لو ہو گیا ہو تو اسوقت یہ نسخہ بہت اکسیر اور بے نظیر ثابت ہوتا ہے
شنگرف ۲۱ ماشہ افیون ۷ ماشہ جائفل ۲ عدد۔ دیسی گھی ½ ۱ پاؤ۔ ترکیب تیاری
جائفل بڑے سائز کے ہونے چاہئیے۔ جائفل کے مغز نکال کر باریک پیس لیں پھر افیون
اور شنگرف کو پیس لیں۔ اب گندم کے آٹا کا چھوٹا سا پیڑا بنا دیں۔ پیڑا کے درمیان
پہلے جائفل کا نصف سفوف رکھ کر اوپر مرکب افیون و شنگرف رکھ دیں۔ پھر اس
پر بقیہ سفوف جائفل رکھ کر پیڑا میں بند کرکے گھی ڈیڑھ پاؤ میں اسقدر گرم کریں کہ
پیڑا سرخ ہو جائے۔ بس تیار ہے پیڑا باہر نکال لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر مرکب جائفل
افیون شنگرف پیس کر رکھ لیں۔ مقدار خوراک ½ تا ایک رتی بھر ہمراہ عرق سونف یا
عرق پودینہ اور ہر دو گھنٹہ بعد دیتے جائیں۔ مریض کو غذا ہرگز نہ دیں۔ صرف
سوڈا واٹر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو آش جو پلا دیں۔
بعد میں ساگودانہ اور مونگ کی نرم کھچڑی دیں۔ اس کے بعد شوربا میں ڈبل روٹی دیں

اس کے بعد پیاز۔ ٹماٹر اور اچار اور ترش چیزیں استعمال کرائیں۔
نسخہ بھی ازحد مفید و مجرب ثابت ہوتا ہے۔ مرغ مرچ۔ رائی برابر وزن حب بقدر نخود
بنا دیں۔ اس طرح حب خاص بھی علامت ہیضہ کے لئے تیر بہدف ثابت ہوتی ہیں۔
علاج۔ روزمرہ کے اعصابی اسہال اور سنگرہنی وغیرہ۔ نوجوان طبقہ کے اسہال بند
کرنے کے لئے مفید نسخہ۔ مائیں۔ مازو۔ کتھ سفید۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ گل دھاوا
بکتھ۔ کوکنار۔ رال سفید ہر ایک ۱۰ گرام مصطگی رومی ۲۰ گرام خشخاش ۱۵ گرام۔
جملہ ادویات باریک پیس کر سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک۔ نصف ماشہ دن میں تین
مرتبہ دیں۔ فوائد۔ نہایت قابض دوا ہے۔ دستوں کو فوراً بند کرتی ہے۔
بچوں کے لئے نسخہ، سفید کتھ۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ سنگجراح۔ کوکنار۔ چینی جلیبی بون
سفوف بنا دیں۔ بچوں کو ۱ تا ۲ رتی بھر جوانوں کو ۲ تا ۳ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ دیں۔
فوائد۔ ہمہ قسم کے اسہال اور خونی اسہال و خونی پیچش میں ازحد مفید ہے۔ علاوہ ازیں
سفوف برش کافوری بھی ازحد مفید دوا ہے۔ نسخہ فارماکو پیا میں دیکھیں۔
علامت سنگرہنی کے لئے مفید نسخہ۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ سہاگہ بریاں۔ عاقر قرحا بیٹھا تیلیہ
ہر ایک ۲۰ گرام۔ بنگ شنگرف ہر ایک ۱۰ گرام۔ جملہ ادویہ نہایت باریک کرکے آب
ادرک نصف کلو میں کھرل کرکے حب نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ گولی دن میں ۲ مرتبہ
ہمراہ تازہ پانی۔ نسخہ ۲ پارہ مصفی ۲ تولہ گندھک مصفی ۲ تولہ برادہ سونا ۳ ماشہ
ترکیب، اول سیماب اور برادہ سونا کو خوب کھرل کریں اور تین دن برابر کھرل کریں
پھر اسمیں گندھک کھرل کریں۔ جب کجلی اچھی طرح بن جائے پھر یہ کجلی کسی لوہے کی
کڑاہی میں رکھ کر ہلکی آنچ سے گرم کریں۔ جب گندھک پگھل جائے تو اسے کیلے کے

پتہ پر انڈیل دیں۔ نوٹ کیلا کے پتہ کو پہلے گیلی مٹی (گارا) پر رکھیں۔ پھر اس پر
ڈالیں پھر اسے کیلا کے پتہ سے ڈھانپ دیں۔ ٹھنڈا ہوتے پر باریک پیس لیں
بس تیار ہے۔ مقدار خوراک۔ ایک رتی ہمراہ ترش دہی روزانہ صرف ایک خوراک
سنگرہنی کے لئے ازحد مفید دوا ہے۔

نسخہ ۳، سیماب مصفی ۱ تولہ گندھک آملہ سار مصفی ۱ تولہ دونوں ۴ گھنٹہ لگاتار کھرل
کریں۔ پھر اسمیں سعد کوفی۔ اندرجو شیریں۔ گل دھاوا۔ موچرس۔ افیون ہر ایک تولہ
بھر ملا کر کھرل کریں۔ حب بقدر رتی بھر تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک صبح ایک شام
ہمراہ ترش شربت مثلاً انار یا سکنجبین۔ دہی وغیرہ۔

فوائد، ہمہ قسم کے اسہال و پیچش میں ازحد مفید ہے۔

معدہ و آنتوں کے غدی (صفراوی) امراض و علامات

علامات، پیچش۔ آؤں کا آنا۔ شدید پیچش۔ مزمن (پرانی) پیچش آنتوں کا ورم و
سوزش۔ معدہ کی جلن بمعہ درد۔ صفراوی قے۔ جوع البقر۔

۱۔ ماہیت مرض، جملہ علامات خلط خالص صفراوی فاضلہ کے سبب پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض، کثرت رطوبت صفراوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ اچانک گرمی
کا لگ جانا۔ دھوپ میں کام کرنا۔ اچانک موسم کی تبدیلی۔ گرم خشک موسم یا گرم
خشک ہواؤں سے متاثر ہونا۔ دائمی نزلہ حار۔ سوء مزاج معدہ حار۔ گرم ماکولات و مشروبات
کڑاہی گوشت اور گرم مصالحہ دار اغذیہ کا بکثرت استعمال۔ کثرت شراب نوشی۔ الرجی
جنون۔ سوزش جگر و گردہ۔ کثرت بیداری۔ رنج و غم۔ بے خوابی۔ سفر کی تھکاوٹ

ورم الرحم۔ سوزش خبیثہ الرحم۔ ہسٹریا، عسر طمث۔ اسقاط حمل۔ اٹھرا۔ نازک مزاجی
علاوہ ازیں خون میں سودا کی زہر کا ہونا۔

۳۔ علامات مرض، جگر کے غیر طبعی فعل (غدی عضلاتی) تحریک کی وجہ سے رطوبت
صفرا مریض کے بدن میں بڑھ جاتی ہے۔ اور اس کا اخراج نہیں ہوتا۔ جس وجہ سے
مریض کے بدن میں گرمی خشکی (صفرا) کا زور ہو جاتا ہے اور جگر میں سوزش پیدا ہو
جاتی ہے۔ دوسری طرف دماغ و اعصاب میں تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے بلغمی
رطوبت کی پیدائش میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس رطوبت کی کمی کیوجہ سے بدن
میں خشکی بڑھ کر بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ چونکہ جگر و غدد کے خلیات میں کیمیاوی تحریک
(غدی عضلاتی) سے خون میں نقص واقع ہو جاتا ہے۔ اس کا اعتدال قائم نہیں رہتا۔
اس وجہ سے سارا بدن ہی متاثر ہوتا ہے اور بدن کے جس مقام پر صفراوی اثرات
ہو جائیں وہاں پر بے چین کرنیوالی علامت پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً اگر دماغ کی غشائے
مخاطی پر اثر ہو جائے تو اسے نزلہ حار کہا جاتا ہے۔ اگر مثانہ کی غشائے مخاطی متاثر
ہو جائے تو اسے تقطیر البول (پیشاب کا قطرہ قطرہ جل کر آنا) یا سوزاک کہا جاتا ہے۔
اسی طرح ہی اگر معدہ یا آنتوں کی غشائے مخاطی متاثر ہو جائے تو پیچش کا عارضہ ہو
جاتا ہے۔ جسمیں آؤں بھی آنے لگتی ہے۔ اگر ذرا شدت اختیار کر جائے تو پھر
پیٹ میں درد، تلی و مروڑ ہو کر پیچانہ آتا ہے۔ جس میں گاہے آؤں کے علاوہ خون
بھی آنے لگتا ہے۔ کبھی آنتوں کے غشائے مخاطی میں کثرت و شدت صفرا سے
زخم ہو جاتا ہے تو ایسی صورت میں خون بکثرت بغیر کسی درد کے خارج ہونے لگتا
ہے۔ مریض پیچانہ کرنے کے لئے بیٹھتا ہے تو پیچانہ کبھی غلاظت کے بجائے صاف

خون کافی مقدار میں نکل جاتا ہے۔ گاہے جگر و غدد کی مشینی (غدی اعصابی) تحریک
غشائے مخاطی زیادہ سوزشناک ہو جائے تو پیٹ میں دردلنی و مروڑ ہو
(چربی) بکثرت اور بار بار قضائے حاجت کے وقت خارج ہونے لگتی ہے
خون کم مقدار میں آتا ہے۔ مگر درد زیادہ ہوا کرتا ہے۔ کبھی پیٹ میں آنتوں کا
سدہ بن جاتا ہے۔ جس وجہ سے پخانہ تھوڑا تھوڑا اور درد سے آتا ہے۔ بعض
اسے بھی پیچش سمجھ کر خشک سرد ادویہ دیگر علاج کرتے ہیں۔ جس سے تکلیف
بڑھ جاتی ہے۔ اس کا آسان ٹیسٹ یہ ہے مریض کو ۲ تولہ اسبغول ثابت
سے سادہ شربت میں ملا کر پلا دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد اگر اسبغول غلفہ بن کر
کا تمام نکل جائے تو پیچش حقیقی ہے۔ اگر بوقت حاجت دانہ دانہ
ہونے لگے تو آنتوں میں سدہ یقینی ہے۔ لہٰذا اسے بذریعہ کسٹرائیل خارج کرکے
اس کا علاج کریں۔

۴۔ علاج بالغذا۔ جب تک مریض کو شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں
صبح کا ناشتہ۔ کھچڑی۔ ساگودانہ کی کھیر۔ سویاں۔ دلیا۔ چھلکا اسبغول کی کھیر دیں۔
مکھن و ڈبل روٹی ملا کر کھلا دیں۔ علاوہ ازیں مربہ گاجر۔ مربہ سیب یا مربہ آملہ
بھی کھا سکتے ہیں۔ دوپہر۔ بکرا کی اوجھری۔ سبزی کدو۔ گھیا توری۔ پیٹھا۔ مرچ
ڈال کر کھلا دیں یا اسبغول۔ ساگودانہ یا چھلکا اسبغول کی کھیر دیں۔
رات، مربہ آملہ کھلا دیں اگر بھوک شدید ہو تو دوپہر والا سالن دیں۔

۵۔ علاج بالدوا، نظریہ کے تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی نسخہ جات بہت
مفید ہیں۔ البتہ جب صرف آؤں آ رہی ہو پیٹ میں دردلنی و مروڑ ہوتا ہو تو

مربہ نسخہ از حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ آملہ ۵۰ گرام۔ مغز کرنجوہ ۵۰ گرام۔ پھٹکڑی سفید
۱۰ گرام۔ بلیلہ سیاہ بریاں ۲۰ گرام۔ اجوائن دیسی۔ رائی۔ بابچی ہر ایک ۵۰ گرام۔
گندھک آنولہ سار ۲۰ گرام۔ تخم ستیاناسی ۵۰ گرام۔ جملہ ادویہ باریک پیس کر سفوف
تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ تا ½۱ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ۔ اگر پیچش میں صرف خون ہی
زیادہ آ رہا ہو تو ایسی صورت میں ملین ۴ تریاق ۴ ہر ایک دو دو رتی بھر ملین ۱
ایک ماشہ ملا کر دن میں چار خوراک دیں۔ اگر ساتھ درد بھی ہوتا ہو تو ایسی صورت میں
تریاق ۱ یا سفوف برشش کافوری ۱ تا ۲ رتی بھر ملا کر دیں۔ انشاء اللہ فوری فائدہ ہوگا۔

۶ علاج کلی: اصول علاج۔ مرض کا اصل سبب تلاش کرکے صحیح تشخیص کے بعد
ادویہ تجویز کرکے علاج شروع کریں۔ مریض کا بغور معائنہ کریں اور جسمانی حالت
دیکھیں۔ جیسے نبض۔ بدن کی لمس۔ رنگت۔ منہ کا ذائقہ۔ قارورہ کی رنگت و مقدار
پخانہ وافر مقدار یا قبض یا پیچش ان تمام امور کو مدنظر رکھتے ہوئے دوا و غذا تجویز کریں۔
اگر مرض کا اصل سبب جگر کی خرابی غدی عضلاتی تحریک ہے۔ گویا مریض گرمی خشکی میں
مبتلا ہے۔ اس تحریک میں غدد جاذبہ و غشائے مخاطی میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔
صفرا خون میں ملا ہوا ہوتا ہے۔ جس سے خون کا اعتدال بگڑ جاتا ہے اور بدن میں مختلف
مقامات پر تین قسم کی علامات پائی جاتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ صفرا پیدا تو
ہوتا ہے مگر اخراج بند ہوتا ہے۔ لہٰذا غدد جاذبہ خلط صفرا کو خون میں بکثرت جمع کرنے
لگتے ہیں۔ دماغ و اعصاب میں تسکین پیدا ہونے کی وجہ سے رطوبت بلغمی کی کمی واقع
ہو جاتی ہے۔ اور قلب و عضلات میں تحلیل کی وجہ سے ضعف و کمزوری پیدا ہو جاتی ہے
اور عضلات کے خلاؤں میں رطوبت صفراوی جمع ہونے لگتی ہے۔ جس کو سوزش

تھوتھرو آناس کہا جاتا ہے۔ تحلیل سے کئی ایک علامات نمودار ہوتی ہیں مثلاً
استسقاء سر۔ استسقاء پھیپھڑہ۔ استسقاء فوطہ۔ استسقاء قلب وغیرہ۔ بوجہ تسکین
کی کمی سے مریض کو بے چینی۔ اُچوی۔ نیند نہ آنا۔ جلن و ساڑ کا ہونا۔ اعضاء بدن کا
جانا۔ ضعف قلب۔ خفقان القلب کا عارضہ نمایاں ہوتا ہے۔

ان علامات کی صورت میں غدد ناقلہ کا فعل (غدی اعصابی تحریک) جاری کریں۔
غدی اعصابی مسہل دیکر معدہ اور جگر و گردوں کی صفائی کریں۔ اس کے بعد غدی
اعصابی ملین و اکسیر سے علاج جاری رکھیں۔ مگر مریض کو روزانہ دو پخانے اسہال
کی شکل میں آنے چاہئیں۔ کبھی ایسے بھی ہوتا ہے کہ زکام بگڑ کر نزلہ حار بن جاتا ہے
ناک کی غشائے مخاطی میں شدید سوزش ہونے کی وجہ اکثر رات کے وقت ناک کا
نتھنا بند ہو جاتا ہے۔ کبھی دونوں نتھنے بند ہو جاتے ہیں۔ مریض کو سانس لینا مشکل
ہو جاتا ہے۔ دراصل یہ بھی حرارت کی کمی کا نتیجہ ہوتا ہے درست علاج کرنے کیلئے
ملین ۲ تین حصے نمک خوردنی ایک حصہ ملا لیں۔ مقدار خوراک ۱ تا ½۱ ماشہ دن میں ۴ مرتبہ
ہمراہ پانی دیں۔ بفضل خدا ایک دو روز میں آرام ہو جاتا ہے۔ اگر اسی غدی عضلاتی
تحریک کا اثر گردوں مثانہ اور پیشاب کی نالی میں ہو جائے تو پھر قارورہ بار بار
مقدار میں کم رنگت زرد اور جل کر آتا ہے۔ گاہے سوزاک کا عارضہ ہو جاتا ہے اگر
کیمیاوی غدی تحریک کا اثر چھوٹی آنتوں کے غشائے مخاطی پر ہو جائے تو ان میں
سوزش پیدا ہونے کے علاوہ شدید درد کے ساتھ پیچش کا عارضہ ہو جاتا ہے۔
جیسے دردلنی و مروڑ کے ساتھ آؤں بھی کافی مقدار میں خارج ہوتی ہے۔ مریض بار بار
حاجت ہونے کی وجہ سے کمزوری محسوس کرتا ہے۔ گاہے شدید سوزش کی وجہ سے

کافی مقدار میں خون بھی خارج ہوتا ہے۔ کبھی بڑی آنتیں متاثر ہو جائیں تو درد خاص
نہیں ہوتا۔ مگر پیچش کا عارضہ ضرور ہو جاتا ہے۔ جیسے آؤں کافی مقدار میں خارج ہوتی
ہے۔ کبھی غدی اعصابی تحریک میں بھی پیچش کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ جیسے آؤں زیادہ
مقدار میں اور خون کم آتا ہے۔ مگر دردلنی و مروڑ کا بہت سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر ان
تمام صورتوں کے پیش نظر درست علاج یا کامیاب علاج نہ ہو سکے تو پھر یہ بگڑ کر
مزمن صورت اختیار کر لیتی ہے۔ اور زندگی بھر کے لئے ڈاکٹروں اور نااہل حکماء کا
چراگاہ بنا رہتا ہے۔

علاج۔ پیچش کی ابتدائی صورت میں بطور غذا بکرا کی اوجھری مرچ سیاہ ڈال کر
کھلا دیں۔ دوا۔ ملین ۳ ۱ ماشہ ملین ۲ ۱ ماشہ دونوں ملا کر دن میں ۴ مرتبہ ہمراہ
پانی دیں۔ بفضل خدا اس سے پہلے ہی دن آرام ہو جاتا ہے۔ درد کی صورت میں خواہ خون
بھی آتا ہو تریاق ۱ یا سفوف برشش کافوری یا اجوائن خراسانی اور افیون برابر وزن
ملا لیں۔ مقدار خوراک ½ رتی بھر دیں۔ دوا کھاتے ہی سکون ہو جاتا ہے۔ ایک نسخہ
حب پیچ نہایت مجرب پیش خدمت ہے۔ پارہ ۱ تولہ۔ گندھک آنولہ سار ۱ تولہ۔ دونوں
کی کجلی تیار کریں۔ بعد ازاں درج ذیل ادویہ باریک کرکے ملا کر اچھی طرح کھرل کرکے
حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک گولی دن میں ۲ مرتبہ۔ فوائد۔ ہر قسم
کی پیچش کے لئے از حد مفید ہے۔ نیپال ۱ تولہ۔ موچرس ۱ تولہ۔ افیون ۱ تولہ۔ صمغ عربی ۱ تولہ
نسخہ ۲۔ قلمی شورہ۔ پارہ۔ سہاگہ۔ افیون۔ جملہ برابر وزن۔
ترکیب۔ پہلے شورہ اور پارہ کو خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد سہاگہ بریاں۔ اس کے
بعد افیون کھرل کرکے حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ گولی دن میں ۳ مرتبہ

ذہیر صادق خونی بلغمی دست وغیرہ میں از حد مفید و مجرب ہے۔ اگر پیٹ میں سدہ وغیرہ ہو تو پہلے ۵ تولہ کسٹرائیل پلا کر خارج کریں۔

نسخہ ۳ ۔ سیماب ۔ گندھک آنولہ سار ۔ اندر جو شیریں ۔ لودھ پٹھانی ۔ گل دھاوا موچرس ۔ سعد کوفی ۔ افیون جملہ ادویہ برابر وزن ۔ ترکیب پہلے پارہ و گندھک کی کجلی تیار کریں ۔ بعد میں دیگر ادویہ نہایت باریک کر کے ملائیں ۔ مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی بھر دن میں ۳ تا ۴ مرتبہ ہمراہ دہی کی لسی ۔ شربت سکنجبین یا پانی سے دیں ۔

بیان غدی السر دزخم معدہ بوجہ صفرا)

یہ السر (زخم) آنتوں کے غدد کی سوزش کا خاص کر آنتوں کے غدد جاذبہ میں شدید سوزش سے پیدا ہوتا ہے ۔ جسمیں ابتدا میں مقامی طور پر غدد جاذبہ میں سوزش دتحریک) پیدا ہوتی ہے ۔ کثرت صفرا سے مقامی طور پر انتڑیوں میں خوارش پیدا ہو کر بار بار پیخانہ کی حاجت ہوتی ہے اور براز نہ آنے کے برابر خارج ہوتا ہے ۔ انتڑیوں میں درد بلنی و مروڑ کی صورت پیدا ہو کر پیچش کی حالت پیدا ہو جاتی ہے ۔ مریض زور لگاتا ہے ۔ مگر پیخانہ برائے نام آتا ہے ۔ اگر یہ تکلیف ایک دو دن میں رفع ہو جائے تو السر نہیں ہے ۔ اگر لگاتار کافی عرصہ تک تکلیف رہے تو غدی السر تصور کریں ۔ ایلوپیتھی میں اسے انتڑیوں کی دق کہا جاتا ہے اگر زخم چھوٹی آنتوں میں ہو تو بوقت حاجت درد شدید ہوتا ہے اگر زخم بڑی آنتوں میں ہو تو درد کم اور پیچش کا عارضہ زیادہ ہوتا ہے بعض مریضوں کو ہلکا ہلکا بخار بھی رہنے لگتا ہے اور بوقت حاجت ریاح بھی پیخانہ کے ساتھ کافی خارج

... مادہ نہایت لیسدار گاڑھا چپچپا خارج ہوتا ہے ۔

... علاج ۔ صبح مغز کدو ۔ اگرام مربہ گاجر ۔ اگرام الائچی سبز ۲ عدد کے دانے ... ۵ تولہ ملا کر کھلا دیں ۔ بعد میں سونف الائچی کا قہوہ دیں ۔ علاوہ ازیں ... اسپغول ۔ ساگو دانہ ۔ تخم ریحان کی کھیر بنا کر دیں ۔ جسمیں انڈوں کی سفیدی ... دال کی گئی ہو ۔ ترش لسی یا دہی اور چاول بھی کھلا سکتے ہیں ۔

... سبزی ۔ کدو ۔ توری گھیا توری ۔ شلغم ۔ مولی ۔ گاجر ۔ پیٹھا ۔ مرچ سیاہ ڈالیں ... دیسی گھی بھی ڈالیں یا ساگو دانہ یا اسپغول کی کھیر دیں ۔

... علاج ۔ اعصابی غدی تریاقات و اکسیرات ۔ ملین اور اعصابی عضلاتی اکسیر ... اور ملین کا استعمال کریں ۔ نسخہ جات نادر ماکو پیا میں دیکھیں ۔

... علاج غدی عضلاتی و غدی اعصابی تحریک کیمطابق اعصابی ادویہ سے کریں ۔

معدہ و آنتوں کے عضلاتی امراض

... ریاح معدہ ۔ معدہ کی سوزش ۔ معدہ کا ورم دالسر) سدے پڑنا ۔ ... علامت ایلاس ۔ ریاحی بواسیر ۔ خونی بواسیر ۔ ہچکی ۔ تبخیر معدہ ۔ استسقاء طبلی ... ورم زائدہ آعور ۔ اپنڈس وغیرہ ۔

... ماہیت مرض ، مذکورہ بالا جملہ علامات خلط خالص سوداوی دتیزابیت) فاضلہ ... عضلاتی خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں ۔

۲ ۔ اسباب مرض ، کثرت رطوبت سوداوی فاضلہ اور اس کا خارج نہ ہونا اور یہ علامات ایسے لوگوں میں پیدا ہوتی ہیں ۔ جو اکثر بڑا گوشت ۔ کڑاہی گوشت

سرخ مرچ ۔ انڈے ۔ ترش اشیاء و اغذیہ ۔ نشہ آور ادویہ اور شراب بکثرت استعمال کرتے ہیں یا کثرت مباشرت کے عادی لوگ ۔ لیکن بعض اوقات غذائی قلت کے باعث رطوبت بدنی خشک ہو جاتی ہے اور خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور خون میں ترشی و تیزابیت کے اثرات بڑھ جاتے ہیں ۔ خون کا اعتدال قائم نہیں رہتا اسی وجہ سے بدن کے مختلف مقامات پر مقامی خشکی کی وجہ سے مختلف قسم کی ... نمودار ہوتی ہیں ۔ جن کا ذکر ابتدا میں کیا گیا ہے ۔ ان علامات کو اکثر اطباء مرض ... دیتے ہیں جبکہ یہ امراض نہیں ہیں بلکہ قلب و عضلات میں جو خرابی پیدا ہو گئی ہے اس کی نشاندہی کرتی ہیں ۔

۳ ۔ علامات مرض ؛ چونکہ جملہ سوداوی علامات قلب و عضلات اور اس کے ... کے غیر طبعی فعل کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں ۔ اس لئے زیادہ تر بدن کے عضلاتی حصے ... ہوتے ہیں ۔ پس قلب کی کیمیاوی تحریک دعضلاتی اعصابی) خشکی سردی سے جگر و غدد میں تسکین ہوتی ہے ۔ جس وجہ سے صفرا کی پیدائش میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے اور بدن میں طبعی حرارت کی کمی سے ریاح معدہ و تبخیر معدہ کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے آہستہ آہستہ غدد جاذبہ کا فعل تیز ہونے لگتا ہے ۔ تو قبض کا بھی عارضہ محسوس ہوتا ہے ۔ اگر غدد جاذبہ کے فعل میں شدت پیدا ہو جائے تو پھر شدید قبض ہونے لگتی ہے پیٹ میں سدے بن جاتے ہیں ۔ گاہے بعض مریضوں کو پندرہ بیس دن تک یا ایک مہینہ بھر کھانا کھانے کے باوجود پیخانہ نہیں آتا ۔ ایسے کئی مریضوں سے واسطہ پڑا اور بفضل خدا صحت یاب ہو گئے ۔

اگر سدہ بڑی آنتوں میں پیدا ہو جائے اس کا درد عین انسانی ناف دھنی کے

... ہوا کرتا ہے اس کا نام قولنج ہے ۔ گاہے سدہ اس قدر سخت ہوتا ہے کہ جلاب وغیرہ ... بھی خارج نہیں ہوتا تو مریض مر جاتا ہے یہ سدہ اکثر آنا ڑی حکما یا ڈاکٹر حضرات ... خارج نہیں ہوتا مگر نظریہ میں بفضل خدا اس کا کامیاب علاج موجود ہے جو کہ ... علاج بالدوا میں بیان کیا جائے گا ۔ خدانخواستہ اگر سدہ چھوٹی آنتوں میں پیدا ہو جائے تو پھر یہ ایک سدہ نہیں بلکہ سینکڑوں سدے ہوتے ہیں ۔ جن سے پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے ۔ پیٹ ہوا سے تن جاتا ہے ۔ مگر ہوا بالکل خارج نہیں ہوتی اور نا ہی پیخانہ آتا ہے اس تکلیف کا نام ایلاس ہے ۔ جس کے معنی خدا کی پناہ ہے ۔ ... تفصیل بیاض عزیز میں ملاحظہ فرماویں ۔

اگر اس علامت کا بروقت درست علاج نہ کیا جائے تو مریض کو منہ کے راستے ... پیخانہ خارج ہونے لگتا ہے ۔ اور دماغ پیخانہ کے تعفن کو قبول نہیں کرتا ۔ ... مریض مر جاتا ہے اب اس کا بھی بفضل خدا کامیاب علاج موجود ہے ۔ جو کہ آگے ... بیان کیا جائیگا ۔ علامت ہچکی کوئی مرض نہیں بلکہ خشکی سردی دعضلاتی اعصابی تحریک ... پردہ دیافرغما میں تشنج پیدا ہو جاتی ہے ۔ مریض کو صرف آدھا سانس آتا ہے بعض ... شدید صورت میں کھانا پینا دشوار ہو جاتا ہے ۔ اگر عضلاتی اعصابی تحریک مسلسل قائم رہے تو ریاحی بواسیر اور ریاحی گردہ کی تکلیف محسوس ہونے لگتی ہے گاہے جوڑوں میں متفرس کا درد یا وجع المفاصل و گنٹھیا کی علامت پیدا ہو جاتی ہے اگر اس علامت کا بروقت درست علاج نہ ہو سکے اور کافی عرصہ اسی تکلیف میں گزر جائے تو مزمن صورت میں یہی علامت تحجر مفاصل کا روپ دھار لیتی ہے ۔ جوڑ پتھرا جاتے ہیں ۔ مریض کا چلنا پھرنا تو درکنار ۔ جوڑ بھی حرکت نہیں کرتے ۔

اسی طرح علامت ناف ٹلنا اور استسقاء طبلی یہ بھی پیٹ میں کثرت تیزابیت
سردی (عضلاتی اعصابی) تحریک کے سبب پیٹ میں کھچاؤ اور ہوا پیدا ہو کر ڈھول
کی مانند پیٹ پھول جاتا ہے۔ پیٹ اسقدر تنا ہوا ہوتا ہے۔ کہ اگر اس پر ہتھیلی سے
تھپکی لگائی جائے تو ڈھول کی طرح آواز سنائی دیتی ہے۔ مریض کو شدید قبض کا
عارضہ ہوتا ہے۔ اور ہوا خارج نہیں ہوتی۔ اب رہی بات علامت خونی بواسیر
اور ورم زائدہ اعور (اپنڈیکس) یہ دونوں علامت قلب و عضلات کی مشینی تحریک
(عضلاتی غدی) کے سبب نمودار ہوتی ہیں۔ بدن کے اندر خون میں بواسیر زہر (تیزابیت)
بہت ہوتی ہے۔ اگر اس زہر کا اثر مقام دبر (ریکٹم) پر ہو جائے تو وہاں کے مسے
خون کے دباؤ سے پھول جاتے ہیں اور پھر وہ آپس میں ٹکرا کر پھٹ جاتے ہیں۔
جن سے خون بہت زیادہ بہنے لگتا ہے۔ بعض دفعہ خون اسقدر شدت سے خارج
ہوتا ہے کہ مریض اللہ کو پیارا ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ کثرت تیزابیت کی وجہ سے
پیٹ کے دائیں طرف نچلے حصہ میں جہاں چھوٹی آنت اور بڑی آنت آپس میں ملتی
ہیں۔ اس جوڑ میں بڑی آنت کا کچھ حصہ جو کہ بالکل بند ہوتا ہے۔ اس کا نام زائدہ اعور
ہے۔ انگریزی میں اسے اپنڈیکس کہتے ہیں۔ اگر یہاں پر سوزش اور ورم پیدا ہو جائے
تو مریض کو شدید قبض ہو جاتی ہے۔ مقام ماؤف پر سوزش یا ہوا کا دباؤ اور بھاری
سی محسوس ہوتی ہے۔ وہاں پر شدید درد ہوتا ہے اور پیٹ کی ہوا خارج نہیں ہوتی۔

اب آخر پر علامت السر معدی۔ یہ علامت قلب و عضلات کی کیمیاوی تحریک
عضلاتی اعصابی کے مسلسل قائم رہنے سے زیادہ تر معدہ کے عضلاتی پردہ میں سوزش
اور ورم کے بعد زخم کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

پھر یہ زخم بڑھتے بڑھتے سارے پیٹ میں پھیل جاتا ہے۔ چونکہ جب خون میں
... و تیزابیت بڑھ جاتی ہے تو خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور خشکی بہت زیادہ بڑھ
... ہے۔ خشکی کے بڑھنے سے مقام ماؤف پھٹ کر زخم بن جاتے ہیں۔ ان زخموں
... گاہے خون بھی نکلتا ہے جو کہ اکثر مریض کے براز اور قارورہ میں خارج ہوتا ہے۔
... حقیقی السر ہوتا ہے جو غلط علاج سے بگڑ کر علامت سرطان (کینسر) بن جاتا ہے۔
... نبض، یہ مشرف چلتی ہے جو کہ چار انگلیوں کے نیچے تنی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔
... السر کے مریض کا قارورہ ہمیشہ سرخ یا پیا ہی مائل رنگ کا ہوتا ہے۔

۴. علاج بالغذا: صبح مغز بادام ۱۵ عدد، الائچی سبز ۲ عدد کے دانے، مربہ گاجر
... گرام مکھن ۵ گرام تیار کر کے کھلا دیں۔ اور گل سرخ، سونف، الائچی کا قہوہ
پلا دیں۔ دوپہر، صرف سالن، کدو، گھیا توری، ٹنڈے، پیٹھا کدو، مولی، شلغم، گاجر
مونگرے۔ دال مونگ و ماش، بکرے کا گوشت اور سبزی ملا کر گھی دیسی اور مرچ سیاہ
ڈالیں۔ رات، دوپہر والا سالن یا حلوا بادام کھا کر یا مربہ سیب کھا کر قہوہ پی لیں۔

۵. علاج بالدوا: مریض کو گرم تر ماحول میں رکھیں۔ اگر موسم گرم ہو تو مریض کو
... افزا مقام پر رکھیں۔ مریض کو ٹھوس اور خشک غذا ہرگز نہ دیں۔ بلکہ گرم تر
یا تر گرم جیسے تر بہ تر دیسی گھی ڈالا گیا ہو مثلاً گندم کا دلیا، جو کا دلیا، کسٹرڈ۔
چاول کی کھیر، گجریلا دودھ میں تیار کیا ہوا۔ دودھ و گھی کا استعمال کرائیں یا
شہد و مکھن ملا کر کھلا دیں۔ درست علاج کرنے کے لئے خلط سودا کو خلط صفرا میں
تبدیل کریں۔ مقصد غدی تحریک پیدا کریں۔ لہٰذا شروع علاج میں غدی اعصابی مسہل
دیکر معدہ، جگر اور گردوں کی صفائی کریں تاکہ تیزابیت کا اثر زائل ہو جائے۔

۶. علاج کلی: مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد علاج شروع
کریں۔ مریض کا اچھی طرح معائنہ کریں اور جسمانی حالت پر غور کریں۔ جیسے بدن کی
رنگت سیاہ یا سُرخ۔ بدن کھردرا ہے۔ یا ملائم۔ سرد ہے یا گرم۔ چونکہ عضلاتی اعصابی
تحریک کے مریض کے بدن کی رنگت سیاہ۔ چہرہ پر سیاہ دھبے۔ آنکھوں کے گرد
سیاہ حلقے ہونا۔ چہرہ پچکا ہوا۔ بے رونق ہوتا ہے۔ ہونٹوں پر خشکی۔ سینہ اور گلے
میں جلن ہونا۔ ترش ڈکار آنا۔ منہ کا ذائقہ اکثر ترش۔ معدہ میں کثرت ریاح اور
قبض اکثر ہوتی ہے۔ گاہے بھوک زیادہ لگنا۔ نیند نہ آنا۔ اور خواب میں
سیاہ چیزیں دیکھنا۔ ایسا مریض ترش چیزیں زیادہ پسند کرتا ہے۔ ایسے مریضوں
کی ہاتھ و پاؤں کی ہتھیلیاں پھٹی ہوئی ہوتی ہیں۔ مریض نہایت دبلا و کمزور
چہرہ بے رونق ہوتا ہے۔ رنگت قارورہ سیاہی مائل سرخ یا سرخ سیاہی
مائل ہوتا ہے۔ اسی طرح شدت صورت میں پیخانہ بھی سیاہ رنگ کا آیا کرتا ہے۔
اگر آپ ان علامات کے مطابق یہ تسلی کر لیں کہ واقعی عضلاتی اعصابی تحریک ہے
تو پھر بفضل خدا یقین مانیئے۔ مذکورہ بالا علامات چند روز کے علاج سے ختم ہو جاتی
ہیں اور مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

علاج: عضلاتی اعصابی تحریک کی صورت میں پہلے تحریک کو مکمل کرنے کے لئے عضلاتی
غدی مسہل دیں۔ اس کے بعد ملین۔ اکسیر اور تریاق کو حسب موقع و ضرورت کے مطابق
استعمال کرائیں۔ اگر عضلاتی اعصابی تحریک شدت اختیار کر گئی ہو جیسے قولنج، ایلاس
سے، تحجر مفاصل، نقرس یا دیگر علامات جو بھی اس تحریک کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔
شروع علاج میں ہی غدی عضلاتی مسہل دیکر معدہ، جگر اور گردوں کی صفائی کریں۔

... کے بعد ملین۔ اکسیر۔ تریاق کو استعمال میں لا دیں۔ اگر عضلاتی تحریک کی وجہ سے
... کسی حصہ پر ملین۔ درد و ساڑ ہوتا ہے تو ایسی صورت میں روغن ۱۲ یا ۵ کی مالش
کریں۔ انشاء اللہ فوری آفاقہ ہوگا۔
پیٹ کی خشکی دور کرنے اور قبض سے نجات پانے کے لئے گھی دیسی و دودھ
... نیم گرم رات سوتے وقت پلا دیں یا بادام روغن اور دودھ ملا کر نیم گرم شیر یا
... دیں۔ بادی بواسیر کی صورت میں حب سلاطین کی ایک گولی دن میں تین مرتبہ دیں۔
اور ساتھ اجوائن و پودینہ کا قہوہ پلا دیں۔ خونی بواسیر میں ملین ۵ و تریاق کینسر اور
تریاق ۷ ملا کر دیں۔ دائمی قبض، سدے اور قولنج و ایلاس کے سدے خارج
کرنے کیلئے درج ذیل دوا دیں۔ پارہ۔ گندھک آنولہ سار۔ سنڈھ۔ مرچ سیاہ۔ مگھ
... ہڑ بریاں۔ نمک سیاہ ہر ایک ۱ گرام مغز جمالگوٹہ ان سب کے برابر۔
ترکیب، پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنا دیں۔ پھر دیگر ادویہ باریک کر کے شامل
کریں اور ان سب کو اچھی طرح کھرل کریں۔ اور حب بقدر نخود بذریعہ مویز منقہ
گولی تیار کریں۔ مقام خوراک ۲ گولی ہر پندرہ منٹ بعد۔ جب اسہال شروع
ہو جائیں تو دوا بند کر دیں۔ اگر مریض کو درد شدید ہو رہا ہو تو پہلے درد کا علاج
کریں۔ بعد میں مسہل دوا دیں۔

تدابیر درد قولنج و درد ایلاس

جب شدید قبض کی وجہ سے پیخانہ نہ آ رہا ہو۔ پیٹ ہوا سے تنا ہوا ہو۔ مریض
ماہی بے آب کی طرح تڑپ رہا ہو تو ایسی صورت میں فوراً سفوف برش کافوری

یاتریاق ملا ایک تا ۲ رتی بھر کھلا کر پیٹ پر تکمید کریں جس کا طریقہ یہ ہے۔ نمک خوردنی
۵ کلو لیکر پانی ۱۲ کلو میں ابال لیں۔ پھر اُسے ذرا ٹھنڈا ہونے دیں۔ پانی میں ہاتھ ڈال کر
دیکھیں اگر قابل برداشت ہے تو پھر ایک عدد تولیہ بردار مریض کے پیٹ پر چار تہہ
کرکے ٹھنڈے پانی سے تر کرکے نچوڑ کر رکھیں۔ پھر اس پر تھوڑا تھوڑا گرم پانی
نمک والا ڈالتے جائیں۔ انشاءاللہ نصف گھنٹہ کے اندر ہوا خارج ہو جاتی ہے اور مریض
کو درد سے نجات مل جاتی ہے۔ اس کے بعد دیا گیا نسخہ مریض کو حسب موقع کھلا دیں۔
دیگر نسخہ جات فارماکوپیا میں ملاحظہ فرمادیں۔

اگر موقع پر عضلاتی غدی تحریک کی علامات خونی بواسیر۔ ورم زائدہ آنتوں۔ اپنڈی سائٹس
معدہ کا السر میں سے کوئی ایک موجود ہو یعنی کوئی مریض ان میں سے کسی علامت میں مبتلا
ہو تو ایسی صورت میں غدی عضلاتی مسہل دیکر معدہ جگر و گردوں کو صاف کریں۔ بعد میں
غدی عضلاتی اکسیر۔ تریاق اور ملین دوا دیں۔ غذا خشک گرم اور گرم تر دیں۔

نسخہ اکسیر السر: اجوائن دیسی۔ رائی۔ بابچی ہر ایک ۴ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔
تخم ستیاناسی ۲ تولہ۔ پارہ ۲ تولہ۔ ترکیب: پہلے گندھک اور پارہ کی کجلی تیار کریں۔
بعد دیگر نہایت باریک پیس کر شامل کرکے اچھی طرح ملالیں بس تیار ہے۔
مقدار خوراک ۱ تا ۲ ماشہ ہمراہ تازہ پانی۔ افعال و اثرات: غدی عضلاتی اکسیر ہے
اس لئے ہر قسم کے السر، پیچش، زخم خواہ پیٹ میں ہو یا باہر کے لئے از حد مفید ہے۔
السر کی صورت میں درج ذیل نیم گرم حلوا باندھنا پھر اوپر سے گرم ریت سے ٹکور کرنا۔
اس سے مقامی طور پر حرارت قائم ہو کر سوزش، ورم کم ہو کر زخم مندمل ہونے لگتا ہے
اور درد میں فوری طور پر کمی واقع ہو جاتی ہے۔

حلوا یا لیپ: آٹا گندم ۱ تولہ۔ رائی یا تارامیرا اڑھائی تولہ باریک شدہ نمک ۱ تولہ
تیل سرسوں حسب ضرورت۔ پانی بھی حسب ضرورت۔ معروف طریقہ سے حلوا تیار
کریں اور مقام ماؤف پر باندھیں۔

جگر و تلی کے اعصابی امراض و علامات

ضعف جگر و گردہ۔ طحال کا بڑھ جانا۔ کمی خون۔ کثرت کھاری پن۔ کمی تیزابیت۔ رنگت
کی سفیدی۔ ناخنوں کا سفید ہونا۔

۱۔ ماہیت مرض: مذکورہ بالا تمام علامات خلط خاص بلغمی فاضلہ دماغ و اعصاب کی
کیمیاوی تحریک (اعصابی غدی) کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض: کثرت رطوبت بلغمی فاضلہ اور اس کا خارج نہ ہونا۔ اچانک
سردی کا لگ جانا۔ اچانک موسم کا تغیر و تبدل۔ مرطوب موسم یا مرطوب ہواؤں سے
متاثر ہونا۔ سوء مزاج معدہ بارد۔ ٹھنڈے ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال۔
ٹھنڈی بادی اغذیہ و ادویہ کا بکثرت استعمال۔ خوف یا ندامت۔ ذہنی پریشانی
طبعی حرارت کی کمی۔ اچانک کسی غمی یا خوشی سے متاثر ہونا۔ مردوں میں علامت جریان
اور عورتوں میں سیلان الرحم۔ لیکوریا۔ ہیضہ۔ شوگر۔ کثرت پیشاب۔ بکثرت اسہال
سرسام بلغمی اور خون میں آتشکی زہر کا ہونا وغیرہ۔

۳۔ علامات مرض: دماغ و اعصاب کی کیمیاوی تحریک میں قلب و عضلات میں
تسکین ہوتی ہے۔ جس وجہ سے دوران خون سست (لو بلڈ پریشر) ہوتا ہے۔
مریض کا دل اکثر ڈوبتا ہے۔ بدن بوجھل اور سرد۔ اکثر نزلہ و زکام کی شکایت رہتی

ہے۔ گاہے پیشاب زیادہ آتا ہے۔ نفسیاتی طور پر مریض میں ڈر و خوف اور پریشانی
کا دباؤ ہوتا ہے۔ تر سرد اغذیہ و اشیاء مثلاً دودھ۔ میٹھی لسی۔ شربت یا ٹھنڈے
مشروبات پینے اور ٹھنڈی ہواؤں سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ قارورہ اکثر سفید
رنگ کا آتا ہے۔ منہ سے رال بہتی ہے۔ منہ کا ذائقہ میٹھا یا کھاری و پھیکا ہوتا ہے۔ گرم
اشیاء و اغذیہ کے کھانے اور دھوپ میں بیٹھنے چلنے پھرنے اور حرکت کرنے سے
آرام محسوس ہوتا ہے۔ چونکہ اس تحریک میں جگر و غدد میں تحلیل د بوجہ گرمی ضعف
کمزوری ہوتی ہے۔ جس وجہ سے جگر اپنا طبعی فعل سرانجام نہیں دے سکتا۔ اس لئے
بدن میں خون کی کمی ہو جاتی ہے۔ کھاری پن کی زیادتی کی وجہ سے ناخن سفید نظر آتے ہیں
مریض کو بھوک اور پیاس کا کوئی خاص احساس نہیں ہوتا۔ اس لئے مریض مزید کمزور
ہو جاتا ہے۔ اور بلغمی امراض پیدا ہونے لگتے ہیں۔ گاہے کثرت رطوبات بلغمی کے سبب
طحال اپنے حجم میں بڑھ جاتی ہے اور مریض جسمانی طور پر کمزور ہو جاتا ہے۔

۴۔ علاج بالغذا: مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو غذا ہرگز نہ دیں۔
صبح کا ناشتہ: بینی روٹی اور ساتھ ایک عدد انڈہ ملا کر کھلا دیں یا مربہ آملہ یا
مربہ بلیلہ کھلا کر قہوہ دار چینی لونگ والا پلادیں۔
دوپہر: کوئی گوشت۔ قیمہ۔ انڈے۔ کریلے۔ ٹماٹر۔ میتھی پالک کا ساگ چنے و مونگ
کی دال گرم مصالحہ خوب ڈالیں۔ گھی دیسی ڈالیں۔
رات: دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

۵۔ علاج بالدوا: اصول علاج۔ مریض کو گرم ماحول میں رکھیں اور رطوبت خشک
کرنے والی ادویہ دیں۔ بمقصد عضلاتی اعصابی ادویہ دیں۔

ابتدائی علاج میں عضلاتی اعصابی مسہل دیکر خلط بلغم کو خارج کریں۔ اس کے بعد
[illegible] تک عضلاتی اعصابی ملین دوا جاری رکھیں اگر درمیان میں قبض کی شکایت
ہو جائے تو پھر ایک دو خوراک عضلاتی اعصابی مسہل کی دے دیں تاکہ معدہ
صاف رہے۔ جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو اطریفل مقوی قلب دوا کھلانا شروع
کر دیں۔ تاکہ عضلات مضبوط ہو جائیں اور مرض دوبارہ حملہ نہ کرنے پائے۔ مرض کی مزمن
حالت میں شروع علاج میں عضلاتی غدی مسہل دیکر معدہ اور آنتوں کو بلغم سے صاف
کریں۔ اس کے بعد عضلاتی غدی ملین۔ اکسیر اور تریاق کو کام میں لاویں۔

۶۔ علاج کلی: اصل مرض کی تشخیص یا سبب تلاش کرکے علاج کریں۔ جب تک
صحیح تشخیص نہ ہو گی۔ درست علاج نہیں ہو سکے گا۔

اگر مرض کا سبب ضعف جگر ہے یا طحال بڑھ گئی ہو۔ کمی خون کا عارضہ ہو گیا
ہو۔ مریض کے بدن کی رنگت سفید اور کمی خون سے ناخن سفید ہو گئے ہوں۔ ایسی صورت
میں محرک عضلات و مقوی قلب و مولد خون دوا دیں۔ مثلاً فولادی گولیاں۔ جب
مقوی خاص۔ لیور ٹانک سیرپ۔ فولاد کا کوئی مرکب جس میں ترپھلہ وغیرہ شامل ہو
دیں۔ غذا کا خاص خیال رکھیں۔ جس میں گوشت۔ قیمہ۔ کلیجی۔ کباب۔ پکوڑے۔ بھونے
چنے کا شوربہ۔ دیسی و ترش لسی اور ہر ترش پھل اچار وغیرہ مفید ثابت ہوتے ہیں
نسخہ جات فارماکوپیا میں دیکھیں۔

جگر و طحال کے غدی امراض

علامات: سوزش جگر۔ درد جگر۔ ورم جگر۔ سدہ جگر۔ تعفن جگر۔ جگر کا پھوڑا۔ درد پتہ

یرقان۔ سوء القنیہ۔ استسقاء زقی وغیرہ۔

۱۔ماہیت مرض: مذکورہ بالا تمام علامات خالص خلط صفرا، فاضلہ جگر و غدد کی خرابی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔ یعنی غدی عضلاتی کیمیاوی تحریک میں پیدا ہو

۲۔اسباب مرض: کثرت رطوبت صفراوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ گرمی کا لگ دھوپ میں کام کرنا۔ اچانک گرم موسم کی تبدیلی۔ گرم خشک موسم اور گرم خشک ہواؤں سے متاثر ہونا۔ دائمی نزلہ حار۔ سوء مزاج معدہ حار۔ گرم ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال۔ گوشت کڑاہی یا مصالحہ دار گرم اغذیہ کھانا۔ شراب نوشی۔ جنون۔ الرجی۔ حدت خون۔ بلڈ پریشر۔ بلڈ یوریا۔ کثرت بیداری۔ رنج و غم۔ سفر کی تھکاوٹ۔ مستورات میں امراض رحمی۔ سوزش خصیۃ الرحم۔ غدی لیکوریا۔ بسٹریا۔ عسر طمث۔ اسقاط حمل۔ اٹھرا۔ نازک مزاجی۔ خون میں سوداکی زہر ہونا وغیرہ۔

۳۔علامات مرض: جگر و غدد کے غیر طبعی فعل (غدی عضلاتی تحریک) سے رطوبت صفرا مریض کے بدن میں ضرورت سے زائد بڑھ جاتی ہے اور اس کا اخراج کم ہوتا ہے۔ گویا غدد جاذبہ کا فعل تیز ہو جاتا ہے اور وہ صفرا کو خون میں شامل کرنے کا عمل جاری رکھتے ہیں۔ جس وجہ سے مریض کے بدن میں گرمی خشکی (صفرا) کا زور ہو جاتا ہے۔ صفرا کے اجتماع سے پہلے جگر متاثر ہوتا ہے۔ چونکہ جگر کی کیمیاوی تحریک غدی عضلاتی میں طبعی حرارت کی کمی ہو جاتی ہے۔ جس وجہ سے تصغر جگر کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔ یا پھر جگر میں سدہ پیدا ہو جاتا ہے۔ گاہے کثرت صفرا سے جگر اسقدر متاثر ہو جاتا ہے۔ کہ اسمیں سوزش۔ درد اور ورم جگر کی صورت بن جاتی ہے۔ جس کے ساتھ بخار بھی رہنے لگتا ہے۔ پہلے مریض کو سردی لگتی ہے بعد میں بخار ہو جاتا ہے۔

… جگر میں صفراوی پھوڑا بن جاتا ہے یا سوزش جگر کے ساتھ زرد پتہ بھی ہونے لگتا ہے۔ مریض کو درد کے ساتھ صفراوی قے بھی آنے لگتی ہے۔ دل کی گھبراہٹ بہت زیادہ ہوتی ہے اگر صفراوی نالی میں سدہ بن جائے یا رکاوٹ پیدا ہو جائے تو رطوبت صفراوی خون میں شامل ہو جاتی ہے۔ جس سے مریض کا بدن۔ چہرہ اور آنکھیں زرد رنگ کی ہو جاتی ہیں۔ اس علامت کا نام جنڈس (یرقان) ہے۔ اگر علامت یرقان کا درست علاج بروقت نہ کیا جائے یا غلط علاج کیا گیا ہو تو پھر غلط علاج کے بگاڑ سے مرض میں شدت پیدا ہو جاتی ہے اور علامت سوء القنیہ کی بنیاد قائم ہو جاتی ہے۔ اس علامت میں غدد جاذبہ کا فعل تیز ہو جاتا ہے۔ خون میں صفرا کی زیادتی ہوتی ہے۔ کثرت گرمی خشکی سے پیشاب کم مقدار میں آنے لگتا ہے۔ اور تمام بدن پر آماس سوزش و تھوتھر نمایاں ہوتی ہے۔ مریض بے چینی اور گھبراہٹ بہت محسوس کرتا ہے۔ اگر علامت سوء القنیہ کا درست اور جلد علاج نہ ہو سکے تو پھر مریض علامت استسقاء زقی (پیٹ میں پانی پڑ جانا) میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس علامت میں بھی غدد جاذبہ کا فعل بہت تیز ہو جاتا ہے۔ جبکہ رطوبت صفرا کو خارج نہیں ہونے دیتے بلکہ صفراوی رطوبت کو بدن کے عضلات میں اکٹھا کر کے روکے رکھتے ہیں۔ جس وجہ سے قارورہ کم مقدار میں آتا ہے۔ چونکہ اعصاب میں شدید تسکین ہوتی ہے۔ اسلئے بے چینی بھی زیادہ ہوتی ہے اور قارورہ بھی بہت کم مقدار میں آتا ہے۔ گاہے دو دو دن تک پیشاب نہیں آتا۔ اس علامت میں قبض بھی شدید ہوتی ہے۔ اور پیٹ بھی ہوا سے تنا ہوا ہوتا ہے۔ مریض کو کروٹ لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ گاہ بعض مریضوں کو اس علامت کے ساتھ خفقان القلب کی بھی شکایت ہو جاتی ہے۔

مریض کا سانس پھولتا ہے۔ بے چینی اور گھبراہٹ بہت ہوتی ہے۔ چلنا پھرنا دشوار ہو جاتا ہے۔

۴۔علاج بالغذا: صبح کا ناشتہ۔ مغز بادام ۱۵ عدد، الائچی سبز ۲ عدد کے دلیہ مربہ گاجر ۱۰ گرام، مکھن ۵ گرام مشہور اور معروف طریقہ کے مطابق تیار کر کے اور گل سرخ۔ سونف۔ الائچی کا دودھ میں قہوہ تیار کر کے پلا دیں۔ دوپہر۔ دلیہ۔ گھیا توری۔ ٹنڈے۔ پیٹھا کدو۔ شلغم۔ مولی۔ گاجر۔ مونگرے۔ دال مونگ و ماش۔ مرچ سیاہ ڈالیں۔ گھی دیسی استعمال کریں۔ مگر مقدار میں کم ڈالیں اور بغیر روٹی کے کھلا دیں۔ رات۔ دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ گلسرخ۔ سونف والا پی لیں۔

۵۔علاج بالدوا: اگر مرض مزمن صورت اختیار کر گئی ہو تو پہلے ہر حالت غدی اعصابی مسہل دوا دیں تاکہ معدہ و جگر اور گردے صاف ہو جائیں۔ قبض کا عارضہ دور ہو جائے۔ اسکے بعد غدی اعصابی ملین دوا جاری رکھیں اگر مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہو تو پھر ساتھ اعصابی غدی ملین دوا ملا کر دیں۔

۶۔علاج کلی: مریض کا بغور معائنہ کریں اور جسمانی حالت دیکھیں۔ جس میں بدن کی رنگت۔ ذائقہ۔ قارورہ کا رنگ سفید۔ سرخ یا زردی مائل۔ مقدار میں زیادہ یا مقدار میں کم یا بندش یا جل کر تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔ معدہ کی حالت قبض، اسہال۔ پیچش یا سدے۔ خون کا دباؤ لو یا بلڈ پریشر۔ بھوک و پیاس کی شدت یا کمی۔ ابکائی۔ متلی یا قے کا عارضہ تو نہیں ہے۔ مقام ماؤف پر درد جلن و ساڑ کا احساس یا بوجھ ہے۔ مقام ماؤف سخت یا نرم۔ بلمس سرد یا گرم ہے۔ ان تمام امور کو مدنظر رکھتے ہوئے دوا و غذا تجویز کریں۔ اب جگر و

… اور اس کے فعلیات کی خرابی کے نتیجہ میں جتنی بھی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً … جگر۔ درد جگر۔ ورم جگر۔ دنبل جگر (جگر کا پھوڑا)، سدہ جگر۔ یرقان۔ سوء القنیہ … زقی۔ ان میں سے ہر ایک کا بفضل خدا مفصل بیان یا تشریح حاضر خدمت ہے … کرنے میں کوئی شک و شبہ یا غلطی نہ رہے۔ بلکہ قانون مفرد اعضاء کے مطابق … بے خطا علاج کیا جا سکے۔ اس سلسلہ میں اپنے خدا کے ہاں بدست دعا گو ہوں کہ … میرے رب ہر وہ بات یا رمز جو انسانی مشین درست کرنے اور دکھی انسانیت کی … کے لئے ضروری ہے۔ وہ میری ناقص عقل و فہم میں اتار کر منور کر دے۔ اور اپنے … لطف و کرم سے کتاب ہذا کو صحیح معنوں میں پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے بہرہ مند فرما … ہر بات کو آسان کر دے اور اپنی خصوصی رحمت سے ہمکنار کر دے۔ آمین

یاد رکھیں جب جگر کی کیمیاوی غدی عضلاتی تحریک کا آغاز ہوتا ہے تو غدد جاذبہ کا فعل تیز ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے خلط صفرا کی پیدائش بکثرت ہوتی ہے مگر اخراج کم ہوتا ہے۔ اسے آپ اس طرح بھی سمجھ لیں کہ غدد جاذبہ رطوبت صفرا کو سیاہ چوس کر جذب کر کے خون میں شامل کرنے کا عمل جاری رکھتے ہیں۔ جس وجہ سے خون میں گرمی خشکی و حدت خون سے صفراوی علامات پیدا ہونے لگتی ہیں۔ سب سے پہلے جگر میں سوزش پیدا ہونے لگتی ہے۔ اس کے بعد جگر میں درد ہونے لگتا ہے۔ جب جگر … خود متاثر ہوتا ہے تو پھر اس کے اثرات بدن کے دیگر حصوں غدد و غشائے … میں بھی موجود ہوتے ہیں اگر علامت سوزش و درد بدستور قائم رہے اور اس کا بروقت صحیح علاج نہ کیا جائے یا غلط علاج کیا گیا ہو تو پھر ورم جگر کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے ورم کی صورت میں بخار لازمی ہوتا ہے۔ اگر ورم جگر کے غلاف میں ہو تو

بخار نہیں ہوتا مگر درد ہر حالت قائم رہتا ہے۔

تشخیصی اہم علامات: درد جگر۔ مقام جگہ سے درد اٹھ کر درد کی ٹیسیں شکم اور دائیں کندھے تک جاتی ہیں۔ کبھی شدت درد سے غشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

بیان ورم جگر کیصورت میں اہم علامات

مقام جگر یعنی دائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے کسی قدر ورم ہوتا ہے اگر مقام ماؤف کو ذرا دبایا جائے تو درد کا بہت احساس ہوتا ہے بلکہ مریض سانس میں بھی درد محسوس کرتا ہے۔ دائیں ہنسلی کندھے تک درد کی ٹیسیں محسوس ہوتی ہیں اس کے علاوہ قبض، دست، متلی اور قے وغیرہ ان میں سے کوئی ایک علامت ضرور ہوتی ہے۔ اگر ورم جگر میں ہو تو درد کے ساتھ بخار ضرور ہوتا ہے اگر ورم جگر کے غلاف میں ہو تو بخار نہیں ہوتا۔ گلہے صفرا کی شدت سے یعنی گرمی خشکی سے صفراوی نالی بند ہو جائے یا اس میں سدہ پیدا ہو جائے تو پھر رطوبت صفرا مرارہ (پتہ) میں جمع ہونے کی بجائے دوران خون میں شامل ہو جاتی ہے۔ جس میں سب سے پہلے آنکھوں کی رنگت زرد و پیلی نظر آتی ہے۔ اس کے بعد ناخن۔ چہرہ۔ بازو پر ظاہر ہونے کے بعد تمام بدن ہی زرد ہو جاتا ہے۔ پیخانہ سفید۔ قارورہ گہرا براؤن یعنی گہرا زرد مائل سرخ ہوتا ہے۔ منہ کا ذائقہ کڑوا۔ قبض۔ درد معدہ اور بخار بھی ہو جاتا ہے۔ جب صفراوی نالیاں بند ہو کر رطوبت صفرا خون میں مل جاتی ہیں تو اول مریض کے بدن میں خشک خارش شروع ہوتی ہے۔ رات کے وقت بے چینی ہوتی ہے اور نیند بہت کم آتی ہے۔

علاج: مرض کا اصل سبب تلاش کر کے اسے دور کریں۔ اگر مرض کا سبب بلغم غلیظ ہو

تو پہلے بلغم خارج کریں تاکہ صفراوی نالیاں صاف ہو جائیں اگر صفراوی نالیاں سوزش صفرا سے بند ہوں تو پھر غدد ناقلہ کا فعل (غدی اعصابی تحریک) جاری کریں۔ اس کے لئے غدی اعصابی مسہل دیں۔ نسخہ برائے اخراج سدہ صفراوی اور رطوبت صفراوی وغیرہ۔

ریوند چینی، گندھک آملہ سار ۵ گرام۔ مغز چلغوزہ ۳ گرام۔ افتیمون ولائتی تخم کرفس ریوند، سیاہ مریاں، گندھک سفید ہر ایک ۱۵ گرام۔ منقہ ۳۰ گرام۔ ترکیب تیاری جملہ ادویہ کو ایک جگہ پیس کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ۵ گرام ہمراہ پانی دن میں ۳ مرتبہ۔

فوائد۔ یرقانی سدہ خارج کرنے کے لئے مجرب دوا ہے۔

نسخہ جوشاندہ۔ املی ۳ تولہ۔ پوست بلیلہ زرد ۱½ تولہ۔ افسنتین۔ گل بنفشہ۔ تخم کثوث پوٹلی میں باندھا ہوا ہر ایک تولہ بھر پر سیاؤشاں۔ تخم کاسنی۔ تخم باتھو ہر ایک ۶ ماشہ۔ بادیاں۔ تخم کرفس ہر ایک ۷ ماشہ۔ مغز املتاس ۴ تولہ۔ ترکیب تیاری دوا جملہ ادویہ نصف کلو پانی میں ڈال کر اسقدر جوش دیں کہ باقی ڈیڑھ پاؤ رہ جائے۔ اسے چھان کر سقمونیا ولائتی نصف ماشہ غاریقون ۳ ماشہ حل کریں آخر پر شکر ڈال کر حل کریں اور اس کی تین خوراک کریں اور ایک ایک گھنٹہ کے بعد پلاتے جائیں۔

فوائد۔ یہ دوا ایسے یرقان کے لئے مفید و مجرب ہے جو سدہ کیوجہ سے ہوا ہو بفضل خدا ایک ہی دن میں جملہ علامات ختم ہو جاتی ہے۔ جما ہوا صفرا اور سدہ دونوں خارج ہو جاتے ہیں۔ ایک چھٹانک۔ بندال ڈوڈہ حسب ضرورت لیکر باریک پیس لیں اور بطور نسوار استعمال کریں۔ ایک دو دفعہ کے استعمال سے ناک سے رطوبت صفراوی خارج ہونے لگتی ہے۔ مریض کو ہفتہ بھر زکام کی شکایت رہتی ہے۔ مگر علامت یرقان

قطعی ختم ہو جاتی ہے۔

نسخہ عرق مرکب۔ تخم کاسنی۔ بادیان۔ کو سبز۔ پوست کچنال۔ پوست سرس۔ املتاس تازہ۔ گلو تازہ۔ گاجر تازہ۔ ہر ایک اکلو۔ اجوائن خراسانی ۲۵۰ گرام ان کا ۲۰ بوتل عرق کشید کریں۔ پھر دوبارہ ۱۰ بوتل کشید کریں۔ مقدار خوراک۔ آ تولہ دن میں ۳ مرتبہ۔

فوائد۔ علامت سوالقنیہ۔ استسقاء ہر قسم کے لئے از حد مفید ہے مگر طبلی میں مفید نہیں مزید علاج کے لئے غدی اعصابی اور اعصابی غدی نسخہ جات کا استعمال کریں۔

ابھی تک جگر کی دو تین علامت کا مختصر بیان کیا گیا ہے۔ اب مفصل تشریح حاضر خدمت ہے۔ علاج کرنے سے قبل یہ جاننا ضروری ہے کہ مفرد اعضا، دل، دماغ اور جگر میں ورم کیسے پیدا ہوتا ہے۔ اگر ورم کسی ایک مفرد عضو میں پیدا ہو جائے تو اس کا دوسرے دونوں مفرد اعضا پر کیا اثر پڑتا ہے اور اسکی شناخت کیلئے تشریح علامت ورم: یاد رکھیں ورم دماغ میں ہو یا قلب میں یا جگر میں ہو۔ چاہے ورم بدن کے کسی مفرد عضو میں ہو یا مرکب میں جیسے مرکب اعضا، معدہ امعاء، پھیپھڑے گردے اور شانہ وغیرہ۔ جب خون کا اجتماع کسی مفرد عضو میں یا اس کے پردہ میں ہوتا ہے۔ تو وہاں پر ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ اسوقت مفرد عضو کی تحریک شینی ہوتی ہے مثلاً جب دماغ میں خون کا زور ہوتا ہے تو علامت سرسام بلغمی پیدا ہو جاتی ہے یہ اعصابی عضلاتی تحریک کا مظہر ہوگی۔ یہ ورم جبرم دماغ میں ہو۔ چاہے اس کے پردہ میں ہو مگر یہ ورم دماغ کہلائے گا۔ اب اس ورم کا دوسرے مفرد اعضا پر اثر گو اعصابی تحریک میں جگر و غدد میں تحلیل ہوتی ہے۔ لیکن جب جگر کے اعصابی پردہ میں اجتماع خون سے جو ورم پیدا ہوگا۔ وہ جگر کے اعصابی پردہ کا ورم کہلائے گا۔

اور اس کا علاج جگر کے ورم سے مختلف ہوگا۔ درحقیقت اس کا درست علاج ورم دماغ کے مطابق کرنا ہوگا۔ اسی طرح اگر اجتماع خون قلب میں ہو جائے تو اس میں بھی ورم ضرور پیدا ہوگا۔ اسوقت قلب کی شینی تحریک عضلاتی غدی ہوگی: اور اس کا اثر جگر پہ لازمی اور یقینی ہوتا ہے۔ اگر اس تحریک سے جگر کے عضلاتی پردہ میں ورم ہو جائے اور اکثر ہو جاتا ہے تو اس کا علاج بھی ورم قلب کے اصول کے مطابق کرنا ہوگا۔ گلہے قلب کی شینی تحریک سے جگر و معدہ میں اختلاج پیدا ہو جاتا ہے یعنی جگر و معدہ قلب کی طرح پھڑکنے یا حرکت کرنے لگتے ہیں۔ یہ علامت مجھے دیکھنے کا موقع ملا۔ اور غدی عضلاتی و غدی اعصابی ادویہ ملا کر دینے سے مریض صحت یاب ہو گیا۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ جب جگر یا معدہ کے عضلاتی پردہ میں بوجہ خشکی تشنج پیدا ہو جاتا ہے تو پھر وہ غیر طبعی طور پر عضلاتی حرکت کرنے لگتے ہیں۔ مقصد یہ علامت ان اعضا کے عضلاتی پردہ کے انقباضی اور انبساطی فعل سے پیدا ہوتی ہے جو کہ عضلاتی غدی تحریک کا مظہر ہے۔

(۳) اگر خون کا اجتماع جگر میں ہو جائے تو اس میں بھی ورم لازمی ہوگا۔ اسی طرح اگر دماغ کے غدی پردہ میں ورم پیدا ہو جائے تو اس سے ہائی بلڈ پریشر کا عارضہ ہوگا یا ساتھ ہی دائیں طرف کا فالج ہو جاتا ہے۔ اب اس کا علاج بھی ورم جگر کے مطابق کرنا ہوگا۔ اسی طرح اگر قلب کے غدی پردہ میں ورم ہو جائے تو استسقا قلب کا عارضہ ہو سکتا ہے یا ہو جاتا ہے تو اسکا علاج بھی ورم جگر کیمطابق کرنا ہوگا

طریقہ تشخیص: پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ مفرد اعضا میں سے کونسا مفرد عضو ماؤف ہے یعنی کس مفرد عضو میں ورم ہے۔ پس یاد رکھیں ورم مفرد عضو میں ہو

یا مرکب اعضاء ہیں۔ چاہے ان کے پردوں میں ورم ہو۔ ان سب کی تشخیص [illegible]
قارورہ سے یقینی ہو سکتی ہے۔ اگر کسی عضو میں اعصابی ورم ہوگا تو قارورہ کا رنگ [illegible]
ہوگا۔ قارورہ مقدار میں زیادہ خارج ہوگا۔ پسینہ بکثرت آتا ہے اکثر نزلہ و زکام کی
شکایت رہتی ہے۔ کبھی ابکائی، متلی دستے یا اسہال کی شکایت بھی ہوتی ہے۔
۲۔ اگر کسی مفرد عضو میں غدی ورم ہوگا تو قارورہ کا رنگ زردی مائل سرخ یا [illegible]
زرد مانند سونا ہوگا۔ قارورہ میں جلن و سارا مقدار میں کم جل کر تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔
اگر ورم عضلاتی ہوگا تو قارورہ سُرخی مائل زرد ہوگا۔ منہ کا ذائقہ تلخ ہوگا۔

بیان دردِ جگر

جگر میں درد ہونے کی تین وجوہات ہوتی ہیں۔
۱۔ جگر کی صفراوی پتھریاں مرارہ (پتہ) کی نالی میں پھنس جائیں۔
۲۔ اجتماع خون سے جگر میں ورم پیدا ہو جائے۔
۳۔ نفخۃ الکبد۔ مقام جگر پر ہوا کا گولہ بن جائے۔
شناخت، اگر مریض کو صفراوی پتھریوں کی وجہ سے درد ہوگا تو وہ اچانک
درد اٹھے گا۔ اور یکدم رک بھی جائے گا۔ یعنی درد لہردار ہوگا۔
۲۔ اگر اجتماع خون سے جگر میں درد ہوگا تو وہ آہستہ آہستہ ہو کر تیز ہوگا۔ معمولی [illegible]
پر درد میں شدت پیدا ہوگی۔ مریض کے بدن۔ چہرہ اور بدن کی رنگت زردی مائل
اور قارورہ بھی زرد رنگ کا ہوگا۔ گاہے اس علامت میں مریض کو قبض یا پیچش کا
عارضہ بھی ہوتا ہے۔
۳۔ اگر جگر میں درد نفخ کی وجہ سے ہوگا تو مقام جگر پر ہوا کا گولہ کبوتر کی شکل میں

ہوتا ہے اگر اسے دبایا جائے تو قراقر یا گڑگڑاہٹ کی آواز سنائی دیتی ہے۔
علاج، اگر درد صفراوی پتھریوں کی وجہ سے ہو رہا ہو تو پھر علاج غدی اعصابی و
اعصابی غدی ادویہ سے کریں۔
اگر درد جگر میں اجتماع خون کی وجہ سے ہو رہا ہو تو اس کا علاج اعصابی غدی
ادویہ سے کریں۔
اگر درد نفخ جگر کی وجہ سے ہو رہا ہو تو شروع علاج میں غدی اعصابی مسہل دیں
اس کے بعد غدی عضلاتی اور غدی اعصابی ادویہ ملا کر دیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔
اب رہی بات قلب کی۔ اگر ورم قلب میں ہوگا یا اس کے پردوں میں ہوگا۔
قارورہ کا رنگ سرخ مانند سرسوں کے تیل جیسا ہوگا۔ پسینہ بالکل نہیں آتا۔ اکثر
قبض، ریاح معدہ۔ قارورہ اکثر بند یا بہت کم مقدار میں آتا ہے۔ علاج، ابتداء
میں غدی اعصابی مسہل دیکر معدہ، جگر اور گردوں سے تیزابیت خارج کریں۔ اس
کے بعد غدی اعصابی اور اعصابی غدی ملین، اکسیر و تریاق سے علاج کریں۔ اور
اغذیہ بھی غدی اعصابی و اعصابی غدی دیں۔ یہ اصولی علاج ہے۔
علامت دبیلہ جگر۔ یعنی جگر کا پھوڑا۔ جب کسی معالج کی غلطی سے یا مریض کی
لاپرواہی یا سستی سے ورم جگر کچھ عرصہ قائم رہ جائے تو قدرت ورم میں پیپ
پیدا کر کے پھوڑے میں تبدیل کر دیتی ہے۔ تاکہ ایک عاجز بندے کا درد بند
ہو جائے اور دوسری طرف اس کا ورم بڑھنے نہ پائے۔

جگر میں پھوڑا بننے اور پیپ پڑنے کی علامت اور شناخت

مریض ابتدا میں ورم اور درد کی وجہ سے تڑپتا رہتا ہے۔ مگر جب یہ ورم

پھوڑا میں تبدیل ہو جائے یا ورم میں پیپ پیدا ہو جائے تو درد بند ہو جاتا [illegible]
بخار اتر جاتا ہے۔ پسینہ بکثرت آتا ہے۔ مقام جگر پر مریض کو بوجھ محسوس ہوتا
ہے۔ چونکہ پیپ پڑ جانے کا عمل غدی عضلاتی تحریک کا سبب ہوتا ہے۔ [illegible]
بدن میں جہاں بھی پیپ پڑ جائے اسے غدی عضلاتی تحریک خیال کریں۔
علاج، غدی اعصابی سے اعصابی غدی ادویہ و اغذیہ سے کریں۔
غذائی علاج، صبح مکھن و بادام کھلا کر قہوہ اجوائن و پودینہ پلا دیں۔ دوپہر
سبزیات کدو۔ توری۔ ٹنڈے۔ پیٹھا۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ مونگرے۔ دال مونگ [illegible]
ماش مرچ سیاہ اور گھی دیسی ڈالیں۔
رات۔ دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

بیان علامت سوء القنیہ

تشریح، سوء کے معنی خرابی یا بگاڑ کے ہیں اور القنیہ کے معنی دولت یا پونجی کے ہیں
چونکہ اس علامت میں خون بگڑ جاتا ہے یا خراب ہو جاتا ہے۔ یعنی خون کا اعتدال قائم
نہیں رہتا۔ جبکہ خون بدن کی سب سے بڑی دولت ہے۔ لہٰذا اس علامت کا نام
خون کی خرابی کی وجہ سے منسوب کیا گیا ہے۔ چونکہ اس علامت میں خون کے سفید اور
سرخ ذرات اور قیمتی اجزاء بہت کم ہو جاتے ہیں اور خون میں پانی کی مقدار زیادہ
بڑھ جاتی ہے۔ یہ صفراوی رطوبت ہوتی ہے جو کہ بدن کے ہر حصہ میں پھیلی ہوئی
جمع ہوتی ہے۔ جس سے بدن پلپلا اور خمیر شدہ آٹے کی مانند ہو جاتا ہے جب
جگر کی حالت مزید بگڑ جاتی ہے تو بدن میں مزید ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ جب

بدن میں مزید ضعف و کمزوری پیدا ہو جائے تو استسقاء کی علامت پیدا ہو جاتی ہے۔
اور بالا عنوان سے ہمیں یہ تو پتہ چل گیا ہے کہ علامت سوء القنیہ خون کی خرابی کا
نام ہے۔ اور اسی کی مزید بگڑی ہوئی صورت کا نام استسقاء زقی ہے۔
مگر یہ جاننا ضروری ہے کہ خون میں خرابی کیسے پیدا ہوتی ہے۔ اس کے لئے ہمیں
جگر کے افعال پر غور کرنا ہوگا۔ پس یاد رکھیں جگر کے دو خادم ہیں۔ جن سے جگر اپنا
کام لیتا ہے۔ ان میں اول خادم غدد جاذبہ ہیں۔ ان کا کام غذا سے تیار شدہ رطوبت
(جوہر) یا فضلات کو جذب کر کے پھر اسے خلط صفرا میں تبدیل کر کے خون میں شامل
کرنا ہے۔ ان کے بعد دوسرے خادم غدد ناقلہ ہیں۔ ان کا کام خون کے اندر سے جمع شدہ
صفراوی رطوبت کو خارج کرنا ہے۔ اب بات بالکل عیاں ہو گئی ہے کہ اگر غدد جاذبہ
صفراوی رطوبت کو خون میں شامل کرنے کا عمل تیزی سے جاری رکھیں اور غدد ناقلہ
صفراوی رطوبت کو خارج نہ کریں۔ تو صفراوی رطوبت ضرورت سے زائد جسم کی خلاؤں
میں اکٹھا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ جس کا اظہار تہوج۔ تھوتھر آماس اور سوجن کی صورت
میں ہوتا ہے۔ اس کا سبب واصلہ غدد جاذبہ کا فعل تیز ہونا اور غدد ناقلہ کا فعل
کم ہوتا ہے۔ اس کے کیفیاتی و نفسیاتی اسباب بھی غدد جاذبہ میں تیزی پیدا کرتے
ہیں۔ کیفیاتی اسباب میں گرم خشک ادویہ و اغذیہ کا استعمال اس کا بہت بڑا سبب
بن جاتا ہے۔ نفسیاتی اسباب میں غصہ اور چڑچڑاپن بھی آماس اور تہوج میں اضافہ
کرنے کا سبب بن جاتا ہے۔ چونکہ جگر میں صفرا کی شدت ہوتی ہے اور قلب تحلیل
(حرارت) کی شدت سے پھیل کر اپنے حجم میں بڑھ جاتا ہے اور خفقان القلب کا عارضہ پیدا
ہو جاتا ہے۔ جس میں مریض گھبراہٹ بہت زیادہ محسوس کرتا ہے۔

اب اصل مرض (تحریک) یاد رکھیں۔ سوء القنیہ کے مریض کی تحریک غدی عضلاتی
ہوتی ہے جس میں خلط صفرا پیدا ہو کر جمع ہوتی رہتی ہے مگر اخراج بند ہوتا ہے۔
شناختی علامات۔ سوء القنیہ کے مریض کے چہرہ و بدن کی رنگت سفیدی مائل مٹیالی
عام طور پر زردی مائل ہوتی ہے۔ خاص طور پر ہاتھ پاؤں، آنکھوں کے پپوٹے سوجے
ہوئے اور چہرہ پر تبج۔ ورم اور سوجن ہوتی ہے۔ گاہے تمام بدن سوج جاتا ہے۔ اور
اس میں ورم آجاتا ہے اور پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ کبھی سینہ پر پستان کی گلٹیاں بھی سوج
جاتی ہیں۔ منہ، ہونٹ اور زبان کی رنگت پھیکی ہوتی ہے۔ ناخن کی رنگت سفید۔
بھوک غائب اور کبھی زیادہ بھی ہوتی ہے۔ کبھی اجابت میں بے قاعدگی۔ پیٹ میں نفخ
گڑگڑاہٹ۔ ریح کی زیادتی ہوتی ہے۔ قارورہ اور پسینہ بہت کم مقدار میں آتا ہے۔
قوام قارورہ رقیق۔ بدبودار۔ رنگت میں سفید اور مقدار میں زیادہ آتا ہے۔ اس
وقت اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے۔ کبھی غدی عضلاتی تحریک سے سینہ میں (پھیپھڑوں
کے پردہ) میں پانی جمع ہو جاتا ہے۔ گاہے قلب کے پردہ میں جمع ہو جائے تو استسقاء قلبی
بن جاتا ہے۔ جس سے تمام بدن متورم ہو جاتا ہے اور بدن گوندھے ہوئے آٹے کی طرح
نرم اور پلپلا ہوتا ہے اور معمولی حرکت کرنے یا چلنے پھرنے سے مریض ہانپنے لگتا ہے۔
مقصد مریض کا سانس پھول جاتا ہے۔ گویا مریض کا سانس اکھڑ جاتا ہے۔ ضعف قلب
زیادہ ہو جاتا ہے۔ مریض کیلئے چلنا پھرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مریض کی آنکھوں کے آگے
اندھیرا آتا ہے۔ گاہے سر کے بائیں جانب کی کنپٹی میں درد ہوتا ہے۔
علاج: سب سے پہلے سبب تلاش کر کے اس کا ازالہ کریں۔ ردی فضلات کو خارج
کر کے ان کی پیدائش کو روکنے کی کوشش کریں۔ شروع علاج میں غدد ناقلہ کا

مسہل (غدی اعصابی تحریک) جاری کریں۔ مقصد غدی اعصابی مسہل دیکر معدہ، جگر اور
گردوں کی صفائی کریں تاکہ رطوبت فاضلہ صفراوی اور بلغمی کا اخراج ہو جائے۔ اگر
علامت سوء القنیہ میں قارورہ کی رنگت سفید ہو تو پھر مسہل (عضلاتی اعصابی) دیں۔
کیونکہ اعصابی عضلاتی ملین اور عضلاتی اعصابی ملین بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ اگر
قارورہ کا رنگ زرد ہو تو پھر ہر حالت میں غدی اعصابی اور اعصابی غدی ادویہ سے علاج
کریں۔ موقع کی مناسبت سے نسخے حاضر خدمت ہیں۔
(۱) نسخہ اکسیر سوء القنیہ۔ ریوند چینی۔ قلمی شورہ۔ افسنتین۔ نوشادر ٹھیکری۔ بابچھڑ۔
ہر ایک برابر وزن لیکر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ۲ تا ۳ ماشہ ہمراہ شربت بزوری
یا شربت دینار عرق مکوہ کاسنی ملا کر دیں اور دن میں ۳ مرتبہ دیں۔ شدید حالت
میں دن میں ۴ خوراک بھی دے سکتے ہیں۔
فوائد: علامت سوء القنیہ کے لئے ازحد مفید ہے۔

استسقاء زقی، جلودھر۔ ڈراپسی

طبی نقطہ نظر کے مطابق جب بدن کے کسی حصہ میں پانی جمع یا اکٹھا ہو جائے تو اسے
استسقا کا نام دیا جاتا ہے۔ چونکہ استسقا کے معنی پانی کے ہیں۔ زقی لفظ زق سے لیا گیا
ہے۔ اس کے معنی تکلیف یا نقصان کے ہیں۔
ماہیت مرض: خالص رطوبت صفراوی فاضلہ (غدی عضلاتی کیمیاوی تحریک) کے سبب
خارج نہیں ہوتی۔ خون کا اعتدال بگڑ جاتا ہے۔ اور رطوبت صفراوی غلیظ۔ لیسدار
بدن کے کسی بھی عضو میں اکٹھی ہونے لگتی ہے جو کہ مریض کے لئے تکلیف اور زندگی کیلئے
نقصان کا باعث بنتی ہے۔

طب میں استسقاء کی تین اقسام ہیں۔ (۱) طبلی (۲) لحمی (۳) زقی
تشریح: استسقاء طبلی، جناب حکیم رازی نے اسے ہضم اول کی خرابی قرار دیا ہے (معدہ کی)
اس کی وجہ یوں بیان کی ہے کہ جب بلغم میں خشکی آجاتی ہے۔ مادہ ریح متعفنہ بڑھ جاتا
ہے۔ جس سے پیٹ ڈھول کی مانند پھول جاتا ہے۔ ریاح غلیظ کے سبب معدہ کی
قوت ہضم میں خرابی پیدا ہو جاتی اور غیر منہضم غذا کا جوہر جب جگر میں جاتا ہے تو
اس کا فعل (ہضم دوم) خراب ہو جاتا ہے۔ پھر ریاح غلیظ پیدا ہو کر ہر وقت
پیٹ میں جمع رہتی ہے۔ جس سے پیٹ ڈھول کی مانند نظر آتا ہے۔ مگر نظریہ مفرد
اعضاء کے قانون کے مطابق یہ علامت عضلاتی اعصابی تحریک (خشکی سردی) کی زیادتی
کے سبب پیدا ہوتی ہے۔ چونکہ عضلاتی اعصابی تحریک میں جگر و غدد میں تسکین ہوتی ہے
جس وجہ سے صفرا کی پیدائش رک جاتی ہے اور بدن میں طبعی حرارت کی کمی ہو جاتی ہے
دوسری طرف دماغ و اعصاب میں تحلیل کی وجہ سے رطوبت بلغمی کی پیدائش
رک جاتی ہے اور بدن میں خشکی بڑھ جاتی ہے۔
نتیجہ یہ نکلا کہ بلغمی رطوبت صالح (آب سیرم) اور طبعی حرارت کی کمی کی وجہ سے نظام
ہضم باطل ہو کر معدہ و آنتوں میں ریح غلیظ و مادہ تعفن پیدا ہو جاتا ہے اور یہ
فاسد مادہ ہی پیٹ کی ہوا کا سبب بنتا ہے۔ جس وجہ سے پیٹ ڈھول کی طرح
تنا ہوا ہوتا ہے۔ اس علامت کا نام استسقاء طبلی (ڈھول) ہے۔
علاج: شروع علاج میں غدی عضلاتی مسہل (روغن جمالگوٹہ) دیں۔ اس کے بعد
غدی عضلاتی و غدی اعصابی ملین اور تریاق کبد برابر وزن ملا کر دن میں ۳ تا ۴
دفعہ دیں۔ قہوہ دار چینی۔ لونگ۔ دیسی اجوائن کا پلا دیں۔ قبض کا خاص خیال رکھیں

ہر خوراک میں حب سلاطین ایک ایک گولی ملا کر دی جائے تو قبض بھی نہیں ہوتی
اور ہوا بھی خارج ہوتی رہتی ہے۔ غذا کا خاص خیال رکھیں اور تحریک کے مطابق دیں۔

بیان استسقاء زقی

اس کے لفظی معنی تکلیف یا نقصان پہنچانے والے پانی کے ہیں۔ جب پانی
خاص کر پیٹ کے پرتوں میں جمع ہو جائے یا جمع ہو گیا ہو تو پھر مریض کے لئے چلنا
پھرنا۔ لیٹنا یا کروٹ بدلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض دفعہ سانس لینا بھی مشکل ہو
جاتا ہے۔ استسقاء زقی کے متعلق علامہ رازی فرماتے ہیں کہ یہ علامت ہضم دوم کی
خرابی سے ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ فاسد غذا سے جو رطوبت پیدا ہوتی
ہے، اسے جگر ہضم نہیں کر سکتا۔ تو پھر یہی رطوبت پیٹ میں اکٹھی ہونے لگتی ہے۔
اس کا اخراج براستہ براز و قارورہ نہیں ہوتا۔ اگر پیٹ کے پہلوؤں کو دونوں
طرف سے ہتھیلیوں کے ذریعے ہلایا جائے یا ادھر آدھر جھٹکا دیا جائے تو پیٹ
کے اندر ہی اندر ایک لہر پیدا ہو کر ٹکراتی ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ پیٹ میں
پانی ہے۔ مریض کی ناف اوپر ابھر آتی ہے۔ پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ چھاتی کی ہڈیاں
اوپر نکل آتی ہیں۔ سانس لینے میں تنگی اور کھانسی پیدا ہو جاتی ہے۔ درحقیقت
استسقاء زقی۔ قلب۔ معدہ۔ گردہ۔ پھیپھڑہ کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔
اب نظریہ مفرد اعضاء کی روشنی میں استسقاء زقی کی تشریح
نظریہ مفرد اعضاء کے قانون کے مطابق علامت استسقاء زقی اور اس سے متعلقہ
جملہ علامات مثلاً قلب۔ پھیپھڑہ۔ دماغ۔ فوطہ۔ گردہ۔ جگر و غدد وغیرہ میں جب

ان کے جرم یا قدی پردہ میں غدی عضلاتی تحریک سے سوزش ہو کر ورم
بن جائے یا وہ مقام ماؤف شدید سوزش میں مبتلا ہو جائے تو پھر ان کے عضلات
میں غلیظ صفراوی رطوبت (پانی)، اکٹھی ہونے لگتی ہے۔ مگر اس کا اخراج بند ہو جاتا
چونکہ غدی عضلاتی تحریک میں غدد جاذبہ کا فعل تیز ہوتا ہے اور رطوبت صفراوی
خون میں شامل کرنے کا عمل تیزی سے جاری رکھتے ہیں۔ لیکن غدد ناقلہ کا فعل کمزور
ہوتا ہے۔ اس لئے وہ صفراوی جمع شدہ رطوبت کو خون سے خارج نہیں کر سکتے۔ لہٰذا
بدن کے جس عضو میں خلل پیدا ہو جائے۔ اسی کے عضلاتی پرتوں میں رطوبت صفراوی
اکٹھا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے بدن کے ہر عضو کی نسبت سے مطابق مرض
یا علامت کا نام لیا جاتا ہے۔ مثلاً استسقاء دماغی۔ استسقاء قلبی وغیرہ وغیرہ۔

اسی بات کو دوبارہ سمجھ لیں۔ بدن میں پانی جمع ہونے کی جو خاص وجہ ہوتی ہے
وہ یہ ہے کہ غدی عضلاتی تحریک میں دماغ و اعصاب میں تسکین ہوتی ہے اور تسکین
کی وجہ سے بلغمی صالح رطوبت (آب سیرم) کی پیدائش رک جاتی ہے۔ بدن میں رطوبت
کی کمی سے رطوبت صفراوی گاڑھی ہو جاتی ہے جس کا اخراج مشکل ہو جاتا ہے۔

دوسری طرف قلب و عضلات میں شدید تحلیل (گرمی) کی وجہ سے عضلات نہایت
کمزور ہو جاتے ہیں اور ضعف عضلات کی وجہ سے صفراوی غلیظ رطوبت عضلات کے
خلاؤں میں اکٹھی ہو جاتی ہے اور اس کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔ جو کہ مریض کے لئے تکلیف
یا نقصان کا باعث بن جاتا ہے۔ اسی وجہ سے لفظ زقی استعمال کیا گیا ہے۔ اس کے
معنی تکلیف۔ اذیت و نقصان کے ہیں۔

تشخیصی علامات: جب پانی بدن کے کسی اندرونی اعضاء میں جمع ہوتا ہے مثلاً قلب۔ جگر

پھیپھڑہ۔ فوطہ۔ دماغ یا پیٹ کے پردوں میں اکٹھا ہو جائے۔ تو وہ عضو پھ
بڑھنے لگتا ہے۔ یہ جملہ علامات غدی عضلاتی تحریک کا مظہر ہوتی ہیں۔ یہ تحریک
میں پیدا ہو جائے کسی عضو کے پردہ میں ہو۔ بہرحال اس وقت غدد جاذبہ کا فعل
ہوتا ہے۔ اور غدد ناقلہ کا فعل کمزور ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے رطوبت صفراوی
اخراج نہ ہونے کی وجہ سے خون کا اعتدال قائم نہیں رہتا۔ ہضم دوئم میں خرابی پیدا
ہو جاتی ہے۔ اور براز و قارورہ دونوں میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ صالح خون
نا رک جاتا ہے۔ بدن میں خون کی کمی ہو جاتی ہے۔

استسقاء کی اہم علامات: یہ علامات طبیب کے لئے رہبر کا کام سر انجام دیتی ہیں۔

۱۔ استسقاء زقی۔ اگر یہ علامت۔ قلب یا پھیپھڑے کے غدی پردہ کی خرابی سے پیدا ہوگی۔
تو سوزش۔ تہوج و تھوتھرو آماس پہلے پاؤں پر ہوگی۔ بعد میں پیٹ پر ہوگی۔
اس کے بعد تمام بدن پر ہو جاتی ہے۔

۲۔ اگر یہ علامت جگر کی خرابی سے پیدا ہوگی تو سوجن پہلے پیٹ پر ہوگی۔ بعد میں پاؤں
سوج جاتے ہیں۔ اس کے بعد سارا بدن سوج جاتا ہے۔

۳۔ اگر یہ علامت گردوں کی خرابی سے ہوگی تو پہلے سوجن آنکھوں کے پپوٹوں اور
چہرہ پر سوجن ہوگی۔ بعد میں یہی سوجن سارے بدن پر پھیل جاتی ہے۔

۴۔ اگر یہ علامت کمی خون سے ہوگی تو سوجن معمولی ہوتی ہے اور یہ سوجن سونے
کے بعد اور آرام کرنے کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔ مگر چلنے پھرنے سے پھر ہو جاتی ہے۔

۵۔ اگر سوجن چلنے پھرنے سے بڑھتی ہو اور آرام کرنے سے اتر جاتی ہو تو یہ گردوں
کے افعال کی خرابی کا نتیجہ ہوتا ہے اور مقام گردہ پر دھیما دھیما درد رہتا ہے۔

علامت استسقاء زقی میں ردی علامات۔

شدید بخار۔ اسہال۔ امراض قلب۔ قارورہ کا سرخ اور جھاگ دار ہو
شدت کھانسی۔ پاؤں پر زخم ہونا۔ جگر و تلی میں صلابت ہو جانا۔ خصیوں پر
کا آجانا یا دبر پر ورم آنا۔ ایسی صورت میں مریض کا صحت یاب ہونا ناممکن ہے
لہٰذا مریض کے لواحقین کو آگاہ کر دینا اچھی بات ہے۔ طبیب کو بھی چاہئے جب
علامات پیدا ہو جائیں تو دوائی کے لئے پیسے نہ لے۔ خدا ترسی کرے۔

علاج: اس علامت کا علاج غدی اعصابی ادویہ سے کرنا ہوگا اگر مرض مزمن ہو
شدید قبض کا عارضہ ہو اور قارورہ بھی کم آتا ہو ایسی صورت میں غدی اعصابی اور اعصابی
غدی مسہل دیں۔ بہتر یہ ہے کہ آپ صرف ریوند عصارہ کا کیپسول بھر کر دیں اور
ہر گھنٹہ کے بعد دیتے جائیں جب اسہال شروع ہو جائیں دوا بند کر دیں۔ اس کے
بعد غدی اعصابی اور اعصابی غدی ملین دوا ہمراہ عرق مکو و کاسنی مرکب ۵ تولہ سے
دن میں تین چار مرتبہ دیں۔ علاج کے دوران مریض کو روزانہ دو تین اسہال
ضرور آنے چاہئیں۔ اگر مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہو تو پھر خمیرہ گاؤزبان۔ یاقوتی
مفرح معتدل۔ جوارش شاہی۔ شربت بزوری معتدل۔ عرق مکو و کاسنی ملا کر دیں۔
غذا۔ غدی اعصابی و اعصابی غدی دیں۔

نسخہ برائے استسقاء زقی: سیماب ۱ تولہ۔ تلی شورہ ۱ تولہ دونوں کی کجلی تیار کریں۔
یہ مرکب ۱ ماشہ لیکر اسمیں ۱ ماشہ ریوند عصارہ ملا کر ہمراہ عرق سونف دیں۔ روزانہ
صرف ایک خوراک دیں اور ایک ہفتہ تک جاری رکھیں۔

۲۔ نسخہ: گندھک آنولہ سار۔ پارہ۔ کمیلہ۔ بیخ حنظل۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سنڈھ۔ نمک لی

۳ ماشہ۔ مغز جمالگوٹہ ۵ ماشہ۔ ترکیب: جملہ ادویہ نہایت باریک پیس لیں۔
ڈال شیر شیطان سے حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک گولی صبح شام
۳۔ سیماب۔ گندھک۔ بیخ حنظل۔ تربد سفید۔ جوکھار۔ سنڈھ۔ پوست ہلیلہ زرد
سب برابر وزن اور ان سب کے برابر مغز جمالگوٹہ ڈال کر کھرل کریں۔ بذریعہ
حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک گولی صبح و شام۔

فائدہ: مذکورہ بالا نسخے نہایت مفید اور تجربہ شدہ ہیں۔ البتہ موقع کے مطابق
عرق مکو۔ عرق کاسنی۔ عرق سونف کا استعمال بھی ازحد مفید ثابت ہوتا ہے۔
بعض دفعہ پیٹ میں ریاح بھی زیادہ پیدا ہو کر خارج نہیں ہوا کرتی۔ ایسی صورت
میں معجون دوالکرکم کھلا کر مریض کو مستفید کریں۔

بیان استسقاء لحمی

اس علامت میں بدن کے تمام اعضاء بیرونی میں لیسدار رطوبت جمع ہو جاتی
ہے اور بدن خمیر کی طرح پھول جاتا ہے۔ گویا سارا بدن متورم ہوتا ہے۔ اگر بدن
کے کسی حصہ کو انگلی سے دبایا جائے تو وہاں پر گہرا گڑھا پڑ جاتا ہے۔ جو کافی دیر کے
بعد دبا ہوا گوشت اوپر آتا ہے یہ اعصابی غدی تحریک کا مظہر ہے۔ لیکن جب بدن
عضلاتی غدی تحریک میں متورم و پھولا ہوا ہوتا ہے۔ اسوقت اگر بدن کے کسی مقام
کو دبایا جائے تو گڑھا فوراً ختم ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اعصابی تحریک
میں جگر میں تحلیل ہوتی ہے اور صفرا کی پیدائش رک کر ریشہ و بلغم اور مائیت بدن
میں بڑھنے لگتی ہے۔ مریض کو کھانسی کے ساتھ گاڑھا ریشہ و گاڑھی بلغم آتی ہے۔

قلب میں تسکین ہوتی ہے۔ اس لئے بدن کے تمام عضلات رطوبت بلغمی سے پھول جاتے ہیں۔ چونکہ بدن میں حرارت کی کمی ہوتی ہے۔ اسلئے بدن کا تمام گوشت رطوبت بلغمی فاضلہ سے پلپلا و کمزور ہو جاتا ہے۔ مگر عضلاتی غدی تحریک میں دماغ میں تحلیل ہوتی ہے۔ اسلئے رطوبت بلغمی کی پیدائش رک جاتی ہے۔ بالآخر بدن میں رطوبت بلغمی (آب سیرم) کی کمی ہو جاتی ہے۔ خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ اور بدن کے تمام عضلات (گوشت) سخت ہو جاتے ہیں۔ بہر حال استسقاء لحمی کی ابتدا اکثر پاؤں، پنڈلیوں، چوتڑوں اور آنکھ کے پپوٹوں سے ہوتی ہے۔ بعد میں تمام بدن خمیرے آٹے کی طرح پھول جاتا ہے۔ بدن کا رنگ سفید اور مٹیالہ ہوتا ہے۔ منہ کا ذائقہ شیریں۔ اکثر نزلہ و زکام، کھانسی، اخراج ریشہ گاڑھا بکثرت۔ مگر یہ علامت نظریہ مفرد اعضاء کے قانون کے مطابق اعصابی غدی تحریک کا مظہر ہے۔ نظریہ کے بعض محققین نے یہ علامت اعصابی عضلاتی تحریک کا سبب قرار دیا ہے۔ جو کہ قطعی غلط ہے۔ کیونکہ مشینی تحریک میں رطوبات انتہائی تیزی سے خارج ہو رہے ہوتے ہیں۔ مثلاً کثرت اسہال (ضعیفہ) کثرت پیشاب، شوگر حقیقی، وغیرہ۔ کی صورت میں بدن کے اندر پانی (آب سیرم) کی بہت کمی ہو جاتی ہے۔ مریض کا بدن سرد و سُن ہو جاتا ہے۔ حرارت کی کمی ہونے سے کڑل پڑنے لگتے ہیں وغیرہ۔ لہٰذا جن حضرات نے اعصابی عضلاتی تحریک سبب قرار دیا ہے یہ انکی لاعلمی کا نتیجہ ہے۔

اعصابی غدی تحریک کے بدن پر افعال و اثرات

اس تحریک میں دماغ کے اندر خون کا دباؤ ہوتا ہے۔ کاربن کی زیادتی اور آکسیجن

...ہوتی ہے۔ جس وجہ سے دماغ کا کیمیاوی فعل تیز ہو جاتا ہے۔ چونکہ ...
... دماغ میں سکیڑ ہوتا ہے اور سکیڑ خشکی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ دوسری طرف ... غدد میں تحلیل ہوتی ہے۔ جس وجہ سے صفرا کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔ ... دماغ کے خادم خبر رساں اعصاب کے ذریعے جگر کو اطلاع ملتی ہے۔ کہ ... (سبل دماغ) میں حرارت و رطوبت (پانی) کی کمی سے قحط سالی (خشکی) ... ہوگئی ہے۔ کہیں ہنگامہ برپا (شریان کا پھٹنا) نہ ہو جائے۔ یہ اطلاع ملتے ... انتظامیہ (جگر و غدد) حرکت میں آجاتے ہیں۔ لہٰذا جگر سے متعلقہ غشائے ... مخاطی جھلیاں دماغ میں ترشح کا عمل بہت تیزی سے کرنے لگتی ہیں۔ جس سے ... رطوبات بکثرت پیدا ہو کر نزلہ زکام۔ قارورہ، پسینہ، اسہال کی شکل میں خارج ہونے لگتی ہیں۔ پھر ہم انہیں بلغمی امراض کا نام دیتے ہیں۔ قلب میں تسکین ... ہوتی ہے۔ دوران خون سست (لو بلڈ پریشر) ہوتا ہے۔ مریض کا دل ڈوبتا ... ہے۔ بدن سرد۔ قارورہ سفید۔ ذائقہ شیریں ہوتا ہے۔ کثرت رطوبات سے ... شاپا ہونے لگتا ہے۔ گاہے شدت صورت میں استسقاء لحمی کا عارضہ ہو جاتا ہے

تسکین قلب سے دوران خون اور بدن پر اثرات:

جب قلب میں تسکین (سردی) ہوتی ہے تو اس وقت دوران خون میں سستی و خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ رطوبت بلغم (ماہیت) زیادہ تراوش پاکر بدن کے تمام عضلات میں اور ان کے خلاؤں میں رطوبت بلغمی فاضلہ جمع ہونے لگتی ہے۔ مگر اس کا اخراج بند ہوتا ہے۔ شدت صورت میں پخانہ اور پیشاب دونوں کم مقدار میں آتے ہیں۔ کبھی ان میں بالکل رکاوٹ

پیدا ہو جاتی ہے۔ اکثر کھانسی، زکام، ریشہ کی شکایت رہتی ہے۔ قارورہ سفید ہوتا ہے۔ نبض پھولی ہوئی مگر دبانے پر گہری منخفض محسوس ہوتی ہے۔ اس علامت میں پانی بدن کی جلد کے نیچے جمع ہوتا ہے اور تمام بدن پھول جاتا ہے۔

علاج، اعصابی عضلاتی و عضلاتی اعصابی مسہل دیکر رطوبت بلغمی کو خارج کریں۔ جب علامت پر کنٹرول ہو جائے تو پھر عضلاتی اعصابی و عضلاتی غدی ادویہ سے علاج کریں۔

جگر و طحال کے عضلاتی امراض و علامات

عظم طحال۔ تصلب طحال و سدہ طحال۔ ورم طحال، یرقان اسود، عظم جگر

تشریح، عظم طحال یہ اعصابی غدی تحریک کا سبب ہوتا ہے۔

۲۔ صلابت طحال و سدہ طحال۔ یہ عضلاتی اعصابی تحریک کا مظہر ہوتا ہے۔

۳۔ ورم طحال، اس میں مریض کو درد بھی ہوتا ہے۔ یہ غدی عضلاتی تحریک کا سبب ہوتا ہے۔

مفصل تشریح، بدن میں جب اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے تو قلب میں تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ اور غدد میں تحلیل ہوتی ہے۔ اعصابی تحریک سے جو اثرات قلب پہ پڑتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اثرات طحال کے اعصابی پردہ پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ لہٰذا کثرت رطوبات بلغمی سے تلی اپنے حجم میں پھول جاتی ہے۔ جس کو عظم طحال کہا جاتا ہے۔ اس کا علاج عضلاتی اعصابی ادویہ و اغذیہ سے کرنا ہوگا۔

۲۔ تصلب طحال و سدہ طحال، یہ علامت عضلاتی اعصابی تحریک کے سبب ظاہر ہوتی

... اس کی وجہ یہ ہے کہ نظریہ مفرد اعضاء کے قانون کے مطابق جس مفرد عضو ... تسکین ہوتی ہے وہاں پر رطوبت اکٹھی ہونے لگتی ہیں اور وہ عضو اپنے حجم میں ... ہو جاتا ہے اور خشکی سردی کی وجہ سے کبھی سخت بھی ہو جاتا ہے۔ جس کا نام ... رکھا گیا ہے۔ گاہے رطوبت کے منجمد ہونے سے عضو میں سدہ بھی بن ... جاتا ہے۔ جس وجہ سے مریض کو مقام طحال پر سختی کے ساتھ درد اور بوجھ بھی محسوس ہوتا ہے۔ اور ایسی صورت میں اکثر قبض کی شکایت بھی رہتی ہے۔ پیٹ میں اکثر ہوا بھی رہتی ہے۔ چونکہ جلد خارج نہیں ہوتی۔ اس علامت کا علاج عضلاتی غدی و غدی عضلاتی ادویہ و اغذیہ سے کرنا ہوگا۔

۳۔ ورم طحال اور طحال سے پیپ کا آنا وغیرہ۔

یاد رکھیں تلی کا ورم یا تلی میں خون جمع ہو جائے۔ خواہ تلی میں پیپ پڑ جائے یہ جملہ علامات تلی کی شدید سوزش یعنی غدی عضلاتی تحریک شدید کے سبب پیدا ہوتی ہے۔ پہچان۔ مریض کو بائیں پسلی کے نیچے درد کا احساس ہوتا ہے۔ اگر مقام ماؤف کو ہاتھ سے دبایا جائے تو درد بڑھ جاتا ہے۔ اور تلی کسی قدر بڑھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ مریض پیاس محسوس کرتا ہے۔ اور بار بار پانی پیتا ہے۔ گاہے براز و قارورہ میں خون آنے لگتا ہے۔ اور کبھی پخانہ میں پیپ بھی خارج ہوتی ہے۔ اور کبھی مریض کو نکسیر آجاتی ہے۔ بدن کا رنگ زرد و پلپلا ہو جاتا ہے

علاج، غدی اعصابی و اعصابی غدی ادویہ و اغذیہ سے علاج کریں۔

مندرجہ بالا آپ کے سامنے طحال کی تین طرح کی علامات بیان کی گئی ہیں۔ ان کے علاج کے لئے نسخہ جات پہچان۔ تشخیص۔ اگر تلی اعصابی تحریک کی وجہ سے

بڑھ گئی ہو تو قارورہ کا رنگ سفید اور مقدار میں زیادہ آئے گا۔ بدن کی رنگت
مائل۔ ناخن سفید۔ کمی خون۔ جلد نرم اور بدن ڈھیلا ہوگا۔

علاج، اس علامت کا علاج عضلاتی اعصابی و عضلاتی غدی ادویہ و اغذیہ سے ہو
اعصابی تحریک سے جو عظم طحال اور ضعف بدن پیدا ہوگا۔ اس کی وجہ بدن میں تیزابیت
کی کمی ہوتی ہے۔ اور خون میں سرخی کی بجائے بلغمی رطوبات بکثرت بڑھ جاتی ہیں
جس وجہ سے کمی خون اور خرابی خون کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اور خون کی پیدائش
رک جاتی ہے۔ اسمیں سب سے بڑی خرابی عضلات کا پھول جانا ہے۔ جس کے ساتھ
قلب بھی پھول جاتا ہے و بڑھ جاتا ہے اسمیں ایسی ادویہ و اغذیہ نہ دیں۔ جس سے
خون پتلا ہوتا ہو یا قارورہ زیادہ آتا ہو۔ اگر جلاب دینا ضروری ہو تو ہر حالت میں
عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی مسہل دیں۔ جس میں ہلیلہ جات، صبر، تمر شامل ہو۔
نسخہ، عظم طحال بوجہ اعصابی تحریک۔ سم الفار ۱ تولہ۔ کشتہ فولاد ۸ تولہ۔ صبر ۱۲ تولہ حب
بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ گولی دن میں ۴ مرتبہ۔ اگر تین چار دن کے استعمال
سے قبض ختم نہ ہو تو پھر مقدار خوراک دگنی کر لیں۔ جب قبض کا عارضہ دور ہو جائے
تو مقدار دوا سابقہ شروع رکھیں۔ افعال و اثرات، عضلاتی غدی ملین۔

فوائد، اس کے استعمال سے پرانے سے پرانا عظم طحال ختم ہو کر بدن میں صاف ستھرا
اور طاقتور خون بننے لگتا ہے۔ دن بدن بھوک بڑھنے لگتی ہے۔ بدن کا رنگ نکھر
جاتا ہے۔ اگر کسی عورت کی ماہواری خون کی کمی کیوجہ سے بند ہو اور خون کی کمی کیوجہ سے
حاملہ نہ ہوتی ہو تو ایسی صورت میں یہ دوا اگر ۳ تا ۴ ماہ تک استعمال کی جائے تو بفضل خدا
امید قائم ہو جاتی ہے۔ پرہیز۔ تمام اعصابی اغذیہ و عضلاتی اغذیہ دیں۔

مقوی طحال و مولد خون، اگر کمی خون سے بدن میں ضعف پیدا ہو گیا ہو
ہو گیا ہو۔ نقاہت ہو تو ایسی صورت میں یہ نسخہ از حد مفید و مجرب ہے۔ کشتہ فولاد
... افسنتین ۳ تولہ۔ رائی ۱۲ تولہ حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی
ہمراہ ترش لسی یا سکنجبین۔

نسخہ ۳، یہ نسخہ عظم طحال مزمن دیرانا، اور طحال کی انتہائی کمی خون و نقاہت دور کرنے
میں سریع الاثر ہے۔ سم الفار سفید ۲ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۲ تولہ۔ رائی ۲ تولہ حب بقدر
نخود۔ جوانوں کے لئے اور حب بقدر جوار و مٹر بچوں کے لئے تیار کریں۔ نیز سردی
طاقت بحال کرنے کے لئے حب بقدر جوار، ایک گولی صبح ایک شام بعد از غذا دیں۔
اور ایک ہفتہ میں قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

نسخہ ۴، اکسیر طحال، سرکہ انگوری خالص ۱ کلو۔ انجیر ولائیتی ۲۵۰ گرام۔ نوشادر ٹھیکری
۵ تولہ تینوں چیزیں کسی مرتبان میں ڈال کر منہ بند کرکے ۱۱ دن تک پڑا رہنے دیں۔
اس کے بعد مقدار خوراک ۲ عدد انجیر صبح خالی معدہ کھلا دیں۔

فوائد، اس کے چند روز کے استعمال سے تلی اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے۔ قبض ختم
ہو کر جلد کی رنگت صاف و سرخ ہو جاتی ہے۔ عوارضات تلی بوجہ اعصابی تحریک
کے لئے بہت مفید ہے۔

علامت ۲ صلابت طحال و سدہ طحال اور اس کا علاج

تشریح، جب قلب و عضلات کی کیمیاوی تحریک عضلاتی اعصابی (خشکی سردی) متواتر
کچھ عرصہ قائم رہے تو جگر اور اس کے ماتحت غدد میں تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ ان غدد
میں یعنی غدد جاذبہ (طحال) میں ضعف (سردی) پیدا ہو جاتی ہے۔ جس وجہ سے یہ عضو

اپنے اندر کے ردی و ناقص فضلات کو خارج نہیں کر سکتا بلکہ بدن کے کوڑا کرکٹ
کا دن بدن ڈھیر لگنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے طحال میں صلابت و عظم
پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ اسباب میں شدت کی وجہ سے جگر میں عظم و صلابت پیدا
ہو جاتا ہے۔ جب تلی اپنے اندر کے فضلات بوجہ تسکین خارج نہیں کر سکتی تو خشکی
سردی کی شدت سے یہی فضلات بستہ ہو کر سدوں کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔
جب طحال میں صلابت یا سدے پیدا ہو جاتے ہیں تو طحال پیٹ میں بڑھنا شروع کر دیتی
ہے بعض دفعہ اس میں درد بھی ہوتا ہے۔ طحال کے غیر طبعی فعل کی خرابی سے خون کی پیدائش
رک جاتی ہے۔ خون کے سرخ ذرات نہیں بنتے۔ پس خون و طبعی حرارت کی کمی سے بدن کا
رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ اکثر قبض کی شکایت رہتی ہے۔ گاہے شدید قبض کا عارضہ
ہوتا ہے۔ پیٹ میں ریاح گڑگڑاہٹ، قراقر، ہوتی ہے۔ گاہے شدت صورت میں
پیخانہ و قارورہ سیاہ رنگ کا آنے لگتا ہے۔

علاج، قانون مفرد اعضاء کے مطابق صلابت طحال و سدہ طحال سے نجات دلانے کیلئے
عضلاتی غدی و غدی عضلاتی ادویہ و اغذیہ کا استعمال نہایت کارگر ثابت ہوتا ہے۔
مرض کی شدت صورت میں غدی عضلاتی ادویہ مسہل یا غدی اعصابی مسہل از حد مفید ہے۔
نسخہ ۱، اکسیر طحال، مغز جمالگوٹہ ۱ تولہ۔ شنگرف ۳ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ۔ کشتہ
بارہ سنگھا ۵ تولہ حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی دن میں ۳ مرتبہ
افعال و اثرات غدی عضلاتی مسہل ہے۔ بوجہ عضلاتی اعصابی تحریک عظم طحال میں
از حد مفید و مجرب ہے۔

نسخہ ۲، یہ نسخہ زمانہ قدیم سے اکثر ایلوپیتھی ڈاکٹر حضرات اور اکثر حکماء بھی استعمال

کرتے چلے آرہے ہیں۔ اور یہ نسخہ عضلاتی اعصابی تحریک سے جو عوارضات تلی اور
جگر میں پیدا ہوتے ہیں۔ ان کے دفعیہ کے لئے صرف مفید ہی نہیں بلکہ نہایت
کامیاب دوا و علاج ہے۔ ہوالشافی۔ کونین سلفاس ۸ ماشہ۔ پتری فولاد ۱ تولہ
نوشادر ٹھیکری ۱ تولہ۔ قلمی شورہ ۱ تولہ۔ تیزاب گندھک ڈائیلیوٹ ۹ ماشہ۔ میگنیشیا ۲ تولہ
عرق پودینہ یا عرق سونف ۳ پاؤ۔ ترکیب۔ پہلے کونین اور تیزاب کو حل کریں پھر
عرق میں حل کریں۔ اس کے بعد دیگر ادویہ حل کریں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ بعد از غذا
صبح و شام پلا دیں۔

فوائد، صلابت تلی و جگر۔ ضعف ہضم۔ کمی خون۔ بھوک کا نہ لگنا۔ ملیریا بخار اور
ضعف جگر میں بہت مفید دوا ہے۔

افعال و اثرات عضلاتی غدی ہیں۔ فوائد طحال کے سدے کھولنے کیلئے فوری موثر ہے
قبض کا خاتمہ کرکے بھوک پیدا کرتی ہے اور چند دنوں میں خون کی کمی پوری ہو جاتی ہے۔

۳ علامت تلی کا ورم یا تلی میں خون جمع ہو جانا۔

جب غدد جاذبہ کا فعل (غدی عضلاتی تحریک) مسلسل قائم رہے بعد ازاں اس میں
شدت پیدا ہو جائے تو تلی میں خون کی آمد بڑھ جاتی ہے۔ اور اخراج بہت کم ہوتا ہے۔
جس سے بتدریج تلی میں خون اکٹھا ہونے لگتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں سوزش طحال اور
ورم طحال کا عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات، مریض کی بائیں پسلی کے نیچے درد ہونے لگتا ہے اگر مقام ماؤف کو ہاتھ
سے دبایا جائے تو درد میں اضافہ ہوتا ہے۔ مریض کو پیاس زیادہ لگتی ہے اور بار بار
پانی پیتا ہے۔ بدن کی رنگت پیلی اور پلپلی ہوتی ہے۔ مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہے

علاج: اس علامت کا علاج غدی اعصابی و اعصابی غدی ادویہ و اغذیہ سے کریں۔

نسخہ ۱: اکسیر طحال۔ پوست بندق۔ بلدی خالص۔ گل مدار۔ الائچی خورد۔ قلمی شورہ۔ نوشادر جملہ ہموزن۔ مقدار خوراک ½ تا ۱ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ پانی یا عرق کو و کاسنی سے دیں اگر ورم طحال کا عارضہ شدید ہو تو پھر یہ لیپ ضرور کریں۔ برگ کاسنی تازہ برگ کو تازہ ہر ایک ۵۰ گرام مغز املتاس ۱۵ گرام ریوند چینی ۲۵ گرام۔ جملہ ادویہ گھوٹ کر مقام ماؤف پر لیپ کریں۔ اس سے بفضل خدا لیپ کرتے ہی درد اور سوزش ورم دور ہونے لگتے ہیں۔

نسخہ ۲: سیرپ طحال۔ حب القرطم۔ بادیان۔ تخم کاسنی۔ مغز خربوزہ۔ مغز خیارین۔ مغز کدو شیریں۔ شاہترہ۔ کو خشک۔ تخم خرفہ۔ برگ جھاؤ۔ کشنی سیاہ ہر ایک تولہ بھر گل بنفشہ گاؤزبان۔ خطمی۔ ملٹھی مقشر۔ بیخ کاسنی۔ انیسوں۔ سنبل الطیب۔ گل غافث۔ افسنتین آلتیس۔ مغز کرنجوہ۔ سمندر پھل ہر ایک ۷ ماشہ۔ انجیر زرد ۵ عدد۔ مویز منقہ ۳ تولہ۔

ترکیب: جملہ ادویہ ۲ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اسقدر ابالیں کہ باقی ½ کلو رہ جانے پھر اسمیں چینی ۳ پاؤ ڈال کر شربت تیار کریں۔ مقدار خوراک ۲، ۲ تولہ صبح و شام پانی میں ملا کر پیویں۔

فوائد: ورم طحال۔ عظم طحال۔ ملیریا بخار۔ ضعف جگر اور سوالقنیہ کیلئے تیر بہدف ہے۔

نسخہ ۳: سجی کھار۔ دوتا بھی ۵ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری ۵ تولہ۔ جوکھار ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ ریوند چینی ۵ تولہ سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۲ تا ۳ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ ہمراہ عرق کو و کاسنی مرکب ۱۰ تولہ سے دیں۔

فوائد: بوجہ غدی عضلاتی تحریک جگر و تلی کے عوارضات کے لئے بہت مفید ہے۔

نسخہ ۴: نوشادر ٹھیکری ۱ تولہ ریوند عصارہ ۲ تولہ۔ قلمی شورہ ۴ تولہ۔ جوکھار ۴ تولہ۔ سرکہ انگوری ۸ تولہ۔ ترکیب جملہ ادویہ باریک پیس کر بعد ازاں سرکہ میں خوب گھوٹیں اور ... پر حب بقدر نخود بنا دیں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔

فوائد: بوجہ غدی تحریک جگر اور طحال کے عوارضات میں از حد مفید و مجرب دوا ہے۔

پرہیز: تمام عضلاتی اور غدی عضلاتی اغذیہ

غذائی علاج: خاص کریلی۔ گاجر۔ شلغم۔ مونگرے۔ کدو۔ گھیا توری۔ دلیا۔ کھیر۔ گھیر یا گاجر کا جوس۔ رس گنا وغیرہ۔ قہوہ گل سرخ۔ سونف۔ الائچی والا از حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

جگر کے عضلاتی امراض و علامات

جگر کا بڑھ جانا۔ یرقان اسود۔ سکون جگر

مندرجہ بالا جو علامات بیان کی ہیں دراصل یہ عضلاتی اعصابی تحریک کے مسلسل قائم رہنے کی وجہ سے جگر میں تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ اور غدد جاذبہ بدن کے ردی فضلات سوداوی (تیزابیت وکاربن) اپنے اندر ہی نہیں بلکہ خون میں بھی جمع کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ خون میں غلظ پیدا ہو جاتا ہے۔ مقصد خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ جگر میں تسکین کی وجہ سے بدن میں طبعی حرارت کی کمی ہو جاتی ہے۔ جس وجہ سے بدن کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔ بدن کھردرہ۔ اکثر قبض کی شکایت اور پیٹ میں ریاح یعنی تبخیر معدہ کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ جب یہ تحریک اپنی انتہا کو پہنچتی ہے۔ تو قدرت اسے عضلاتی غدی (مشینی تحریک) میں تبدیل کر دیتی ہے۔

نسخہ ورقیہ قائم النار:- ترکیب تیاری:- بورک ایسڈ یا سفوف سہاگہ نصف کلو کے درمیان کسی کوزہ گلی کے اندر درمیان میں ہڑتال ورقیہ ۵ تولہ رکھ کر چھ گھنٹے کھلے منہ آگ نیچے جلائیں، ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں بس بہترین قائم النار کشتہ برآمد ہوگا بوقت ضرورت کام میں لاویں۔

نسخہ کشتہ شنگرف: پھٹکڑی سفید ایک پاؤ لے کر سفوف بنا دیں (۲) جائفل ایک پاؤ لے کر اس کا بھی سفوف بنا دیں۔ اب کسی کوزہ گلی میں نصف حصہ پھٹکڑی رکھ کر اوپر نصف حصہ سفوف جائفل رکھ کر اوپر شنگرف ۵۰ گرام رکھ کر سفوف جائفل ڈالیں آخر پر پھٹکڑی کا سفوف ڈال کر گلحکمت کر کے خشک ہونے پر ۵ کلو اپلوں کی آگ دیں اور کوزہ گلی الٹے منہ رکھیں بس تیار ہے، فوائد:- بایاں فالج تمام اعصابی امراض و نامردی میں مفید ہے۔

نسخہ عجیب و غریب:- جست ایک تولہ، سیماب ایک تولہ دونوں کی گرہ بنا دیں پھر اس میں سم الفار سفید ایک تولہ کھرل کریں اب یہ مرکب کسی تام چینی یا سٹیل کے برتن میں رکھ کر آگ پر تشویہ دیں اور یہ عمل تین دفعہ کریں اور ہر دفعہ ایک قطرہ تیزاب شورہ یا تیزاب نمک ڈالیں۔ تیسری مرتبہ کے عمل سے بہترین شنگرف کشتہ تیار ہوگا۔

گردہ ومثانہ کے اعصابی امراض وعلامات

علامات، بول لبستری یعنی بستر پہ پیشاب کرنا۔ ضعف گردہ ومثانہ۔ سلسل بول۔ جریان۔ سیلان الرحم۔ لیکوریا۔ پیشاب کا بلا ارادہ نکل جانا وغیرہ۔

۱۔ ماہیت، مذکورہ بالا تمام علامات خلط خالص بلغمی فاضلہ کے سبب اور دماغ واعصاب کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں نمودار ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض، کثرت رطوبت بلغمی فاضلہ کا جمع ہونا اور اس کا خارج نہ ہونا۔ سردی کا اچانک لگ جانا۔ مرطوب موسم یا مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا۔ سوء مزاج معدہ بارد۔ ٹھنڈے پانی کا بکثرت استعمال۔ ٹھنڈے ماکولات ومشروبات کا استعمال۔ مردوں میں علامت جریان۔ عورتوں میں رحمی امراض۔ سیلان الرحم۔ لیکوریا۔ نازک مزاجی۔ ذکاوت حس۔ خوف وتفکرات۔ آرام طلبی۔ سفر کی تھکاوٹ۔ عضلاتی انسجہ کی تسکین۔ غذائی قلت یا آتشکی زہر کا خون میں جمع ہو جانا وغیرہ۔

۳۔ علامات مرض، چونکہ جملہ علامات دماغ واعصاب کی کیمیاوی تحریک اعصابی غدی میں خلط خالص بلغمی رطوبت پیدا ہو کر خون میں جمع ہونے لگتی ہے مگر اخراج بند ہوتا ہے۔ اور قلب وعضلات میں تسکین پیدا ہونے کی وجہ سے دوران خون سست (لو بلڈ پریشر) ہو جاتا ہے۔ مریض کا دل ڈوبتا ہے اور جگر وغدد خاص غدد ناقلہ میں تحلیل (گرمی) کی وجہ سے ضعف (کمزوری) پیدا ہو جاتی ہے۔ جس وجہ سے گردہ ومثانہ پھیل جاتے ہیں۔ گویا گردہ اپنے حجم میں بڑھ جاتا ہے جس کو عظم گردہ کہتے ہیں۔ اگر اعصابی غدی کیمیاوی تحریک مسلسل قائم رہے تو خون میں بلڈ شوگر کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔ گما ہے

[illegible] اعصابی عضلاتی [illegible] غدی کیمیاوی تحریک قدرتی طور پر اعصابی عضلاتی [illegible]

[illegible] استعمال سے اعصابی عضلاتی (مشینی) تحریک میں بدل جائے تو گردہ ومثانہ [illegible] شدید تحلیل ضعف پیدا ہو جاتا ہے اور قارورہ بکثرت آنے لگتا ہے۔ جس کو [illegible] بول کہتے ہیں۔ مردوں میں جریان۔ عورتوں میں لیکوریا کی شکایت پیدا ہو جاتی [illegible] اگر اعصابی عضلاتی تحریک میں شدت پیدا ہو جائے تو قارورہ بوجہ ضعف گردہ و [illegible] سے پیشاب بلا ارادہ نکل جاتا ہے۔ ایسی صورت میں ذیابیطس حقیقی۔ سرسام بلغمی [illegible] فالج ہو جاتا ہے۔ اور یہ تینوں علامات نہایت خطرناک ہیں۔ جو کہ بعض اوقات [illegible] کے لئے جان لیوا ثابت ہوتی ہیں۔ ٹھنڈی اشیاء واغذیہ۔ دودھ اور دودھ [illegible] دیگر ٹھنڈے مشروبات پینے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ لیکن گرم اغذیہ کھانے۔ [illegible] دھوپ میں بیٹھنے اور آگ سینکنے یا دھوپ میں بیٹھنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔

۴۔ علاج بالغذا: مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو غذا ہرگز نہ دیں [illegible] کا ناشتہ، بیسنی روٹی اور ساتھ ایک عدد دیسی انڈہ اور اوپر سے قہوہ دار چینی لونگ والا دیں۔ دوپہر۔ کوئی گوشت۔ انڈے۔ کریلے۔ ٹماٹر۔ میتھی پالک کا ساگ۔ چنے و مسور کی دال دیں۔ رات، دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

۵۔ علاج بالدوا، اصول علاج۔ خلط بلغم کو خلط سودا میں تبدیل کریں بمقصد عضلاتی اعصابی ادویہ دیں۔ جبکہ ابتدائی حالت ہو مریض بچہ یا عورت ہو تو ہر حالت عضلاتی اعصابی دوا دیں۔ جوان مردوں اور بوڑھوں کو عضلاتی غدی دوا وغذا دیں۔ اگر موقع پر اعصابی عضلاتی مشینی تحریک کے سبب کوئی علامت یا عارضہ ہو تو پھر ہر حالت عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی تریاق واکسیر ادویہ سے علاج کریں۔ دوا

کا وقفہ بہت کم کریں۔ جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا [illegible] اور پھر علاج ملینات سے کریں۔ انشاء اللہ یقینی کامیابی ہوگی۔

۶۔ علاج کلی: اصول علاج، پہلے مریض کی صحیح تشخیص کر کے اصل سبب تلاش کریں جب تک صحیح تشخیص نہ ہوگی درست علاج نہ ہو سکے گا۔ لہٰذا صحیح تشخیص کے بعد اور دوا تجویز کریں۔ مریض کو خشک گرم ماحول میں رکھیں اور سردی سے بچائیں [illegible] گرم وتر سرد اغذیہ۔ پھل وفروٹ سے پرہیز کرائیں اور ہر حالت خشک گرم [illegible] خشک اغذیہ وادویہ دیں۔ مرض کی شدت صورت میں ہر حالت عضلاتی غدی و غدی عضلاتی تریاق ملا کر دیں۔ اور ساتھ عضلاتی وغدی عضلاتی اکسیر بھی استعمال [illegible] تاکہ دوا کے اثرات دیرپا قائم رہ سکیں اور ہر دس پندرہ منٹ کے بعد دیتے جائیں جب مرض پر کنٹرول ہو جائے دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔ اس کے بعد حسب قاعدہ [illegible] ملینات سے علاج مکمل کریں۔ جب مرض مکمل طور پر ختم ہو جائے تو پھر مقوی عضلاتی ادویہ واغذیہ دیں تاکہ مرض دوبارہ نہ آنے پائے۔

نسخہ جات بالترتیب حسب ذیل ہیں۔

نسخہ ۱، عضلاتی اعصابی ملین ۲۔ افعال واثرات خشک سرد۔ تعلق خلط سودا سے [illegible] مغز کرنجوہ۔ آملہ ہر ایک ۵ تولہ۔ پھٹکری سفید بریاں، ا تولہ۔ ہلیلہ سیاہ بریاں، ۲ تولہ جملہ ادویہ باریک پیس کر حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ا تا ۲ عدد دن میں تین مرتبہ۔

نسخہ ۲، غدی عضلاتی ملین ۳۔ افعال واثرات۔ گرم خشک۔ تعلق خلط صفرا سے [illegible] اجوائن دیسی۔ رائی۔ بابچی ہر ایک ۴ تولہ گندھک آنولہ سار ۱۲ تولہ حب بقدر نخود [illegible]

[illegible] عضلاتی غدی ملین ۳۔ افعال واثرات خشک گرم۔ تعلق خلط سودا۔ محترقہ۔ [illegible] ۲ تولہ۔ جوتری ۲ تولہ لونگ ا تولہ۔ رائی ۴ تولہ سرخ مرچ ۴ تولہ کچلہ مدبر ا تولہ [illegible] ا تولہ۔ سم الفار سفید ۳ ماشہ۔ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر حب بقدر [illegible] تیار کریں۔ مقدار خوراک ۲ عدد دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ قہوہ دار چینی لونگ والا [illegible] دیں۔ فوائد، تمام بلغمی امراض کے لئے بلاشک وشبہ کے تریاق ہے۔ بمعمول مطب ہے [illegible] تیار ہوتا ہے۔ ایسے اسہال جو جلد بند نہ ہوتے ہوں۔ جیسا کہ ہیضہ وغیرہ اس [illegible] ساتھ درج ذیل اکسیر بھی اس دوا کے ساتھ دینے سے فوری کنٹرول ہو جاتا ہے۔ [illegible] حاضر خدمت ہے۔ نسخہ عضلاتی غدی اکسیر خاص۔ پارہ ا تولہ۔ گندھک آنولہ سار [illegible] اجوائن دیسی ½ ۲ تولہ مرچ خالص ½ ۲ تولہ حب بقدر نخود تیار کریں۔ دوا ہذا [illegible] کرتے وقت پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی تیار کریں۔ بعد میں دیگر ادویہ پیس کر [illegible] ڈالیں اور اچھی طرح کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔ حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک [illegible] تا ۲ گولی دن میں ۳ مرتبہ۔

[illegible] کثرت چھینک۔ کثرت اسہال۔ کثرت پیشاب۔ کثرت پسینہ۔ جریان [illegible] سیلان الرحم میں مفید ہے۔

[illegible] اکسیر ۳، سیماب ۱۰ گرام۔ گندھک آنولہ سار ۲۰ گرام کجلی تیار کریں۔ بس تیار ہے۔ [illegible] تریاق ۳ عضلاتی غدی تریاق، اجوائن دیسی حسب ضرورت لیکر اسمیں تیزاب [illegible] گندھک اسقدر ڈالیں کہ تمام اجزا تر ہو جائیں۔ بس دو تین گھنٹہ کے بعد کوٹ کر [illegible] حب بقدر نخود بنالیں۔ فوائد، تمام اعصابی امراض۔ شدت پیاس۔ قے واسہال [illegible] ہیضہ کے اسہالوں میں از حد مجرب دوا ہے۔

گردہ ومثانہ کے غدی امراض وصفراوی علامات

سوزش گردہ۔ درد گردہ ومثانہ۔ ورم گردہ ومثانہ۔ گردہ میں صفراوی پتھری ... کبدی۔ تقطیر البول۔ سوزاک۔ بائیں طرف کی کمی۔ گردہ ومثانہ میں جلن وساڑ کا ہونا ...

۱۔ ماہیت مرض، مندرجہ بالا تمام علامات خلط خالص صفرا فاضلہ کے خارج نہ ہونے اور جگر وغدد کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض، کثرت رطوبت صفراوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ اچانک گرمی کا لگ جانا۔ دھوپ میں کام کرنا۔ اچانک موسم گرم کی تبدیلی۔ گرم خشک موسم گرم خشک ہواؤں سے متاثر ہونا۔ دائمی نزلہ حار۔ سوء مزاج معدہ حار ہونا۔ گرم ماکولات ومشروبات کا بکثرت استعمال۔ شراب نوشی۔ نہایت گرم ادویہ وانڈا گوشت کڑاہی۔ چٹ پٹی چیزیں کھانا۔ جنون والرجی کا ہونا۔ حدت خون۔ بلڈ پریشر بلڈ یوریا کا ہونا۔ کثرت بیداری۔ رنج وغم۔ سفر کی تھکاوٹ ہونا۔ مستورات میں امراض رحمی۔ ہسٹریا۔ عسر طمث۔ استقاط حمل۔ اٹھرا۔ نازک مزاجی۔ متوازن غذا کا میسر نہ ہونا۔ غذائی قلت یا قدرتی طور پر خون میں سوزاکی زہر کا پیدا ہونا وغیرہ۔

۳۔ علامات مرض، جگر وغدد کے غیر طبعی فعل، غدی عضلاتی، کیمیاوی تحریک سے رطوبت صفرا کا خون میں ضرورت سے زائد جمع ہو جاتی ہے۔ اور وہ خارج نہیں ہوتی مقصد غدد جاذبہ کا فعل بڑھ جاتا ہے اور وہ خلط صفرا کو خون میں جمع کرنے کا عمل تیزی سے جاری رکھتے ہیں۔ جس وجہ سے مریض کے بدن میں گرمی خشکی وصفرا کا بکثرت اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور صفرا کے اجتماع سے جگر متاثر ہوتا ہے۔ چونکہ جگر ...

کیمیاوی تحریک غدی عضلاتی ہے۔ اس وجہ سے طبعی حرارت کی کمی ہو جاتی ہے۔ ... میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ تو دوران خون کا اعتدال قائم نہیں رہتا۔ جب خون ... صفرا بکثرت لیکر گردوں میں جاتا ہے تو گردوں کا غشائی پردہ متاثر ہوتا ہے۔ اور گردے سکڑنے لگتے ہیں۔ غدد جاذبہ کا فعل مزید تیز ہو جاتا ہے۔ اور غدد ناقلہ کا فعل سست ہوتا ہے۔ عضلات میں شدید تحلیل ہوتی ہے۔ جس وجہ سے عضلات پیشاب خارج نہیں کرتے۔ گویا ایک طرف قارورہ کی پیدائش بند ہو جاتی ہے تو دوسری طرف اخراج صورت معطل ہو جاتی ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جو تھوڑا بہت قارورہ ہوتا ہے ... جاتا ہے وہ خون میں جمع ہونے لگتا ہے پھر تسمم بولی کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے جس کو بلڈ یوریا کہا جاتا ہے۔ جب صفراوی رطوبت میں شدت پیدا ہوتی ہے اور خون گردوں میں صفائی کے لئے جاتا ہے تو وہاں پر گردہ کے غشائی پردہ میں سوزش پیدا ہونے لگتی ہے۔ پھر وہاں پر خون کا دباؤ بڑھنے سے درد کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ گردہ میں سوزش کے ساتھ درد بھی ہونے لگتا ہے۔ گاہے گردے سکڑنے لگتے ہیں۔ کبھی گردوں میں صفراوی پتھری بھی بن جاتی ہے۔ جس سے گردہ یا مثانہ میں ورم بھی ہو جاتا ہے۔ گاہے پتھری وغیرہ کا عارضہ نہ ہو تو شدت صفرا وگرمی سے قارورہ جل کر اور مقدار میں کم آنے لگتا ہے۔ قارورہ بار بار آتا ہے۔ لیکن مقدار میں کم آتا ہے۔ اسکو تقطیر البول کہتے ہیں۔ اگر شدت صفرا سے نالی میں سوزش یا زخم بن جائے تو پیشاب کرتے وقت بہت شدید درد اور جلن وساڑ محسوس ہوتا ہے۔ مریض ڈر کے مارے پیشاب کرنے سے گریز کرتا ہے۔ اس حالت کا نام سوزاک ہے۔ کبھی قدرتی طور پر سوزاکی زہر خون میں پیدا ہونے کے سبب سوزاکی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ان جملہ

علامات کے علاوہ ایک علامت ضعف باہ کبدی بھی ہے۔ جس کا جاننا طبیب کے لئے ضروری ہے وہ علامت یہ ہے کہ مریض کو انتشار تو ہوتا ہے مگر قریب جانے پر انتشار ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔ گاہے ہوشیاری بالکل ہی ختم ہو جاتی ہے۔ حتی کہ دخول بھی کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور مریض وقت خاص پر شرمسار ہوتا ہے۔ اس کی وجہ غدی عضلاتی یا غدی اعصابی تحریک میں غدد ناقلہ کا فعل تیز ہو جاتا ہے اور خصیے پہلے کی نسبت منی زیادہ بناتے ہیں مگر صفرا وگرمی کی وجہ سے اس کا قوام گاڑھا نہیں رہتا اور منی خارج کرنے کی تحریک بھی بڑھ جاتی ہے۔ ایسا مریض کثرت جماع کا عادی بھی ہوتا ہے اور منی کا قوام پتلا ہونے کی وجہ سے جلد فارغ ہو جاتا ہے۔ امساک ختم ہو جاتا ہے۔ چونکہ عضلات میں شدید تحلیل ہوتی ہے۔ اسلئے خون کا دباؤ بوجہ گرمی قائم نہیں رہ سکتا جس وجہ سے انتشار فوراً ختم ہو جاتا ہے۔

اگر منی کی پیدائش کم ہو تو یہ نسخہ دیں۔ ثعلب مصری۔ سفید موصلی انڈیا۔ بہمن سفید چھلکا اسبغول۔ مغز پنبہ دانہ ہر ایک۔ ۵ گرام۔ طباشیر اصلی۔ الائچی سبز ہر ایک۔ ۲۰ گرام سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک۔ ۱۰ گرام صبح وشام ہمراہ دودھ شیریں ½ کلو یا اس کی کھیر تیار کر کے صبح وشام کھاویں۔ اگر مادہ منویہ کا قوام رقیق ہو تو عضلاتی اعصابی مقوی اکسیر کھلا دیں۔

نسخہ عضلاتی اکسیر کشتہ چاندی عرق گلاب سہ آتشہ سے تیار شدہ۔ ۲۰ گرام ہم الفار سفید ۴ گرام خوب کھرل کریں۔ مقدار خوراک ½ رتی بھر ہمراہ مکھن رات ہمراہ بالائی ودودھ سے کھلا دیں۔ دیگر امراض وعلامات کا علاج حسب موقع غدی اعصابی واعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی ادویہ سے کریں۔

۴۔ علاج بالغذا، صبح کا ناشتہ، مغز بادام ۱۵ عدد۔ الائچی سبز ۲ عدد کے دانے۔ ... گاجر ½ پاؤ۔ مکھن ۵ تولہ، ترکیب، مغز بادام رات پانی میں بھگو دیں۔ صبح چھل کر کونڈی میں کوٹ لیں۔ اس کے بعد الائچی کے دانے ڈال کر کوٹیں۔ ان کے بعد گاجر میں بھی کوٹ لیں اور آخر پر مکھن ملا کر کھا لیں۔ اوپر سے قہوہ گل سرخ۔ سونف ... یا سفید زیرہ۔ سونف۔ الائچی والا۔ دودھ میں ابال کر پی لیں۔

... سبزیات۔ دیسی کدو۔ گھیا توری۔ ٹنڈے۔ پیٹھا۔ مولی۔ مونگرے۔ گاجر۔ ... وغیرہ۔ دال مونگ وماش۔ مرچ سیاہ ڈالیں۔ نمک خوردنی کافی نہ ڈالیں بلکہ ... حسب ضرورت لیکر باریک پیس لیں اور نمک کی جگہ پر استعمال کریں۔ ساگودانہ ... اسبغول، سفیدی انڈہ کی کھیر کھلا دیں۔

رات۔ دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔ مکھن وشہد بھی ملا کر کھا سکتے ہیں۔

۵۔ علاج بالدوا، اصول علاج۔ مریض کو گرم تر بلکہ تر گرم ماحول میں رکھیں۔ اگر موسم گرما ہو تو مریض کو تر سرد ماحول یا کسی صحت افزا مقام پر رکھیں۔ مریض کو ٹھوس وخشک غذا ہرگز نہ دیں۔ بلکہ نرم اغذیہ جو کہ گرم تر یا تر گرم ہوں جس میں دیسی گھی ڈالا گیا ہو یا دودھ ڈالا گیا ہو مثلاً گندم کا دلیا۔ جو کا دلیا۔ کسٹرڈ یا چاول کی کھیر یا دودھ میں گاجر پکا کر کھلا دیں۔ علاوہ ازیں ساگودانہ ۱ تولہ تخم ریحان ۲ ماشہ۔ اسبغول ۲ ماشہ۔ سفیدی انڈہ ۱ عدد۔ ترکیب تیاری۔ پہلے تینوں اشیاء کو ½ پاؤ پانی میں پکا دیں۔ جب اچھی طرح گل جائیں تو دودھ ½ کلو ڈال کر پکا دیں آخر پر سفیدی انڈہ بھی حل کریں۔ چینی حسب ضرورت ڈالیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کھلا دیں۔ درست علاج کرنے کے لئے خلط صفرا کو خارج کرنے کی کوشش کریں۔ مقصد اگر مریض

کی تحریک غدی عضلاتی ہو تو پھر دوا غدی اعصابی اور اعصابی غدی دوا ملا کر دیں
اگر تحریک غدی اعصابی ہو تو پھر ہر حالت اعصابی غدی ملین۔ اعصابی غدی تریاق
اور اعصابی عضلاتی ملین دوا ملا کر دیں۔ اگر مناسب خیال کریں تو پہلے اعصابی غدی
مسہل یا اعصابی عضلاتی مسہل دیکر صفرا خارج کریں۔ تاکہ معدہ۔ جگر اور گردوں کی
صفائی ہو جائے۔ اس کے بعد حسب ضرورت و موقع تریاق و اکسیر اور ملین ادویہ کا
استعمال کر کے مریض کو مستفید کرنے کی کوشش کریں۔ اِن ادویات کے ساتھ عرق کو
کاسنی۔ سونف۔ عرق گلاب کا استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

۶۔ علاج کلی: اصول علاج۔ مریض کی صحیح تشخیص کریں۔ جب تک صحیح تشخیص نہ ہوگی
درست علاج نہ ہو سکے گا۔ اس لئے مریض کا اور اس کے بدن کا بغور معائنہ کریں اور
جسمانی حالت دیکھیں۔ جیسیں بدن کی رنگت۔ بدن کی لمس۔ بدن گرم یا سرد۔ بدن
کھردرہ یا ملائم۔ نبض۔ قارورہ۔ بکثرت اور اس کی مقدار۔ قارورہ کی رنگت و قوام
پخانہ اسہال یا قبض۔ پخانہ درد لٹی و مروڑ سے یا ساتھ آؤں بھی آتی ہے۔ کیا
اسیں خون بھی آتا ہے وغیرہ۔ اگر قارورہ میں خون آتا ہو تو یہ دیکھنا ضروری ہے کہ
خون پیشاب سے پہلے آتا ہے یا قارورہ کی حاجت ہو تو۔ اور صرف خون ہی آتا ہے یا
قارورہ پہلے آتا ہے۔ یا پھر خون بعد میں آتا ہو۔ خون سیاہ لوتھڑے بن کر خارج
ہوتا ہے تو اس میں مریض درد بھی محسوس کرتا ہے۔ یا خون قارورہ میں مل کر آتا ہے
ان کے علاوہ درد مقام گردہ پر محسوس ہوتا ہے۔ یا درد پیشاب کی نالی میں ہے۔ کیا
خصیتین پر سوزش ہے۔ سوزش کثیر یا خفیف ہے۔ ان میں درد شدید یا معمولی
یا سوزش ہونے کے باوجود درد نہ ہوتا ہو۔ پیاس کم لگتی ہو اور مریض صرف پانی

دو گھونٹ پیتا ہو۔ ساتھ بھوک بھی نہ لگتی ہو۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ پیاس
لگتی ہو۔ مریض پانی بکثرت پیتا ہو اور بھوک بھی خوب لگتی ہو۔ یہ تمام علامات
اعصاب۔ غدد اور عضلات کے غیر طبعی افعال کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔ جن
کو جاننا ضروری ہے۔ علاج کرنے سے قبل افعال گردہ کا جاننا ضروری ہے۔ لہٰذا
ملاحظہ فرماویں۔ گردوں کا سب سے بڑا کام پیشاب پیدا کرنا اور خون کی مکمل صفائی
کرنا ہے۔ مقصد۔ گردے فضلات بدن کو خارج کرتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے گردوں
کے فعل میں کمی و بیشی ہو جائے یعنی غدد جاذبہ یا غدد ناقلہ کا فعل بگڑ جائے تو گردوں
کے فعل میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر غدد جاذبہ کا فعل (غدی عضلاتی تحریک)
تیز ہو جائے تو قارورہ گردوں اور خون میں جمع ہونے لگتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے
کہ گردے سکڑ جاتے ہیں یا سوج جاتے ہیں۔ خون کا مزاج خراب ہو کر صفراوی بن
جاتا ہے۔ جس سے ہاتھ و پاؤں پر سوجن نمایاں ہوتی ہے۔ گاہے چہرہ پر آماس و
سوء القنیہ بھی ہوتی ہے۔ اس حالت کو طب میں تسمم بول (پیشاب میں زہر کا ہونا)
انگریزی میں اسے بلڈ یوریا کہا جاتا ہے اگر غدد جاذبہ کے فعل کی تیزی کا سے بدن کے
فضلات رک جائیں اور خارج نہ ہوں اور گردوں کے فعل میں مزید شدت پیدا
ہونے پائے تو پھر علامت خارش۔ دھدر۔ چنبل۔ پھوڑے۔ پھنسیاں۔ کیل
اور مہاسے ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ علاوہ ازیں شدت صفرا سے علامت یرقان نمودار
ہوتی ہے اور اس کے نتیجہ میں بدن پر اماس۔ تہبج و سوجن وغیرہ کی علامات پیدا
ہو جاتی ہیں۔ یہ بھی معلوم ہونا بھی ضروری ہے کہ شریان گردہ اور ورید گردہ
جسم میں بڑی ہوتی ہیں۔ اس لئے خون گردوں میں کثیر مقدار میں آتا ہے تاکہ بدن

کے ردی فضلات خارج ہو سکیں۔ چونکہ بدن کا خون گردوں کے ذریعہ صاف
ہوتا ہے۔ جب خون صاف ہوتا ہے تو پیشاب شریانوں اور وریدوں کے ذریعہ
جذب ہو کر نالیوں کے راستے پہلے حوض گردہ میں اکٹھا ہوتا ہے پھر حالبین کی
کی دو نالیاں کے ذریعے مثانہ میں چلا جاتا ہے۔ جب مثانہ قارورہ سے بھر جاتا
ہے تو پیشاب کی حاجت ہو کر خارج ہو جاتا ہے۔

علاج: اگر غدد جاذبہ کا فعل (غدی عضلاتی تحریک) تیز ہو اور کثرت اجتماع
صفرا سے علامات نمایاں ہوں تو پھر ہر حالت غدد ناقلہ کا فعل (غدی اعصابی تحریک)
تیز کریں۔ یعنی غدی اعصابی مسہل دیکر معدہ۔ جگر اور گردوں کی صفائی کریں
اس کے بعد ملین۔ اکسیر و تریاق سے علاج مکمل کریں۔ علاوہ ازیں ان ادویہ
کے ساتھ اعصابی غدی ملین اور تریاق کو بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مذکورہ بالا علامات کے علاوہ غدد جاذبہ کے فعل کی تیزی (غدی عضلاتی تحریک)
سے کئی ایک علامات اور بھی مظہر ہوتی ہیں۔ مثلاً ۱۔ ورم گردہ صفراوی۔ یہ ورم
غدد جاذبہ کے فعل میں تیزی (یعنی غدی عضلاتی تحریک) کے سبب ہوتا ہے۔
جب غدد جاذبہ کے فعل میں شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ تو صفراوی رطوبت
خارج نہیں ہوتی بلکہ خون اور بدن کے خلاؤں میں جذب ہو کر جمع ہونے لگتی
ہے۔ جس سے بدن کے باہر اور اندر سوجن آجاتی ہے۔ اور بدن کے ہر تیرہ زدہ
کے غدد جاذبہ پھول جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے جب گردوں میں ورم و سوجن
آجاتی ہے تو اکثر قلب۔ طحال۔ پھیپھڑے بھی پھیل جاتے ہیں گویا اپنے حجم میں بڑھ
جاتے ہیں۔ جن کو عظم قلب۔ عظم جگر و طحال کہتے ہیں۔ چونکہ یہ اعضا خلطی و صفراوی

ورم میں مبتلا ہوتے ہیں۔ دماغ و اعصاب میں شدید تسکین ہونے کی وجہ سے احکامات
بند ہوتے ہیں۔ گویا بدن میں احساسات کی شدید کمی ہوتی ہے۔ جس وجہ سے
ان اعضا میں درد بالکل نہیں ہوتا۔

۲۔ ورم گردہ سوزشی خونی۔ یاد رکھیں گردوں کے اس ورم میں غدد ناقلہ کا فعل
(غدی اعصابی مشینی تحریک) تیز ہوتا ہے۔ مقصد یہ ورم گردوں کی شدید مشینی تحریک
(غدی اعصابی) میں ہوتا ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ دوران خون جگر و گردوں میں بہت
تیزی سے جمع ہو رہا ہوتا ہے۔ جس سے گردوں میں پہلے سوزش اور بعد میں ورم
ہو جاتا ہے۔ چونکہ گردوں کے اس ورم میں خون کا اجتماع زیادہ ہوتا ہے اور خلط
صفرا محترق ہے۔ اور شدید گرم بھی ہے۔ اس لئے پہلے گردوں میں سوزش اور بعد
میں خونی ورم بن جاتا ہے اور گردوں کے خونی ورم کی وجہ سے پیشاب قطرہ قطرہ
اور جل کر آتا ہے۔ مشینی تحریک کی پہچان و علامت۔ اگر سوزش اور ورم غدی اعصابی
مشینی تحریک کی وجہ سے ہو گا تو ذرا سی حرکت کرنے یا معمولی دباؤ پڑنے سے مریض شدید
درد محسوس کرتا ہے۔ اس دوران گردوں کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے۔ قارورہ کا
رنگ نہایت رنگین مانند سونا ہوتا ہے۔ اور مریض کے بدن کے کسی حصہ پر سوجن
آماس۔ تہبج وغیرہ نہیں ہو گا۔ مگر متاثرہ مشینی عضو پر سوزش لازمی ہو گی۔
ایک خاص نکتہ۔ یاد رکھیں۔ مفرد عضو دل۔ دماغ اور جگر۔ ان میں جب کبھی سوزش
یا ورم ہو گا۔ وہ ان کے مشینی فعل (عضوی فعل) کی وجہ سے ان کے جرم میں ہو گا۔
اور یہ ورم خون کے کثرت اجتماع کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ اسلئے سوزش اور ورم
بھی اسی عضو میں ہو گا اور درد بھی اسی مقام پر شدید ہو گا۔ باقی بدن میں نقاہت و

کمزوری تو ہو سکتی ہے۔ لیکن درد نہ ہوگا۔

۲۔ علامات ورم گردہ صفراوی خلطی، غدی عضلاتی کیمیاوی تحریک کے سبب ہونیوالی علامات کی پہچان اس سے قبل بھی بتلایا گیا ہے۔ کہ جب غدد جاذبہ کا فعل (غدی عضلاتی تحریک) تیز ہوتا ہے تو صفرا بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ لیکن خارج نہیں ہوتا۔ اور پھر یہی صفراوی رطوبت دوران خون میں اکٹھا ہونے لگتی ہے تو دوران خون میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور اس کا اعتدال قائم نہیں رہتا۔ جس وجہ سے کئی ایک علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً اگر اس تحریک میں مریض کو بخار ہو جائے تو بخار کے دوران سردی بہت لگتی ہے۔ (ملیریا بخار وغیرہ) پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ طبیعت میں بے چینی بہت ہوتی ہے۔ دل گھبراتا ہے۔ کمر میں گردوں کے مقام پر بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ بعض دفعہ دونوں گردے متورم ہو جاتے ہیں۔ جس وجہ سے زیادہ آماس پہلے پیٹ پر ظاہر ہوتا ہے۔ بعد میں تمام بدن کے اعضا میں اماس و تھوج نمایاں ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ مریض علامت یرقان۔ سوء القنیہ میں پھنس جاتا ہے اگر ان کا بر وقت درست علاج نہ کیا جائے تو مریض علامت استسقاء زقی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ گاہے مرض کی شدت صورت میں گردوں اور جلد کے مسامات بھی بند ہو جاتے ہیں۔ پسینہ نہیں آتا۔ جس وجہ سے مریض بیٹھے بیٹھے سوج کر کپا بن جاتا ہے۔ اور پیشاب کئی کئی گھنٹوں تک نہیں آتا۔ پیشاب کرنے کا احساس بار بار ہوتا ہے۔ مگر مثانہ میں پیشاب ہوتا ہی نہیں۔ چونکہ قارورہ عضلات پیدا کرتے ہیں۔ مگر عضلات تحلیل میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اسلئے پیشاب پیدا نہیں ہوتا۔ علاوہ ازیں غدد جاذبہ کے فعل میں تیزی (غدی عضلاتی تحریک) سے کئی ایک اور بھی علامات وقتاً فوقتاً درپیش آتی

ہیں۔ جن کا جاننا بھی ضروری ہے۔ پیشاب کا بلاارادہ نکل جانا۔ قارورہ زلالی یعنی قارورہ میں البومن آنا۔

یاد رکھیں پیشاب کا بلاارادہ نکل جانا اس کی دو صورتیں ہیں۔ ۱۔ اعصابی عضلاتی (شدید تسکینی) تحریک کے سبب گردوں و مثانہ میں شدید تحلیل کی وجہ سے ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔ یعنی غدد جاذبہ کا فعل کمزور ہو جاتا ہے۔ یہی غدد ہی رطوبات کو جذب کر کے بدن میں روک سکتے ہیں۔ دوسری طرف عضلات میں شدید تسکین کی وجہ سے بدن میں حرارت کی کمی واقع ہو جاتی ہے اور ان کے حرکاتی عمل میں تعطل پیدا ہو جاتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ بوجہ تسکین قلب پیشاب کی پیدائش میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اور اخراجی صورت ضرورت سے زیادہ ہوتی ہے جس سے گردہ و مثانہ میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔ چونکہ دماغ و اعصاب کا قلب کے ساتھ براہ راست تعلق قائم ہوتا ہے جگر و غدد سے اعصاب کا رابطہ منقطع ہو جاتا ہے۔ جس سے غدد کو پیشاب کنٹرول کرنے کیلئے احکامات صادر نہیں ہوتے اس لئے قارورہ بلاارادہ نکل جاتا ہے۔ دوسری صورت جس میں قارورہ بلاارادہ نکل جاتا ہے۔ قارورہ زلالی آتا ہے۔ یہ دونوں علامتیں اکثر غدی عضلاتی تحریک کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔ اس کا سب سے بڑا سبب غدد جاذبہ کے فعل میں تیزی ہونا ہے۔ اس تحریک میں دماغ و اعصاب میں تسکین ہوتی ہے جس وجہ سے ایک طرف مثانہ میں قارورہ روکنے یا خارج کرنے کا احساس بہت کم ہوتا ہے۔ دوسری طرف مثانہ کے عضلات میں بوجہ تحلیل شدید ضعف پیدا ہو کر مثانہ میں سکڑنے اور پھیلنے کی حرکات ختم ہو جاتی ہے۔ اس لئے پیشاب بلاارادہ نکلنے لگتا ہے۔ رہی بات پیشاب زلالی کی۔ زلال کے معنی دراصل یہ ہیں کہ کسی بھی مائع کا

کا جوہر خاص کسی کیمیاوی تبدیلی کے باعث مائع کے اوپر تیر آئے۔ چونکہ کیمیت کے لحاظ سے البومن (زلال) کا وزن اپنے مائع سے بہت ہلکا ہوتا ہے۔ اس لئے وہ جدا ہو کر اوپر آجاتا ہے۔ مثلاً دودھ گرم کیا جاتا ہے تو بالائی اوپر آجاتی ہے۔ سبزی گوشت پکایا جاتا ہے تو چربی۔ تیل یا گھی اوپر تیرنے لگتا ہے۔ جسے رنگین ہونے کی وجہ سے شوربہ کہہ دیا جاتا ہے۔ اسی طرح انڈا کے اندر جو قدرت نے سفید مادہ پیدا فرمایا ہے۔ وہ ایک بہترین البومن ہے۔ اس میں کھاری اثرات ہیں اور کھار مکمل ہونے کے علاوہ تیرتی بھی ہے۔ مگر اس کے برعکس زردی میں سلفر ہوتی ہے جو کہ کیمیت کے لحاظ سے زیادہ وزنی ہوتی ہے۔ اس لئے یہ اپنے مائع میں تیرتی نہیں۔ رہی بات کہ پیشاب میں البومن کیوں آتی ہے اس کا جواب یہ ہے کہ جب غدد جاذبہ کا فعل تیز (غدی عضلاتی تحریک) ہوتا ہے تو دماغ و اعصاب میں بوجہ تسکین رطوبت جاریہ (آب خون) میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے یعنی حسب ضرورت پیدا نہیں ہوتی دوسری طرف قلب (عضلات) میں بوجہ تحلیل (شدید ضعف) قارورہ کی پیدائش میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے اور پیشاب بہت کم مقدار میں بنتا ہے۔ تیسرے نمبر پہ غدد جاذبہ جو صفرا تیار ہوتا ہے اسے جذب کر کے دوران خون میں ملانے کا عمل جاری رکھتے ہیں۔ جس سے خون کا اعتدال بگڑ جاتا ہے۔ اب خون میں خلط صفرا فاضلہ اور عضلاتی تحلیل سے پیدا شدہ فضلات شامل ہوتے ہیں۔ جب خون صفائی کیلئے گردوں میں جاتا ہے تو گردے اپنا فعل صحیح طور پر سرانجام نہیں دے سکتے یعنی غدد ناقلہ کا فعل کمزور ہوتا ہے۔ جس وجہ سے یہ فضلات واپس دوران خون میں شامل نہیں ہوتے بلکہ وہیں رہ جاتے ہیں۔ پھر قوت مدبر بدن انہیں بے کار سمجھ کر

بذریعہ پیشاب خارج کر دیتا ہے جس سے بدن میں دن بدن کمزوری اور خون کی کمی واقع ہونے لگتی ہے۔

بلاارادہ پیشاب نکل جانا کی شناخت: اگر سبب اعصابی عضلاتی تحریک (ضعف گردہ و مثانہ) ہوگا تو پیشاب بکثرت آتا ہے اور رنگت بالکل سفید ہوگی۔ بدن سرد اور ذائقہ پھیکا یا بدمزہ ہوگا۔ اگر سبب غدی عضلاتی تحریک (ضعف عضلاتی گردہ و مثانہ) ہوگا۔ تو قارورہ مقدار میں کم اور جل کر قطرہ قطرہ آتا ہے۔ رنگت میں زردی مائل سرخ ہوگا۔ اگر یہ تحریک شدت اختیار کر جائے تو گردے سکڑ جاتے ہیں۔ اور بدن میں تسمم بول (بلڈیوریا) کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اور پیشاب کی پیدائش و اخراج میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ انسانی زندگی خطرہ میں پڑ جاتی ہے گویا درست علاج بر وقت نہ ہونے یا غلط علاج کی وجہ سے مریض موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

علامت تسمم بول (بلڈیوریا) کے مریض پر اثرات اور انکا انجام

تسمم بول (قارورہ میں زہر ہونا) اسے ایلوپیتھی میں بلڈیوریا کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جس کے معنی خون میں پیشاب کا شامل ہو جانا مراد ہے اور جب پیشاب خون میں شامل ہو جاتا ہے تو یہ زہر بن جاتا ہے۔ شدت صورت میں مریض گھبراہٹ و بے چینی محسوس کرتا ہے۔ نیند بالکل نہیں آتی۔ تمام بدن میں دردیں ہوتی ہیں۔ نقاہت و کمزوری کا احساس بہت ہوتا ہے۔ چہرہ و بدن کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔ خفقان القلب کی شکایت اور اٹھتے بیٹھتے میں چکر آتے ہیں۔ کبھی دورہ پڑ کر مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ گاہے اس علامت میں بلڈ پریشر کی شکایت بھی ہوتی ہے۔ جس وجہ سے سر میں شدید درد کے ساتھ بوجھ بھی ہوتا ہے۔ مریض بے چینی کے سبب بار بار کروٹیں

بدلتا ہے۔ سانس لینے میں تنگی محسوس کرتا ہے۔ بلکہ شدت صورت میں سانس منہ کھول کر لیتا ہے۔ اور لمبے لمبے سانس لیتا ہے۔ بھوک و پیاس کا احساس کم ہوتا ہے کبھی بوجہ بلڈ پریشر کوئی دماغی شریان پھٹ جائے تو ہیمرج دماغ یعنی خون بہنے سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

علاج۔ جگر و مثانہ کی غدی (صفراوی) علامات جو بیان کی گئی ہیں۔ صحیح تشخیص کے بعد جب تسلی ہو جائے کہ مرض یا تکلیف کا اصل سبب غدد جاذبہ کا فعل (غدی عضلاتی تحریک) تیز ہے تو درست علاج کرنے کے لئے غدد ناقلہ کا فعل (غدی اعصابی تحریک) جاری کریں بلکہ شروع علاج میں غدی اعصابی مسہل دوا دیں۔ تاکہ خلط صفرا اچھی طرح خارج ہو جائے اگر مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہو تو پھر غدی اعصابی و اعصابی غدی ادویہ ملین۔ اکسیر۔ تریاق ملا کر دیں۔ اگر تکلیف کا سبب غدی اعصابی تحریک ہے تو آپ اعصابی غدی مسہل دوا دیں۔ اگر ضروری ہو تو پھر مسہل ۱ اور مسہل ۲ دونوں ملا کر دیں اس کے بعد ملین ۱ تریاق ۲ ملین ۱ تینوں ملا کر دیں۔ مقدار خوراک ملین ۱ ماشہ تریاق ۲ رتی پھر ملا کر دن میں ۳ تا ۴ مرتبہ دیں۔ اگر تکلیف کا سبب اعصابی عضلاتی تحریک ہو تو پھر ہر حالت عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی ادویہ ملا کر دیں اور اغذیہ مع ادویہ کے مزاج کے مطابق دیں۔ انشاء اللہ یقیناً کامیابی ہو گی۔

نسخہ جات دیئے گئے فارماکوپیا میں ملاحظہ فرما دیں۔ دوبارہ ذہن نشین فرمالیں۔ غدی عضلاتی تحریک میں درحقیقت گردے پیشاب بنا ہی نہیں رہے ہوتے گویا مثانہ میں پیشاب ہوتا نہیں۔ اس لئے پیشاب پیدا کرنے والی ادویہ غدی اعصابی اور اعصابی غدی ادویہ دیں۔ مثلاً سنڈھ۔ مرچ سیاہ۔ نوشادر۔ قلمی شورہ۔ جوکھار ہر ایک ۲۰ گرام

... ملاتی۔ ۵ گرام۔ ریوند چینی۔ ۵ گرام سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ ... میں ۳ تا ۴ مرتبہ ہمراہ شربت بزوری۔ عرق مکو دکاسنی مرکب سے دیں۔

گردہ و مثانہ کے عضلاتی امراض و علامات

... گردہ میں ریاحی درد ہونا یعنی درد ریح گردہ۔ دائیں گردہ میں پتھری ہونا۔ ... پیشاب۔ پیشاب میں خون آنا۔

۱۔ ماہیت مرض۔ مذکورہ بالا جملہ علامات خلط خالص سوداوی فاضلہ قلب و عضلات ... عضلیات کی خرابی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض۔ کثرت رطوبت سوداوی فاضلہ اور اس کا خارج نہ ہونا بکثرت استعمال بڑا گوشت۔ سرخ مرچ۔ انڈے۔ گوشت کڑاہی۔ چٹ پٹی چیزیں۔ دہی بھلے ... ترش اشیاء و اغذیہ کا بکثرت استعمال۔ کثرت مباشرت۔ نشہ آور ادویہ اور شراب کا استعمال۔ لیکن بعض اوقات غذائی قلت کے باعث رطوبات بدنی خشک ہو جاتی ہیں اور خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ اور جگر و غدد میں شدید تسکین کا ہونا۔ خون میں ... سودا یری زہر کا ہونا وغیرہ۔

۳۔ علامات مرض۔ مریض کو اکثر قبض اور نفخ معدہ کی شکایت رہتی ہے۔ ترش ڈکار آتے ہیں۔ سینہ اور خوراک کی نالی میں جلن کا احساس ہوتا ہے۔ کبھی معدہ میں جلن کے ساتھ درد بھی ہوتا ہے۔ گلے تیزابیت سے معدہ کا السر بن جاتا ہے۔ پیٹ میں اکثر گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ کبھی مقام جگر پر ہوا کا گولہ سا بن جاتا ہے (نفخ جگر) وغیرہ۔ اس عارضہ میں کبھی قے یا ابکایاں بھی آتی ہیں۔ گھبراہٹ اور بے چینی بھی ہوتی

ہے۔ قبض شدید ہوتی ہے۔ بھوک بند ہوتی ہے۔ مریض ڈر کے مارے غذا نہیں کھاتا کہ تکلیف اور نہ بڑھ جائے۔ نبض اکثر عضلاتی اعصابی جو کہ دو انگلیوں کے نیچے موٹی رسی کی طرح ہوا سے پھولی ہوئی اوپر ہی محسوس ہوتی ہے۔ ذائقہ ترش۔ قارورہ کی رنگت سرخی مائل سفید ہوتی ہے۔

مذکورہ بالا تمام علامات کا نام درد گردہ ریاحی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

۴۔ علاج بالغذا: مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو غذا ہرگز نہ دیں علاج میں سب سے پہلے مریض کو قے کرانا ضروری ہوتا ہے تاکہ پیٹ کا فاسد مادہ نکل جائے۔ قے کرانے کے لئے نیلا تھوتھا ایک ماشہ لسی میں حل کر کے پلا دیں یا کھانے کا نمک ۱ تولہ گرم پانی سے کھلا دیں یا کڑوا سوڈا الفنیف ماشہ ہمراہ گرم پانی دیں۔ یعنی درمیانہ سائز کیپسول بھر کر کھلا دیں۔

صبح کا ناشتہ، مربہ تمر کھلا کر قہوہ اجوائن دیسی ۶ ماشہ۔ کلونجی ۶ ماشہ۔ سنڈھ ۳ ماشہ کا دیں۔ دوپہر۔ گوشت بکرا کی یخنی۔ کریلے۔ میتھی پالک کا ساگ یا سبز مرچ و ادرک کی مرچ بھون کر ہمراہ روٹی کھلا دیں۔ دوپہر۔ چھوٹا گوشت کریلے۔ میتھی پالک کا ساگ کھلا کر قہوہ پلا دیں۔ رات اگر بھوک شدید ہو تو دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلا دیں۔

۵۔ دوائی علاج یعنی علاج بالدوا: اصول علاج۔ سب سے پہلے مریض کو عضلاتی غدی یا غدی اعصابی مسہل دیکر معدہ و جگر و گردوں کی مادہ فاسدہ سے صفائی کریں اس کے بعد عضلاتی غدی و غدی عضلاتی ملین دوا دن میں ۳ تا ۴ دفعہ دیں۔

مقصد۔ عضلاتی اعصابی تحریک (مادہ سودا) کو عضلاتی غدی و غدی عضلاتی (خلط صفرا) میں تبدیل کریں۔ جونہی معدہ و بدن میں حرارت طبعی پیدا ہو گی۔ ریاحی مادہ اور

... فاسد کا اخراج ہو جائے گا۔ اور مریض کو تکلیف سے نجات مل جائے گی۔

۶۔ علاج کلی، اصول علاج۔ سب سے پہلے صحیح تشخیص کر کے اصل سبب تلاش کریں۔ ... کا بغور معائنہ کریں اور جسمانی حالت دیکھیں۔ بدن کی رنگت سیاہ یا سرخ۔ بدن ملائم ... درد ہے۔ چہرہ پر سیاہ دھبے۔ بدن کی رنگت سیاہ۔ رخسار پچکے ہوئے۔ ذائقہ ترش یا کڑوا۔ قارورہ کی رنگت سرخی مائل سفید یا سرخی مائل زرد ہے۔ اکثر قبض یا سدے ... معدہ۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہونا۔ بادی بواسیر یا خونی بواسیر کا عارضہ تو نہیں ہے تمام بدن میں کھچاؤ اور دردیں ہونا۔ دائیں گردہ پر بوجھ کا احساس اور درد ہونا۔ کبھی دونوں گردوں پر بوجھ محسوس ہونے کے ساتھ ساتھ درد بھی ہوتا ہے گلے گردوں میں پتھری پیدا ہونے کی وجہ سے درد کا عارضہ ہوتا ہے۔ کبھی اخراج پتھری سے خون کا قارورہ میں آنا یا شدت خشکی و کاربن کی وجہ سے بھی خون پیشاب میں مل کر آتا ہے۔ اگر مثانہ یا گردوں میں زخم ہو جائے تو پیشاب کی بجائے خالص خون نکلنے لگتا ہے۔ ان تمام امور کو مدنظر رکھتے ہوئے مریض کی نبض بغور دیکھیں۔ اگر قرحہ نبض دو انگلیوں کے نیچے محسوس ہو اور نبض پھولی ہوئی ریاح سے بھری ہوئی اوپر ہی (شرف) محسوس ہو تو یہ عضلاتی اعصابی تحریک تصور کریں اور اس کے مطابق علاج کریں۔ ایسی صورت میں خلط سودا کو خلط صفرا میں تبدیل کریں۔ مقصد عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی ادویہ ملا کر دیں۔ تاکہ تحریک بھی مکمل ہو جائے اور ساتھ ہی طبعی حرارت بھی پیدا ہو جائے۔ ایسی صورت پیدا کر لینے سے بفضل خدا مریض فوری طور پر صحتیاب ہونے لگتا ہے۔ ایک نسخہ حاضر خدمت ہے۔ مغز جمالگوٹہ ۳ ماشہ۔ شنگرف ۴ ماشہ۔ کچلہ مدبرہ ۵ تولہ۔ رائی ۱۴ تولہ۔ سرخ مرچ ۱۲ تولہ۔ نمک خوردنی ۵ تولہ۔ سنڈھ ۲ تولہ

اجوائن دیسی ۵ تولہ۔ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر حب بقدر نخود تیار کریں۔
مقدار خوراک ۲ عدد دن میں ۳ تا ۴ دفعہ شدید حالت میں ہر پندرہ منٹ بعد دوا
جب کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔ مقام ماؤف پر اجوائن۔ رائی
ایک ۲ تولہ نمک ۱ تولہ، آٹا گندم ۱ تولہ تیل سرسوں حسب ضرورت بطور حلوا تیار
کر کے نیم گرم باندھیں اور اوپر سے گرم ریت سے ٹکور کریں۔ جب ٹکور کرنے
سے بے چینی محسوس ہونے لگے تو ٹکور کرنا بند کر دیں۔ اس نسخہ کے علاوہ غدی عضلاتی
ملین ۱ ماشہ حب سلاطین ۲ گولی ملا کر دینا بھی از حد مفید ثابت ہوتا ہے۔
نسخہ ۲: دارچینی۔ لونگ۔ پھلہ مدبر۔ تخم ستیاناسی۔ بابچھڑ۔ غاریقون۔ سرنج مرغ
تخم میتھی جملہ برابر وزن حب بقدر نخود تیار کریں۔ اور اس کے ساتھ حب ملین
۲ گولی رات سوتے وقت ضرور کھلا دیں۔ زیادہ تکلیف کیصورت میں صبح و شام دیں۔

عضو مخصوص کے اعصابی امراض و علامات

۱۔ کمی انتشار۔ جریان۔ نامردی۔ عورتوں میں سیلان الرحم۔ نفسانی خواہش
ختم ہو جانا۔ بندش حیض وغیرہ۔

۲۔ ماہیت مرض: مندرجہ بالا تمام علامات خالص خلط بلغمی فاضلہ کے خارج نہ ہونے
اور اعصابی خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔

۳۔ اسباب مرض: کثرت رطوبات فاضلہ بلغمی اور ان کا خارج نہ ہونا یا سردی کا لگ
جانا، مرطوب موسم یا مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا۔
سوء مزاج معدہ بارد۔ ٹھنڈے پانی کا بکثرت استعمال یا ٹھنڈے ماکولات و مشروبات
کا زیادہ استعمال۔ رنج و غم۔ خوف یا تفکرات۔ آرام طلبی۔ نازک مزاجی عضلاتی اسنجہ
کی تسکین۔ آتشکی زہر کا خون میں جمع ہو جانا۔ یہ علامات دماغ کے اعصابی خلیات کی
تحلیلی تحریک کے باعث پیدا ہوتی ہیں۔

۴۔ علامات مرض: مریض میں خوف اور مایوسی کی کیفیت زیادہ ہوتی ہے۔ قارورہ
مقدار میں زیادہ آتا ہے۔ قوام رقیق اور رنگ سفید ہوتا ہے۔ نبض اعصابی عضلاتی گویا
ہڈی کے ساتھ چمٹی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ مریض کے منہ سے اکثر رال بہتی ہے۔ بدن
سرد اور چپ چپا ہوتا ہے۔ لوبلڈ پریشر بھی ہوتا ہے۔ منہ کا ذائقہ پھیکا۔ کسیلا یا
بدمزہ ہوتا ہے۔ کھاری ڈکار آتے ہیں۔ گاہے قے و متلی کا عارضہ بھی ہوتا ہے۔ تمام تر سرد
و تر گرم اشیاء و اغذیہ کے کھانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ لیکن ترش اور گرم اشیاء
کے استعمال سے سکون ملتا ہے۔ علاوہ ازیں حرکت کرنے سے آرام اور سکون سے تکلیف

میں اضافہ ہوتا ہے۔ جب خون میں کھاری پن (بلغمی رطوبت) کی زیادتی ہوتی ہے تو
زہر کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ جس سے بدن پر بڑے بڑے آبلے یعنی چھالے نکل
جن سے لیسدار پانی نکلتا ہے اور شدید خارش بھی ہوتی ہے۔ بدن کے جس حصہ پر
پانی لگتا ہے۔ آبلہ بن جاتا ہے۔ گاہے یہ آبلے تمام بدن پر پھیل جاتے ہیں۔ درست علاج
نہ ہونے کی وجہ سے زندگی بھر مریض کو نجات نہیں ملتی۔ گاہے بازاری عورتوں یا خاوند
عورت سے مباشرت کرنے کے سبب آتشک کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ اسمیں پہلے آلہ
تناسل اور اس کے ارد گرد چھالے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن میں شدید درد جلن و خارش
ہوتی ہے۔ بالآخر بڑے بڑے زخم بن جاتے ہیں۔ یاد رکھیں جب یہی زہر کسی کتے میں
بکثرت پیدا ہو جاتا ہے تو وہ اس سے ہلکا (پاگل) ہو جاتا ہے اور بے چینی کی حالت میں
دوڑتا بھاگتا پھرتا ہے۔ اس کے سامنے خواہ انسان ہو یا حیوان جو بھی مل جائے کاٹ
لیتا ہے۔ جس کو یہ کاٹ لیں پھر اسمیں بھی یہی زہر سرایت کر جاتی ہے۔ اور وہ بھی
چند دن میں پاگل ہو جاتا ہے۔ الاماں۔ خدا اپنی پناہ میں رکھے۔ بعض نوجوانوں کو بر اثر
پیشاب جریان منی کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض کو پیشاب کرتے وقت پیشاب نکلنے
سے قبل سفید لیسی سی خارج ہوتی ہے۔ اور اخراج کے وقت مریض لذت اور ایک ہوک
سا محسوس کرتا ہے۔ یہ سلسلہ کچھ عرصہ جاری رہے تو مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ کام کاج کرنے
اور چلنے پھرنے میں کمزوری و تھکاوٹ محسوس کرتا ہے۔ بعض کو ضعف گردہ و مثانہ کی
وجہ سے کثرت پیشاب کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی کثرت رطوبت بلغمی سے
لو بلڈ پریشر کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ دوران خون سست ہوتے اور عضلاتی اسنجہ میں
شدید تسکین (سردی) کیوجہ سے انتشار میں کمی ہی نہیں بلکہ طبعی حرارت کی کمی کیوجہ

بالکل نامردی کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ اسمیں انتشار بالکل پیدا نہیں ہوتا۔ مریض اپنے آپ کو
محسوس کرتا ہے کہ گویا آلہ تناسل بدن کے ساتھ ہے ہی نہیں۔ مستورات میں
بھی پیدا ہو کر خواہش مباشرت مفقود ہو جاتی ہے۔ اور بعض کو سیلان الرحم
(لیکوریا) کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ جس سے عورت دن بدن کمزور ہی نہیں ہوتی بلکہ ہڈیوں
کا ڈھانچہ بن جاتا ہے۔ یہ علامت اسے دیمک کی طرح کھا جاتی ہے۔ گویا اس کی
جمال اور حسن کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔ چونکہ بدن میں بلغمی رطوبات کا غلبہ ہو جاتا
ہے۔ اسلئے بندش حیض کی شکایت بھی پیدا ہو جاتی ہے جس سے کئی کئی ماہ تک ماہواری
نہیں آتی۔

۴۔ علاج بالغذا: صبح کا ناشتہ مربہ آملہ یا مربہ ہلیلہ یا بھونے ہوئے چنے اور کشمش
ملا کر کھلا دیں۔ یا انڈے کھلا کر قہوہ دارچینی۔ لونگ والا پلا دیں یا بیسن روٹی اور انڈہ
کھلا کر قہوہ پلا دیں۔ یا عام چائے کا قہوہ تیار کر کے اسمیں لیموں کا رس نچوڑ کر پلا دیں۔
دوپہر: سالن گوشت۔ قیمہ۔ انڈے۔ کریلے۔ ٹماٹر۔ میتھی پالک کا ساگ۔ سیاہ چنے
پکوڑے۔ دہی بھلے کھلا دیں۔
رات: دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلا دیں۔

۵۔ علاج بالدوا: مریض کو گرم ماحول میں رکھیں۔ جب تک شدید بھوک نہ ہو محسوس
غذا ہرگز نہ دیں۔ رطوبات خشک کرنیوالی ادویہ و اغذیہ دیں۔ ابتدا میں قلب و عضلات
کی کیمیاوی تحریک پیدا کریں (عضلاتی اعصابی علاج کریں) چونکہ یہ علامات خالص بلغمی
خلط سے پیدا ہوتی ہیں۔ اسلئے اس کو سوداوی خلط میں بدل دینا صحیح علاج ہے۔

۶۔ علاج کلی: ہر مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد دوا و غذا تجویز

کریں۔ اگر مرض کا سبب سوءِ مزاج باردہ ہو تو ہر حالت عضلاتی غدی تریاق یا
عضلاتی تریاق سے معدہ کی اصلاح کریں۔ شدید صورت میں عضلاتی غدی تریاق
اور سفوف کزاز برابر وزن ملا کر دیں۔ جریان و سیلان الرحم کی صورت میں
اور شدید ۳ برابر وزن ملا کر دیں۔ کمیٔ خون کے لئے یورٹانک سیرپ ہر کھانے کے
بعد ۲ تولہ پلاویں۔ اگر مرض کا سبب مزمن (پرانا) لیکوریا یا جریان ہو تو ایسی صورت
میں کشتہ فولاد، کشتہ صدف، مروارید، کشتہ بیضہ مرغ برابر وزن ملا کر مقدار
خوراک تین رتی بھر دیں۔ اگر مرض کا سبب احتباس الطمث ہے تو حب مستورین
یا تنقید النساء دیں۔ اگر مرض کا سبب عضلاتی انسجہ کی تسکین ہو جس سے مریض نامرد ہو گیا
ہو۔ انتشار بالکل نہ آتا ہو تو ایسی حالت میں عنبر الشہب، کستوری، کشتہ سم الفار سفید
کشتہ مروارید اصلی ہر ایک ماشہ بھر لیکر بذریعہ جوبز منقہ حب بقدر مرچ سیاہ تیار کریں۔
مقدار خوراک، ایک صبح ایک شام۔ غذا گھی کی چوری اور مرغن غذا مثلاً گوشت، قیمہ،
انڈے خوب گرم مصالحہ اور دیسی گھی ڈال کر تر بہ تر کھاویں۔ اگر مریض کو پیاس
لگے تو دودھ پتی پلاویں۔

نسخہ ۲: کچلہ مدبر ۱۰ گرام۔ مرچ سیاہ ۲۰ گرام زعفران ۵ گرام حب بقدر نخود مقدار
خوراک ایک صبح ایک شام بعد از غذا۔ نوٹ: اس دوا کے استعمال کے دوران درج
ذیل دوا کی ایک خوراک ۲۴ گھنٹے کے بعد ضرور دیں۔

دوا یہ ہے۔ عاقر قرحا، تخم ریحان، تخم لاجونتی برابر وزن سفوف بنادیں۔ مقدار خوراک
ایک ماشہ۔ اگر عورت کی نفسانی خواہش ختم ہو گئی ہو تو درج ذیل دوا دیں۔ سیماب
۱ تولہ گندھک ۱ تولہ، عاقر قرحا ۲ تولہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ ترکیب پارہ و گندھک کی

کھرل تیار کریں۔ بعد میں عاقر قرحا باریک پیس کر شامل کر کے خوب کھرل کریں۔ آخر پر
زعفران کھرل کریں اور درمیانہ سائز کیپسول بھر لیں۔ مقدار خوراک ایک عدد بعد از
غذا۔ پیاس لگے تو دودھ بکثرت پیویں۔ یہ دوا قلت انتشار کے لئے بھی از حد
مفید و مجرب ہے۔ یہ میرے رب کا کرم ہے کہ راز سینہ کو افشاں کیا جا رہا ہے۔
اکثر طبیب بچارے مجرب نسخہ جات کے لئے بہت بے تاب ہوتے ہیں۔ ہم نے
بخل کا قفل توڑنے کا وعدہ کیا ہوا ہے۔ جو کہ پورا کر رہا ہوں۔ اگر مرض کا اصل
سبب بلغمی مادہ یا زہر آتشک ہو تو ایسی صورت میں سب سے پہلے عضلاتی غدی
مسہل دیکر معدہ، انتڑیاں اور خون کو صاف کریں۔ اس کے بعد کوئی بھی مرکب
دوا ہو کہ مزاجاً عضلاتی غدی ہو مگر اسمیں زہر شامل ہو۔ مثلاً سم الفار سفید، ریکپور
دارچکنا وغیرہ۔ ایک نسخہ پیش خدمت ہے۔

ھوالشافی: دارچکنا۔ ریکپور، شنگرف، تخم بھنگ۔ برابر وزن نہایت باریک سفوف
بنادیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ ہمراہ درج ذیل قیمہ۔ ترکیب و تیاری: گوشت بکرا
کا قیمہ ایک پاؤ، سرخ مرچ ۱۰ عدد باریک شدہ۔ گرم مصالحہ حسب ضرورت نمک حسب ذائقہ
قیمہ کو مع سرخ مرچ و مصالحہ نمک وغیرہ کے ایک پاؤ دیسی گھی میں خوب بریاں کریں۔
جب قیمہ بالکل پکنے کے قریب ہو تو مذکورہ دوا بھی ملا دیں۔ اور نیچے اتار لیں۔
ٹھنڈا ہونے پر تمام کا تمام کھلا دیں۔ اس سے صبح کے وقت سیاہ رنگ کے پخانے
آتے ہیں۔ اگر دوائی کھانے کے بعد کچھ گھبراہٹ محسوس ہو تو دودھ گھی ملا کر
پلا دیں۔ یہ کورس ۳ دن کرادیں۔ بفضل خدا مکمل نجات ہوگی۔ اس علامت میں جوہر منقی
بھی ازحد مفید و مجرب ہے۔ دیگر نسخہ جات فارماکوپیا اور بیاض عزیزیہ میں ملاحظہ فرماویں۔

عضوِ مخصوص کے غدی امراض و علامات

ضعف باہ کبدی (صفراوی) یعنی انتشار کا ہونا مگر نامکمل۔ وقت خاص پر ڈھیلا پڑ
جانا۔ سرعتِ انزال۔

۱۔ ماہیت مرض: مذکورہ بالا جملہ علامات خالص خلط صفراوی فاضلہ اور جگر و غدد
کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں نمودار ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض: خلط خالص صفراوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ اچانک گرمی
کا لگ جانا۔ گرم اغذیہ و ادویہ کا بکثرت استعمال۔ شراب نوشی۔ کڑاہی گوشت کا
استعمال۔ گرم ماکولات و مشروبات کا استعمال۔ اچانک موسم کی تبدیلی۔ گرم خشک
موسم اور گرم خشک ہواؤں سے متاثر ہونا۔ قوت باہ بڑھانے والی ادویہ اور
ممسک ادویہ کا استعمال۔ گرمی کے موسم میں دھوپ میں کام کرنا۔ گرم خشک کشتہ
جات یا گرم خشک معجونوں کا استعمال۔ غذائی قلت کے باعث سوزاک زہر کا پیدا
ہو جانا۔ ذکاوتِ حس، عضلاتی انسجہ کی تحلیل اور اعصابی انسجہ کی تسکین کے سبب
احتلام کا جاری ہونا۔

۳۔ علامات مرض: جگر و غدد کی کیمیاوی تحریک (غدی عضلاتی) سے خلط صفرا فاضلہ
کا جمع ہونا اور اس کا خارج نہ ہونا۔ مریض کے چہرہ کی رنگت زردی مائل۔ منہ کا ذائقہ
کڑوا یا نمکین ہوتا ہے۔ قارورہ کی رنگت زردی مائل سرخ یا نہایت زردی مائل مانند
سونا ہوتی ہے۔ پیشاب جل کر آتا ہے۔ مقدار میں کم آتا ہے۔ پیٹ میں اکثر لئی و
مروڑ کی شکایت رہتی ہے۔ گاہے پیچش یا یرقان کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ ہاتھ و پاؤں

کی ہتھیلیاں جلنے کا احساس اور آنکھوں کے آگے اندھیرا محسوس ہوتا ہے۔ گاہے مریض
گھبراہٹ محسوس کرتا ہے۔ چلنے پھرنے میں سانس چڑھتا ہے۔ گاہے ذکاوت حس کا
غلبہ ہوتا ہے۔ جس وجہ سے ذرا بھر خیال آنے پر لیسدار مادہ دن میں کئی بار نکل جاتا
ہے۔ مریض اکثر قطرہ نکل جانا کی شکایت کرتا ہے۔ چونکہ حدت خون اکثرت صفرا سے
گردے اور مثانہ میں بہت زیادہ گرمی ہوتی ہے۔ اسلئے مادہ منویہ رقیق ہو جاتا ہے
اور بوقت مباشرت فوراً خارج ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے طرفین میں بے مزگی پیدا
ہو جاتی ہے۔ اور یہ علامت مرد کے لئے شرمندگی اور پریشانی کا موجب بن جاتی ہے۔
یہی علامت ضعف باہ کبدی کا سبب بن جاتی ہے۔ مریض اپنے آپ کو کمزور یا نامرد
سمجھ کر خشک گرم یا گرم خشک ادویہ کھاتا ہے۔ جس سے تکلیف مزید بڑھ جاتی ہے۔

۴۔ علاج بالغذا: مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں۔
صبح کا ناشتہ: مغز بادام ۱۵ عدد الائچی سبز ۲ عدد۔ مربہ گاجر ۱/۲ پاؤ مکھن ۵ تولہ۔ اس کے
تیار کرنے کی ترکیب بار بار بیان ہو چکی ہے۔ کھلا کر قہوہ گل سرخ۔ سونف۔ الائچی یا
سفید زیرا الائچی والا دودھ میں تیار کر کے پلا دیں۔

دوپہر: ساگودانہ۔ چاول کی کھیر، چھلکا اسبغول کی کھیر، کسٹرڈ۔ سویاں۔ دلیا وغیرہ دیں
پھل انار شیریں۔ تربوز۔ کھیرا۔ ککڑی۔ کیلا وغیرہ۔ سبزیات دیسی کدو۔ گھیا توری
ٹینڈے۔ پیٹھا۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ مونگرے۔ دال مونگ و ماش۔ مرچ سیاہ ڈالیں
مشروبات صندل۔ بزوری معتدل۔ دودھ کی لسی۔ اور دودھ سوڈا پلا دیں۔

رات: دوپہر والا سالن کھا کر گل سرخ و سونف والا قہوہ پی لیں۔

۵۔ علاج بالدوا: اصول علاج مریض کو تر سرد ماحول میں رکھیں۔ جب تک شدید

بھوک نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں۔ ابتدا میں مریض کو غدی اعصابی مسہل دیں۔ اگر اس سے مریض گھبراہٹ محسوس کرے تو پھر اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی مسہل دیکر صفرا کا اخراج کریں۔ اس کے بعد اعصابی غدی ملین ۱ ماشہ تریاق ۶ ۲ رتی بھر ملین ۱ اعصابی ملا کر دیں۔ اگر سرعت انزال کا عارضہ ہے تو پھر سقمونیا ۱ گرام سفید زیرہ ۱۰ گرام ملا کر نہایت باریک پیس لیں بعدازاں زیرو سائز کیپسول بھر لیں۔ مقدار خوراک ۱ عدد سوتے وقت ہمراہ دودھ شیریں ٹھنڈا دیں۔ بفضل خدا کامیابی ہوگی۔

۶۔ علاج کلی: سب سے پہلے مرض کا اصل سبب تلاش کریں۔ مریض کا بغور معائنہ کریں اور جسمانی حالت دیکھیں جیسے نبض۔ بدن کی لمس و رنگت۔ قارورہ کا رنگ و مقدار اجابت بافراغت یا قبض یا پیچش۔ انتشار کی کیفیت۔ گرم اغذیہ وادویہ کے کھانے سے تکلیف میں اضافہ۔ ان تمام اُمور کو مدنظر رکھتے ہوئے غذا اور دوا تجویز کریں۔ سرعت انزال کی صورت میں یہ نسخہ دیں۔ پارہ ۱۰ گرام گندھک ۱۰ گرام انکی کجلی تیار کریں۔ پھر ۲۰ گرام اجوائن خراسانی نہایت باریک کرکے کجلی میں اچھی طرح ملالیں بس تیار ہے درمیانہ سائز کیپسول بھر لیں۔ مقدار خوراک ۱ عدد ہمراہ دودھ۔ اگر پیاس لگے تو دودھ ہی پیویں۔ اگر ساتھ قبض کا عارضہ ہو تو سقمونیا۔ سفید زیرہ والا کیپسول رات کو کھلا دیں۔

نسخہ: زاج سفید بریاں ۱۰ گرام کشتہ فولاد ۱۰ گرام افیون ۱۰ گرام ان کو نہایت باریک پیس کر درمیانہ سائز کیپسول بھر لیں۔ شام کو روٹی نہ کھائیں۔ فقط دودھ پر گزارہ کریں اور ساری رات عیش منادیں۔ اور مجھے دعائیں دیں۔ اگر صبح تھکاوٹ محسوس ہو تو حب کستوری ۱ عدد ہمراہ دودھ نوش کریں۔

ضعف کبدی و نامردی کی صورت میں کشتہ چاندی عرق گلاب سہ آتشہ ایک رتی بھر

صبح ہمراہ مکھن اور رات ہمراہ بالائی دودھ کھلادیں۔ ضعف باہ کبدی سے نجات نصیب ہوگی یہ نسخہ بھی ازحد مفید ہے۔ کشتہ قلعی ۲ حصے۔ کشتہ مرجان ۱ حصہ دونوں ملالیں۔ یہ دوا دو رتی ہمراہ اکسیر ۱/۲ نصف ماشہ ہمراہ دودھ شیریں ٹھنڈا سے دن میں تین مرتبہ کھلادیں۔ اگر پوری گرمی نامردی ہوگئی ہو تو کامیاب علاج ہے۔

۳۔ بیان عضو مخصوص کے عضلاتی امراض و علامات

عضو مخصوص کا چھوٹا ہونا۔ عضو کا سکڑا ہوا ہونا۔ عضو تناسل کا ورم اور ٹیڑھاپن۔ احتلام وغیرہ

۱۔ ماہیت مرض: مذکورہ بالا تمام علامات خلط خالص سوداوی (خشکی) فاضلہ اور قلب و عضلات کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں وقتاً فوقتاً نمودار ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض: کثرت رطوبت سوداوی فاضلہ (تیزابیت وخشکی) بڑا گوشت اور ترش اشیاء کا بکثرت استعمال۔ کثرت مباشرت۔ شراب نوشی۔ نشہ آور ادویہ اور مسک ادویہ کا بکثرت استعمال۔ گوشت کڑاہی۔ گرم مصالحہ جات دیگر خشک گرم اغذیہ وادویہ کا استعمال۔

۳۔ علامات مرض: بعض اوقات غذائی قلت کے باعث بدن کی رطوبات خشک ہوجاتی ہیں۔ جس سے بدن میں کھچاؤ اور سکیڑ پیدا ہوجاتا ہے۔ لہٰذا مقامی طور پر آلہ تناسل میں سکیڑ پیدا ہونے سے ٹیڑھاپن پایا جاتا ہے۔ گاہے دایاں یا بایاں فوطہ بھی سکڑ جاتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ غذائی کمی کی وجہ سے بالکل چھوٹا ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد دوسرا فوطہ بھی متاثر ہوکر چھوٹا ہونے لگتا ہے۔ جب یہ دونوں بالکل چھوٹے ہوجاتے ہیں۔ تو مردانہ قوت ختم ہوجاتی ہے اور مرد عورت کے قریب جانے کے قابل

نہیں رہتا۔ گاہے فوطوں میں درد بھی کافی محسوس ہوا کرتا ہے۔ کبھی کثرت تیزابیت (خشکی) سے احتلام روزانہ ہونے لگتا ہے۔ اور اکثر قبض کی شکایت رہتی ہے۔ مریض تمام بدن میں کھچاؤ اور تکلیف محسوس کرتا ہے۔ گویا اعصابی کمزوری لاحق ہوجاتی ہے۔ ظاہری علامات بدن کی رنگت سیاہ۔ بدن کھردرہ۔ چہرہ بے رونق مرجھایا ہوا۔ گالیں پچکی ہوئی بدن میں ازحد خشکی۔ ہونٹوں پر خشکی۔ کانوں میں شائیں شائیں کی آوازیں آنا۔ کمی نیند اکثر قبض کی شکایت رہنا۔ قلت بھوک۔ مریض رطوبات کی کمی سے دبلا و پتلا ہوجاتا ہے۔ جسمانی وزن کم ہوجاتا ہے۔ اور نقاہت پیدا ہوجاتی ہے۔

۴۔ علاج بالغذا: مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں خشک سرد و خشک گرم اغذیہ سے پرہیز کرائیں اور کھلانے کے لئے گرم تر و تر گرم اغذیہ دیں۔ تاکہ رطوبات کی کمی پوری ہوکر بدن کا سکیڑ و کھچاؤ دور ہوجائے۔

صبح کا ناشتہ: مغز بادام ۲۵ گرام۔ دیسی گھی ۲۵ گرام شہد خالص نصف کلو۔

ترکیب تیاری: مغز بادام اُبال کر چھل اتار کر باریک پیس لیں بعدازاں دیسی گھی میں بریاں کریں یعنی براؤن ہوجائیں۔ مگر گریاں جلنے نہ پائیں۔ اس کے بعد چولہا سے نیچے اتار کر شہد ملالیں بس تیار ہے۔ بس حلوا بادام تیار ہے۔ حسب ضرورت کھا کر اجوائن و پودینہ کا قہوہ پی لے۔ دوپہر: سبزیات کدو۔ گھیا توری۔ ٹنڈے۔ پیٹھا کدو۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم مونگرے۔ دال مونگ ماش۔ مرچ سیاہ ڈالیں۔ سالن میں ادرک بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

پھل: انار شیریں۔ کیلا۔ تربوز۔ کھیرے۔ ککڑی۔ شربت صندل و بزوری۔ کچی لسی میٹھی دودھ۔ دلیا۔ چاول کی کھیر۔ کسٹرڈ۔ سیویاں۔ مکھن و شہد ملاکر کھلادیں۔

رات: دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پلادیں۔ اگر مزید بھوک ہو تو حلوا بادام کھلادیں۔

۵۔ علاج بالدوا: مریض کو گرم تر یا تر گرم ماحول میں رکھیں۔ بدن میں حرارت و رطوبت پیدا کرنے والی ادویہ (غدی اعصابی و اعصابی غدی) دیں۔ ابتدا میں غدی اعصابی مسہل دیکر جگر، گردے اور معدہ کی صفائی کریں تاکہ تیزابیت خارج ہوجائے۔ اس کے بعد غدی اعصابی ملین ۱ ماشہ تریاق ۶ دو رتی بھر ملین ۶ ۴ رتی بھر تینوں ملا کر ایسی چار خوراک دن میں ہمراہ پانی دیں۔ بعد میں قہوہ اجوائن پودینہ دیں۔

۶۔ علاج کلی: مرض کا اصل سبب تلاش کرکے صحیح تشخیص کے بعد علاج شروع کریں۔ مریض کا اچھی طرح معائنہ کریں۔ اور جسمانی حالت دیکھیں۔ عضلاتی مریض کا بدن کھردرہ ہوتا ہے۔ ہاتھ و پاؤں کی ہتھیلیاں جلتی ہیں۔ مریض بالکل کمزور و دبلا ہوتا ہے۔ چہرہ بے رونق ہوتا ہے۔ بعض مریضوں کے ہاتھ و پاؤں پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ بدن میں (خشکی) کی زیادتی عضلاتی غدی تحریک پر دلالت کرتی ہے۔ اگر اسی خشکی کے ساتھ قارورہ کا رنگ سرخ زردی مائل ہو اور چہرہ کی رنگت بھی سرخ ہو تو یہ عضلاتی غدی تحریک کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اگر بدن کی رنگت سیاہ ہو اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہوں اکثر ریاح اور سدے خارج ہوتے ہوں تو عضلاتی اعصابی تحریک کا سبب تصور کریں۔

نبض۔ اگر قرعہ نبض پہلی تین انگلیوں کے نیچے حرکت کرے اور چوتھی انگلی کے نیچے حرکت نہ کرے تو نبض عضلاتی غدی ہوگی۔ اگر نبض سخت اور تنی ہوئی محسوس ہو اور چاروں انگلیوں سے بھی آگے محسوس ہوتی ہو تو پھر یہ عضلاتی غدی شدید نبض تصور کریں۔ یہ خشک گرم امراض و علامات کا اظہار کرتی ہے۔ مثلاً سوزش عضلات و قلب۔ سوزش معدہ و امعاء۔ سوزش گردہ و مثانہ۔ عضلاتی درد ریح (دایاں رنگین) ریاحی دردیں۔ احتلام۔ خونی بواسیر۔ سل و دق۔ جریان خون۔ تبخیر معدہ۔ اختلاج القلب

سانس کا چڑھنا یا پھولنا۔ بلڈ پریشر۔ پھیپھڑوں کی خشکی۔ خشک کھانسی۔
دمہ قلبی، وغیرہ کا عارضہ پایا جاتا ہے۔ اگر بدن کی رنگت سیاہ ہو۔ تاریک
سیاہی مائل ہو۔ اکثر قبض۔ سدے خارج ہوتے ہوں۔ بدن کھردرہ۔ چہرہ
ہو۔ نبض قریہ نبض دو انگلیوں کے نیچے حرکت کرے۔ نبض موٹی پھولی ہوئی
مانند ہو دبانے سے چوڑی محسوس ہوتی ہو تو یہ نبض عضلاتی اعصابی ہو گی جو
علامات پر دلالت کرتی ہو۔ مثلاً بادی بواسیر۔ ریاحی امراض۔ دردیں۔ اختلاج
قلب۔ وجع المفاصل گنٹھیا۔ خشک کھانسی و خشک دمہ وغیرہ۔

ابتدا علاج میں غدی عضلاتی مسہل دیکر معدہ و جگر و گردوں کو صاف کریں
اس کے بعد ملین ۲ مقدار خوراک ڈیڑھ ماشہ دن میں چار مرتبہ دیں اگر قبض کی شکا
رہتی ہو تو سفوف اسہالی فی خوراک نصف رتی بھر ملا کر دیں۔

دیگر نسخہ جات فارماکوپیا میں ملاحظہ فرماویں۔

بیان خصیہ کے اعصابی امراض و علامات

علامات، مادہ منویہ کا پتلا ہونا۔ خصیوں کا لٹکنا۔ ضعف خصیہ وغیرہ

۱۔ ماہیت مرض، مذکورہ بالا تمام علامات رطوبت بلغمی فاضلہ کے خارج نہ ہونے اور دماغ و
اعصاب کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں ظہور میں آتے ہیں۔

۲۔ اسباب مرض، رطوبت خالص بلغمی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ سردی کا اچانک لگ
جانا۔ موسم کی اچانک تبدیلی۔ مرطوب موسم یا مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا۔ سوء مزاج
معدہ بارد ہونا۔ ٹھنڈے پانی کا بکثرت استعمال۔ ٹھنڈے ماکولات و مشروبات کا

استعمال۔ رنج و غم۔ خوف و تفکرات۔ آرام طلبی۔ نازک مزاجی۔ عضلاتی انسجہ کی
...لیکین۔ یا قدرتی طور پہ آتشکی زہر کا خون میں ہونا وغیرہ۔

۳۔ علامات مرض، مذکورہ بالا علامات جس مریض میں ہوں تو ایسے مریض میں خوف اور
...کی کیفیت زیادہ ہوتی ہے۔ بار بار یہی کہتا ہے کہ میں بہت پریشان ہوں۔
...نہیں آتی۔ اگر آتی ہے تو تھوڑی دیر کے بعد خوف سا پیدا ہو جاتا ہے اور سوچتے
...سوچتے رات گزر جاتی ہے۔ قوت ارادی کمزور ہو جاتی ہے۔ کسی بھی کام کے لئے
...فیصلہ نہیں کر سکتا۔ غدی تحلیل کیوجہ سے مادہ منویہ نہایت رقیق ہو جاتا ہے۔
...فریضہ زوجیت سرانجام دیتے وقت جلد ہی خارج ہو جاتا ہے اور طرفین میں بدمزگی
پیدا ہو جاتی ہے۔ گلہ ہے بعض مریضوں کے خصیئے کثرت رطوبت بلغمی کیوجہ سے ضرورت
...زیادہ نیچے لٹک جاتے ہیں۔ مریض انہیں دیکھ کر بھی خوف زدہ ہونے لگتا ہے۔
...مسلسل اعصابی تحریک قائم رہنے اور غدی تحلیل کیوجہ سے ضعف خصیہ کا عارضہ لاحق
ہو جاتا ہے۔ جس میں پہلے بایاں خصیہ متاثر ہوتا ہے۔ جس سے ضعف انتشار کی شکایت
پیدا ہو جاتی ہے۔ آہستہ آہستہ انتشار کم ہونے لگتا ہے۔ پھر کچھ عرصہ بعد انتشار ہوتا
...نہیں اور مریض مکمل طور پہ نامرد ہو جاتا ہے۔ بیوی کے نزدیک جانے سے ڈرتا ہے۔
...وقت ذہنی پریشانی میں مبتلا رہتا ہے۔ قارورہ مقدار میں زیادہ آتا ہے۔ جس کا
قوام پتلا اور رنگ سفید ہوتا ہے۔ منہ کا ذائقہ پھیکا کسیلا یا بدمزہ ہوتا ہے۔ نبض
اعصابی عضلاتی گویا ہڈی کے ساتھ چپٹی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ مریض کے منہ سے اکثر
رال بہتی ہے۔ بدن سرد اور چپ چپا ہوتا ہے۔ کبھی لو بلڈ پریشر کی شکایت ہوتی ہے
بدہضمی۔ قلت بھوک۔ کھاری ڈکار آتے ہیں۔ گھبرا تے و متلی کا عارضہ بھی ہوتا ہے۔ تمام

ترسرد و ترگرم اغذیہ واشیاء کے کھانے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے اور
چلنے پھرنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ مگر سکون کرنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ترش
واشیاء اور خشک سرد و خشک گرم اغذیہ وادویہ کھانے سے آرام محسوس ہوتا
۴۔ علاج بالغذا، مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو۔ تھوس غذا
دیں۔ صبح کا ناشتہ مربہ آملہ یا مربہ ہلیلہ سبز یا چینی روٹی ساتھ دیسی انڈہ ملا کر کھلا
یا بھونے ہوئے چنے اور کشمش ملا کر کھلا دیں۔ اوپر سے قہوہ دارچینی۔ لونگ۔ تیج
پلادیں۔ دوپہر۔ سالن گوشت قیمہ۔ انڈے۔ کریلے۔ ٹماٹر۔ میتھی پالک کا ساگ
سیاہ چنے۔ پکوڑے اور دہی بھلے کھلاویں۔ رات۔ دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ
۵۔ علاج بالدوا، حتی الامکان مریض کو گرم ماحول میں رکھیں اور رطوبت خشک
کرنے والی عضلاتی اعصابی و عضلاتی غدی، ادویہ اور اغذیہ دیں۔ مرض کی تازہ
میں یعنی ابتدائی حالت میں قلب و عضلات کی کیمیاوی تحریک عضلاتی اعصابی، پیدا کریں
چونکہ یہ علامات خالص خلط بلغمی سے پیدا ہوتی ہیں۔ اسلئے ان کو خلط سوداء میں بدل دینا
درست علاج ہے۔ اگر مرض کا ابتدائی زمانہ گزر گیا ہو تو ایسی صورت میں ہر حالت عضلاتی
غدی اکسیر و تریاق سے کام لیں۔ جب کنٹرول ہو جائے تو ملینات سے مکمل کریں۔
۶۔ علاج کلی، مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد علاج کریں۔ اگر مرض
کا اصل سبب سوء مزاج باردہ ہو تو ہر حالت عضلاتی غدی تریاق یا غدی عضلاتی تریاق
سے معدہ کی اصلاح کریں۔ مرض کی شدت صورت میں عضلاتی غدی تریاق اور سفوف
کزاز ملا کر دیں اگر مریض کو جریان کا عارضہ ہو یا کسی عورت کو سیلان الرحم کا عارضہ
ہو تو ایسی صورت میں ملین ۲ اور شدید ۳ برابر وزن ملا کر دیں۔ قلت خون کیصورت

...سیرپ دو دو چمچہ کھانا کھانے کے بعد دن میں ۳ مرتبہ پلا دیں۔ اگر مرض کا
...پرانا، جریان یا سیلان الرحم ہو تو ایسی صورت میں کشتہ فولاد۔ کشتہ صدف
...مرغ برابر وزن ملا کر مقدار خوراک ۳ رتی بھر دن میں تین مرتبہ دیں۔
...کا سبب احتباس الطمث ہو تو حب ستورانی یا حب میتھولین پندرہ دن پہلے دینا
...یں۔ اگر مرض کا اصل سبب کثرت رطوبت بلغمی فاضلہ ہو تو پہلے ہر حالت
...غدی مسہل دیکر معدہ کو صاف کریں۔ اگر عضلاتی انسجہ کی تسکین کیوجہ سے مریض
...ہو گیا ہو۔ انتشار بالکل نہ آتا ہو تو پھر حب کستوری مجربات عزیزیہ میں ملاحظہ فرمائیں
یا یہ نسخہ دیں۔
...سفید۔ زعفران۔ کشتہ مروارید۔ عنبر الشہب ہر ایک ۱ ماشہ کشتہ طلاء ۲ رتی بعد
...جملہ ادویہ آب ادرک یا گودا گھیکوار ۱ تولہ میں کھرل کر کے بذریعہ موم منقہ حب
...مرچ سیاہ تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولیاں بعد از غذا ہمراہ دودھ نیم گرم پاؤ سے
...استعمال کریں۔ غذا مرغن دیسی گھی کی چوری بنا کر کھا دیں اگر پیاس لگے تو دارچینی لونگ والا
قہوہ پلادیں۔

۲ بیان خصیہ کے غدی (صفراوی) امراض و علامات

استسقاء خصیہ۔ پیشاب جل کر آنا۔ تقطیر البول۔ بائیں خصیہ کا درد

۱۔ ماہیت مرض: مذکورہ بالا جملہ علامات خالص خلط صفراوی فاضلہ کے خارج نہ ہونے اور
غدی خلیات کی خرابی کے باعث پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض، خلط خالص صفراوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ اچانک گرمی کا لگ جانا۔

گرم اغذیہ وادویہ کا بکثرت استعمال. کڑاہی گوشت کا بکثرت استعمال. گرم ... مشروبات کا متواتر استعمال، اچانک موسم کی تبدیلی. گرم خشک موسم وگرم خشک ... سے متاثر ہونا. قوت باہ بڑھانے والی ادویہ اور ممسک ادویہ کا استعمال. ... کام کرنا. گرم خشک کشتہ جات کا استعمال. غذائی قلت کے باعث سوزاکی ز... ہو جانا وغیرہ.

۳. علاماتِ مرض: جگر و غدد کی کیمیاوی (غدی عضلاتی) تحریک کے سبب رطوبت صفراوی فاضلہ کا جمع ہونا. اور اس کا خارج نہ ہونا. مریض کے چہرہ کی رنگت زردی مائل ... ذائقہ چرچرا یا نمکین ہوتا ہے. قارورہ کی رنگت زردی مائل سرخ یا نہایت رنگین ... سونا ہوتی ہے. پیشاب مقدار میں کم اور جل کر آتا ہے. پیٹ میں اکثر لٹی و مروڑ کی شکایت رہتی ہے. پیچش کا عارضہ ہو جاتا ہے یا گاہے یرقان کی شکایت موجود ہوتی ہے. مریض ہاتھ و پاؤں کی ہتھیلیاں جلنے کا احساس کرتا ہے. اٹھتے بیٹھتے وقت آنکھوں کے آگے اندھیرا محسوس ہوتا ہے. گاہے مریض گھبراہٹ ہونا بتلاتا ہے اور چلنے پھرنے میں سانس چڑھتا ہے. کبھی ذکاوتِ حس کا عارضہ ہوتا ہے. اور مریض اکثر قطرہ نکل جانے کی شکایت کرتا ہے. کبھی شدت گرمی کی وجہ سے سرعت انزال کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے. گاہے یہی علامت ضعف کبدی کا موجب بن جاتی ہے. اور مریض اپنے آپ کو کمزور یا نامرد خیال کرتے ہوئے گرم خشک یا خشک گرم ادویہ استعمال کرنے لگتا ہے. جس سے مرض اور بھی بڑھ جاتا ہے. کبھی مقامی طور پر خصیوں میں شدت غدی کیمیاوی تحریک سے استسقاء کا عارضہ ہو جاتا ہے. پانی جمع ہونے کی وجہ سے خصیے اپنے حجم میں بڑھ جاتے ہیں. جس سے چلنے پھرنے یا اٹھنے و بیٹھنے سے بھی خصیہ میں شدید درد ہوتا ہے.

۴. علاج بالغذا: مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو ... کو گرم تر و تر گرم اغذیہ دیں.

ناشتہ: مغز بادام ۵ اعدد. الائچی سبز ۲ عدد کے دانے. مربہ گاجر ۱۰۰ گرام. مکھن ... گرام تیار کر کے کھلا دیں. اس کے بنانے کی ترکیب پہلے کئی جگہ پر تحریر ہو چکی ہے.
... کے بعد گل سرخ. سونف ہر ایک ۱۰ گرام الائچی سبز ۲ عدد دودھ ½ پاؤ کو ابال کر چینی حسب ضرورت ڈال کر صبح و شام پلا دیں.

دوپہر: ساگودانہ. چاول کی کھیر. چھلکا اسبغول کی کھیر. کسٹرڈ. سیویاں. دلیا گندم دیں.
پھل: انار شیریں. کیلا. تربوز. کھیرا ککڑی. سبزیات: کدو دیسی. گھیا توری. ٹنڈے. پیٹھا کدو. مولی. گاجر. شلغم. مونگرے. دال مونگ و ماش. مرچ سیاہ ڈالیں.
مشروبات: شربت صندل. شربت انار. شربت بادام. شربت بزوری معتدل. دودھ کی لسی دیں.
رات: دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پلا دیں.

۵. علاج بالدوا: اصولِ علاج. مریض کو تر سرد ماحول میں رکھیں. اگر مریض کو قبض کی شکایت ہو یا صفراء کا ہوا ہو تو ایسی صورت میں پہلے غدی اعصابی مسہل دوا دیں. تاکہ جگر. گردے اور معدہ صاف ہو جائیں اگر مریض غدی اعصابی مسہل سے گھبراہٹ محسوس کرتا ہو تو پھر اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی مسہل دیکر صفراء کا اخراج کریں. اس کے بعد ملین ۵ ۱ ماشہ تریاق ۶ ۲ رتی ہمراہ ملین ۱ نصف ماشہ ملا کر دن میں ۳ تا ۴ مرتبہ دیں.
اگر سرعت انزال کا عارضہ ہو تو پھر سفید زیرہ ۱ حصہ سقونیا ۱ حصہ پیس کر بڑا سائز کیپسول بھر لیں. مقدار خوراک ۱ عدد رات کے وقت ہمراہ دودھ شیریں ٹھنڈا سے دیں انشاء اللہ کامیابی ہوگی.

۶. علاج کلی: اصولِ علاج. سب سے پہلے مرض کا اصل سبب تلاش کریں. اس کا ... ضروری ہے. کہ مریض کا بغور معائنہ کیا جائے اور جسمانی حالت دیکھیں. جیسے نبض بدن کی لمس. مقدار قارورہ و رنگت. اجابت بافراغت یا قبض. گرم اغذیہ کھانے سے تکلیف میں اضافہ. ان تمام امور کو مدنظر رکھتے ہوئے غذا اور دوا تجویز کریں حتی الامکان مادہ صفراء بذریعہ مسہل ۵ اور ۶ ملا کر خارج کریں. اور تیسرے دن مسہل ... تاکہ جگر و گردے اور معدہ صاف ہو جائیں. علاوہ ازیں ملین ۵ تریاق ۶ ملین ۷ ... ملا کر مقدار خوراک ½ ۱ تا ۲ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ مرتبہ ہمراہ شربت بزوری معتدل دیں. اگر خصیہ میں سوزش کا عارضہ ہو تو پھر اکسیر جگر سیرپ ۲ تولہ میں عرق مکو و کاسنی ۔ ا تولہ ملا ... دن میں تین مرتبہ پلا دیں. انشاء اللہ یقینی فائدہ ہوگا.

۳ بیان خصیہ کے سوداوی (خشکی) کے امراض و علامات

خصیوں کی خارش. خصیوں کا سکڑ جانا. فتق خصیہ. خصیوں میں ہوا بھرنا. ورم و سوزش ...

۱. ماہیت مرض: مندرجہ بالا امراض و علامات خلط خالص سوداوی فاضلہ اور عضلاتی ... کی خرابی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں.

۲. اسباب مرض: کثرت رطوبت سوداوی فاضلہ اور اس کا خارج نہ ہونا. بڑا گوشت اور ترش اغذیہ و اشیاء کا بکثرت استعمال. کثرتِ مباشرت. شراب خوری. نشہ آور ادویہ اور ممسک ادویہ کا بکثرت استعمال. گوشت کڑاہی. گرم مصالحہ جات و دیگر خشک گرم اغذیہ کا لگاتار استعمال. بعض دفعہ غذائی قلت کے باعث بدن میں تیزابیت کا بڑھ جانا. یا قدرتی طور پر بواسیری زہر کا پیدا ہو جانا وغیرہ.

۳. علاماتِ مرض: کثرت تیزابیت کی وجہ سے خصیوں پر خشک خارش کا عارضہ ہو جاتا ہے ... خشکی کی وجہ سے مقامی طور پر خصیے سکڑنے لگتے ہیں. گاہے خصیوں میں ... لگتی ہے. مریض کے لئے چلنا پھرنا یا سفر کرنا مشکل ہو جاتا ہے. کبھی فتق ... ہرنیا ہو جاتا ہے. شدت صورت میں سوزش خصیہ ہو کر ورم خصیہ بھی ہو جاتا ہے ... مریض کو تکلیف ناقابل برداشت ہوتی ہے. بالآخر مریض چارپائی پر لیٹ جاتا ہے. ... آہستہ آہستہ اپنے خصیوں کو دبا کر سکون محسوس کرتا ہے.

۴. علاج بالغذا: مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں.
ناشتہ: حلوا بادام دیں. جس کا طریقہ یہ ہے کہ مغز بادام ۲۵۰ گرام ابال کر چھیل کر باریک پیس لیں. بعد ازاں ایک پاؤ دیسی گھی میں آگ پر براؤن کریں. جب گریاں براؤن ہو جائیں تو نیچے اتار کر نصف کلو شہد ملا دیں بس تیار ہے. مریض حسب ضرورت ... کھانے کے بعد میں قہوہ اجوائن دیسی و پودینہ والا پلا دیں.
دوپہر: ساگودانہ. چاول کی کھیر. کسٹرڈ. سیویاں. دلیا وغیرہ دیں. سبزیات: کدو. گھیا توری. ٹنڈے. مولی. شلغم. مونگرے. دال مونگ و ماش. مرچ سیاہ ڈالیں.
رات: دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلا دیں.

۵. علاج بالدوا: اصولِ علاج. مریض کو تر گرم و گرم تر ماحول میں رکھیں. ابتداء میں مریض کو غدی اعصابی مسہل دیں. اگر اس سے مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہو تو پھر مریض کو اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی مسہل دیں. اس کے بعد حسب قاعدہ و قانون ملینات سے علاج کریں.

۶. علاج کلی: مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد علاج شروع کریں.

مریض کا اچھی طرح معائنہ کریں اور جسمانی حالت دیکھیں۔ جب یہ پختہ ہو جائے کہ
سبب تیزابیت ہے تو پھر ایسی ادویہ و اغذیہ دیں جو بدن میں حرارت و رطوبت پیدا
سب سے پہلے غدی اعصابی مسہل دیکر تیزابیت کا اخراج کریں۔ جلاب مریض کی قوت
برداشت کے مطابق دیں۔ اگر مریض کو ضعف قلب کا عارضہ لاحق ہو تو بہر حالت اعصابی
غدی یا اعصابی عضلاتی مسہل دیں۔ مناسب خیال کریں تو یاقوتی مفرح یا خمیرہ گاؤزبان
سادہ کی خوراک ضرور کھلا دیں۔ اس کے بعد حسب قاعدہ و قانون غدی اعصابی ملین۔ اکسیر
تریاق سے علاج مکمل کریں۔ جب مرض سے نجات حاصل ہو جائے تو آخر پر اعصابی غدی
دوا ایک ہفتہ بھر کھلا دیں۔ تاکہ دوبارہ مرض نہ آنے پلٹے۔ غذا کا خاص خیال رکھیں۔

۱۔ بیان رحم کے اعصابی امراض و علامات

بندش حیض۔ سیلان الرحم۔ خروج رحم۔ اسقاط حمل

۱۔ ماہیت مرض: مذکورہ بالا تمام علامات خلط خالص بلغمی فاضلہ اور دماغ و اعصاب کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں نمودار ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض: کثرت رطوبت بلغمی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ سردی کا لگ جانا۔ مرطوب موسم یا مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا۔ سوء مزاج معدہ بارد۔ ٹھنڈے پانی کا بکثرت استعمال۔ ٹھنڈے ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال۔ رنج و غم خوف یا تفکرات۔ زیادہ آرام طلبی۔ نازک مزاجی۔ عضلاتی انسجہ کی تسکین یا قدرتی طور پر آتشکی زہر کا خون میں جمع ہونا۔

۳۔ علامات مرض: مریض میں خوف اور مایوسی کی کیفیت زیادہ ہوتی ہے۔ قارورہ

زیادہ آتا ہے۔ جس کا قوام رقیق اور رنگت سفید ہوتی ہے۔ بعض اوقات
... کے ساتھ چمٹی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ مریضہ کے منہ سے اکثر رال
... بدن سرد اور چکناہٹ دار ہوتا ہے۔ گاہے لو بلڈ پریشر کی بھی شکایت
... سر بوجھل ہونا اور اکثر دل ڈوبنے کی شکایت ہوتی ہے۔ منہ کا ذائقہ
... پھیکا یا بدمزہ ہوتا ہے۔ کھاری ڈکار آتے ہیں۔ گاہے متلی و قے کا عارضہ بھی
... تمام تر گرم و تر سرد اغذیہ کھانے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ لیکن
... اور گرم اغذیہ کے کھانے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ حرکت کرنے سے آرام
... محسوس ہوتا ہے۔ نہیں سکون کرنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ جب خون میں کھاری پن
... زیادتی ہوتی ہے تو پھر یہ زہر کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ جس سے کئی ایک خطرناک
... پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً سیلان الرحم و سوزش رحم۔ فراخی رحم خروج رحم۔ بدن
... خارش ہونا۔ آبلے نکلنا۔ گاہے یہ آبلے تمام بدن پر پھیل جاتے ہیں۔ گاہے کثرت
... کھاری پن (زہریلا مادہ) سے آتشک کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ گاہے غدی تحلیل کی وجہ سے
رحم اسقدر فراخ ہو جاتا ہے کہ حمل بغیر کسی تکلیف کے اچانک گر جاتا ہے۔ اور بجائے
خون خارج ہونے کے بلغمی رطوبت کا بہاؤ زیادہ ہوتا ہے۔

۴۔ علاج بالغذا: جب تک مریض کو شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں۔ صبح کا ناشتہ مربہ آملہ یا مربہ ہرڑ یا میٹھی روٹی ساتھ دیسی انڈہ ملا کر کھلا دیں۔ اوپر سے قہوہ دارچینی۔ لونگ والا پلا دیں۔

دوپہر، سالن گوشت قیمہ۔ انڈے۔ کریلے۔ ٹماٹر۔ میتھی پالک کا ساگ۔ سیاہ چنے پکوڑے۔ سموسے۔ دہی بھلے کھلاویں۔ رات، دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلاویں۔

۵۔ علاج بالدوا: احتیاطی تدابیر یہ ہے کہ مریض کو ہر حالت گرم ماحول میں رکھیں
جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا ہرگز نہ دیں۔ البتہ رطوبت ...
کرنے والی ادویہ و اغذیہ (عضلاتی اعصابی و عضلاتی غدی) دیں۔

۶۔ علاج کلی: مرض کا اصل سبب تلاش کر کے صحیح تشخیص کے بعد دوا اور غذا
تجویز کریں۔ اگر مرض کا سبب سوء مزاج بارد ہو تو بہر حالت عضلاتی غدی یا غدی
تریاق کھلا دیں۔ مرض کی شدید صورت میں عضلاتی غدی تریاق اور سفوف کند ...
وزن ملا کر دیں۔ سیلان الرحم کی صورت میں ملین ۲ اور شدید ۳ برابر وزن ملا کر
میں تین خوراک دیں۔ فراخی رحم دور کرنے کے لئے یہ شافہ آٹھ دن تک متواتر استعمال
کریں۔ نسخہ یہ ہے۔ پھٹکڑی سفید، مازو، مائیں، سفید کتھہ ہر ایک ۲۰ گرام ...
لیکر ۵۰ گرام جملہ ادویہ نیم کوفتہ کر کے ایک کلو پانی میں پکاویں۔ جب ڈیڑھ پاؤ رہ
جائے تو چھان کر بوتل بھر لیں۔ بس تیار ہے۔ ململ کا کپڑا بھگو کر بطور شافہ استعمال کریں۔
نسخہ برائے سیلان الرحم و لیکوریا۔ اندرونی سوزش وغیرہ دور کرتے ہیں بفضل خدا سریع الاثر
ہے۔ کشتہ سنگجراحت۔ کشتہ صدف۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ زمرد۔ کشتہ بیضہ مرغ۔ کشتہ فولاد
جملہ برابر وزن۔ مقدار خوراک ۲ رتی بھر صبح و شام مکھن اور بالائی سے دیں۔ از حد
کامیاب دوا ہے اور معمول مطب ہے۔

۲۔ بیان رحم کے غدی امراض و علامات

اختناق الرحم۔ سوزش رحم۔ ورم رحم۔ عسر طمث۔ سوزش خصیۃ الرحم۔ درد رحم
سوزش غدی لیکوریا۔

۱۔ ماہیت مرض: مندرجہ بالا جملہ علامات خلط خالص صفراوی فاضلہ کے خارج نہ ہونے اور
... کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں نمودار ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض: خلط خالص صفراوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ اچانک گرمی کا لگ جانا۔ گرم اغذیہ و ادویہ کا بکثرت استعمال۔ شراب نوشی۔ بکرا بھی گوشت کا استعمال۔ گرم ماکولات و مشروبات کا استعمال۔ اچانک موسم کی تبدیلی۔ گرم خشک موسم اور گرم خشک ہواؤں سے متاثر ہونا۔ قوت باہ بڑھانے والی ادویہ اور ممسک ادویہ کا استعمال۔ دھوپ میں کام کرنا۔ گرم خشک کشتہ جات یا گرم خشک معجون کا بکثرت استعمال۔ غذائی قلت کے باعث سوزاکی زہر کا خون میں پیدا ہو جانا۔ ذکاوت حس۔ عضلاتی انسجہ کی تحلیل اور اعصابی انسجہ کی تسکین کی وجہ سے احکامات کا جاری نہ ہونا وغیرہ۔

۳۔ علامات مرض: مریض کے چہرہ کی رنگت زردی مائل۔ منہ کا ذائقہ کڑوا یا نمکین ہوتا ہے۔ قارورہ کی رنگت زردی مائل سرخ یا نہایت زردی مائل مانند سونا ہوتی ہے۔ قارورہ جل کر اور مقدار میں کم آتا ہے۔ مگر دن میں کئی بار آتا ہے۔ پیٹ میں اکثر تلخی و مروڑ کی شکایت رہتی ہے۔ گویا پیچش کا عارضہ بھی ہوتا ہے۔ کبھی ساتھ یرقان کا بھی عارضہ ہوتا ہے۔ ہاتھ و پاؤں کی ہتھیلیاں جلنے کا احساس۔ گبھراہٹ ہونا۔ سانس پھولنا۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ اگر عورت کی ذکاوت حس بڑھ جائے تو اختناق الرحم کا عارضہ ہو کر دورہ پڑنا کی اکثر شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کو ہسٹیریا کہا جاتا ہے۔ یہ دورہ اس قسم کا ہوتا ہے۔ جیسے عورت بیہوشی کے دوران تمام باتیں باقاعدہ سنتی اور سمجھتی ہے مگر بول نہیں سکتی۔ اس کی مفصل تشریح بیاض عزیزیہ میں ملاحظہ فرما دیں۔

۴۔ علاج بالغذا: جب تک مریض کو شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا ہرگز نہ

دیں. صبح کا ناشتہ مغز بادام ۱۵ عدد. الائچی سبز ۲ عدد مربہ گاجر ½ پاؤ مکھن
کھلا دیں. اس کے بنانے کی ترکیب شروع میں کئی جگہ بیان کی گئی ہے اس کے
جوشاندہ پلادیں. گل سرخ. سونف. سفید زیرا ہر ایک ۵ گرام الائچی سبز ۲ عدد
½ پاؤ صبح وشام موسم کے مطابق نیم گرم یا ٹھنڈا کر کے پی یں. دوپہر. ساگو
کی کھیر. کسٹرڈ. سیویاں. دلیا دیں. پھل انار شیریں. کیلا. تربوز. کھیرا. ککڑی
سبزیات. کدو. گھیا توری. ٹنڈے. پیٹھا. مولی. گاجر. شلغم. مونگرے. دال مونگ
مرچ سیاہ ڈالیں. مشروبات. شربت بزوری معتدل. شربت صندل. دودھ
دودھ سوڈا پلادیں. رات. دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پلادیں.

۵. علاج بالدوا، اصول علاج. مریضہ کو تر سرد ماحول میں رکھیں. ابتدا میں مریضہ کو
غدی اعصابی مسہل دیکر مادہ صفرا خارج کریں. اگر مریضہ گھبراہٹ زیادہ محسوس کرے
تو پھر اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی مسہل دیں. اس کے بعد غدی اعصابی ملین نصف
ماشہ اعصابی عضلاتی ملین ۱ ماشہ تریاق ۶/۱ ۲ رتی بھر ملا کر دن میں تین چار خوراک ہمراہ
شربت بزوری یا شربت صندل سے کھلا دیں. تمام گرم خشک اغذیہ سے پرہیز کرائیں

۳. بیان. رحم کے عضلاتی امراض وعلامات

رحم کا سکڑ جانا. رحم اور شرمگاہ کی خارش. کثرت حیض وغیرہ.

۱. ماہیت مرض، مذکورہ بالا جملہ علامات خلط خالص سوداوی فاضلہ کے سبب اور قلب و
عضلات کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں.

۲. اسباب مرض، خلط خالص سوداوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا. کثرت تیزابیت.

رک ایسڈ کی زیادتی. بڑا گوشت اور ترش اشیاء کا بکثرت استعمال. شراب خوری کثرت
جماع کثرت. نشہ آور اور ممسک ادویہ کا بکثرت استعمال. گوشت کڑاہی. گرم مصالحہ جات
اور دیگر خشک گرم ادویہ و اغذیہ کا استعمال. غذائی قلت کے باعث بدن کی رطوبات
کا خشک ہو جانا. یا قدرتی طور پہ بدن میں بواسیری زہر کا پیدا ہو جانا وغیرہ.

۳. علامات مرض، مقامی طور پر تیزابیت کی وجہ سے عورت کا رحم سکڑ جاتا ہے. جس کا دوسرا
نام تعفن جگر ہے. مقامی طور پہ شدید خشکی کی وجہ سے خارش کا عارضہ ہو جاتا ہے. کمال خشکی
سے رحم کے اندر والی شریانیں پھٹ جاتی ہیں یا کثرت تیزابیت سے رحم کے اندر زخم
ہو جاتے ہیں. یا رسولی کا عارضہ ہو جانے سے کثرت حیض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اور ہر ماہ
میں ماہواری کئی دفعہ آتی ہے. اکثر مستورات کی ماہواری بند ہونے میں نہیں آتی. جس
سے مریضہ از حد کمزور ہو جاتی ہے. دل کی گھبراہٹ. سانس پھولنا اور کمی خون کی شکایت
پیدا ہو جاتی ہے.

۴. علاج بالغذا، جب تک مریضہ کو شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں.
صبح کا ناشتہ، مغز بادام ۱۵ عدد الائچی سبز ۲ عدد مربہ گاجر ½ پاؤ مکھن ۵ تولہ تیار کر کے کھلا دیں.
اور جوشاندہ گل سرخ. ۱ گرام سونف. ۱ گرام ملٹھی نیم کوفتہ. ۱ گرام ڈیڑھ پاؤ دودھ میں
ابال کر میٹھا حسب ضرورت ڈال کر صبح وشام پلادیں. اگر مریضہ اسمیں دیسی گھی ½ تولہ
ملا کر صبح وشام استعمال کرے تو فوائد کئی گنا حاصل ہونگے.
دوپہر. ساگودانہ. چاول کی کھیر. کسٹرڈ. دلیا. تر بہ تر دیسی گھی ڈال کر کھلا دیں.
سبزیات، دیسی کدو. گھیا توری. ٹنڈے. پیٹھا کدو. مولی. گاجر. شلغم. مونگرے.
دال مونگ ماش. مرچ سیاہ ڈالیں. رات. دوپہر والا سالن کھلا کر جوشاندہ پلادیں.

۵. علاج بالدوا، اصول علاج. مریضہ کو گرم تر یا تر گرم ماحول میں رکھیں. ابتدا میں
کو غدی اعصابی مسہل دیکر مادہ سوداوی (تیزابیت) کو خارج کریں. اس کے بعد غدی اعصابی
ملین ۱ ماشہ ملین ½ ۱ ماشہ تریاق ۶/۱ ۲ رتی بھر ملا کر دن میں ۳ یا ۴ مرتبہ ہمراہ شربت بزوری
معتدل یا شربت صندل دیں.

تمام سوداوی اغذیہ سے پرہیز کرائیں ورنہ فائدہ نہ ہوگا.

۶. علاج کلی، مریضہ کی صحیح تشخیص کر کے اصل سبب تلاش کر کے اغذیہ و ادویہ
کریں. مریضہ کا بغور معائنہ کریں. اور ظاہری جسمانی حالت دیکھیں. بدن کی رنگت
لمس. بدن کھردرہ یا ملائم ہے. قبض یا اسہال. بھوک کم یا زیادہ. خون کی کیفیت،
موجودہ حالت میں خون کی کمی ہے یا نہیں. مریضہ کی اندرونی حالت جانچنے کے لئے کسی
قابل دائی سے معائنہ کرا کر تفصیل حاصل کریں. اس کے بعد دوا تجویز کریں. جب تک
اصل سبب کا پتہ نہیں چلے گا. کامیابی نہیں ہوگی. اگر مریضہ کا رحم سکڑ گیا ہو یعنی چھوٹا
ہو گیا ہو تو پھر ہیرا ہینگ ۲ ماشہ باریک کر کے روغن زیتون. ۵ گرام میں ڈال کر آگ
پر براؤن کریں. پھر اسے نیچے اتار کر خوب گھوٹیں تاکہ ہینگ اچھی طرح حل ہو جائے.
بس تیار ہے. یہ دوا ایک ہفتہ بھر متواتر بطور شافہ استعمال کریں. انشاءاللہ رحم اپنی
اصلی حالت پہ آجائے گا. اگر کسی وجہ سے ماہواری رکی ہوئی ہو وہ بھی جاری ہو جاتی ہے.
اگر رحم کے اندر رسولی وغیرہ ہو وہ بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو کر خارج ہو جاتی ہے. اگر رحم
میں خارش کا عارضہ ہو تو یہ مرہم تیار کر کے استعمال کریں. کافور. ۱ گرام ست پودینہ
. ۱ گرام ست اجوائن ۵ گرام کاربالک ایسڈ ۳ ماشہ. ان جملہ ادویہ کو کسی شیشی میں ڈال
کر ڈھکنا بند کر کے دھوپ میں رکھیں جب یہ حل ہو کر تیل بن جائے تو سفید ویزلین

گرام گندھک باریک شدہ. ۵ گرام سفیدہ کاشغری ۲۰ گرام. ترکیب تیاری. تمام
ادویہ پھر روغن ویزلین میں اچھی طرح حل کریں. بس تیار ہے. جب ضرورت صبح وشام
مقام ماؤف پر لگا دیں. اگر مریضہ علامت کثرت حیض میں مبتلا ہو تو پھر ملین ۵/۱ ماشہ
ملین ½ نصف ماشہ تریاق ۶/۱ ۲ رتی بھر ملا کر دن میں ۴ خوراک ہمراہ شربت صندل
شربت بزوری یا شربت انجبار دیں. درج ذیل نسخہ بھی از حد مفید ثابت ہوتا ہے.
گیرو. مازو سبز. سفید کتھہ. دم الاخوین. کہربا. پھٹکڑی سفید بریاں.
مرجان. الائچی کلاں. قلمی شورہ. تمام ادویہ برابر وزن لیکر سفوف تیار کریں.
مقدار خوراک ۱ تا ½ ۱ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ مرتبہ ہمراہ مناسب بدرقہ.
مرض کی شدید صورت میں دوا ہر دس تا پندرہ منٹ بعد دیں. جب کنٹرول ہو جائے
تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں.

ایک کامیاب مفرد دوا کا چٹکلہ. ست ملٹھی خالص ½ ۱ ماشہ ۱ پاؤ دودھ میں
حل کر کے میٹھا حسب ضرورت ڈال کر موسم کے لحاظ سے نیم گرم یا ٹھنڈا کر کے دن میں
۴ مرتبہ پلادیں. بفضل خدا فوری آرام ہوگا. کامیاب دوا ہے. علاوہ ازیں سفوف
غربا والا جو کہ بیاض عزیز میں مذکور ہے دیں. مقدار خوراک ۱ تا ½ ۱ ماشہ ہمراہ
شربت انجبار یا شربت صندل یا ہمراہ شربت بزوری دیں.

۱ بیان. جوڑوں کے اعصابی امراض وعلامات

۱. بایاں عرق النساء (ریگن)، ۲. جوڑوں کا درد

۱. ماہیت مرض، مذکورہ بالا جملہ علامات رطوبت خالص بلغمی فاضلہ اور اعصابی خلیات

کی خرابی کے سبب پیدا ہوتی ہیں ۔

۲ ۔اسباب مرض ،کثرت رطوبت بلغمی فاضلہ کا خارج نہ ہونا ۔اچانک سردی کا لگ

جانا ۔مرطوب موسم یا مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا ۔ سوءِ مزاج معدہ باردہ بننا ۔ٹھنڈے

پانی کا بکثرت استعمال یا ٹھنڈے ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال ۔مستورات

رحمی امراض مثلاً سیلان الرحم ۔لیکوریا ۔بندشِ حیض ۔کثرت بیداری ۔ رنج و غم

خوف و تفکرات ۔زیادہ آرام طلبی ۔نازک مزاجی ۔عضلاتی انسجہ کی تسکین ۔یا قدرتی

طور پہ آتشکی زہر کا خون میں ہونا وغیرہ ۔مقصد یہ علامات دماغ کے اعصابی خلیات کی

کیمیادی تحریک کے سبب نمودار ہوتی ہیں ۔

۳ ۔علاماتِ مرض ، یاد رکھیں دماغ و اعصاب کی کیمیادی تحریک داعصابی غدی کا زیادہ

تر اثر بدن کا بایاں حصہ معدہ ۔ بائیں طرف کی انتڑیاں اور مکمل بائیں ٹانگ بھی شامل

ہیں ۔ یہ زیادہ متاثر ہوتے ہیں ۔اسلئے بائیں ٹانگ کا عصب یعنی پٹھا کثرت رطوبت

بلغمی سے مفلوج ہونے لگتا ہے ۔ درد بائیں کولہے سے لیکر ساری ٹانگ بمعہ پاؤں کی

انگلی تک ناقابلِ برداشت ہوتا ہے ۔ مریض لنگڑا کر چلتا ہے ۔گاہے چلنا پھرنا بھی مشکل

ہوجاتا ہے ۔ٹھنڈی غذا اور ٹھنڈے مشروبات کے استعمال سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے

مریض گرم اغذیہ کے کھانے سے آرام محسوس کرتا ہے ۔کبھی رطوبت بلغمی کے سبب بدن

کے جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے اور یہ درد آرام کرنے پر زیادہ ہوتا ہے ۔چلنے پھرنے

اور کام کاج کرنے پر مریض آرام محسوس کرتا ہے ۔مریض تفکرات و پریشانی (ڈیپریشن)

میں مبتلا ہوتا ہے اور اپنی تکلیف کی لمبی داستان سنانے میں تسکین محسوس کرتا ہے ۔

۴ ۔علاج بالغذا ؛ مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو غذا نہ دیں ۔ابتدا

میں غذا عضلاتی اعصابی و عضلاتی غدی یعنی خشک سرد و خشک گرم دیں ۔

صبح کا ناشتہ بیسنی روٹی اور ساتھ ایک عدد دیسی انڈہ بھی کھلا دیں یا مربہ آملہ یا مربہ ہلیلہ

کھلا کر قہوہ دار چینی لونگ ۔کلونجی والا پلا دیں ۔

دوپہر ؛ کوئی گوشت ۔قیمہ ۔ انڈے ۔کریلے ۔ٹماٹر ۔ہتھیی پالک کا ساگ چنے و مسور کی

دال دیں ۔ رات ۔ دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلا دیں ۔

۵ ۔علاج بالدوا ، مریض کو خشک گرم ماحول میں رکھیں ۔ ابتدا میں مریض کو عضلاتی

اعصابی یا عضلاتی غدی مسہل دیکر جگر ۔معدہ ۔انتڑیاں اور گردوں کی صفائی کریں ۔

تاکہ رطوبت فاضلہ بلغمی خارج ہوجائے ۔اس کے بعد حسب موقعہ و ضرورت اگر مرض کا ابتدائی

مرحلہ ہو تو عضلاتی اعصابی ملین ۔ تریاق و اکسیر کا استعمال کریں ۔اگر مرض مزمن صورت

اختیار کر چکا ہو تو پھر ہر حالت عضلاتی غدی ملین ۔اکسیر و تریاق کو استعمال کرکے مریض

کو مستفید کریں ۔

۶ ۔علاج کلی ، اصولِ علاج ۔ مریض کی پہلے اچھی طرح صحیح تشخیص کریں ۔جب تک

صحیح تشخیص کرکے اصل سبب نہیں ملے گا ۔ درست علاج نہ ہوسکے گا ۔اسلئے مریض

کا بغور معائنہ کریں اور جسمانی حالت دیکھیں ۔ بدن کی لمس ۔بدن کی رنگت ۔ قارورہ کا

رنگ سفید ہے ۔ بدن سرد ہے ۔اکثر نزلہ و زکام کی شکایت ۔کثرت پیشاب ٹھنڈی

اغذیہ و اشیاء کھانے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہو اور گرم اغذیہ و اشیاء کھانے سے

آرام محسوس ہوتا ہو تو اعصابی غدی تحریک خیال کریں ۔نبض پر چاروں انگلیاں رکھ کر قدرے

دبا دیں ۔اگر نبض پہلی انگلی کے نیچے حرکت کرے اور باقی انگلیوں کے نیچے حرکت نہ کرے

تو بلاشبہ یہ اعصابی غدی تحریک ہوگی ۔ درست علاج کرنے کےلئے مریض کو عضلاتی غدی

و غدی عضلاتی مسہل ۔ملین ۔اکسیر و تریاق کا استعمال کرکے مستفید کریں ۔ بایاں

درد ریگن سے نجات دلانے کے لیئے حب مقوی خاص اور حب صابر یا حب اذاراقی

بیاض عزیزہ والا نسخہ اور مسہل ۳ کھلانا ازحد مفید ہے ۔ علاوہ ازیں یہ نسخہ بھی ازحد

مفید و مجرب ہے ۔پوست ہلیلہ زرد ۔سورنجاں شیریں ۔صبر ۔تخم حرمل ۔گوداتمہ

جملہ ادویہ ہموزن لیکر حب بقدر نخود تیار کریں ۔مقدار خوراک ۱ تا ۲ عدد دن میں

۳ مرتبہ ۔ مریض کو دو تین پخلانے ضرور آنے چاہیں ۔اگر ان کے استعمال سے پیٹ میں

درد یا مروڑ اٹھتا ہو تو تھوڑی سی دہی کھلا دیں ۔

۲ بیان جوڑوں کے غدی امراض و علامات

جوڑوں کا سوزش کے ساتھ درد کرنا یعنی جوڑوں کے سوزشی درد

۱ ۔ماہیت مرض ، مذکورہ بالا مرض و علامات خلط خالص صفراوی فاضلہ کے سبب اور

غدی خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہے ۔

۲ ۔اسباب مرض ، خلط خالص صفراوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا ۔مقامی طور پر غشائے

مخاطی جھلیوں میں شدید سوزش ہونا ۔اچانک گرمی کا لگ جانا ۔گرم اغذیہ وادویہ

اور گرم ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال ۔ شراب نوشی ۔ گوشت کڑاہی کا بکثرت

استعمال ۔گرم موسم اور گرم خشک ہواؤں سے متاثر ہونا یا قدرتی طور پہ غدی عضلاتی

کیمیادی تحریک مسلسل قائم رہنا یا غذائی قلت کے باعث خون میں سوزاک کی زہر کا پیدا

ہوجانا وغیرہ ۔

۳ ۔علامات مرض ، مریض کا چہرہ ابھرا ہوا ۔زردی مائل ۔ زبان کی فر زردی مائل ۔

قارورہ کی رنگت زردی مائل سرخ ہوتی ہے ۔ مریض کو غصہ زیادہ آتا ہے ۔گاہے ذکاوت

حس کی بھی شکایت ہوتی ہے ۔کبھی قبض ۔کبھی اسہال ۔اکثر پیٹ میں درد و مروڑ

پیچ پڑکر پخانہ آتا ہے ۔گاہے مقامی طور پہ جوڑوں کی مخاطی جھلیاں کثرت رطوبت

صفراوی سے سوج جاتی ہیں ۔اور مریض کو چلنے پھرنے اور حرکت کرنے پہ زیادہ

تکلیف محسوس ہوتی ہے ۔جب تک غدی عضلاتی تحریک قائم رہے مقام ماؤف

پر شدید درد ہوتا ہے ۔لیکن جب یہ غدی اعصابی تحریک میں تبدیل ہوجائے تو

مقامی سوزش بھی کم ہونے کے علاوہ درد بھی بہت کم ہوتا ہے ۔

۴ ۔علاج بالغذا ؛ مریض کو بغیر شدید بھوک کے ٹھوس غذا ہرگز نہ دیں ۔مریض کو

گرم تر اور تر گرم اغذیہ دیں ۔ صبح کا ناشتہ ۔مغز بادام ۵ اعدد ۔الائچی سبز ۲ عدد ۔

مربہ گاجر ½ پاؤ مکھن ۵ تولہ کھلا کر قہوہ گل سرخ ۔ ۱ گرام سونف ۔ ۱ گرام الائچی سبز ۲ عدد

دودھ ½ پاؤ تیار کرکے صبح و شام پلا دیں ۔

دوپہر ۔سبزیات کدو دیسی ۔گھیا توری ۔ ٹنڈے ۔ میٹھا کدو ۔مولی ۔شلغم ۔مونگرے

دال مونگ و ماش ۔ مرچ سیاہ ڈالیں ۔رات ۔ دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلا دیں ۔

۵ ۔علاج بالدوا ، مریض کو گرم تر و تر گرم ماحول میں رکھیں ۔ سب سے پہلے مریض کو

غدی اعصابی مسہل دیکر جگر و گردوں اور معدہ کی صفائی کریں ۔تاکہ رطوبت صفراوی

فاضلہ خارج ہوجائے ۔اس کے بعد ملین ۵ ماشہ تریاق ۲ ۲ رتی بھر ریوند عصارہ

۱ رتی بھر ملا کر دن میں ۳ مرتبہ دیں ۔

۶ ۔علاج کلی ۔اصولِ علاج ۔مریض کی صحیح تشخیص کے بعد دوا اور غذا تجویز کریں ۔

مریض کے بدن کا بغور معائنہ کریں اور جسمانی حالت دیکھیں ۔رنگت بدن زرد ہے ۔

چہرہ پلپلا ابھرا ہوا ہے۔ مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہے۔ قارورہ جل کر اور مقدار میں کم آتا ہے۔ مقام جگر ہاتھ سے ذرا دبا کر دیکھیں درد تو نہیں ہوتا۔ اگر ہو تو جگر بھی خلط صفرا سے متاثر ہے اس کی اصلاح کریں۔ سوزشی غدی امراض کے لئے یہ نسخہ از حد مفید و مجرب ہے۔ سنڈھ۔ سورنجاں شیریں۔ سورنجاں تلخ۔ میٹھا سوڈا سالٹ (میگنیشیا)، تمام ادویہ برابر وزن لیکر سفوف تیار کریں۔ بعدازاں ٹنکچر مذکورہ مجربات عزیز والا سے تر کر کے خشک ہونے پر کیپسول بھر لیں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۲ عدد دن میں تین مرتبہ۔ قبض کا خیال رکھیں۔

۳۔ بیان جوڑوں کے عضلاتی امراض و علامات

نقرس۔ وجع المفاصل (گنٹھیا)، تحجر مفاصل (جوڑوں کا پتھرا جانا)، دایاں عرق النسأ (دایاں رینگن)، گھٹنے اور ایڑیوں کا درد ہونا۔

۱۔ **ماہیت مرض:** مندرجہ بالا تمام علامات خلط خالص سوداوی (کاربن) فاضلہ کے سبب اور عضلات کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں نمودار ہوتی ہیں۔

۲۔ **اسباب مرض:** خلط سوداوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ ترش اغذیہ کا بکثرت استعمال بڑے گوشت کا بکثرت استعمال۔ کڑاہی گوشت۔ زیادہ گرم مصالحہ دار اغذیہ۔ مرغ مرچ انڈے۔ نشہ آور ادویہ۔ ممسک اور قوت باہ کی ادویہ کا بے دھڑک استعمال۔ شراب نوشی کثرت مباشرت کے عادی لوگ ان علامات میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں یا قدرتی طور پر غذائی قلت کے باعث رطوبت بدنی صالح خشک ہو جائے اور پھر اس کی پیدائش ہی بند ہو جائے۔ جس وجہ سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور خون میں ترشی و تیزابیت

...کے سبب بدن میں بواسیری زہر پیدا ہو جاتی ہے۔ یہی زہر مذکورہ بالا علامات ...ہونے کا سبب بنتی ہے۔

۳۔ **علامات مرض،** مریض کو اکثر قبض اور نفخ معدہ کی شکایت رہتی ہے۔ ترش ڈکار آنا۔ خواب میں سیاہ چیزیں دیکھنا۔ علامت کابوس کا ہونا۔ بدن کی رنگت سیاہ ...کھردرہ ہونا۔ منہ کا ذائقہ ترش ہونا۔ اکثر قبض۔ پیٹ میں سدے ہونا۔ چہرہ پچکا ہوا ...۔ قارورہ سفید سرخی مائل۔ ایک مجرب ٹیسٹ۔ مریض کے قارورہ میں میٹھا سوڈا ... ماشہ ڈالیں اگر قارورہ فوراً ابلنے لگے اور اس پر جھاگ بکثرت آئے تو مریض عضلاتی اعصابی تحریک میں مبتلا ہے۔ اگر جھاگ نہ آہستہ آہستہ آئے مگر مقدار میں کم آئے تو ...عضلاتی غدی تحریک میں پھنسا ہوا ہے اگر قارورہ نہایت رنگین مانند سونف ہے ...ڈالنے سے جھاگ نہ آئے۔ پندرہ بیس منٹ میں قارورہ کی رنگت ہلکی یعنی زردی ...ہو جائے تو مریض غدی اعصابی ہے۔

ایک بات اور بھی یاد رکھیں غدی عضلاتی نامکمل تحریک کے مریض کے قارورہ پر بھی جھاگ آجاتی ہے۔ چونکہ اس کی رنگت زردی مائل سرخ ہوتی ہے۔ اور عضلاتی غدی ...تحریک کے اثرات موجود ہوتے ہیں۔ براہ کرم غور فرمالیں۔

اعصابی تحریک کا قارورہ بالکل سفید ہوتا ہے۔ البتہ اعصابی غدی تحریک کا قارورہ سفید زردی مائل ہوتا ہے۔ مگر سوڈا ڈالنے سے اسمیں ابال نہیں آتا۔ یہ ایک خاص راز کی بات تھی۔ جو کہ سالکین کے لئے پیش خدمت کر دی ہے تاکہ یقینی اور کامیاب علاج کر سکیں۔ اگر درد کی ابتدا بدن کے چھوٹے جوڑوں سے ہو کر بڑے جوڑوں کی طرف منتقل ہو جائے۔ جیسے ہاتھ و پاؤں کی انگلیوں سے درد شروع ہو کر اوپر کی طرف بڑے

جوڑوں میں منتقل ہو جائے اسے نقرس کہتے ہیں۔ اگر تیزابیت کی وجہ سے درد ...جوڑوں میں شروع ہو جائے تو اسے وجع المفاصل کہتے ہیں۔ اگر عرصہ دراز تک وجع المفاصل کا درست علاج نہ ہونے پائے تو یہی تکلیف بگڑ کر تحجر مفاصل (جوڑوں کا پتھرا جانا) کا روپ دھار لیتی ہے۔ مریض کے جوڑ پتھر بن جاتے ہیں۔ چلنا پھرنا تو درکنار مریض اپنے اعضا سے حرکت بھی نہیں کر سکتا۔ عام اسے پرانا گنٹھیا بھی کہتے ہیں۔ کبھی تیزابیت کی وجہ سے ٹانگ کا عصب (دبٹھا) متاثر ہو جائے تو عصب کی رطوبت خشک ہو جاتی ہیں۔ پھر اس میں کھچاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ گاہے مریض کے لئے چلنا پھرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ اکثر لنگڑا کر چلتا ہے۔ اس علامت کا نام دایاں عرق النساء (رینگن) ہے۔ اگر مریض کے مقامی ...پر گھٹنے اور ایڑیاں تیزابیت میں مبتلا ہو جائیں تو خشکی کی وجہ سے چلنے اور دباؤ آنے پر شدید درد ہوتا ہے۔ گویا تمام علامات تیزابیت ہی کی مرہون منت ہیں۔ فقط مقام کا فرق ہے۔

۴۔ **علاج بالغذا:** مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا نہ دیں۔ مریض کو گرم تر و تر گرم یعنی غدی اعصابی و اعصابی غدی اغذیہ دیں۔

صبح کا ناشتہ: مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ ہر ایک ۱۰ گرام مرچ سیاہ ۷ عدد۔ ادرک تازہ ۵ گرام۔ زردی بیضہ مرغ ۱ عدد۔ دیسی گھی ۵ گرام شہد خالص ۵۰ گرام

ترکیب تیاری: جملہ مغزیات معہ مرچ سیاہ و ادرک کوٹ کر گھی میں بھونیں آخر پر زردی ڈال دیں۔ پھر نیچے اتار کر شہد ملالیں بس تیار ہے۔ یہ کھا کر قہوہ اجوائن و پودینہ پلادیں۔

دوپہر: سبزیات۔ دیسی کدو۔ گھیا توری۔ ٹنڈے۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ مونگرے۔ دال مونگ و ماش۔ گوشت بچھڑا۔ دیسی مرغ۔ تیتر۔ بٹیر۔ کبوتر۔ وغیرہ و سبزی ملاکر دیں۔ مرچ سیاہ

...۔ رات۔ دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلادیں۔

۵۔ **علاج بالدوا:** اصول علاج۔ مریض کو گرم تر ماحول میں رکھیں۔ اگر موسم گرما ہو تو مریض کو صحت افزا مقام میں رکھیں۔ مثلاً کوہ مری یا کوئٹہ میں رہنے کی ہدایت کریں۔ مریض کو ٹھوس اور خشک قسم کی غذا ہرگز نہ دیں۔ غذا نرم اور تر گرم یا گرم تر ہونی چاہیئے۔ جس میں دیسی گھی تر بہ تر ڈالا گیا ہو مثلاً گندم کا دلیا۔ جو کا دلیا۔ کسٹرڈ کی کھیر۔ دودھ و گھی کا استعمال کرائیں۔ اور خلط سودا کو ختم کرنے کے لئے خلط صفرا پیدا کریں۔ مقصد غدی اعصابی تحریک پیدا کریں۔ شروع علاج میں غدی اعصابی مسہل دیکر مریض کے معدہ۔ جگر اور گردوں کی صفائی ضرور کر لیں۔ مریض کی شدید حالت میں یا مزمن صورت میں مریض کو دو تین پخانے روزانہ ضرور آنے چاہیئے۔ جب مادہ سودا پر کنٹرول ہو جائے تو پھر بھی روزانہ ایک پخانہ بافراغت آنا ضروری ہے۔ اسی لئے غدی اعصابی مسہل۔ ملین۔ اکسیر و تریاق کو حسب موقع و ضرورت استعمال کرکے مریض کو مستفید کریں۔

۶۔ **علاج کلی:** مریض کی صحیح تشخیص کریں اور بدن کا بغور معائنہ کریں۔ جسمانی حالت دیکھیں۔ چہرہ کی رنگت سیاہ یا سرخ یا سفید۔ بدن خشک یا ملائم۔ قبض یا اسہال رنگت قارورہ سیاہی مائل سرخ یا سرخی مائل زرد ہے۔ نبض مشرف یا منخفض۔ نبض پر چاروں انگلیاں رکھیں اور آہستہ سا دباؤ دیں۔ اگر نبض حجم میں موٹی مانند رسی پھولی ہوئی دو انگلیوں کے نیچے محسوس ہو تو یہ عضلاتی اعصابی تحریک ہوگی۔ اگر نبض تنی ہوئی تین انگلیوں کے نیچے محسوس ہو تو یہ نبض عضلاتی غدی ہوگی اگر وجع المفاصل عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی تحریک کے سبب ہے۔ آپ مریض کے بدن میں طبعی

حرارت پیدا کریں۔ مقصد غدی عضلاتی و غدی اعصابی ادویہ دیں۔ ان کے لئے
نسخہ حاضر ہے۔ مغز جمالگوٹہ ۱ ماشہ کچلہ ۴ ماشہ رائی ۱ تولہ ۴ ماشہ شنگرف ۲ ماشہ سہاگہ
بریاں۔ ست ملٹھی۔ گندھک آملہ سار۔ گل مدار ہر ایک ۶ ماشہ حب بقدر نخود تیار
کریں۔ مقدار خوراک ۲ گولیاں دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ پانی۔ فوائد۔ عضلاتی غدی و غدی عضلاتی
امراض کے لئے از حد مفید و مجرب ہے۔ بدن کے پھوڑے پھنسیوں کیلئے بھی مفید دوا ہے
نسخہ ۲ ریوند خطائی۔ سنڈھ۔ مرچ سیاہ۔ نوشادر ٹھیکری۔ سورنجاں شیریں۔ میٹھا تیلیا
ریوند عصارہ ہر ایک ۵ گرام سقمونیاہ ۲ گرام مقدار خوراک ۱ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ۔ اگر
تین خوراک سے اسہال زیادہ آئیں تو مقدار خوراک کم کر دیں۔ فوائد۔ وجع المفاصل
گنٹھیا۔ نقرس۔ دایاں عرق النساء۔ (رنگین) دیگر سوداوی و صفراوی دردوں کیلئے
از حد مفید و مجرب ہے۔

۱۔ بیان۔ جلد کے اعصابی امراض و علامات

چیچک۔ خنازیر۔ سفید رطوبتی چھالے و پھنسیاں نکلنا۔ آتشک وغیرہ۔
۱۔ ماہیت مرض: مذکورہ بالا جملہ علامات خلط خالص رطوبت بلغمی فاضلہ کے خارج نہ
ہونے اور دماغ و اعصاب کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں بتدریج پیدا ہوتی ہیں۔
۲۔ اسباب مرض: رطوبت بلغمی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ سردی کا اچانک لگ جانا۔
مرطوب موسم یا مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا۔ سوء مزاج معدہ بارد ہونا۔ ٹھنڈے
پانی کا بکثرت استعمال یا ٹھنڈے ماکولات و مشروبات۔ مستورات میں رحم کی خرابی
سیلان الرحم (لیکوریا) وغیرہ۔ کثرت بیداری۔ خوف و تفکرات۔ زیادہ آرام پرستی

...ی۔ یا قدرتی طور پر خون میں کثرت کھاری پن (آتشکی زہر) کا خون میں ہونا۔
...مذکورہ بالا علامات دماغ کے اعصابی خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔
...مرض: دماغ و اعصاب کی کیمیاوی تحریک اعصابی غدی کے مسلسل قائم رہنے سے
...وگردہ کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔ طبعی حرارت کی کمی ہو جاتی ہے۔ خون میں
...کو سب سے سفید رطوبتی چھالے یا پھنسیاں نکلنے لگتے ہیں۔ گاہے غدد جاذبہ تھائیرائیڈ
...رطوبت بلغمی جذب کر کے پھول جاتے ہیں جن کو خنازیر کہا جاتا ہے۔ اگر یہی
...جلد کی طرف رخ اختیار کر لے تو چھالے نکلنا کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ اگر عضو مخصوص میں
...پر اس رطوبت (آتشکی زہر) کا غلبہ ہو تو علامت آتشک میں مریض مبتلا ہو جاتا
...اور یہ ایک خطرناک زہر ہے۔ مریض کو ٹھنڈی غذا ٹھنڈے مشروبات کے استعمال
...زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ مریض گرم اغذیہ کے کھانے سے آرام محسوس کرتا ہے۔
...خوف زدہ ہوتا ہے۔ اور تفکرات بہت کرتا ہے۔ پریشانی میں مبتلا ہوتا ہے۔ گاہے
...کی چھالے تمام بدن پر بھی پھیل جاتے ہیں۔ اور ہر دوسرے دن نئے چھالے نکلنے
کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔
۴۔ علاج بالغذا: مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو غذا ہرگز نہ دیں۔
ابتدا میں غذا خشک سرد و خشک گرم دیں۔ صبح کا ناشتہ، بیسنی روٹی ساتھ دیسی انڈہ
جس میں پیاز ٹماٹر سرخ مرچ اور گرم مصالحہ ڈالا گیا ہو دیں۔ بعد میں قہوہ دار چینی لونگ
والا پلا دیں۔ اگر مریض کمزور ہو تو بیسنی روٹی پسند نہ کرے تو مربہ آملہ یا مربہ ہلیلہ کھلائیں
اور اوپر سے قہوہ دار چینی لونگ و کلونجی والا پلا دیں۔
دوپہر۔ کوئی گوشت۔ قیمہ۔ انڈے۔ کریلے۔ ٹماٹر۔ میتھی پالک کا ساگ۔ مسور و چنے

کی دال کھلا دیں۔
۵۔ علاج بالدوا: مریض کو خشک گرم ماحول میں رکھیں۔ ابتدا میں مریض کو عضلاتی
اعصابی یا عضلاتی غدی مسہل ضرور دیں۔ تاکہ جگر معدہ اور گردوں کی صفائی کے ساتھ
ساتھ آتشکی زہر بھی خارج ہو جائے۔ اگر مرض کا ابتدائی مرحلہ گزر چکا ہو تو پھر
حالت عضلاتی غدی مسہل۔ اکسیر و تریاق اور ملین کو کام میں لا دیں۔ انشاء اللہ یقینا
کامیابی ہوگی۔
۶۔ علاج کلی: اصول علاج۔ مریض کی پہلے اچھی طرح تشخیص کریں۔ جب تک صحیح
تشخیص نہ ہوگی علاج نہیں ہو سکے گا۔ لہٰذا پہلے اصل سبب تلاش کریں۔ مریض کا
بغور معائنہ کریں اور جسمانی حالت دیکھیں۔ بدن کی لمس۔ گرم یا سرد۔ بدن کھردرا
یا ملائم۔ رنگت سفید یا سیاہ، سرخ یا زردی مائل ہے۔ بدن پہ آبلوں کی رنگت اور
رطوبت پہ غور کریں۔ اگر رطوبت رقیق و سفید بڑے بڑے چھالے پانی سے بھرے ہوئے
اور روزانہ نئے بن رہے ہوں تو مریض اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی ہے گویا وہ
آتشکی زہر میں مبتلا ہے۔ چونکہ بدن پر چھالے نکلنا۔ ان سے لیسدار و رقیق رطوبت
کا بہنا۔ اسی طرح کنٹھ مالا (خنازیر دنبیروں کا ہو جانا) یعنی گلے کے تھائیرائیڈ گلینڈز
کا پھول جانا وغیرہ۔ یہ سبھی آتشکی زہر کے سبب نمودار ہوتے ہیں۔ یہ علامت
ورثہ میں والدین کی طرف سے بھی پشت در پشت منتقل ہوتی رہتی ہے۔ ڈاکٹر حضرات
اسے ٹی بی قرار دیتے ہیں۔ جو کہ قطعاً غلط ہے۔ کیونکہ تپ دق (ٹی۔ بی) ہوا سیری زہر
(تیزابیت) کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اور اس کے علاج کے لئے غدی اعصابی و اعصابی غدی
ادویہ استعمال کرنی پڑتی ہیں۔ لیکن کھاری پن (آتشکی زہر) سے نجات دلانے

کیلئے ہمیں ایسی ادویہ دینی پڑتی ہیں۔ جن کے استعمال سے بدن میں تیزابیت پیدا
ہو کر خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ پھر مزے کی بات تو یہ ہے کہ آتشکی زہر کو دور
کرنے کے لئے زہریلی ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جس سے بفضل خدا یقینی آرام ہو جاتا ہے
اور کبھی جب دماغ و اعصاب کی کیمیاوی تحریک (اعصابی غدی) ہوتی ہے۔ اس وقت
گلے کے غدد پھول جاتے ہیں یا پھر بلڈ شوگر کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ لیکن جب یہی تحریک
شدید (اعصابی عضلاتی) صورت اختیار کر لیتی ہے۔ تو اس سے کئی خطرناک علامات دیکھنے
میں آتی ہیں۔ ۱۔ سرسام بلغمی۔ ۲۔ شوگر حقیقی۔ ۳۔ ہیضہ۔ ۴۔ آتشک یا آتشکی چھالے
نکلنا وغیرہ۔ نبض منخفض (پست) گویا ہڈی کے ساتھ لگی ہوئی۔ یا پھر موٹی پھولی ہوئی
ایک انگلی کے نیچے حرکت کرے مگر باقی انگلیوں کے نیچے حرکت نہ کرے بدن ٹھنڈا
قارورہ سفید مقدار میں زیادہ۔ ذائقہ بدمزہ۔ اکثر منہ سے رال بہنا وغیرہ۔ درست علاج
کرنے کے لئے سب سے پہلے عضلاتی غدی مسہل۔ صبر تمہ۔ تخم حرمل برابر وزن باریک
کر کے بذریعہ منقہ حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ۲ گولی ہمراہ پانی ایک ایک گھنٹہ
کے وقفہ سے دیتے جائیں جب اسہال آنا شروع ہو جائیں تو گولیاں بند کر دیں۔ دوسرے
دن غذائی و دوائی علاج شروع کریں۔ ان امراض و علامات کیلئے ملین ۲ حب کبیر اور
حب کزاز ایک ایک گولی ملا کر دن میں ۳ مرتبہ دیں اور اوپر سے قہوہ دار چینی لونگ
والا پلا دیں۔ علاوہ ازیں جوہر منقی بھی اس کا حتمی علاج ہے۔ مقدار خوراک نصف
چاول ہمراہ مکھن و بالائی بعد از غذا دیں۔ نسخہ جات کا اندراج کیا جاتا ہے نسخہ ملین ۲
مغز کرنجوہ۔ پوست آملہ ہر ایک ۵۰ گرام ٹھیکری سفید بریاں۔ ۱۰ گرام ہلیلہ سیاہ
بریاں ۲۰ گرام باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱/۲ تا ۱ ماشہ دن میں

۲ مرتبہ۔ نسخہ جوہر منقی، سم الفار سفید، رسکپور، دار چکنا ہر ایک تولہ بھر لیکر آب … تازہ ۲۵۰ گرام میں خوب کھرل کرکے خشک ہونے پر مشہور و معروف طریقے سے ملا جوہر حاصل کریں۔ مقدار خوراک ½ تا ۱ چاول بعد از غذا ہمراہ مکھن و بالائی۔

فوائد۔ آتشکی زہر کا کامیاب دوا ہے۔

نسخہ حب کینسر، رسکپور نصف تولہ دار چکنا ۱ تولہ پارہ ۱ تولہ گندھک ۲ تولہ ہڑتال ورقی ۱ تولہ۔ بابچی، اجوائن دیسی ہر ایک ۲۵۰ گرام رائی ۱۲۵ گرام

ترکیب: پہلے پارہ و گندھک کی کجلی تیار کریں۔ پھر رسکپور و دار چکنا کھرل کریں اس کے بعد ہڑتال ورقیہ کھرل کریں۔ اس کے بعد دوسری پسی ہوئی ادویہ ملا کر حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی دن میں ۴ مرتبہ ہمراہ پانی یا ہمراہ عرق مکو و کاسنی سے دیں۔

فوائد: افعال و اثرات میں غدی عضلاتی ہے۔ اس لئے تمام عضلاتی امراض و علامات کیلئے ازحد مفید و مجرب ہے۔ لہٰذا پھوڑے و پھنسیاں۔ خارش۔ دھدر۔ چنبل اور آتشکی مادہ سے ظاہر ہونے والی علامات کے لئے بے حد مفید ہے۔

اگر مقامی طور پر بطور مرہم استعمال کیا جائے تو فوائد کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ علاج کا طویل سفر بفضل خدا مختصر ہو جاتا ہے۔

۲ بیان۔ جلد کے غدی امراض و علامات

جلد کی رنگت زرد ہونا۔ صفراوی جلن دار خارش۔ الرجی و چھپاکی۔ جلندار پھنسیاں نکلنا اور ہر قسم کا ناسور وغیرہ۔

۱۔ ماہیت مرض: مندرجہ بالا تمام علامات خلط خالص صفراوی فاضلہ اور جگر و غدد کے خلیات

کی خرابی کے نتیجہ میں مختلف مقامات پر مختلف روپ میں آہستہ آہستہ ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ جن کا جاننا طبیب کے لئے اشد ضروری ہے۔

۲۔ اسباب مرض: خلط خالص صفراوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا بلکہ دوران خون میں شامل ہو جانا۔ گرمی خشکی کی وجہ سے جلدی خارش یا جلندار پھنسیاں نکلنا۔ جس کی وجہ سے اچانک گرمی کا لگ جانا۔ گرم اغذیہ و ادویہ کا استعمال۔ گرم ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال۔ شراب نوشی۔ گوشت کڑاہی۔ اور گرم مصالحہ جات کا بکثرت استعمال یا گرم موسم و گرم ہواؤں سے متاثر ہونا۔ یا قدرتی طور پہ غدی عضلاتی تحریک کا لگاتار قائم رہنا یا غذائی قلت کے باعث خون میں سوزاکی زہر کا پیدا ہو جانا۔

علامات مرض: مریض کا چہرہ ابھرا ہوا زردی مائل۔ قارورہ زردی مائل سرخ ہوتا ہے زبان کی رنگت زردی مائل ہونا۔ بدن کی جلد خشک اور زردی مائل ہونا۔ مریض کو عرق زیادہ آتا ہے۔ مزاج میں چڑچڑاپن ہوتا ہے۔ رات کو بے چینی ہوتی ہے۔ بدن میں جلندار خارش ہوتی ہے۔ قبض کی بھی شکایت ہوتی ہے۔ کبھی پیٹ میں درد و لٹی مروڑ ہو کر ہیجانہ آتا ہے۔ کبھی مقامی طور پہ جلد میں جلندار پھنسیاں نمودار ہوتی ہیں۔ جن میں شدید خارش ہوتی ہے اور لیسدار مادہ خارج ہوتا ہے۔ گرمی و دھوپ میں چلنے پھرنے یا مشقت کا کام کرنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹھنڈی اغذیہ و مشروبات پینے اور ٹھنڈی جگہ پہ بیٹھنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ اسلئے مریض سرد اغذیہ بکثرت پسند کرتا ہے۔

۴۔ علاج بالغذا: مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو۔ ٹھوس غذا ہرگز نہ دیں۔ مریض کو گرم تر یا تر گرم اغذیہ دیں۔ مرض کی شدید صورت میں تر سرد اغذیہ

بھی دے سکتے ہیں۔ صبح کا ناشتہ: مغز بادام ۱۵ عدد الائچی سبز ۲ عدد مربہ گاجر ½ پاؤ مکھن ۵ تولہ تیار کرکے دیں۔ اس کے بنانے کا طریقہ پہلے کئی مرتبہ تحریر ہو چکا ہے۔ اسلئے نظر انداز کیا جاتا ہے۔

دوپہر، گندم کا دلیا۔ جو کا دلیا۔ چاول کی کھیر۔ کسٹرڈ۔ ساگودانہ کی کھیر۔ سبزیات کدو (لوکی) گھیا توری۔ ٹنڈے۔ پیٹھا۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ مونگرے وغیرہ۔ دال مونگ و ماش۔ مرچ سیاہ ڈالیں۔ بغیر روٹی پیٹ بھر کر کھلا دیں۔ بعد میں قہوہ گل سرخ۔ سونف۔ زیرہ سفید۔ دودھ میں تیار کرکے پلا دیں۔ رات۔ اگر بھوک کم ہو تو دوپہر والا ناشتہ کھلا کر قہوہ پلا دیں۔

۵۔ علاج بالدوا: اصول علاج۔ مریض کو تر گرم و تر سرد ماحول میں رکھیں۔ اگر ہو سکے تو ایئر کنڈیشن کمرہ میں رکھ کر علاج کریں یا صحت افزا مقام پہ رکھیں۔ علاج کے لئے سب سے پہلے مریض کو غدی اعصابی مسہل دیکر جگر و گردوں اور معدہ کی صفائی کریں۔ مقصد جمع شدہ صفرا کا اخراج ہو جائے اگر مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہو تو پھر اعصابی غدی مسہل دیکر صفرا کا اخراج کریں۔ بعد میں قاعدہ و قانون تجدید طب ملین ۵، تریاق ۶ اور ملین ۷ ایک ایک گولی ملا کر دن میں ۴ مرتبہ ہمراہ شربت بزوری یا شربت صندل دیں۔

۶۔ علاج کلی: مریض کی صحیح تشخیص کرکے اصل سبب تلاش کریں اس کے بعد غذا اور دوا تجویز کریں۔ مریض کا بغور معائنہ کریں۔ اور جسمانی حالت دیکھیں۔ رنگت بدن زردی مائل۔ چہرہ پر زردی اور ابھرا ہوا۔ بدن پر خشکی۔ شدید خارش کی وجہ سے اکثر زخم۔ قارورہ زردی مائل اور مقدار میں کم اور جل کر آتا ہے۔ گاہے بوجہ کثرت صفرا جوش خون ہو کر الرجی یعنی چھپاکی کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے بدن پر دھپڑیاں نکل آتی ہیں۔

بدن میں شدید خارش ہوتی ہے۔ جس وجہ سے مریض بہت بے چین ہوتا ہے۔ الرجی کیلئے ایک مفید نسخہ۔ پودینہ باغی تازہ ۲ تولہ۔ مغز کدو شیریں ۱۰ گرام الائچی خورد ۳ عدد بطور سردائی گھوٹ کر صبح خالی پیٹ ایک گلاس پلا دیں۔ دوسری خوراک دن ۳ بجے موسم گرما میں پلا دیں۔ چینی حسب منشا ڈال لیں۔ اگر رطوبت صفرا و سوزاکی زہر، مقام ریکٹم (دبر) پہ اثر انداز ہو جائے تو پہلے دبر کے کنارہ پہ پھوڑا بنتا ہے۔ پھر وہاں پر شدید درد و جلن ہوتی ہے۔ جب یہ پختہ ہو کر پھٹ جاتا ہے تو لیسدار پانی و پیپ کے خارج ہونے سے مریض سکون محسوس کرتا ہے۔ مریض اس تکلیف کو بواسیر تصور کرتا ہے اور بواسیر کی دوا کھاتا رہتا ہے۔ جب آرام نہیں آتا اور مریض تنگ ہو جاتا ہے تو پھر وہ اپنی مکمل رام کہانی سناتا ہے۔ اب اگر کوئی صاحب عقل و علم طبیب یا ڈاکٹر مل گیا تو اصل سبب کا پتہ چلائے گا اور وہ صحیح تشخیص کے بعد فسچولا (بھگندر) کا علاج کرے گا۔ نا کہ بواسیر کی دوا دے گا۔ یاد رکھیں بھگندر یا ناسور خواہ کسی قسم کا کیوں نہ ہو ہمیشہ غدی عضلاتی تحریک میں ہوا کرتا ہے۔ درست علاج کرنے کے لئے پہلے اعصابی غدی و غدی اعصابی ادویہ مسہل و ملین کھلا کر صفراوی مادہ کا اخراج کریں۔ اور زخم سے نجات پانے کے لئے ہمیشہ عضلاتی اعصابی ملین، اکسیر یا تریاق سے کام لیں۔

ابتدائی صورت میں جوہر منقی یا جوہر پارہ ازحد مفید ثابت ہوتا ہے۔ مقامی طور پر پوست مدار ۲ تولہ نیم کوفتہ روغن سرسوں ۱۰۰ گرام میں جلا کر چھان لیں۔ اس کے بعد کافور خالص ۵ گرام روغن تارپین ۱ اونس میں حل کرکے روغن سرسوں میں ملا لیں۔ بس تیار ہے۔ مقام ماؤف پر صبح و شام لگا دیں۔ اس سے درد و جلن ختم ہو کر زخم درست ہونے کے لئے راستہ ہموار ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے ایک مفید نسخہ حاضر خدمت ہے۔

ہوالشافی ، حب ناسور : یہ گولیاں پہلے مقام ناسور سے مواد کھینچ کر نکالتی ہیں بعد
ان سے خود بخود مندمل ہو جاتا ہے ۔ نسخہ یہ ہے ۔ سہاگہ ، نیلا تھوتھا عمدہ قسم ، گیرو ہر ایک
ترکیب تیاری نسخہ : پہلے ادویہ کو جدا جدا کوٹ کر نہایت باریک پیس لیں بعد ازاں ، دودھ
شیر بھیڑ میں کھرل کریں آخر پہ ذرا سا گرم کر کے خشک کر لیں اور حب بقدر مٹر تیار
مقدار خوراک ۱ گولی ہمراہ دیسی گھی ۵ تولہ سے یا دیسی گھی کی چوری کھا کر ہمراہ پانی
کریں ۔ صرف ایک خوراک روزانہ دیں ۔ یہ دوا اکثر تین ماہ تک استعمال کی جائے تو انشاء اللہ
مکمل فائدہ ہو جاتا ہے ۔

نسخہ ۲ ، ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ ۔ طباشیر ۲ تولہ ان کو کوٹ چھان کر ۱۰۰ عدد
لیموں کے رس میں کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں تیار کریں ۔ مقدار خوراک
ایک گولی صبح و شام بعد از غذا بالائی میں لپیٹ کر دیں ۔ درمیان میں ایک دن کا ناغہ
ضرور کریں ۔ اگر کسی دن دست زیادہ آئیں تو دو دن کا ناغہ کریں ۔ پرہیز تمام گرم
خشک و گرم تر اغذیہ سے نہ کھاویں ۔

نسخہ ۳ ، بھگندر کا ایک روزہ علاج ۔ شنگرف نصف تولہ گندھک آنولہ سار ۶ ماشہ ان کو
باریک پیس کر سفوف بنالیں ۔ بعد ازاں زمین میں ایک گڑھا کھود کر چند کوئلوں پر یہ سفوف
ڈال کر مریض کو اوپر بٹھا کر دھونی دیں ۔ دھونی لیتے وقت مریض اپنے دبر میں روئی
بھر لے ۔ اگر بھگندر بند ہو تو اس کا منہ کھول دیں ۔ دھونی لیتے وقت مریض اپنے منہ میں
دودھ رکھے جب یہ دودھ کڑوا ہو جائے تو بدل دیا کرے ۔ دس منٹ کے بعد آرام
سے چارپائی پر لیٹ جائے ۔ نوٹ ۔ اگر منہ والا دودھ گرم یا کڑوا ہو جائے تو فوراً بدل دیں
خشک خارش کے لئے نسخہ ، میٹھا سوڈا ۱ تولہ گندھک آنولہ سار ۵ تولہ سہاگہ بریاں

۲ تولہ پوست ریٹھا ½ ۲ تولہ سفوف بنا دیں ۔ خوراک ½ رتی بھر کیپسول میں بند کر کے
دن میں تین مرتبہ دیں ۔

۳ بیان جلد کے عضلاتی امراض و علامات

خشک خارش ۔ داد چنبل ۔ جلد کا پھٹ جانا ۔ جلد سے خشک چھلکے اترنا ۔ خشکی جلد
سرطان جلد وغیرہ ۔

۱ ۔ ماہیت مرض : جملہ امراض و علامات خلط خالص سوداوی فاضلہ اور عضلاتی
عملیات کی خرابی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں ۔

۲ ۔ اسباب مرض : خلط خالص سوداوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا ۔ ترش اشیاء
و اغذیہ کا بکثرت استعمال ۔ بڑے گوشت کا بکثرت استعمال ۔ بکرا ہی گوشت یا زیادہ
گرم مصالحہ دار اغذیہ ۔ سرخ مرچ ۔ انڈے ۔ نشہ آور ادویہ ۔ مسک اور قوت باہ کی ادویہ
کا بکثرت استعمال ۔ شراب نوشی ۔ کثرت مباشرت کے عادی لوگ ۔ مستورات میں بندش
حیض یا کثرت حیض ۔ دائمی قبض ۔ بدن میں ترشی و تیزابیت کی کثرت ۔ خون کا گاڑھا
ہو جانا ۔ یا قدرتی طور پر غذائی قلت کے باعث رطوبت صالح بدنی خشک ہو جائے
اور پھر اس کی پیدائش بھی بند ہو جائے یا پھر خون میں ترشی و تیزابیت (کاربن)
کی کثرت کے سبب خون میں بواسیری زہر پیدا ہو جائے ۔

۳ ۔ علامات مرض : مریض کو اکثر قبض اور نفخ معدہ کی شکایت رہتی ہے ۔ ترش
ڈکار آنا ۔ سر خالی محسوس ہونا ۔ زبان ۔ منہ ۔ گلا و حلق خشک ہونا ۔ ہونٹوں پہ اکثر خشکی
کی نیند ۔ تھکاوٹ ۔ اعصابی کمزوری ۔ بدن کی رنگت سیاہ ۔ بدن کھردرہ ۔ چہرہ پچکا ہوا ۔

بے رونق ہوتا ہے ۔ قارورہ سفید سرخی مائل یا سرخی زردی مائل مانند سرسوں کے تیل
کی رنگت والا ہوتا ہے ۔ بدن پر خشک خارش ہونا ۔ بوجہ تیزابیت الرجی کی شکایت
بھی ہو جاتی ہے ۔ گاہے خشکی سے بدن کی جلد یا ہاتھ و پاؤں کی ہتھیلیاں بھی پھٹ
جاتی ہیں ۔ جن سے خون بھی نکلتا ہے ۔ گاہے کثرت تیزابیت کی وجہ سے جلد سے چھلکے
بھی اترنے لگتے ہیں ۔ اور مریض بہت ہی پریشان ہوتا ہے ۔ اگر تیزابیت زہر بن
کر خون میں شامل ہو جائے تو خون میں خلل پیدا ہونے سے جلد ہی کینسر بھی ہو جاتا ہے
یہ بھی ضروری نہیں کہ وہ صرف جلد پہ ہی ظاہر ہو بلکہ بدن کے جس حصہ پہ زہر اکٹھا
ہو جائے گا اس مقام پہ علامت کینسر ظاہر ہو گی ۔ جو کہ انسانی زندگی کیلئے خطرہ از خالی نہیں

۴ ۔ علاج بالغذا : مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو غذا ہرگز نہ دیں ۔
مریض کو گرم تر و تر گرم ماحول میں رکھیں ۔ موسم گرما میں صحت افزا مقام پہ یا ایئر کنڈیشن
کمرہ میں رکھیں ۔ صبح کا ناشتہ ۔ مغز بادام ۔ مغز پستہ ۔ مغز اخروٹ ہر ایک ۔ ۱ گرام مرچ سیاہ
سات عدد ادرک تازہ ۵ گرام ۔ زردی بیضہ مرغ ۱ عدد ۔ دیسی گھی ۔ ۵ گرام شہد خالص ۵۰ گرام
تیار کر کے کھلا دیں ۔ ترکیب و تیاری ۔ جملہ مغزیات بمعہ مرچ سیاہ و ادرک تازہ کوٹ کر گھی
میں ڈال کر آگ پر براؤن کریں ۔ آخر پہ زردی بھی ملا لیں نیچے اتار کر شہد ملا لیں بس تیار ہے
یہ کھلا کر قہوہ اجوائن دیسی ۶ ماشہ پودینہ ۴ ماشہ تیار کر کے پلا دیں ۔

دوپہر : سبزیات دیسی کدو ۔ گھیا توری ۔ ٹنڈے ۔ میٹھا کدو ۔ مولی ۔ گاجر ۔ شلغم ۔ مونگرے
دال ماش و مونگ ۔ مرچ سیاہ ڈالیں ۔ گوشت بکرا ۔ دیسی مرغ ۔ تیتر ۔ بٹیر وغیرہ ۔ سبزی
ملا کر تیار کریں ۔ اور تنبیر روٹی سے پیٹ بھر کر کھلا دیں ۔

رات : دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ اجوائن پودینہ پلا دیں ۔

۵ ۔ علاج بالدوا : اصول علاج ۔ مریض کو گرم تر و تر گرم ماحول میں رکھیں اگر موسم گرما ہو
تو مریض کو صحت افزا مقام پہ رکھیں ۔ مریض کو ٹھوس اور خشک قسم کی دوا یا غذا ہرگز
نہ دیں ۔ غذا نرم اور زود ہضم ہونی چاہئے ۔ مثلاً گندم کا دلیا ۔ جو کا دلیا ۔ کسٹرڈ کی کھیر ۔ چاول
کی کھیر ۔ دودھ و گھی ملا کر پلا دیں ۔ خلط سودا کو ختم کرنے کے لئے خلط صفرا پیدا کریں
مقصد حسب موقع اگر تحریک عضلاتی اعصابی ہے تو دوا غدی عضلاتی مسہل ۔ ملین ۔ اکسیر
و تریاق سے علاج کریں ۔ اگر تحریک عضلاتی غدی ہے تو سب سے پہلے غدی اعصابی
مسہل دیکر جگر و گردے اور معدہ کی صفائی کریں ۔ یعنی مادہ سودا کو خارج کریں ۔ بفضل خدا
یقینی کامیابی ہو گی ۔ بدن پر ایسی ادویہ کی مالش بھی کریں ۔ جس سے جلد کے مسامات کھل
جائیں اور پسینہ بکثرت آنے لگ جائے ۔

۶ ۔ کلی علاج : مریض کی صحیح تشخیص کریں اور جسمانی بدن کا بغور معائنہ کریں ۔ چہرہ کی رنگت
سیاہ یا سرخ ۔ بدن کھردرہ یا ملائم ۔ قبض یا اسہال ۔ رنگت قارورہ سیاہی مائل سرخ ہے
یا سرخی مائل زرد ہے ۔ نبض منخفض (پست) یا مشرف ہے ۔

لہٰذا نبض پر اپنی چاروں انگلیاں رکھیں اور آہستہ سا دباؤ دیں اگر نبض حجم میں موٹی
ہو اور رسی کی طرح پھولی ہوئی دو انگلیوں کے نیچے محسوس ہوتی ہو تو یہ عضلاتی اعصابی
کیمیاوی تحریک ہو گی ۔ بدن پر خشکی سردی کی علامات موجود ہونگی ۔ اگر نبض تنی
ہوئی تین انگلیوں کے نیچے محسوس ہوتی ہو تو یہ نبض عضلاتی غدی تحریک کی ہو گی ۔
اگر تنی ہوئی نبض چاروں انگلیوں سے بھی کراس کر جائے تو پھر یہ عضلاتی غدی شدید
تحریک ہو گی ۔ مریض کے جسم میں خشکی گرمی کی علامات ۔ کثرت حیض ۔ خونی اسہال آنا ۔
بول الدم ۔ خونی بواسیر ۔ جوڑوں میں درد وجع المفاصل ۔ خشک خارش ۔ کیل دار سخت

قسم کے پھوڑے و پھنسیاں۔ خشک و خارش۔ الرجی۔ و چپر نکلنا۔ ایڑیوں کا درد۔
حرام مغز کا درد۔ اعصابی کھچاؤ و اعصابی کمزوری۔ قلت نیند۔ کانوں میں سائیں سائیں کی
آواز آنا۔ ثقلِ سماعت۔ احتلام۔ بدن میں دردیں۔ اور تھکاوٹ ہونا۔ گاہے [illegible]
کی بھی شکایت ہو جاتی ہے۔ اگر تیزابیت کے اثرات جلد پر زیادہ ہو جائیں تو جلد
کے مسام بند ہو کر خارش ہونے لگتی ہے۔ بعض صورتوں میں ہاتھ پاؤں پر خشک
دھدر یا چنبل کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ اگر اس علامت کا بروقت درست علاج نہ کیا جائے
یا مریض ہی غفلت کر جائے تو پھر یہ علامت تمام بدن پر پھیل جاتی ہے۔ تو پھر عام
طبیب اس کا علاج نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس مرض کو ایک ماہر طبیب جو علم و فن میں مہارت
رکھتا ہو صحیح و کامیاب کر سکتا ہے۔

علاج، موجودہ حالات کے پیشِ نظر غدی عضلاتی مسہل ۱ گولی روزانہ اور ۲۱ دن تک
کھلا دیں۔

نسخہ مسہل ۲ کا یہ ہے۔ مغز جمالگوٹہ ۱ تولہ۔ رسکپور ۱ تولہ۔ گوگل ۱۰ تولہ زردی بیضہ مرغ
دیسی ۲ عدد۔ ترکیب تیاری، تمام ادویہ نیم کوفتہ کر کے بعد زردی انڈہ۔ انڈہ کے
خول میں بند کر کے گرم گرم بھوبھل میں دبا دیں۔ یا پھر چھوٹی سی مٹی کی روغنی ہنڈیا میں
اچھی طرح منہ چپن سے بند کر کے گرم بھوبھل میں دبا دیں۔ صبح نکال کر حب بقدر نخود
تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ گولی روزانہ بعد از غذا۔ مریض روزانہ دیسی گھی کی چوری
کھائے۔ فوائد، برائے تحریک ۲ خشک خارش۔ خشک دھدر و چنبل اور بدن سے
چھلکے اترنا میں مفید ہے۔ اس کے ساتھ اگر درج ذیل دوا کی ایک ایک گولی دوپہر
۳ بجے اور رات کو دی جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام ہو جاتا ہے۔ اس سے طبعی حرارت

[illegible] ہو کر مادہ سودا کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ [illegible]
[illegible] اکسیر ۲ برابر وزن ملا کر حب بقدر نخود تیار کریں۔ اور بعد از غذا دیں۔
[illegible] تمام عضلاتی امراض سخت قسم کے پھوڑے۔ پھنسیاں۔ خشک خارش۔ دھدر
[illegible] کینسر وغیرہ میں مفید و مجرب ہے۔ حسبِ موقع استعمال کریں۔

اگر مریض ان ادویہ کے ساتھ درج ذیل دوا کی مالش اپنے بدن پر کر کے
دھوپ میں بیٹھ جائے اگر موسم سرما ہو تو آگ کے نزدیک بیٹھے۔ اس سے خارش
ختم ہونے لگتی ہے۔ اور بدن کے مسام بھی کھل جاتے ہیں۔ ملین ۲ ۔ ۲۵ گرام
آب برگ مدار ۲۵۰ گرام طوطیا ۱ تولہ تیل سرسوں ۲۵۰ گرام۔ سب ادویہ باریک
کر کے ملا کر ذرا سا گرم کر لیں۔ بعد ازاں دھوپ میں بیٹھ کر بدن کی مالش کریں اگر
دھوپ نہ ہو تو چولہے کے پاس بیٹھ کر بدن کی مالش کریں۔ مقصد جسم کو گرم کرنا
ضروری ہے۔

۱ بیان مبرز کے اعصابی امراض و علامات

مبرز کا ڈھیلا ہونا۔ اور چنونے وغیرہ

۱۔ ماہیت مرض، مذکورہ بالا علامات خلط خالص بلغمی فاضلہ اور دماغ و اعصاب کے
خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض، رطوبت بلغمی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ اچانک سردی کا لگ جانا۔
اچانک موسم کی تبدیلی۔ سرد و مرطوب ہواؤں سے متاثر ہونا۔ ٹھنڈے شیریں ماکولات و
مشروبات کا بکثرت استعمال۔ گڑ۔ چینی۔ مٹھائی اور بادی اغذیہ و اشیاء کا بکثرت

استعمال۔ سبزیات مولی، گاجر، شلغم۔ تربوز، کھیرا، ککڑی کا بکثرت استعمال۔ دودھ
میں میٹھا ڈال کر پینا، میٹھی ٹافیوں کا بکثرت استعمال۔ چاول کی میٹھی کھیر کھانا۔ [illegible]
دفعہ قدرتی طور پر یا بلغمی اغذیہ کے بکثرت استعمال سے خون میں کھاری پن۔ بلغمی [illegible]
پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کو آتشکی زہر کہتے ہیں۔ اس سے خون بہت پتلا ہو جاتا ہے۔
دورانِ خون سست ہوتا ہے۔

۳۔ علامات مرض، مریض اعصابی تحریک کی وجہ سے ضعفِ جگر کا شکار ہو جاتا ہے۔
خون کی پیدائش رک جاتی ہے۔ بدن و چہرہ کی رنگت سفید۔ کمی خون۔ بدن پھولا ہوا
لیکن کمزور۔ مریض خوف زدہ ہوتا ہے۔ بدن میں رطوبت بلغمی فاضلہ کے سبب مقامی
طور پر مبرز ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ یہ مقام غدی ہے۔ لیکن اس مقام کا اعصابی پردہ
متاثر ہوتا ہے۔ وہاں پر اعصابی سوزش ہوتی ہے۔ دوسری طرف عضلات میں تسکین
ہوتی ہے۔ اور مقامی عضلات رطوبت بلغمی کو جذب کر کے پھول جاتے ہیں۔ پھر ان کی
سکڑنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ اسلئے پیخانہ کرنے کے بعد مبرز اچھی طرح بند
نہیں ہوتی۔ جس سے گاہے پیخانہ خود بخود بلا ارادہ نکلنے لگتا ہے۔ کبھی مقامی طور پر
رطوبت بلغمی میں تعفن پیدا ہونے سے مقعد میں چنونے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی
وجہ سے مقعد میں شدید خارش ہوتی ہے۔ شیر خوار بچے تو خارش کی تاب نہ لا کر بہت
روتے ہیں اور والدہ پریشان ہونے لگتی ہے۔

۴۔ علاج بالغذا، مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو غذا ہرگز نہ دیں۔
مریض کو غذا خشک سرد مثلاً بینی روٹی ساتھ انڈا۔ بھونے ہوئے چنے و کشمش ملا کر
دیں۔ تمام ترش اغذیہ و پھل بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ مقام مقعد پر آڑو کے

پتوں کا پانی لگانے یا سرسوں کا تیل لگانے سے خارش میں فوری افاقہ ہو جاتا ہے لہٰذا
[illegible] ہر صورت عضلاتی اعصابی و عضلاتی غدی اغذیہ دیں۔ بفضل خدا یقینی فائدہ ہوگا

۵۔ علاج بالدوا، اصولِ علاج۔ مریض کو عضلاتی اعصابی مسہل دیکر رطوبت بلغم کو
خارج کریں۔ اس کے بعد خلط بلغم کو خلط سودا میں تبدیل کرنے کی کوشش کریں۔

علاجِ کلی، پہلے مریض کی صحیح تشخیص کریں پھر اس کے بعد اس کے بدن کا
معائنہ کریں۔ اس کے بعد غذا اور دوا تجویز کریں۔ اگر مریض کا بوجہ رطوبت بلغمی فاضلہ
کے سبب مبرز (ریکٹم) بہت ڈھیلا ہو تو ایسی صورت میں مازو سبز، پھٹکڑی سفید۔
مائیں۔ سفید کتھ ہر ایک ۲۰ گرام پوست کیکر ۵۰ گرام۔ جملہ نیم کوفتہ کر کے ایک کلو پانی
میں بھگو کر ابال لیں جب پانی ۳ پاؤ رہ جائے تو چھان کر رکھ لیں۔ اجابت کے بعد مریض
کا اس لوشن سے استنجا کریں۔ انشاءاللہ ایک دو روز میں ہی ڈھیلا پن ختم ہوگا۔
مقامی عضلات اچھی طرح مضبوط ہو جائیں گے اور اندرونی طور پر ملین ۲ دن میں ۴ دفعہ
کھلانا از حد نافع ہے۔ چنونے ختم کرنے کے لئے بوٹی ہرن کھری ۱ تولہ گھوٹ کر قدرے نمک
ملا کر پلانا فوراً نجات دلاتا ہے۔ علاوہ ازیں بوٹی کرنڈ کا پانی نکال کر ۱ تولہ بھر پلانا اور
مقام مبرز پر لگانا چنونوں کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ تخم کرنڈ کا تیل بھی چنونوں کیلئے از حد
نافع ہے۔ اس تیل کا نام انگریزی میں چنوڈیم آئیل ہے۔

۲ بیان مبرز کے غدی امراض و علامات

کانچ نکلنا۔ ناسور۔ بھگندر۔ مقعد کے زخم وغیرہ۔

۱۔ ماہیت مرض، مندرجہ بالا تمام علامات خلط خالص صفراوی فاضلہ اور جگر و غدد
کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں نمودار ہوتی ہیں۔

۲۔ **اسباب مرض**: رطوبت صفراوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ اچانک گرمی کا لگ جانا۔ اچانک موسم کی تبدیلی۔ گرمی میں چلنا پھرنا یا کام کاج کرنا۔ گرم خشک موسم اور گرم خشک ہواؤں سے متاثر ہونا۔ گرم اغذیہ و گرم مصالحہ جات۔ کڑاہی گوشت۔ شراب نوشی کا بکثرت استعمال۔ مقوی باہ و ممسک ادویہ کا بکثرت استعمال یا غذائی قلت کے باعث خلط صفرا کا پیدا ہو کر خارج نہ ہونا۔ یا قدرتی طور پر خون میں سوزش کی زہر کا پیدا ہو جانا۔

۳۔ **علامات مرض**: مریض میں خلط صفرا فاضلہ کے خارج نہ ہونے کی وجہ سے خلط صفرا کا غلبہ ہوتا ہے۔ مریض کے چہرہ کی رنگت زردی مائل۔ چہرہ ابھرا ہوا۔ گھبراہٹ ہونا۔ سانس پھولنا۔ اکثر پیچش کا ہو جانا۔ پخانہ درد لئے و مروڑ سے آتا ہے۔ جب مریض رفع حاجت کے لئے بیٹھتا ہے۔ تو پخانہ مکمل طور پر آسانی سے نہیں آتا۔ تو مریض حاجت کا احساس کرتے ہوئے مزید زور لگاتا ہے۔ مقامی طور پر مبرز کے عضلاتی پردہ میں تحلیل ہوتی ہے اسلئے وہ ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔ جس وجہ سے کانچ باہر نکل آتی ہے۔ کبھی مقامی طور پر مقعد میں صفراوی پھوڑا بن جاتا ہے۔ مریض اس تکلیف کو بواسیر کی تکلیف خیال کرتا ہے۔ لہذا غلط علاج کی وجہ سے پھوڑا کبھی پھٹ جاتا ہے تو پیپ دار پانی و خون خارج ہونے سے مریض آرام محسوس کرتا ہے مگر جب دوبارہ بند ہو جاتا ہے تو پھر از سر نو تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔

۴۔ **علاج بالغذا**: مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا ہرگز نہ دیں۔ مریض کو اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی اغذیہ یعنی تر گرم و تر سرد دیں۔
صبح کا ناشتہ۔ مغز بادام۔ الائچی سبز۔ مربہ گاجر و مکھن کا مرکب تیار کر کے کھلا دیں۔
دوپہر۔ گندم کا دلیا۔ جو کا دلیا۔ ساگودانہ کی کھیر۔ چاول کی کھیر۔ سبزیات۔ کدو۔ گھیا توری

[..]۔ پھل تربوز۔ کھیرا۔ کھیلا۔ گنڈیری۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ مونگرہ۔ مرچ سیاہ ڈالیں نمک بہت کم ڈالیں۔ رات۔ دوپہر والا کھانا کھا کر قہوہ سونف۔ سفید زیرہ۔ پودینہ والا پلا دیں۔

۵۔ **علاج بالدوا**: اصول علاج۔ مریض کو تر گرم و تر سرد ماحول میں رکھیں۔ اگر موسم گرما ہو فرحت افزا مقام پر رہنے کی ہدایت کریں یا پھر ائیر کنڈیشن کمرہ میں رکھیں۔
علاج کے لئے حتی الامکان خلط صفرا کو خلط بلغم میں تبدیل کرنے کی کوشش کریں۔
مقصد۔ اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی ادویہ دیں۔

۶۔ **علاج کلی**: مریض کی صحیح تشخیص کر کے اصل سبب معلوم کریں۔ مریض کے بدن کا بغور معائنہ کریں۔ کیا بدن کی رنگت زردی مائل ہے۔ پخانہ بار بار درد سے آتا ہے ساتھ آؤں بھی آتی ہے۔ اور آؤں کے ساتھ خون بھی آتا ہے۔ قارورہ کی رنگت زردی مائل سرخ ہے۔ مقدار میں کم اور بار بار آتا ہے۔ کیا رفع حاجت پر بیٹھتے ہی کانچ باہر نکل آتی ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مریض کے کھانسنے سے بھی کانچ نکل آتی ہے۔ ایسی صورت میں ملین ۵ ملین ۱ اور تریاق ۲ مرکب ملا کر ہمراہ شربت صندل دیں۔ یا ہمراہ دودھ شیریں ٹھنڈا سے دیں یا سفوف ٹھنڈا ۱ ماشہ ہمراہ شربت صندل دن میں ۳ تا ۴ دفعہ کھلانا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

۳۔ بیان مبرز کے عضلاتی امراض و علامات

بادی و ریاحی بواسیر۔ خونی بواسیر۔ سفرہ کی خارش۔

۱۔ **ماہیت مرض**: مذکورہ بالا تمام علامات خلط خالص سوداوی فاضلہ اور عضلاتی خلیات

کی خرابی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔

۲۔ **اسباب مرض**: رطوبت سوداوی خالص فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ ترش و چٹپٹی اغذیہ کا بکثرت استعمال۔ بڑا گوشت۔ گرم مصالحہ جات۔ گوشت کڑاہی کھانا۔ شراب نوشی بکثرت مباشرت۔ مقوی باہ و ممسک ادویہ کھانا۔ خشک سرد و خشک گرم اغذیہ و ادویہ کا استعمال۔ خشک سرد یا خشک گرم ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال خشک سرد یا خشک گرم موسم یا خشک سرد و خشک گرم ہواؤں سے متاثر ہونا۔ ناقص غذا یا غذائی قلت کے باعث بدن میں خشکی کا بڑھ جانا۔ خون کا گاڑھا ہو جانا یا قدرتی طور پر خون میں بواسیری زہر کا پیدا ہو جانا۔

۳۔ **علامات مرض**: خلط خالص سوداوی فاضلہ کے خارج نہ ہونے کی وجہ سے مقامی طور مبرز کے عضلاتی پردوں میں سوزش پیدا ہو کر خارش ہونے لگتی ہے اگر عضلاتی اعصابی تحریک لگاتار قائم رہے اور مریض بھی بادی و ریاحی اغذیہ بکثرت استعمال کرتا رہے تو نتیجہ نکلتا ہے کہ مریض بادی و ریاحی بواسیر میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ پھر عام طور پر قبض رہنے لگتی ہے۔ اور پیٹ میں ہوا بنتی رہتی ہے (تبخیر معدہ) اگر یہ عضلاتی غدی تحریک شروع ہو تو خونی بواسیر کا بھی عارضہ ہو جاتا ہے۔ مبرز کے کناروں پر بواسیری مسے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہر ماہ جب یہ پھول جاتے ہیں تو پھر ان سے خون بہنے لگتا ہے۔

۴۔ **علاج بالغذا**: جب تک مریض کو شدید بھوک کا احساس نہ ہو غذا نہ دیں۔
صبح کا ناشتہ۔ مغز بادام ۱۰ گرام۔ مغز پستہ ۱۰ گرام۔ مغز اخروٹ ۱۰ گرام۔ ادرک تازہ ۵ گرام مرغی کا انڈا دیسی ۱ عدد۔ دیسی گھی ۵ گرام۔ شہد خالص ۵ گرام۔ حسب ترکیب تیار کر کے کھلا کر قہوہ اجوائن پودینہ پلا دیں۔

دوپہر۔ سبزیات۔ کدو۔ گھیا توری۔ ٹنڈے۔ میٹھا کدو۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ مونگرے مرچ سیاہ ڈال کر دیں۔ گندم کا دلیا۔ ساگودانہ۔ جو کا دلیا۔ مکھن و ڈبل روٹی یا شہد مکھن ملا کر کھلا دیں۔ رات۔ دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ اجوائن پودینہ پلا دیں۔

۵۔ **علاج بالدوا**: اصول علاج مریض کو موسم کے مطابق خوشگوار ماحول میں رکھیں۔
خلط سودا کو خلط صفرا میں تبدیل کرنا ہی درست علاج ہے۔

۶۔ **علاج کلی**: مریض کی صحیح تشخیص کر کے اصل سبب تلاش کریں۔ مریض کے بدن کا بغور معائنہ کریں اور جسمانی حالت دیکھیں۔ بدن کی رنگت سیاہ یا سرخ۔ بدن کھردرا و سخت ہے۔ قبض و ریاح معدہ کی شکایت موجود ہے۔ مبرز میں خارش ہوتی ہے۔ یا میں ریح پیدا ہوتی ہے۔ یا پخانہ کے ساتھ خون بھی آتا ہے۔ ان تمام امور کو مد نظر رکھ کر غذا اور دوا تجویز کریں۔ قارورہ کی رنگت اور نبض کا موازنہ کرنا بھی ضروری ہے
علاج اگر صرف خارش کا عارضہ ہو اور پیٹ میں ہوا بنتی ہو تو مریض کو غدی عضلاتی مسہل دے کر معدہ کی صفائی کریں۔ اس کے بعد ملین ۲ ۵ ملا کر دیں۔ اگر مریض کو خونی بواسیر کی شکایت ہو تو پھر اکسیر ۵ ½ ماشہ تریاق ۵ دو رتی بھر حب تریاق کینسر کیپسول ۱ عدد ملا کر دن میں تین مرتبہ دیں۔ اگر بھوک نہ لگتی ہو تو ملین ۵ ۱ ماشہ سفوف غدی ½ ماشہ دونوں ملا کر دن میں ۳ خوراک دیں۔

۱۔ بیان بالوں کے اعصابی امراض و علامات

بالوں کا لمبا و ملائم ہونا۔ بالوں کا سفید یا بھورا ہونا۔

۱۔ **ماہیت مرض**: مذکورہ بالا علامات خلط خالص بلغمی فاضلہ کے سبب ظاہر ہوتی ہیں۔

۱. اسباب مرض: غلط خالص بلغمی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ اچانک سردی کا لگ جانا۔ دائمی نزلہ وزکام۔ ٹھنڈا پانی کا زیادہ استعمال۔ تر سرد ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال گڑ شکر۔ میٹھی چیزیں۔ مٹھائی۔ شیریں دودھ۔ دودھ چاول کی کھیر بکثرت کھانا۔ تر گرم وتر سرد اغذیہ و اشیاء اور بادی سبزیات کا بکثرت استعمال۔ کبھی قدرتی طور پر بھی خون میں کھاری پن (بلغمی زہر) کا پیدا ہوجانا۔

۲. علامات مرض: بلغمی رطوبت فاضلہ کا خارج نہ ہونے سے اکثر زکام کی شکایت رہتی و کثرت چھینک۔ کثرت پیشاب۔ منہ سے اکثر رال بہنا۔ بدن کی رنگت سفید ...ں سرد اور چپ چپا ہونا۔ قارورہ کی رنگت سفید ہوتی ہے۔ قلت بھوک۔ کھاری کار آنا۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہونا۔ گاہے زلق الامعاء کی شکایت۔ کبھی اسہال لگ جانا ردا عصابیہ۔ سردرد بلغمی۔ ضعف جگر و گردہ۔ کمی خون۔ چونکہ خون میں رطوبت بلغمی فر مقدار میں ہوتی ہے۔ جس سے خون کا قوام پتلا ہوجاتا ہے۔ بدن میں تیزابیت یلشیم و فولاد اور طبعی حرارت کی کمی ہوتی ہے۔ اسلئے بالوں کو غذائیت زیادہ ملتی ہے اسلئے وہ ملائم اور لمبے ہوتے ہیں۔ مگر جب رطوبت بلغمی بالوں کی ضرورت سے زیادہ ہوجاتی ہے تو بالوں کو ناکارہ کردیتی ہے۔ مثال کے طور پر اکثر ہم دیکھتے ہیں اور مشاہدہ بھی ہے۔ موسم برسات میں جب بارش بکثرت ہوتی ہے۔ فصلوں کے کھیت بھر جاتے ہیں سل بڑی دلکش خوبصورت نظر آتی ہے۔ اگر فصل والا کھیت (زمین) پانی کو جلد جذب کرے۔ دوسرے لفظوں میں وہ زمین کلراٹھی سخت قسم کی ہے تو وہ بارش کا پانی جلد جذب نہیں کرتی۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ فصل برباد ہوجاتی ہے۔ یہی صورت حال ان ریضوں کی ہوتی ہے۔ جن کے بال سفید یا بھورے ہوجاتے ہیں۔

۴. علاج بالغذا: اصول علاج۔ جب تک مریض کو شدید بھوک کا احساس نہ ہو غذا ہرگز نہ دیں۔ ابتدا میں غذا خشک سرد و خشک گرم دیں۔ دو تین ہفتہ کے بعد اغذیہ خشک گرم و گرم خشک دیں۔

صبح کا ناشتہ۔ بیسنی روٹی جسمیں پیاز۔ ٹماٹر۔ سرخ مرچ اور گرم مصالحہ ڈالا گیا ہو۔ ساتھ ایک عدد دیسی انڈہ بھی لگا کر پکاویں۔ پھر یہ ترش دہی یا ترش لسی کے ساتھ استعمال کرکے قہوہ دارچینی۔ لونگ۔ کلونجی والا پلادیں۔

دوپہر: مسور و چنے کی دال۔ کوئی گوشت۔ قیمہ۔ انڈے۔ کریلے۔ میتھی پالک کا ساگ بھنے ہوئے چنے و کشمش۔

رات۔ دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں یا مغز پستہ۔ مغز اخروٹ۔ کشمش۔ تل سفید نخود بریاں سیاہ برابر وزن ملاکر کھاویں۔ بعد میں قہوہ پی لیں۔

۵. علاج بالدوا: مریض کو خشک گرم و گرم خشک ماحول میں رکھیں اور تمام رطوبتی بلغمی اغذیہ سے پرہیز کریں۔ کھانے کے لئے جو بھی سالن دیا جائے وہ زیادہ شوربہ دار نہیں ہونا چاہئے۔ بلکہ بھنا ہوا جسمیں دیسی گھی تر بہ تر ڈالا گیا ہو۔ شروع علاج میں عضلاتی غدی مسہل دیکر بلغم کو خارج کریں۔ اس کے بعد ملین ۲ و ملین ۳ ملاکردیں۔ اور ہر ۵ دن کے بعد عضلاتی غدی مسہل ضرور دیں۔ تاکہ جگر و گردے اور معدہ کی صفائی ہوجائے۔ متواتر چار ہفتے دوا کھلانے کے بعد ملین ۳ اور ملین ۴ ملاکردیں۔ انکے ساتھ ساتھ اطریفل مقوی عضلات ا تولہ اور معجون بلادر نصف تولہ دونوں ملاکر صبح و شام کھلادیں۔

۶. علاج کلی: مریض کی صحیح تشخیص کرکے اصل سبب تلاش کریں اور اس کے بعد غذا

و دوا تجویز کریں۔ مریض کے بدن کا بغور معائنہ کریں اور جسمانی حالت دیکھیں۔ ... کی لمس۔ رنگت۔ قارورہ کی رنگت۔ اجابت بافراغت یا قبض۔ بھوک کا فقدان یا زیادہ لگتی ہے۔ دوران خون کی صورت حال۔ نیند بکثرت یا کم۔ منہ کا ذائقہ۔ ان تمام امور کو مدنظر رکھ کر دوا اور غذا تجویز کریں۔

ابتدا علاج میں عضلاتی غدی مسہل دیکر جگر۔ معدہ اور گردوں کی صفائی کریں تاکہ مادہ فاضلہ بلغم خارج ہوجائے۔ اس کے بعد چار ہفتے لگاتار عضلاتی اعصابی ملین اور عضلاتی غدی ملین برابر وزن ملاکر دن میں ۳ خوراک دیں۔ اس کے ساتھ ہی صبح و شام اطریفل مقوی قلب اور معجون النقرہ یا نصف نصف تولہ دونوں ملاکر کھلادیں اور بعد میں قہوہ دارچینی۔ لونگ۔ کلونجی والا پلادیں۔ اس کے بعد حب سلاطین ۱ گولی اور حب ادجاعی ۲ گولی ملاکر دن میں ۳ خوراک بعد از غذا روزانہ دیں۔ علاج اس وقت تک جاری رکھیں جب تک بال سیاہ نہ ہوجائیں۔

ان ادویہ کے علاوہ ایک نسخہ کتاب مجربات عزیز میں شنگرف والا بھی کامیاب دوا ہے۔ کم از کم ۳ ماہ تک لگاتار استعمال کیا جائے۔ مگر غذا مرغن دیسی گھی والی۔ دیسی گھی کی چوری کھلانا ضروری ہے۔

نوٹ: دوران علاج دودھ۔ چاول۔ آلو۔ گوبھی۔ بھنڈی توری۔ ٹنڈے۔ چائے۔ حلوہ جات مٹھائی۔ مولی۔ شلجم۔ مونگرے۔ گویا تمام بلغمی پیدا کرنے والی سبزیات اور غذا سے پرہیز ضروری ہے ورنہ فائدہ نہ ہوگا۔ (عزیز)

۲ بیان بالوں کے غدی امراض و علامات

بالوں کا بالکل سیاہ ہونا۔ بالوں کا چمکدار ہونا۔

۱. ماہیت مرض: مذکورہ بالا علامات خلط خالص صفراوی فاضلہ کے نتیجہ اور غدی خلیات کی تیزی کے سبب ظاہر ہوتی ہیں۔

۲. اسباب مرض: بالوں کا بالکل سیاہ ہونا یا ان کا خوبصورت چمکدار ہونا مرض میں شامل نہیں ہے۔ بلکہ نعمت خداوندی ہے اور ہر فرد ہی اپنے بال بالکل سیاہ و چمکدار خوبصورت دیکھنا چاہتا ہے۔ لہٰذا ان کا سیاہ و چمکدار ہونا یہ طبعی حرارت خالص خلط صفرا فاضلہ کا نتیجہ ہوتا ہے البتہ گرم اغذیہ وادویہ کا بکثرت استعمال اور بدن میں طبعی حرارت کا قائم رہنا ہی اصل سبب ہے۔ اسمیں موسمی و نفسیاتی تغیرات بھی شامل ہیں

۳. علامات مرض: یہ پہلے بھی بتلایا گیا ہے کہ بالوں کا سیاہ و چمکدار ہونا مرض میں شامل نہیں ہے۔ بلکہ دنیا میں ہر شخص کی یہ خواہش ہے کہ میرے بال ہمیشہ بالکل سیاہ و چمکدار اور خوبصورت رہیں۔ مگر قانون قدرت کے مطابق كُلُّ شَيْءٍ يَرْجِعُ إِلَىٰ أَصْلِهِ مقصد ہر چیز اپنی اصلیت کی طرف لوٹتی ہے۔ مرد کا مزاج فطری طور پر خشک ہے۔ (عضلاتی) اور عورت کا فطری مزاج گرم (غدی) ہے۔ اسلئے اگر رطوبت بلغمی خشکی پر غالب آجائے تو پھر بال سفید ہونے لگتے ہیں۔ لیکن عورت کی طبعی حرارت صفرا (گرمی) پر مبنی ہے۔ اسلئے خلط بلغم اس پر جلد غالب نہیں ہوسکتی۔ اسلئے عورتوں کے نا تو بال جلد سفید ہوتے ہیں اور نا ہی عورت جلد گنجی ہوتی ہے۔ ہاں اگر کوئی عورت بلغم پیدا کرنے والی اغذیہ کا بکثرت استعمال کرے یا قدرتی طور پر غذائی قلت پیدا ہوجائے تو

ایسی مستورات ۵ فیصد بمشکل دیکھنے میں آتی ہیں۔ دیگر کے بال بہت لمبے سیاہ و چمکدار دیکھنے میں آتے ہیں۔ چونکہ بالوں کا سیاہ و چمکدار ہونا مرض نہیں ہے بلکہ تندرستی کی ایک نمایاں علامت ہے۔ اسلئے اس کا علاج بالغذا۔ علاج بالدوا اور علاج کلی کی ضرورت نہیں ہے۔

۳ بیان بالوں کے عضلاتی امراض و علامات

بالخورہ۔ بفا۔ بالوں کا پھٹنا۔ داؤالثعلب۔ گنجاپن۔ بال گرنا۔ یا گھنگریالے ہونا۔ بال موٹے ہونا۔ بالوں کا سکڑاؤ وغیرہ۔

۱۔ ماہیت مرض: مندرجہ بالا تمام علامات خالص رطوبت سوداوی فاضلہ کی زیادتی اور عضلاتی خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض: خلط خالص سوداوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ بڑا گوشت اور ترش اغذیہ و اشیاء کا بکثرت استعمال۔ کثرت مباشرت۔ شراب نوشی۔ مقوی اور ممسک ادویہ کا بکثرت استعمال۔ گوشت کڑاہی۔ گرم مصالحہ جات و دیگر خشک، سرد و خشک گرم اغذیہ و ادویہ کا بکثرت استعمال۔ بعض دفعہ قدرتی طور پر غذائی قلت کے باعث بدن میں تیزابیت (کاربن) کا بڑھ جانا یا پھر خون میں بواسیر زہر کا پیدا ہو جانا۔

۳۔ علامات مرض: خلط خالص سوداوی فاضلہ کے سبب مریض دائمی قبض میں مبتلا رہنے لگتا ہے۔ ساتھ ہی ریاح معدہ کی شکایت ہوتی ہے۔ بدن میں خشکی کا غلبہ۔ بدن کھردرہ۔ چہرہ بے رونق اور چہرہ پر سلوٹ ہوتے ہیں۔ مریض باتیں

زیادہ کرتا ہے۔ بات کرتے وقت ہاتھ پاؤں زیادہ ہلاتا ہے۔ آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی۔ کثرت پیاس۔ ہونٹ خشک۔ گلا خشک۔ شدت بھوک مگر دو چار لقمہ کھانا۔ بدن میں کھچاؤ و تناؤ۔ دردیں۔ اعصابی کمزوری۔ تیزابیت سے دیگر کئی ایک علامات بھی ظاہر ہوتی ہیں۔ یہاں پر بات بالوں سے یا سر سے متعلق ہے۔ اسلئے زیادہ گہرائی میں نہیں جانا چاہتا۔ آپ اچھی طرح سمجھ لیں کہ جتنی بھی علامات کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان سب کا منبع مادہ سوداوی متعاسی تیزابیت (خشکی) ہے۔ جس کے کئی روپ اور شکلیں دیکھنے میں آتی ہیں۔ اکثر اطباء نے ان علامات کے کئی وجوہات بیان کئے ہیں۔ جو کہ غلط ہیں۔ آپ ان سب امراض و علامات کا علاج گرم خشک و گرم تر ادویہ سے کریں بفضل خدا کامیابی ہوگی۔

۳۔ علاج بالغذا: مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا ہرگز نہ دیں۔ صبح کا ناشتہ۔ مغز بادام۔ ۵۰ گرام دیسی گھی۔ ۲۵۰ گرام شہد خالص نصف کلو۔ ترکیب تیاری۔ مغز بادام اُبال کر چھلکا اتار کر باریک پیس لیں۔ بعد ازاں دیسی گھی میں براؤن (بھون) کریں۔ نیچے اتار کر شہد اچھی طرح ملا دیں۔ بس تیار ہے۔ مریض حسب ضرورت جتنا چاہے کھالے بعد میں اجوائن پودینہ کا قہوہ پلا دیں۔

دوپہر۔ بکرے کا گوشت و سبزی ملا کر یا دیسی مرغ۔ تیتر۔ بٹیر کا گوشت و سبزی ملا کر کھلا دیں۔

رات، دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلا دیں۔

۴۔ علاج بالدوا: اصول علاج۔ مریض کو گرم تر و تر گرم ماحول میں رکھیں اور ہر قسم کی سوداوی اغذیہ و ادویہ سے پرہیز کرائیں۔ حتیٰ کہ اپنی بیوی کے پاس بھی نہ جائے۔ ابتداء میں مریض کو غدی عضلاتی مسہل دیکر جگر گردے اور معدہ کی صفائی کریں۔ اس کے بعد غدی عضلاتی ملین۔ اکسیر و تریاق سے حسب موقع و ضرورت علاج کریں۔

۵۔ علاج کلی: مرض کی صحیح تشخیص کرکے اصل سبب تلاش کریں۔ مریض کی جسمانی حالت کا بغور معائنہ کریں۔ بدن کی رنگت۔ لمس۔ قبض یا اسہال۔ بدن کھردرہ یا ملائم۔ قارورہ کی رنگت و مقدار ان تمام امور کو مدنظر رکھ کر دوا و غذا تجویز کریں۔ شروع علاج میں مریض کو اعصابی مسہل دیں۔ اس کے بعد ملین ۵ اور تریاق ۶ اور غدی ہاضم ملا کر دن میں ۳ خوراک دیں۔ سر پہ پہلے روغن ۲ ایک ہفتہ تک لگا دیں۔ اس کے بعد روغن ۵ دو ہفتے لگا دیں۔ ان کے علاوہ حب سلاطین ملین ۵ کے ساتھ ملا کر دینا بھی ازحد مفید ثابت ہوتا ہے۔ سر کا گنج اور داؤالثعلب اور دیگر علامات ختم کرنے کے لئے بیریم سلفائیڈ ۱ ماشہ باریک پیس کر یا حسب ضرورت جگہ کے مطابق آٹا وغیرہ میں ملا کر مقام ماؤف پر لگا دیں۔ جب وہاں پر شدید جلن و درد ہونے لگے تو دوا فوراً اتار دیں۔ جگہ کو پانی سے صاف کرکے سرسوں کا تیل لگا دیں۔ بفضل خدا اول تو ایک ہی دفعہ کے استعمال سے علامت ختم ہو جائیگی بصورت دیگر ۲۰ دن کے بعد دوبارہ یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ یقینی شفاء ہوگی۔

۱ بیان۔ ناخنوں کے اعصابی امراض و علامات

ناخنوں کا بیٹھ جانا۔ ناخنوں کا پتلا ہو جانا۔ ناخن سفید ہونا وغیرہ۔

۱۔ ماہیت مرض۔ مذکورہ بالا تمام علامات خلط خالص بلغمی فاضلہ اور اعصاب کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض، خلط خالص بلغم فاضلہ کا خارج نہ ہونا یا خلط خالص بلغمی کا ضرورت سے زائد خارج ہونا۔ اچانک سردی کا لگ جانا۔ ٹھنڈے ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال۔ سوزش خصیۃ الرحم۔ سیلان الرحم۔ لیکوریا۔ مردوں میں جریان کا عارضہ۔ کثرت اسہال۔

ہائی بلڈ پریشر۔ کمی خون و قلت کیلشیم و فولاد وغیرہ۔ خون میں کثرت کھاری پن ہونا۔ گردوں کے کام کی شکایت۔ الرجی۔ جسمانی طور پر نقاہت و کمزوری۔ کمر درد ہونا۔ بائی بادی بلغم و کھاری پن پیدا کرنیوالی اغذیہ و ادویہ کا بکثرت استعمال۔ غذائی قلت کے باعث خون میں کھاری پن پیدا ہو جانا یا قدرتی طور پر خون میں آتشکی زہر کا پیدا ہو جانا۔ عورتوں کے ناخن اکثر سیلان الرحم۔ اعصابی لیکوریا کی وجہ سے بیٹھ جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں انکے بدن میں قلت خون اور کیلشیم و فولاد کی بہت کمی ہوتی ہے۔ ناخنوں کا پتلا ہونا کیلشیم و فولاد کی کمی کا سبب ہوتا ہے۔ ناخن سفید ہونا بھی خون کی کمی کا نتیجہ ہوتا ہے۔

۳۔ علاج بالغذا: مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو غذا نہ دیں۔ صبح کا ناشتہ۔ بیسنی روٹی جسمیں پیاز و ٹماٹر۔ گرم مصالحہ معہ سرخ مرچ ڈالا گیا ہو ساتھ ایک عدد دیسی انڈا بھی استعمال کریں۔ بعد میں قہوہ دارچینی لونگ والا پلا دیں۔

دوپہر۔ کوئی گوشت۔ قیمہ۔ کلیجی۔ انڈے۔ کریلے۔ ٹماٹر۔ میتھی پالک کا ساگ۔ مچھلی پکوڑے۔ سموسے۔ مسور و چنے کی دال وغیرہ دیں۔

رات، دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں یا بھنے ہوئے چنے و کشمش ملا کر کھا دیں۔

۴۔ علاج بالدوا، ابتداء میں عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی مسہل دیکر جگر گردے اور معدہ کی صفائی کریں۔ اس کے بعد ملین ۲ اور مقوی قلب و عضلات دونوں دو دو گولیاں ملا کر بعد از غذا دیں۔ خلط بلغم کو خلط سودا میں تبدیل کرنا ہی درست علاج ہے۔

۵۔ علاج کلی: مریض کی صحیح تشخیص کرنے بعد دوا و غذا تجویز کریں۔ بدن کا بغور معائنہ کریں۔ بدن کی رنگت۔ لمس۔ قارورہ کی رنگت و مقدار۔ قبض یا اسہال۔ ان تمام امور کو

مدنظر رکھ کر دوا و غذا تجویز کریں۔ علامت۔ سیلان الرحم۔ لیکوریا۔ دور کرنے اور بدن کی کمزوری کا خاتمہ اور بیٹھے ہوئے ناخنوں کی بحالی کیلئے نسخہ پیش خدمت ہے۔

ہوالشافی کشتہ سنگجراحت۔ کشتہ صدف۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ زمرد۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ مرغ جملہ برابر وزن ملا کر اچھی طرح کھرل کریں۔ بعد میں زیرو سائز کیپسول بھر لیں۔ مقدار خوراک ا صبح ا شام بعد از غذا ہمراہ دودھ۔

دیگر نسخہ جات نارملکو پیا میں ملاحظہ فرماویں۔

۲۔ بیان۔ ناخنوں کے غدی امراض و علامات

ناخنوں کا پھیل جانا۔ ناخنوں کا زرد ہونا وغیرہ۔

۱۔ **ماہیت مرض:** مذکورہ بالا علامات خلط خالص صفراوی ناضلہ کے سبب اور غدی عضو کی خرابی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔

۲۔ **اسباب مرض:** خلط خالص صفراوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ اچانک گرمی کا لگ جانا۔ گرم اغذیہ و گرم ادویہ کا بکثرت استعمال۔ گرم ماکولات و مشروبات۔ بکثرت شراب خوری۔ کڑاہی گوشت اور چرپٹی گرم مصالحہ دار اغذیہ کھانا۔ کثرت مباشرت۔ اچانک موسم کی تبدیلی۔ گرم خشک ہواؤں سے متاثر ہونا۔ حدت خون۔ الرجی۔ غصہ زیادہ آنا۔ غذائی قلت کے باعث خلط صفرا کا بکثرت پیدا ہو کر خارج نہ ہونا یا قدرتی طور پر سوزاکی زہر کا خون میں پیدا ہو جانا وغیرہ۔

۳۔ **علامات مرض:** خلط صفرا فاضلہ کے خارج نہ ہونے سے یعنی جگر کی کیمیاوی تحریک غدی عضلاتی کی وجہ سے مریض کے بدن پر سوزش و تمو تمہر (آماس) نمایاں ہوتا ہے۔ لیکن

ادویات گرم تر و تر گرم یعنی غدی اعصابی و اعصابی غدی دیں۔ خلط صفرا کو خلط بلغم میں تبدیل کریں۔

۶۔ **علاج کلی:** سب سے پہلے مریض کی صحیح تشخیص کر کے اصل سبب تلاش کریں۔ مریض کے بدن کا بغور معائنہ کریں اور جسمانی حالت دیکھیں۔ جس میں بدن کی رنگت۔ لمس۔ بول و مقدار میں کم یا زیادہ۔ جلن کے ساتھ یا بغیر جلن کے آتا ہے۔ اجابت یا فراغت۔ قبض یا پیچش ہے۔ منہ کا ذائقہ۔ زبان کی رنگت۔ ناخنوں کی موجودہ حالت۔ پھیلے ہوئے سکڑے ہوئے یا پھٹے ہوئے ہیں۔ ان تمام امور کو مدنظر رکھ کر دوا و غذا تجویز کریں۔

اگر واقعی مریض غدی تحریک کا ہے۔ ناخن پھیلے ہوئے ہیں تو پھر ہر حالت درست کرنے کے لئے غدی اعصابی و اعصابی غدی مسہل ملا کر دیں تاکہ جگہ جگہ گردے اور معدہ کی صفائی ہو جائے۔ اس کے بعد ملین ۵ ا ماشہ تریاق ۶ ۲ رتی بھر ملین ۱ ا ماشہ تینوں ملا کر دن میں ۴ خوراک دیں اور ہر ۳ دن کے بعد جلاب ضرور دیں۔ اس کے علاوہ صبح خالی پیٹ سفوف ٹھنڈک ½ ا ماشہ ہمراہ شربت صندل یا شربت بزوری دینا از حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ دوسری خوراک دن ۲ بجے دیں۔ حسب موقع تریاق و اکسیر کو کام میں لاویں۔ گھبراہٹ دور کرنے کے لئے یاقوتی مفرح صبح و رات ۶۔۶ ماشہ دیں۔

۳۔ بیان ناخنوں کے عضلاتی امراض و علامات

ناخنوں کا پھٹ جانا۔ ناخنوں کی رنگت سیاہ یا سرخ ہو جانا۔ ناخنوں سے خون بہنا۔

۱۔ **ماہیت مرض:** مندرجہ بالا تمام علامات خلط خالص سوداوی فاضلہ اور عضلاتی خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔

اس سے قبل ہاتھ و پاؤں کے ناخن متاثر ہوتے ہیں۔ چونکہ ناخنوں کے مقام پر قدرتی طور پر غدد موجود ہیں۔ جن سے خون گزر کر دوبارہ واپس قلب کی طرف آتا ہے۔ جب خون صفرا سے بھرپور وہاں پر پہنچتا ہے۔ تو وہ فوراً صفرا سے متاثر ہو جاتے ہیں اور وہ اپنے حجم میں بڑھنے (پھیلنے) لگتے ہیں۔ ناخن درمیان سے ابھرے ہوئے زردی مائل سرخ ہوتے ہیں۔ جب یہ علامت ناخنوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ تو اس سے قلب بھی متاثر ہوتا ہے۔ گویا گھبراہٹ کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ چلنے پھرنے میں سانس پھولتا ہے اس میں بایاں پھیپھڑہ زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ شدید صورت میں مریض بائیں جانب کروٹ نہیں لے سکتا۔ گویا پھیپھڑوں میں پانی پڑ جاتا ہے۔ اور سانس لینے میں تنگی پیدا ہو جاتی ہے۔

۴۔ **علاج بالغذا:** مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو غذا ہرگز نہ دیں۔ غذا زود ہضم نرم۔ گرم تر و تر گرم دیں۔

صبح کا ناشتہ۔ مغز بادام ۵ اعدد الائچی خورد ۲ عدد مربہ گاجر ½ پاؤ مکھن اچھا تک تیار کر کے کھلاویں بعد میں جوشاندہ گل سرخ۔ ا گرام سونف۔ ا گرام زیرہ ۵ گرام دودھ ½ پاؤ میں ابال کر چینی حسب ضرورت ڈال کر صبح و شام پلاویں۔

دوپہر، سبزیات دیسی کدو۔ گھیا توری۔ ٹنڈے پیٹھا کدو۔ مولی گاجر۔ شلغم۔ مونگرے دال مونگ و ماش۔ مرچ سیاہ ڈالیں اور گھی دیسی استعمال کریں۔ ان کے علاوہ گندم کا میٹھا دلیا چاول کی کھیر۔ کسٹرڈ۔ سیویاں۔ جو کا دلیا۔ ساگودانہ دیں۔

رات، دوپہر والا سالن کھا کر جوشاندہ پی لیں۔

۵۔ **علاج بالدوا:** اصول علاج۔ مریض کو گرم تر و تر گرم ماحول میں رکھیں۔ موسم گرما میں صحت افزا مقام پر یا ایئر کنڈیشن کمرہ میں رکھیں۔

۲۔ **اسباب مرض:** خلط خالص سوداوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ مقامی طور پر ناخنوں کے عضلاتی پردوں کا تیزابیت سے متاثر ہو جانا۔ ترش اغذیہ کا بکثرت استعمال۔ بڑا گوشت شراب نوشی۔ مسک ادویہ کھانا۔ کبھی غذائی قلت کے باعث خون کا گاڑھا ہو جانا۔ خون میں تیزابیت کا بڑھ جانا یا قدرتی طور پر خون میں بواسیری زہر کا پیدا ہو جانا۔

۳۔ **علامات مرض:** بوجہ کثرت رطوبت سوداوی فاضلہ، ناخنوں کی عضلاتی جھلیوں میں خشکی بہت بڑھ جاتی ہے۔ جس سے ناخنوں کو غذائیت نہیں ملتی اور ناخن پھٹ جاتے ہیں۔ کبھی خشکی سردی کی وجہ سے ناخنوں کی رنگت سیاہ بھی ہو جاتی ہے۔ کبھی عضلاتی غدی تحریک کے سبب دوران خون بڑھ جاتا ہے تو مقامی طور پر خون ناخنوں کے غدد سے صاف ہو کر آتا ہے لہٰذا خون کے مقامی دباؤ کی وجہ سے ناخن سرخ نظر آتے ہیں اور کبھی خشکی کی شدت سے ناخنوں کی شریان پھٹ جانے تو خون بہنے لگتا ہے۔

۴۔ **علاج بالغذا:** مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا ہرگز نہ دیں صبح کا ناشتہ: گلقند سونف۔ یا ڈبل روٹی مکھن یا مکھن و شہد ملا کر کھلا دیں۔

دوپہر سبزیات۔ کدو۔ گھیا توری۔ ٹنڈے۔ پیٹھا کدو۔ مولی گاجر۔ شلغم۔ مونگرے۔ دال مونگ و ماش مرچ سیاہ ڈالیں۔ بعد میں قہوہ اجوائن پودینہ والا پلا دیں۔

رات۔ دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلا دیں۔

۵۔ **علاج بالدوا:** اصول علاج۔ مریض کو موسم کے مطابق گرم تر و تر گرم ماحول میں رکھیں۔ خلط سودا کو خلط صفرا میں تبدیل کرنے کی کوشش کریں۔

۶۔ **علاج کلی:** مریض کی صحیح تشخیص کر کے اصل سبب تلاش کریں۔ بدن کا بغور معائنہ کریں اور جسمانی حالت دیکھیں۔ بدن کی لمس۔ بدن خشک و کمزور ہے۔ اجابت قبض

یا اسہال ۔ قارورہ کی رنگت و مقدار نبض کے مطابق قارورہ کا موازنہ کر کے غذا اور دوا تجویز کریں ۔ شروع علاج میں مریض کو غدی عضلاتی یا غدی اعصابی مسہل دیکر جگر گردے اور معدہ کی صفائی کریں تاکہ مادہ تیزابیت خارج ہو جائے ۔ اس کے بعد غدی اعصابی ملین ۱ ماشہ اکسیر ۲ نصف ماشہ تریاق ۲ دو رتی بھر ملا کر دن میں ۳ خوراک روزانہ دیں ۔ مقامی طور پہ ضرورت کے مطابق غدی عضلاتی یا غدی اعصابی ... لگادیں ۔ بفضل خدا یقینی کامیابی ہوگی ۔ دیگر نسخہ جات فارماکوپیا میں ملاحظہ فرمادیں ۔

بیان چہرہ کے اعصابی امراض و علامات

چہرہ کی رنگت سفید ہونا ۔ چہرہ کا ملائم ہونا ۔

۱ ۔ ماہیت مرض، مذکورہ بالا علامات خلط خالص بلغمی فاضلہ اور اعصاب کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں ۔

۲ ۔ اسباب مرض، خلط خالص بلغمی (کھاری پن) فاضلہ کا خارج نہ ہونا ۔ اچانک سردی کا لگ جانا ۔ ٹھنڈے ماکولات و مشروبات ۔ اچانک موسم کی تبدیلی ۔ تر سرد موسم یا تر سرد ہواؤں سے متاثر ہونا ۔ ضعف جگر و ضعف گردہ و معدہ ہونا ۔ کمی خون ۔ کثرت رطوبات بلغمی ۔ بلغم و رطوبت پیدا کرنے والی اغذیہ چاول ۔ چاول کی کھیر ۔ دلیا ۔ دودھ دیگر بلغمی سبزیات کا بکثرت استعمال کا قدرتی طور پر خون کھاری پن (اعتشی زہر) کا پیدا ہو جانا ۔

۳ ۔ علامات مرض، بوجہ رطوبت بلغمی ضعف جگر و گردہ سے کمی خون ۔ قلت بھوک بلڈ پریشر ۔ کثرت پیشاب ۔ اسہال ۔ بدن کی رنگت سفید ہونا ۔ ناخنوں کا سفید ہونا ۔ چہرہ کا ملائم ہونا ۔ اس بات کی قوی دلیل ہے کہ مریض اعصابی تحریک میں مبتلا ہے ۔

لیکن معدہ کے عضلات سرد ہو گئے ہیں ۔ اسلئے ہضم خراب ہے ۔ بدن میں حرارت کی کمی ہے ۔ ایسے مریض کے بدن میں ترشی و تیزابیت اور فولاد کی کمی ہوتی ہے ۔ بدن بوجھل ہوتا ہے ۔

۴ ۔ علاج بالغذا، مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو غذا ہرگز نہ دیں ۔ مریض کو خشک سرد و خشک گرم اغذیہ ۔ خاص کر بدن میں ترشی بڑھائیں ۔ تاکہ خون طاقتور بن جائے ۔

صبح کا ناشتہ، بیسنی روٹی جس میں پیاز ۔ ٹماٹر ۔ سرخ مرچ اور گرم مصالحہ ڈالا گیا ہو ۔ دیسی گھی لگا کر توے پہ پکا دیں اور روٹی پکاتے وقت دیسی مرغی کا انڈا پھینٹ کر روٹی کے دونوں طرف توا پہ ہی لگالیں ۔ روٹی تیار ہونے کے بعد ہمراہ ترش لسی یا دہی سے کھائیں ۔ اس کے بعد قہوہ دارچینی لونگ ۔ کلونجی والا دیسی گھی کا تڑکا لگا کر پلا دیں ۔

دوپہر، گوشت ۔ قیمہ ۔ کباب ۔ پکوڑے ۔ سموسے ۔ کریلے ۔ میتھی پالک کا ساگ ۔ چنے مسور کی دال ۔ خوب گرم مصالحہ ڈال کر دیسی گھی سے تیار کر کے کھلا دیں ۔

رات ۔ دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پلا دیں ۔

۵ ۔ علاج بالدوا، اصول علاج ۔ مریض کو خشک گرم یا گرم خشک ماحول میں رکھیں ۔ ایسی ادویہ دیں جن سے خلط بلغم خلط سودا میں منتقل ہو جائے یعنی عضلاتی اعصابی و عضلاتی غدی دیں ۔

۶ ۔ علاج کلی، مریض کی صحیح تشخیص کر کے اصل سبب تلاش کریں ۔ مریض کے بدن کا بغور معائنہ کریں ۔ بدن کی رنگت ۔ لمس ۔ قارورہ بکثرت یا مقدار میں کم ۔ قبض یا اسہال بدن سرد یا گرم ۔ بدن ملائم یا کھردرا ہے ۔ قارورہ کی رنگت سفید یا سرخ یا زرد ہے ۔ ان تمام امور کو مدنظر رکھ کر صحیح تشخیص کے بعد دوا و غذا تجویز کریں ۔ اگر واقعی اعصابی

تحریک ہے تو پھر بہر حالت عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی مسہل دیکر بلغم کا اخراج کریں ۔ اس کے بعد ملین ۲ و شدید ۳ برابر وزن ملا کر دیں ۔ ساتھ ہی اطریفل مقوی عضلات ۱ تولہ صبح ۱ تولہ شام کھلا دیں ۔ قہوہ دارچینی لونگ والا ضرور پلا دیں ۔

علاوہ ازیں حب اوجاعی دو دو گولیاں بعد از غذا اور ساتھ لیور ٹانک سیرپ دو دو چمچہ پلانا سونا پر سہاگہ کا کام کرتا ہے ۔ مریض بفضل خدا چند روز میں لال سرخ ہو جاتا ہے ۔ اور اس کا چہرہ ہشاش بشاش نظر آتا ہے ۔

۲ بیان چہرہ کے غدی امراض و علامات

چہرہ کی رنگت زرد ہونا ۔ چہرہ پھولا ہوا ہونا ۔ چہرہ پر دامن و تھوتھر ہونا وغیرہ ۔

۱ ۔ ماہیت مرض؛ مذکورہ بالا تمام علامات خلط خالص صفراوی فاضلہ کے سبب اور غدی خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں ۔

۲ ۔ اسباب مرض؛ خلط خالص صفراوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا ۔ اچانک گرمی کا لگ جانا ۔ اچانک موسم کی تبدیلی ۔ گرم ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال ۔ شراب خوری گوشت کڑاہی ۔ گرم مصالحہ دار اغذیہ کا زیادہ استعمال ۔ غصہ یا غم کا ہونا ۔ گرم خشک موسم اور گرم خشک ہواؤں سے متاثر ہونا ۔ غذائی قلت یا قدرتی طور پہ خون میں سوزاکی زہر کا پیدا ہو جانا وغیرہ ۔

۳ ۔ علامات مرض؛ خلط خالص صفراوی فاضلہ (غدی عضلاتی تحریک) کے سبب صفرا خارج نہیں ہوتا ۔ جس سے جگر و گردے متاثر ہو جاتے ہیں ۔ مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہے ۔ چلنے پھرنے میں مریض کا سانس پھولتا ہے ۔ بدن کی رنگت زرد ہوتی ہے ۔

اور ساتھ ہی چہرہ بھی زرد ہو جاتا ہے ۔ کبھی دونوں آنکھیں بھی زرد ہوتی ہیں (یرقان وغیرہ) جب دوران خون میں صفرا ضرورت سے زائد جمع ہو جاتا ہے تو چہرہ پہ آماس و تھوتھر کے آثار نظر آتے ہیں ۔ اور مریض کا چہرہ پھولا ہوا نظر آتا ہے ۔ یہ علامات غدی عضلاتی تحریک کے ہونے کا یقینی غماز ہیں ۔

۴ ۔ علاج بالغذا؛ جب تک مریض کو شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا ہرگز نہ دیں ۔ غذا گرم تر و تر گرم دیں گویا ایسی سبزیات و غذا دیں جو خون میں خلط خالص بلغمی (کھاری پن) کو بڑھا دیں ۔ مقصد خون پتلا ہونے کے علاوہ خلط صفرا خارج بھی ہو جائے ۔ یہ اصول علاج قدرتی و فطری ہے اور علاج کا بنیادی اساس بھی ہے ۔

صبح کا ناشتہ، مغز بادام ۵ عدد الائچی سبز ۲ عدد مربہ گاجر ½ پاؤ مکھن ایک چھٹانک تیار کر کے دیں ۔ اوپر سے جوشاندہ گل سرخ ۔ سونف ہر ایک ۔ ۱ گرام سفید زیرہ ۲ گرام دودھ ½ پاؤ ابال کر پلا دیں ۔

دوپہر، سبزیات دیسی کدو ۔ گھیا توری ۔ ٹنڈے ۔ پیٹھا کدو ۔ مولی ۔ شلغم ۔ گاجر ۔ مونگرے دال مونگ و ماش ۔ مرچ سیاہ ڈالیں ۔ نمک ڈلی والا ہرگز استعمال نہ کریں ۔ بلکہ اس کی جگہ پہ جو کھار پیس کر استعمال کریں ۔ علاوہ ازیں دلیا ۔ چاول کی کھیر ۔ ساگودانہ ۔ کسٹرڈ سیویاں کھلا سکتے ہیں ۔ گنے کا رس ۔ گنڈیریاں ۔ میٹھے چوسنا ۔ انار شیریں ۔ تربوز ہر میٹھا پھل استعمال کریں ۔

رات، دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلا دیں ۔

۵ ۔ علاج بالدوا؛ اصول علاج ۔ مریض کو موسم کے مطابق سرد ماحول میں رکھیں اگر موسم گرما ہو تو صحت افزا مقام پہ رہنے ہدایت کریں یا پھر ائیر کنڈیشن کمرہ میں رکھیں ۔

درست علاج کے لئے مریض کو گرم تر و تر گرم ادویہ دیں۔ مقصد غدی اعصابی و اعصابی غدی دیں۔ خلط صفرا کو خلط بلغم میں تبدیل کرنیکی کوشش کریں۔

۶۔ **علاج کلی:** مریض کی صحیح تشخیص کرکے اصل سبب تلاش کریں۔ مریض کے بدن کا بغور معائنہ کریں۔ بدن کی رنگت۔ لمس۔ بدن گرم یا سرد۔ ملائم یا کھردرا ہے۔ زبان کی رنگت۔ قارورہ کا رنگ۔ مقدار کم یا زیادہ۔ پیخانہ یا فراغت۔ قبض یا پیچش۔ نبض خاص کر دیکھیں اور قارورہ سے موازنہ کریں اگر دونوں خلط صفرا کے جمع ہونے کی دلالت کریں۔ تو پھر ہر حالت غدی عضلاتی تحریک کو غدی اعصابی میں تبدیل کریں۔ درست علاج کرنے کے لئے پہلے غدی اعصابی و اعصابی غدی مسہل ملا کر دیں اور خلط صفرا کو خارج کریں۔ اس کے بعد ملین ۵ ۱ ماشہ تریاق ۹ ۲ رتی مصفی ملین ۱ ۱ ماشہ تینوں ملا کر دن میں ۳ خوراک دیں۔ بہتر یہ ہے ان ادویہ کے ساتھ عرق مکو و کاسنی۔ ۱ تولہ شربت دینار ۲ تولہ ملا کر ۳ مرتبہ دیں۔ بطور مشروب شربت بزوری معتدل یا شربت صندل مزدر دیں۔ رات کی بے چینی۔ کمزوری۔ اور کمی نیند پوری کرنے کے لئے صبح و شام یاقوتی ۶-۶ ماشہ کھلا دیں۔ بفضلِ خدا یقینی کامیابی ہوگی۔

۳ بیان چہرہ کے عضلاتی امراض و علامات

چہرہ کا رنگ سرخ یا سیاہ ہونا۔ چہرہ پر سیاہ دھبے ہونا۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہونا۔ چہرہ پچکا ہوا ہونا۔

۱۔ **ماہیت مرض،** مندرجہ بالا تمام علامات خلط خالص سوداوی فاضلہ کے سبب اور عضلات کی خرابی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔

۲۔ **اسباب مرض،** رطوبت سوداوی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ بدن میں کثرت تیزابیت (کاربن) خشکی ہونا۔ ترش اغذیہ اور خشک سرد اغذیہ و ادویہ کا بکثرت استعمال۔ انڈا اور بڑے گوشت کا زیادہ استعمال۔ شراب پینا۔ کثرت مباشرت۔ نشہ آور مسک اور مقوی باہ ادویہ کھانا۔ گوشت کڑاہی اور دیگر مصالحہ جات والی خشک گرم اغذیہ کھانا بعض دفعہ غذائی قلت کے باعث بدن صالح رطوبات خشک ہوجاتی ہیں۔ یا قدرتی طور پر خون میں بواسیری زہر کا پیدا ہوجانا۔

۳۔ **علامات مرض،** کثرت مادہ سوداؤ خشکی مستورات میں سوزش خصیۃ الرحم کی وجہ سے چہرہ پر سیاہ دھبے پڑ جاتے ہیں۔ ساتھ بندش حیض کی شکایت بھی ہوتی ہے۔ مردوں میں سوزش مثانہ۔ احتلام وغیرہ کی وجہ سے آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں۔ اور شدت صورت یا مزمن صورت میں چہرہ پچکا ہوا اور بے رونق ہوتا ہے۔ یہ علامات عضلاتی اعصابی تحریک کے سبب ظاہر ہوتی ہیں۔ اگر عضلاتی اعصابی تحریک عضلاتی غدی تحریک میں بدل جائے اور اعتدال پر رہے تو مریض کا چہرہ سرخ ہوتا ہے اور مریض طاقتور ہوتا ہے۔

۴۔ **علاج بالغذا:** مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو غذا ہرگز نہ دیں۔ غذا گرم خشک و گرم تر صفرا پیدا کرنیوالی دیں۔

صبح کا ناشتہ، مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ ہر ایک۔ ۱ گرام زردی انڈہ ایک عدد دیسی گھی۔ ۵ گرام شہد خالص۔ ۵ گرام تیار کرکے کھلا دیں اور قہوہ اجوائن پودینہ والا پلا دیں۔ دوپہر، سبزیات کدو۔ گھیا توری۔ ٹینڈے۔ پیٹھا کدو۔ مولی۔ گاجر۔ شلغم۔ چھوٹا گوشت سبزی ملا کر مرچ سیاہ ڈالیں۔ رات۔ دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پی لیں۔

۵۔ **علاج بالدوا،** اصول علاج۔ مریض کو گرم و تر گرم ماحول رکھیں۔ اگر موسم گرما ہو تو صحت افزا مقام پر رکھیں یا ایئر کنڈیشن کمرہ میں رکھیں۔ خلط سودا کو خلط صفرا میں تبدیل کریں۔

۶۔ **علاج کلی:** مریض کی صحیح تشخیص کرکے اصل سبب تلاش کریں۔ بدن کا بغور معائنہ کریں۔ بدن کی رنگت۔ لمس۔ منہ کا ذائقہ ترش یا کڑوا۔ قبض یا اسہال۔ قارورہ کی رنگت و مقدار۔ بدن کھردرا یا ملائم۔ ان کے ساتھ نبض کا بھی موازنہ کریں۔ اگر نبض اور علامات عضلاتی اعصابی تحریک پر دلالت کریں۔ تو سب سے پہلے مریض کو غدی عضلاتی یا غدی اعصابی مسہل دیں۔ اس کے بعد ملین ۲ ۔ ۵ ملا کر دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد ملین ۵ تریاق اور ملین ۱ ملا کر دیں۔ بفضل خدا کامیابی ہوگی۔ نسخہ جات فارماکوپیا میں ملاحظہ کریں۔

بیان دماغ و اعصاب کے بخار یعنی بلغمی اعصابی بخار و علامات

خسرہ۔ تورکی۔ مبارکی۔ چیچک۔ محرقہ دماغی۔ موتی جھارہ۔ ہر نوبتی بخار۔ عام ہونیوالا بخار بشرطیکہ ان میں قارورہ کا رنگ سفید ہونا۔

۱۔ **ماہیت امراض و علامات،** مذکورہ بالا علامات بوجہ رطوبت بلغمی فاضلہ اور اعصاب کے غلیات کی خرابی کے نتیجہ میں گلے بگلے ظاہر ہونے لگتی ہیں۔

۲۔ **اسباب مرض،** خلط خالص بلغمی فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ رطوبات بلغمی میں تعفن پیدا ہوجانا۔ اچانک سردی کا لگ جانا۔ ٹھنڈے ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال۔ ٹھنڈے پانی کا بکثرت استعمال۔ بادی بادھو و بلغمی اغذیہ و ادویہ کا بے دھڑک استعمال۔ خوف یا تفکرات۔ غذا کا غلط استعمال۔ یا قدرتی طور پر خون میں کھاری پن یعنی آتشکی زہر کا پیدا ہوجانا۔

۳۔ **علامات مرض و بخار،** خلط خالص بلغمی فاضلہ کے خارج نہ ہونے کی وجہ سے خون کا قوام خراب ہوجاتا ہے۔ جب اس میں تعفن پیدا ہوتا ہے تو بخار کا آغاز ہوجاتا ہے۔ جس میں مذکورہ بالا تمام علامات رطوبت بلغمی متعفنہ کے پیش نظر وقتاً فوقتاً ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ ان علامات میں دماغ زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ اس کی وجہ اعصابی تحریک کی وجہ سے دماغ میں سوزش اور خون کا دباؤ زیادہ ہوتا ہے۔ نوبتی بخار ہونے کی وجہ یہ ہوتی ہے۔ جب مادہ متعفنہ کم ہوجاتا ہے تو بخار اتر جاتا ہے۔ جب دوبارہ وہی مادہ اکٹھا ہوتا ہے۔ تو نوبتی بخار ہوجاتا ہے۔ دیگر علامات اعصابی تحریک کی شدت و خفت کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔

۴۔ **علاج بالغذا:** مریض کو جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو ٹھوس غذا ہرگز نہ دیں۔ صبح کا ناشتہ، مربہ آملہ یا مربہ ہلیلہ کھلا کر قہوہ دارچینی لونگ والا پلا دیں۔ دوپہر، بیسنی روٹی، انڈہ۔ گوشت۔ کریلے۔ میتھی پالک کا ساگ۔ بھنے ہوئے چنے و کشمش ملا کر کھلا دیں۔ ہر ترش غذا دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

رات، دوپہر والا سالن کھلا کر قہوہ پلا دیں۔

۵۔ **علاج بالدوا:** اصول علاج۔ مریض کو خشک گرم ماحول میں رکھیں۔ سردی سے بچائیں۔ ابتدائی صورت میں عضلاتی اعصابی ادویہ دیں۔ اور مرض کی شدت و مزمن صورت میں مریض کو عضلاتی غدی ادویہ و اغذیہ دیں۔ خطرناک حالت میں عضلاتی غدی و غدی عضلاتی تریاق دیں۔ جب کنٹرول ہوجائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔ اور ملینات اکسیر کو کام میں لا دیں۔ بفضلِ خدا یقینی کامیابی ہوگی۔

۶۔ **علاج کلی۔** مریض کی صحیح تشخیص کرکے اصل سبب تلاش کریں۔ مریض کے بدن کا

بغور معائنہ کریں اور جسمانی حالت دیکھیں۔ بدن کی رنگت۔ لمس۔ بدن گرم یا سرد۔ ملائم یا کھردرہ۔ اجابت قبض یا اسہال۔ قارورہ بکثرت اور رنگت سفید یا مقدار میں کم آتا ہے۔ موجودہ بخار کی حالت۔ مسلسل یا نوبتی۔ سر میں درد تو نہیں ہے یا سر بوجھل۔ نیند کی حالت۔ بھوک کم یا زیادہ۔ نبض پر بھی غور کریں۔ نبض اعصابی یا غدی ہے۔ بخار لرزہ سے تو نہیں ہوتا۔ ان تمام امور کو مدنظر رکھ کر مریض کی دوا و غذا تجویز کریں۔ اگر مریض اعصابی تحریک کی وجہ سے کسی بھی علامت میں مبتلا ہے تو آپ ہر حالت خاص کر بچوں کو عضلاتی اعصابی اکسیر یا تریاق سے کنٹرول کریں۔ اس کے بعد شدید ۲ اور اکسیر ۲ ملا کر دن میں ۴ خوراک دیں۔ دوا کی مقدار خوراک مریض کے وزن اور اس کی طاقت کے مطابق دیں اگر ان علامات کے ساتھ تشنجی دورے بھی پڑتے ہوں تو پھر شدید ۳ کے ساتھ سفوف کزاز ملا کر دیں۔ اعصابی بخار کیلئے ایک مفید نسخہ پیش خدمت ہے۔

مغز کرنجوہ۔ کشتہ صدف صادق برابر وزن۔ سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک بچہ کو ½ تا ۱ رتی بھر ۲ تا ۴ سال کیلئے ۱ تا ۲ رتی بھر جوان ۱ ماشہ دن میں ۴ مرتبہ۔ اگر علامت خسرہ بگڑ جائے تو پھر خمیرہ گاؤزبان سادہ ۵ تولہ میں کشتہ مروارید ۲ رتی بھر حل کریں اور دن میں ۳ خوراک ۳۔۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔ دیگر نسخہ جات فارماکوپیا میں دیکھیں۔

۲ بیان جگر و غدد کے بخار امراض و علامات

ورم امعاء کے سبب بخار ہونا۔ سوزش جگر اور ورم جگر سے بخار ہونا۔ ملیریا بخار ٹائیفائیڈ بخار۔ سوزش گردہ و مثانہ سے بخار ہونا۔

۱۔ ماہیت مرض۔ مندرجہ بالا تمام علامات خلط خالص صفراوی فاضلہ اور غدد کے خلیات

کی خرابی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔

۲۔ اسباب مرض: خلط صفرا فاضلہ کا خارج نہ ہونا۔ یعنی غدی عضلاتی کیمیاوی تحریک کی وجہ سے رطوبت صفرا کا خارج نہ ہونا اور خون میں متواتر جمع ہوتے رہنا۔ اچانک گرمی کا لگ جانا۔ دھوپ میں کام کاج کرنا۔ گرم خشک موسم اور گرم خشک ہواؤں سے متاثر ہونا۔ گرم ماکولات و مشروبات کا بکثرت استعمال۔ گوشت کڑاہی۔ گرم مصالحہ جات کا بکثرت استعمال۔ مقوی باہ ادویہ و ممسک ادویہ کا زیادہ استعمال۔ کثرت مباشرت غم یا غصہ کا پیدا ہو جانا۔ غذائی قلت کے باعث یا قدرتی طور پر خون میں سوزاکی زہر کا پیدا ہو جانا وغیرہ۔

۳۔ علامات مرض: اگر خلط صفرا فاضلہ خارج نہ ہو رہی ہو اور امعاء کا غدی پردہ متاثر ہو جائے تو وہاں پر پہلے سوزش ہو کر درد ہونے لگتا ہے۔ یہاں پر درست علاج نہ ہوا تو امعاء میں ورم کی کیفیت پیدا ہو کر بخار ہونے لگتا ہے اور ساتھ پیچش کا عارضہ لازمی ہوتا ہے۔ کبھی غدی عضلاتی کیمیاوی تحریک کے سبب مقام جگر پر کثرت صفرا جوش خون ہوتا ہے اور بدن کے بیرونی حصوں میں خون کی کمی اور سردی ہوتی ہے۔ لہذا بدن کے عضلات اپنی طبعی حرارت حاصل کرنے کے لئے غیر طبعی حرکات کرنے لگتے ہیں تاکہ وہاں پر جو خون کی اور حرارت کی کمی ہے وہ پوری ہو جائے اس حالت کا نام ملیریا بخار ہے۔ ایسی حالت میں مریض کو فوراً گرم پانی سے نہلایا جائے یا گرم گرم چائے دی جائے تو بدن کی سردی اور کپکپاہٹ ختم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جب بلغمی بخار کے بگڑنے سے خلط بلغم قدرتی طور پر خلط صفرا میں منتقل ہوتی ہے۔ اس وقت جگر کی کیمیاوی تحریک ہوتی ہے۔ کثرت صفرا سے بخار تیز اور مسلسل رہنے لگتا ہے۔ صرف صبح کے وقت

کم ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اگر جگر کی درست اصلاح کر دی جائے تو ٹائیفائیڈ بخار سے نجات مل جاتی ہے اگر کثرت صفرا سے گردے و مثانہ متاثر ہو جائیں تو تقطیر البول کی شکایت کے ساتھ بخار بھی ہونے لگتا ہے۔ اسی طرح اگر جگر کے جرم میں رطوبت صفرا سے سوزش پیدا ہو جائے تو اس کے مسلسل قائم رہنے سے درد بھی ہونے لگتا ہے۔ ایسی صورت میں غلط علاج کی وجہ سے جگر میں ورم کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے بخار رہنے لگتا ہے۔ لہٰذا درست علاج کرنے کے لئے ہر حالت غدی اعصابی مسہل دیکر صفرا کا اخراج کریں اگر سبب غدی اعصابی تحریک ہو تو ایسی صورت میں اعصابی غدی مسہل دیکر جگر گردے اور معدہ کی صفائی کریں۔ اس کے بعد ملین ۵ ۱ ماشہ ملین ۱ ۱ ماشہ تریاق ۶ ۲ رتی بھر ملا کر دن میں چار خوراک ہمراہ شربت بزوری دیں۔ غذا کا خاص خیال رکھیں۔ غذا نرم اور زود ہضم دیں۔ مثلاً ساگودانہ کی کھیر۔ گندم کا دلیا۔ جو کا دلیا۔ چاول کی کھیر۔ سبزیات بکثرت بغیر روٹی مرچ سیاہ ڈال کر کھلا دیں۔

دیگر نسخہ جات فارماکوپیا میں ملاحظہ فرما دیں۔

۳ بیان عضلاتی بخار امراض و علامات

اس میں صرف تپ دق (ٹی۔ بی) کا بخار ہوتا ہے۔

۱۔ ماہیت: خلط خالص سوداوی (تیزابیت) فاضلہ کے سبب اور عضلاتی خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں یہ علامت مسلسل قائم رہتی ہے۔

۲۔ اسباب مرض: مذکورہ بالا علامت خلط خالص سوداوی فاضلہ (عضلاتی اعصابی تحریک) کے سبب خارج نہ ہونا۔ بدن میں تیزابیت و کاربن کی کثرت۔ بلغمی رطوبات صالح

خشک ہو جانا اور پھر انکی پیدائش بند ہو جانا۔ ترش اشیاء و اغذیہ۔ بڑا گوشت۔ سرخ مرچ اور خشک سرد اغذیہ و ادویہ کا بکثرت استعمال۔ شراب نوشی۔ کثرت مباشرت کثرت احتلام کی شکایت۔ عورتوں میں بندش حیض۔ کمی خون۔ سوداوی بخار کا بگڑ جانا۔ لڑکوں میں غلط کاری کا رجحان۔ غذائی قلت کے باعث یا قدرتی طور پر خون میں بواسیری زہر کا پیدا ہو جانا وغیرہ۔

۳۔ علامات مرض: ابتداء میں مریض دن بدن کمزوری محسوس کرنے لگتا ہے۔ کام کاج کرنے کے بعد تھکاوٹ کا احساس۔ بدن میں بہت زیادہ خشکی۔ کمی نیند۔ قبض۔ ریاح معدہ۔ کچھ عرصہ کے بعد ہلکا ہلکا بخار رہنے لگتا ہے۔ پھر ساتھ ہی کھانسی کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ گاہے رات کو پسینہ آ کر بخار اتر بھی جاتا ہے۔ مگر مریض کی جان نہیں چھوڑتا۔ چونکہ یہ علامت عضلاتی تحریک کا مظہر ہوتی ہے۔ اسلئے مریض کا چہرہ سرخ ہوتا ہے لیکن باقی جسم میں خون کی بہت کمی۔ بدن کھردرہ۔ تمام بدن میں کھچاؤ۔ کھانسی کے ساتھ بلغم کا بکثرت اخراج۔ قارورہ گاڑھا سرخی مائل زرد مانند سرسوں کے تیل جیسا ہوتا ہے۔ نبض تنی ہوئی بے قاعدہ۔ تیز ہوتی ہے۔ زبان کی رنگت درمیان سے سیاہ یا زردی مائل فرجی ہوئی ہوتی ہے۔ کبھی زبان زیادہ سرخ ہوتی ہے۔ منہ کا ذائقہ ترش یا کڑوا ہوتا ہے۔ قلت بھوک۔ اعصابی کمزوری۔ سانس چڑھنا۔ گھبراہٹ ہونا وغیرہ علامات پائی جاتی ہیں۔ درست علاج کرنے کے لئے مریض کو ملین ۵ ۱ ماشہ سفوف غدی ہاضم ایک ماشہ تریاق ۶ ۲ رتی بھر ایسی ۴ خوراک دن میں دیں۔ رات کی بے چینی و کمزوری دور کرنے کیلئے یاقوتی معرج صبح و رات نصف تولہ کھلا دیں۔ شدید تکلیف میں دن میں ۳ مرتبہ بھی دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ خمیرہ گاؤزبان۔ خمیرہ ابریشم۔ عرق تین۔ عرق مکوہ کاسنی

شربت بزوری معتدل یا شربت بادام منندی بھی دے سکتے ہیں. اگر قارورہ مقدار میں کم آتا ہو تو پھر ملین ۵ ملین ۱ ایک ایک ماشہ تریاق ۶ نصف ماشہ ملا کر دن میں ۳-۴ خوراک دیں. انشاءاللہ فائدہ ہوگا.

بیان، دورانِ علاج چند پیچیدگیاں اور ان کا حل وقانونِ علاج

جیسا کہ طب قدیم میں چار اخلاط کو یقینی مانا جاتا ہے اور آج بھی وہی چار یعنی اخلاط انسانی بدن میں موجود ہیں. مگر تجدید طب کی تحقیق کے مطابق چوتھی خلط خون۔ دیگر تین اخلاط، بلغم. سوداء صفرا کے مرکب کو جوہر تسلیم کیا گیا ہے کیونکہ خون ان کے ردوبدل کے نتیجہ میں غذا سے تیار ہوتا ہے۔ تینوں اخلاط خون میں گردش کرتے ہیں. اگر خون کا کیمیکل ٹیسٹ کیا جائے تو خون میں موجود ہوتے ہیں۔ اگر ان اخلاط۔ (بلغم۔ سوداء صفرا) میں سے کوئی ایک خون میں بدن کی ضرورت سے زائد جمع ہو جائے اور خارج نہ ہونے پائے تو دورانِ خون میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے یا تعفن پیدا ہو جاتا ہے تو قوتِ مدبرہ بدن (وائٹل فورس) اسے فوراً خارج کرنا چاہتی ہے۔ اور بدن میں غیر طبعی حرارت (حرارت غریبہ) پیدا کر کے انسانی زندگی کا تحفظ کرتی ہے جس کے نتیجہ میں بے چینی۔ درد، سوزش اور ورم کی صورت پیدا ہو کر بخار ہونے لگتا ہے جو کہ کبھی انتہائی تیز ۱۰۵ تا ۱۰۱ درجہ تک اور کبھی ہلکا ہلکا رہنے لگتا ہے۔ لہٰذا جو امراض و علامات اخلاط فاضلہ و خون کی خرابی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کا نام کیمیاوی امراض رکھا گیا ہے۔ نمبر۲۔ اگر یہی اخلاط قدرتی طور پر تیزی سے خارج ہوتے ہوں۔ مثلاً ہیضہ کے اسہال و قے، خونی قے و خونی اسہال، خونی بواسیر والیاں

فالج۔ بایاں فالج۔ پولیو۔ کینسر وغیرہ، ان کی تاب نہ لا کر مریض تلف ہو جاتا ہے چونکہ یہ خطرناک علامات ہیں۔ اس لئے ان کو منتقی امراض کہا جاتا ہے۔ اکثر امراض جن کا علاج کرنے میں دنیا بھر کے ڈاکٹر اور عطائی حکیم پریشان ہیں شاید ہی کوئی اور پریشان نہ ہوگا۔ عام امراض جن کا علاج کرنے میں یورپی ممالک بھی پریشان ہیں۔ آتشکی امراض۔ بایاں فالج۔ شوگر۔ بلڈ شوگر گینگرین پولیو۔ مرگی۔ بواسیری زہر۔ فالج اسفل۔ خونی قے۔ خونی اسہال۔ ٹی۔ بی خشک دمہ، سیاہ یرقان۔ الرجی۔ گنٹھیا۔ تحجر مفاصل۔ نقرس مالیخولیا۔ فقرالدم، شدید خون کی کمی ہیماٹقلیبی سیمیا۔ یورک ایسڈ۔ ورم جگر و عظم جگر۔

نمبر۳:۔ سوزاکی زہر۔ ناسور۔ بھگندر۔ بایاں فالج۔ جنون۔ یرقان زرد، سوءالقنیہ۔ استسقاء زقی۔ استسقاء لحمی، ورم گردہ، گردوں کا سکڑ جانا۔ بلڈ یوریا وغیرہ، مذکورہ بالا جو کچھ بیان کیا گیا ہے یہ امراض نہیں ہیں بلکہ تین مفرد اعضاء۔ جن کو اعضاء رئیسہ بھی کہتے ہیں۔ یعنی دل۔ دماغ اور جگر۔ کی خرابی کے نتیجہ میں وقتاً فوقتاً علامات ظاہر ہوتی ہیں اور یہ علامات اپنے متعلقہ مفرد عضو کی طرف نشاندہی کرتی ہیں اور ایک سمجھ دار معالج ان کی وساطت سے مرض کی اصل ماہیت اور اس کے اسباب تک رسائی حاصل کر لیتا ہے۔ تو پھر اسے علاج کرنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

اب دی گئی علامات کو مفرد اعضا کے مطابق بیان کرنے کی

جسارت کر رہا ہوں۔ گو بندہ ابھی تک طالب علم ہے اس لئے طالب علم سے غلطی کا ہو جانا عین ممکن ہے جہاں آپ کو میری کم علمی کی وجہ سے کوتاہی نظر آئے آگاہ فرمائیے گا۔ تاکہ میری بھی اصلاح ہو جائے۔

درج ذیل علامات مثلاً شوگر۔ بلڈ شوگر، ہنجیران۔ بایاں فالج، ہیضہ مرگی۔ سرسام۔ پولیو۔ گینگرین وغیرہ یہ جملہ علامات رطوبت بلغمی فاضلہ اور دماغ و اعصاب کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔ بدن میں کبھی تری گرمی اور کبھی تری سردی کا دور دورہ ہوتا ہے۔ جس وجہ سے ان علامات میں کبھی خفت اور کبھی شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ جب ان میں سے کوئی علامت کسی مریض میں پائی جائے تو بلاشک و شبہ کے طبیب کو سمجھ لینا چاہیئے کہ مریض کے بدن میں طبعی حرارت کی کمی ہو گئی ہے۔ بلڈ پریشر لو ہو گیا ہے جس وجہ سے خون بدن کے کسی مقام پر بھی رک سکتا ہے۔ جیسے گینگرین میں خون کی واپسی رک جاتی ہے اور خون جم کر سیاہ نظر آتا ہے۔ اگر کوئی علامت دماغ کی کیمیاوی تحریک کی وجہ سے ہو مثلاً بلڈ شوگر۔ گینگرین، ہنجیر استسقاء لحمی۔ مرگی وغیرہ، تو درست علاج کرنے کے لئے پہلے ہر حالت میں مشینی تحریک پیدا کریں یعنی اعصابی عضلاتی ادویات دے کر رطوبات فاضلہ کا اخراج کریں۔ اس میں مسہل، ملین۔ اکسیر اور تریاق کو حسب موقع و ضرورت استعمال میں لاویں۔

مرگی کے مریض کو ایک دو روزانہ چھینک آنا ضروری ہے جس

سے دورہ نہیں پڑتا۔ جب یہ یقین ہو جائے کہ رطوبت بلغمی سے انسانی مشین اچھی طرح صاف ہو گئی ہے تو پھر عضلاتی غدی ادویات کا استعمال از حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر ان کے استعمال سے بھی طبعی حرارت کی کمی پوری نہ ہو رہی ہو تو آپ بلا دھڑک غدی عضلاتی ادویات کھلا کر مریض کو مستفید کرنے کی کوشش کریں۔

اگر کوئی علامت دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہو۔ مثلاً ہیضہ میں قے و دست کی شدت، بایاں فالج، برسام، پولیو، شوگر حقیقی۔ ان جملہ علامات میں ہر حالت عضلاتی غدی ادویہ دیں۔ مرض کی شدید صورت میں عضلاتی غدی ادویہ کے ساتھ غدی عضلاتی ادویہ ملا کر دینے سے بہت جلد فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ مرض کی شدید و خطرناک حالت میں ہر حالت تریاق اور اکسیر ادویہ کو استعمال میں لا دیں۔

اب ذیل میں ہر علامت کی تشریح اور اس کا کامیاب علاج تحریر کر رہا ہوں تاکہ قاری با آسانی اور یقینی طور پر مریض کو مستفید کر سکے۔

(۱) شوگر حقیقی آج کل علامت شوگر کی شہرت اس قدر ہو چکی ہے کہ ہر شخص میٹھا کھانے سے گریز کر رہا ہے چونکہ ایلوپیتھی ڈاکٹر حضرات نے اسے بہت خطرناک مرض قرار دے دیا ہے اور ساتھ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ مرض لا علاج ہے۔ جس وجہ سے لوگوں میں خوف کی وبا پیدا ہو گئی ہے۔ اب جس شخص کو بھی پیشاب قدرے زیادہ آنے لگتا ہے چاہے وہ

بکثرت دودھ پینے یا بکثرت مشروبات و ٹھنڈی اغذیہ کھانے سے ارا ہوا ہے شوگر کا ہی پیش خیمہ خیال کرتے ہیں جبکہ زیادہ ٹھنڈی اغذیہ و مشروبات کے استعمال سے ضعفِ جگر و ضعف گردہ کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ ان کے ضعف کی وجہ سے قارورہ زیادہ آنے لگتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ غذا کھانے کے بعد بدن میں جتنی بھی قدرتی طور پر شوگر تیار ہوتی ہے یا جس قدر کوئی شخص میٹھا کھاتا ہے اسی کے مطابق انسانی بدن میں مٹھاس کا انبار لگ جاتا ہے۔ اب لبلبہ اپنی قدرتی ڈیوٹی کے مطابق جس قدر بدن کو مٹھاس کی ضرورت ہوتی ہے۔ اتنی ہی جذب کرتا ہے تاکہ وہ جزو بدن بن جائے اور باقی فالتو مٹھاس کو خارج کر دیتا ہے۔

ڈاکٹر حضرات صرف اتنا تو ضرور جانتے ہیں کہ لبلبہ شوگر کو کنٹرول کرتا ہے۔ مگر اس کے تین افعال (تحریک۔ تسکین۔ تحلیل) شدید ضعف غدد جاذبہ ولبلبہ سے شوگر حقیقی کا عارضہ ہوتا ہے (۲) جب غدد جاذبہ لبلبہ میں تسکین ہوتی ہے تو بلڈ شوگر کا نام دیا جاتا ہے (۳) جب غدد ناقلہ میں تسکین ہوتی ہے تو عضلاتی شوگر کا نام دیا جاتا ہے۔ زندگی میں حقیقی شوگر کے صرف دو مریض دیکھنے میں آئے ہیں۔ ان کے علاوہ تمام کے تمام غیر حقیقی شوگر یعنی اعصابی غدی شوگر (بلڈ شوگر) غدی عضلاتی شوگر (صفراوی شوگر) کے مریض بکثرت پائے جاتے ہیں جو کہ غیر حقیقی شوگر کے مریض ہیں پھر ستم ظریفی یہ کہ ان کا علاج بھی ڈائنل کی گولی اور انسولین کا انجکشن تجویز

کیا جاتا ہے۔ ان دونوں کا مزاج غدی عضلاتی ہے۔ یعنی گرم خشک (صفراوی) بعض دفعہ ان کے استعمال سے مریض بے ہوش بھی ہو جاتا ہے تو پھر ڈاکٹر صاحب بھی فرماتے ہیں کہ اسے گڑ یا چینی کھلاؤ۔ میٹھا کھاتے ہی مریض ہوش میں آ جاتا ہے۔ لہٰذا مریض کا میٹھا بند نہ کریں

نتیجہ یہ نکلا کہ مریض کا میٹھا بند کرنا مریض کے ساتھ ظلم کرنے کے مترادف ہے لہٰذا مریض کا میٹھا ہرگز بند نہ کریں بلکہ جگر و گردوں کی اصلاح کے لئے شربت بزوری، صندل، انار، اکسیر جگر، شربت اکثر پلاتا ہوں۔ فوری کنٹرول کے لئے درج ذیل نسخے از حد مفید و مجرب ہیں۔ ایک ہفتہ استعمال کرنے کے بعد اصولی و یقینی علاج شروع کر دیں جو کہ ان نسخوں کے بعد پیشِ خدمت کیا جا رہا ہے۔

نسخہ نمبر ۱:- مغز کرنجوہ۔ پوست آملہ۔ ریوند چینی جملہ ہموزن سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

نسخہ نمبر ۲:- مغز کرنجوہ، چاکسو، پوست آملہ جملہ ہموزن سفوف تیار کریں۔ بڑا سائز کیپسول بھر لیں مقدار ۱ صبح ۱ شام بعد از غذا ہمراہ پانی۔

نسخہ نمبر ۳:- تخم کاسنی۔ تخم حرمل۔ کلونجی ہموزن سفوف بنا دیں مقدار خوراک ۱ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ کھانا کھانے کے بعد۔

نسخہ نمبر ۴:- یہ نسخہ بفضلِ خدا کبھی بھی خطا نہیں گیا۔ بلکہ ضرورت و موقع کے لحاظ سے چاروں نسخے نہایت مفید و مجرب اور معمول مطب ہیں شک و

شبہات کو قطع نظر کر کے خدا پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے نسخہ جات کو استعمال میں لا کر دکھی انسانیت کو مستفید کریں۔ نسخہ حاضر خدمت ہے

گڑمار۔ مرچ سیاہ۔ کالی زیری۔ اجوائن دیسی بالترتیب ہر ایک ۵۰۔۲۵ گرام، پھلی کیکر خام سوختہ، مغز تخم جامن دیسی۔ تمہ، مغز نمولی نیم۔ تمر ہندی کلاں۔ مغز گٹھلی آم۔ تخم ہالو، ہلیلہ سیاہ سوختہ، ہر ایک ۲۵، ۱ گرام۔ جملہ ادویہ باریک کر کے سفوف بنا دیں۔ بڑا سائز کیپسول بھر لیں۔ مقدار خوراک ۱ صبح ۱ شام بعد از غذا ہمراہ پانی۔ بفضلِ خدا ان ادویہ کے استعمال سے مریض دوسرے دن ہی معتقد بن جاتا ہے اور چوتھے دن شوگر نِل ہو جاتی ہے۔ گویا یہ ادویہ مثلِ کرشمہ ہیں۔ اس لئے ان کے استعمال سے آپ کی عزت بڑھے گی۔ مشہوری بھی ہو گی اور مریض بھی خوش خدا بھی خوش۔ اب ہم اصل اصولی و قانونی علاج کی طرف گامزن ہوتے ہیں۔ جو قانونِ قدرت اور انسانی فطرت کے عین تقاضوں کے مطابق ہے۔ یاد رکھیں بدن کی کسی خلط (رطوبت یا مواد) کو دبا دینا درست علاج نہیں ہے بلکہ مریض کے ساتھ سراسر زیادتی و دھوکہ ہے۔ جہاں بدن میں ایک علامت دبتی ہے وہاں چند دن کے بعد وہی رطوبت متعفن ہو کر خطرناک صورت میں نمودار ہو جاتی ہے جو کہ بعض دفعہ مریض کے لئے جان لیوا بھی ثابت ہوتی ہے۔ مرض کو فوری دبا کر مریض کو شفاء کا کرشمہ دکھانا۔ ایلوپیتھی طریق علاج کا روزمرہ کا وطیرہ ہے۔

اس محاورے سے یہ مطلب بھی نہ لیا جائے کہ ایلوپیتھی ادویات غلط یا خراب ہیں۔ ایسا ہرگز نہیں ہے۔ اگر ایلوپیتھی ادویہ جعلی نہ ہوں تو ازحد مفید و مجرّب ہیں فوری مؤثر بھی ہیں۔ ایلوپیتھی ادویہ سے جو انسانیت کو ناتلافی نقصان پہنچ رہا ہے اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ڈاکٹر حضرات ادویہ کے مزاج سے ناواقف ہیں دوسرا وہ انسانی مزاج کے بھی قائل نہیں تیسرے نمبر پر تحقیق تجدید طب کے مطابق مفرد اعضاء دل۔ دماغ و جگر کے قدرتی افعال سے نابلد ہیں۔ ان وجوہات کی بنا پہ وہ مرض کے مطابق ادویات کا صحیح انتخاب نہیں کر پاتے بلکہ کمپنی کی دی ہوئی ہدایت کے مطابق استعمال کرتے ہیں۔ جس وجہ سے اکثر ری ایکشن ہو جاتا ہے اور معمولی سی کوتاہی پر مریض چل بستا ہے۔ ان کو یہ گمان و فخر ہے کہ ہم نے یورپی ممالک کی ڈگریاں حاصل کر رکھی ہیں۔ ہم بھی مانتے ہیں کہ انہوں نے ڈگریاں حاصل کی ہیں مگر یہ ڈگریاں آپریشن کی حد تک درست ہیں لیکن درست علاج کرنے کے لئے صرف ۵ فیصد ڈاکٹر ہوں گے جو کہ ادویات کو صحیح طور پہ استعمال کرنا جانتے ہوں ورنہ ڈاکٹری چلانے کے لئے کوئی بھی آدمی چار ادویہ رکھ لے مثلاً اینٹی بایوٹک (۲) اینٹی الرجک (۳) نارکوسس (۴) اینٹی کلوروپین اور خواب آور مسکن ادویہ کے ساتھ عام ہونے والی امراض و علامات کا بخوبی علاج کیا جاسکتا ہے مگر جہاں تک خطرناک امراض ہیں جن کا ذکر کیا گیا ہے تمام یورپی ممالک اور آل پاکستان کے بڑے بڑے ہسپتال علاج کرنے

میں ناکام ہیں۔ عام امراض مثلاً نزلہ و زکام۔ کھانسی۔ بخار۔ درد یں۔ اسہال الٹی وغیرہ وغیرہ کا علاج کرنے میں تو عطائی حکیم اور عطائی ڈاکٹر بھی کامیاب ہیں دونوں میں فرق صرف آپریشن کا ہے ورنہ بات ایک ہی ہے۔

درست علاج کرنے کا قدرتی و فطری اصول

شوگر خواہ غدی عضلاتی (صفراوی) غدد جاذبہ کی خرابی (تحریک) سے ہو یا اعصابی غدی (رطوبت بلغمی) غدد جاذبہ کی تسکین کی وجہ سے ہو ہر حالت میں غدد ناقلہ کا فعل تیز کرنا ہوگا۔ مقصد اگر شوگر کا عارضہ غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہو تو آپ غدی اعصابی تحریک جاری کریں بہتر یہ ہے کہ آپ ملین نمبر۲ ۱ ماشہ، ملین نمبر۱ ۱ ماشہ، تریاق نمبر۶ ½ ماشہ ملاکر دن میں ۴ مرتبہ ہمراہ شربت بزوری دیں۔ دو ہفتے یہی دوا کھلانے کے بعد اکسیر نمبر۱ ۱ ماشہ، ملین نمبر۱ ۱ ماشہ دونوں ملاکر ہمراہ مناسب بدرقہ دیں۔ بفضل خدا چار ہفتہ کے استعمال سے مکمل نجات نصیب ہوگی۔ مریض کا میٹھا ہرگز بند نہ کریں۔ سبزیات بکثرت کھلاویں۔ مرچ سیاہ ڈالیں، میں نے بہت سے بلڈ شوگر کے مریضوں کا علاج ملین نمبر۱ اور اکسیر نمبر۱ دونوں ملاکر ہمراہ شربت بزوری یا شربت صندل یا شربت انار، دو ماہ متواتر کھلانے سے خدا نے ہمیشہ کامیابی عطا کی ہے۔ مندرجہ بالا تمام نسخے دیئے گئے فارماکوپیا میں موجود ہیں

وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

عضلاتی شوگر کیلئے نسخہ

مرچ سیاہ ۶ ماشہ، قلمی شورہ ۱ تولہ، جوکھار ۱ تولہ، نوشادر ۱ تولہ سفوف تیار کریں۔ اگر مریض کو شدید قبض کا عارضہ رہتا ہو تو پھر ریوند عصارہ ۴ ماشہ ملالیں۔ بڑا سائز کیپسول بھرلیں مقدار خوراک ۱ صبح و شام ہمراہ پانی دیں اگر جگر کی خرابی سے شوگر کا عارضہ ہو تو پھر یہ نسخہ دیں۔ چرائتہ، چاکسو، ریوند چینی جملہ ہموزن سفوف بنا دیں کیپسول بھرلیں۔ مقدار خوراک ۱ تا ۲ عدد صبح و شام بعد از غذا۔ دن میں ۳ مرتبہ بھی کھا سکتے ہیں۔

علامت ہچکی کیلئے مجرب نسخہ

ایک عدد چھپکلی لے کر ۵ تولہ روغن سرسوں میں جلاکر تیل چھان لیں بس تیار ہے۔ مقام معاذف پر صبح و شام لگا دیں۔ کنٹھ مالا کا نام و نشان نہیں رہے گا۔ نمبر۲۔ دورہ کسی قسم کا پڑتا ہو یہی تیل سنگھایا جائے تو ہر قسم کے دوروں سے نجات مل جاتی ہے۔ علاوہ ازیں کھانے کی ادویہ جو کہ ہچکی کے لئے دی جاتی ہیں بیاض عزیز میں ملاحظہ فرماویں انشاءاللہ دوبارہ یہ علامت زندگی بھر نہ ہوگی۔

علامت بایاں فالج

تجدید طب کی تحقیق اور انسانی بدن کی تقسیم کے مطابق بایاں فالج اکثر اعصابی عضلاتی تحریک (خالص بلغم شورہ) کی زیادتی کی وجہ سے بدن کے بائیں طرف ہوتا ہے

اس کا درست علاج کرنے کے لئے عضلاتی غدی دوا دی جاتی ہے۔ یہ نسخہ بیاض عزیز میں فالج کے بیان میں مذکور ہے جو کہ نہایت ہی کامیاب و مجرب ہے۔

ایک نکتہ: مجھے تین چار ایسے مریض دیکھنے کا موقع ملا جو کہ بائیں فالج میں مبتلا تھے۔ جب ان کی طرف غور کیا گیا تو چہرہ پر زردی، گھبراہٹ خشکی۔ قبض کے آثار موجود تھے۔ نبض بھی دیکھی گئی تو وہ بھی تین انگلیوں کے نیچے تنی ہوئی محسوس ہوئی۔ زبان دیکھی تو زبان پر زرد رنگ کی فرجی ہوئی تھی۔ یہ تمام علامات عضلاتی غدی تحریک کی جانب نشان دہی کر رہی تھیں۔ دوسرے دن مریض کا صبح کا قارورہ دیکھا تو وہ نہایت گہرا سرخی مائل زرد تھا میں نے قارورہ میں میٹھا سوڈا ۲ ماشہ ڈالا تو قارورہ اُبلنے لگا اور اس پر کافی جھاگ آگئی۔ اب مریض کی تشخیص یقینی ہوگئی کہ مریض عضلاتی غدی تحریک میں مبتلا ہے لہذا اسے غدی اعصابی ملین ۱ ماشہ، ملین نمبر۲ ۱ ماشہ تریاق نمبر۲ نصف دن میں ۴ مرتبہ ہمراہ شربت بزوری دیا گیا جس سے پہلے ہی دن مریض کی گھبراہٹ، بے چینی۔ درد ختم ہوگیا۔ مریض رات کو پرسکون سو گیا ایک ہفتہ کے علاج سے مریض صحتیاب ہوگیا، یہ واقعہ لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ نظریہ کی شش گونہ تقسیم پر گامزن نہ رہیں بلکہ درست تشخیص کرنے کے لئے مریض کی نبض کے ساتھ قارورہ دیکھنا بھی ضروری ہے ورنہ علاج کرنے میں مغالطہ ہو سکتا ہے۔

علامات گینگرین اور اس کا علاج

یہ علامت اکثر بدن کے بائیں جانب کی ٹانگ پر ہوتی ہے کبھی دونوں ٹانگوں پر اثر انداز ہو جاتی ہے۔ ابتداء میں متاثرہ مقام سونے لگتا ہے آہستہ آہستہ مقام سُن ہو جاتا ہے۔ پھر ایک وقت آتا ہے وہاں کی حس بھی ختم ہو جاتی ہے۔ ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے وہ حصہ ساتھ نہیں ہے۔ گلتا ہے وہ حصہ خود بخود ناکارہ ہونے کی وجہ سے جدا ہو جاتا ہے یعنی گر جاتا ہے پھر ایسا زخم بن جاتا ہے جو جلد مندمل ہونے میں نہیں آتا بلکہ آگے ہڈی کو بھی کھانے لگتا ہے اسے عام زبان میں موہری بھی کہتے ہیں۔ دوسری صورت یہ ہوتی ہے کہ متاثرہ مقام سُن ہونے کے ساتھ ساتھ ناقابل برداشت درد بھی ہوتا ہے۔ خون وریدوں میں منجمد ہو جاتا ہے ساری ٹانگ یا پنڈلی سیاہ رنگ کی نظر آتی ہے۔ ڈاکٹری زبان میں اسے گینگرین اور طب میں غانغرایا کہتے ہیں۔

علاج:۔ رُکے ہوئے جمع شدہ سیاہ خون کو پتلا کرکے دوبارہ دورانِ خون میں شامل کرنے کے لئے اور مریض کو ناقابل برداشت درد سے نجات دلانے کے لئے بہترین تدبیر جس کا عملاً تجربہ کیا گیا ہے خدا نے کامیابی عطا فرمائی، ۵ کلو نمک سے کر ۱۰ کلو پانی میں حل کرکے خوب گرم کریں۔ جب دو تین ابال آجائیں تو برتن نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں۔ اپنا ہاتھ ڈال کر دیکھیں جب قابل برداشت ہو جائے تو اس سے پاشویہ کریں یعنی ٹکور

کریں۔ بفضلِ خدا دس پندرہ منٹ میں درد میں کافی کمی ہو جاتی ہے۔ مریض سکون محسوس کرتا ہے، یہ عمل کم از کم نصف گھنٹہ تک کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد درج ذیل مالش متاثرہ مقام پر صبح و شام لگا دیں۔ اس کے لگانے پر جہاں پھنسیاں نکل آئیں یا دوا بہت چبھتی ہو وہاں پر نہ لگا دیں اس طرح دو تین دن کے استعمال سے سیاہ خون کے لوتھڑے غائب ہو جاتے ہیں اور مریض بفضلِ خدا صحت یاب ہو جاتا ہے۔ اسی تکلیف کی دوسری صورت یہ بھی ہے۔ مقام ماؤف زخمی ہو گیا ہو۔ پیپ پڑ گئی ہو۔ زخم درست ہونے میں نہ آتا ہو تو برگِ نیم ایک پاؤ، ڈیڑھ کلو پانی میں خوب اُبال لیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر اس میں نمک ½ کلو حل کریں اور اس محلول سے زخم کو پندرہ بیس منٹ تک ٹکور کریں اور دھوئیں بھی۔ اس کے بعد گلیسرین ایک پاؤ میں نمک ½ پاؤ اچھی طرح حل کریں اور اس کی صبح و شام پٹی کریں، اس سے گندہ گوشت ختم ہو کر تازہ و زندہ گوشت پیدا ہونے لگتا ہے۔ اگر زخم میں کیڑے پیدا ہو گئے ہوں تو پھر مٹی کا تیل ۱۰۰ گرام میں فرنائل کی دو ٹکیاں حل کرکے پٹی باندھیں اس سے دو تین دن میں زخم صاف ہو جاتا ہے۔ زخم کو مزید درست کرنے کے لئے درج ذیل لوشن بھی بہت مفید و مجرب ہے۔

نسخہ لوشن:۔ اَن بجھ چونا ایک کلو، گندھک آملہ سار ایک کلو دونوں باریک کرکے ملالیں، پھر ۵ کلو پانی میں ڈال کر آگ پر اس قدر گرم کریں کہ پانی صرف ایک کلو باقی رہ جائے نیچے اتارلیں، ٹھنڈا ہونے پر نتھار لیں اور بوتل میں

بھرلیں۔ اس سے کپڑا بھگو کر زخم پر باندھیں۔ کامیاب دوا ہے، علاوہ ازیں یہ لوشن اندرونی طور پر خشک خارش اور تیزابیت کی وجہ سے سینہ کی نالی اور معدہ کی جلن، ترشی ڈکار دور کرنے میں سریع الاثر دوا ہے۔ مقدار خوراک ۸ بوند پانی میں ملا کر یا کسی مناسب شربت میں ملا کر صبح و شام پلا دیں، عام حالات میں مریض کو اندرونی طور پر ملین نمبر۵، تریاق نمبر۵، اور اکسیر نمبر۵ ملا کر دینا ازحد مفید ثابت ہوتا ہے۔ نسخہ سپر ٹان مجرباتِ عزیز والا بھی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

علامت پولیو اور اس کا علاج

یہ علامت اکثر ٹائیفائیڈ بخار میں غلط علاج کی وجہ سے ہوتی ہے جس سے بدن کے بعض اعصاب متاثر ہو کر بالکل ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ گوشت و عضلات تحلیل ہو کر اعضا سوکھ جاتا ہے۔ گاہے حس و حرکت ختم ہو جاتی ہے، کبھی اعضا ٹیڑھے ہو جاتے ہیں، کبھی متاثرہ ٹانگ وزن نہیں سہار سکتی۔ کبھی مریض اپنی گردن اوپر نہیں اُٹھا سکتا۔ گردن لٹکتی رہتی ہے مقصد بے شمار علامات پائی جاتی ہیں لہذا لولے لنگڑے پولیو کے مریضوں کے لئے مجرب نسخہ جات حاضر خدمت ہیں۔

نسخہ نمبر۱:۔ سیماب ۱ تولہ، قلعی ۱ تولہ دونوں کو عقد کرکے خوب کھرل کریں پھر اس میں ہڑتال ورقیہ یعنی مانک رس ۱ تولہ، میٹھا تیلیہ ۱ تولہ خوب

کھرل کریں اس کے بعد سنڈھ، مرچ سیاہ، منگھ ہر ایک ۵۰ گرام، تینوں اچھی طرح باریک کرکے سابقہ سفوف میں ۲ گھنٹہ تک کھرل کریں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک حسب عمر ۲ تا ۴ رتی بھر دن میں ۲ مرتبہ ہمراہ پانی دیں۔

نسخہ نمبر۲:۔ ملین نمبر۲ + ملین نمبر۳ + اکسیر۲ تینوں برابر وزن ملالیں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی بھر، شدید حالت میں کم از کم تین ماہ کا کورس ضروری ہے۔ اس سے جب مریض کو بخار چڑھ جائے تو سمجھ لو آپ کی کامیابی ہے جب بخار ہو جائے تو پھر ٹائیفائیڈ بخار کے مطابق علاج کریں، بخار اترنے کے بعد بھی دوا جاری رکھیں انشاءاللہ مریض یقینی طور پر صحت یاب ہوگا۔

نسخہ نمبر۳:۔ بیش مدبر ۲ حصے، کچلہ مدبر ۲ حصے حب بقدر باجرہ تیار کریں، مقدار خوراک ۱ تا ۲ عدد دن میں ۳ مرتبہ بعد از غذا ہمراہ پانی یا شہد ۱ تولہ، گرم پانی ۵ تولہ ملا کر اس سے صبح و شام کھلا دیں۔ علاوہ ازیں یہ گولیاں سوداوی و صفراوی دوروں کے لئے بھی کامیاب ہیں اور مسل ڈسٹرافی میں بھی کامیاب ہیں۔

بیان لو اسیری زہر اور اسکا علاج

چونکہ اس علامت کی ماہیت خلط خالص سوداوی (تیزابیت) ہے اور تمام سوداوی و تیزابی غذاؤں سے ترقی پذیر ہوتی ہے۔ اس لئے قانونِ تجدید طب کے مطابق اس کا کامیاب علاج کرنے کے لئے پہلے خلط

سوداکا اخراج بذریعہ مسہل صفراوی جگر ومعدہ اور گردوں کی صفائی ضروری ہے اس کے بعد بدن میں طبعی حرارت پیدا کی جائے، یہ مقصد بدن میں آکسیجن پیدا کرنے سے حاصل ہوگا۔ اس علامت میں مریض کو اکثر قبض اور ریاح معدہ کی شکایت ہوتی ہے۔ سخت پاخانہ آنے سے تکلیف مزید بڑھ جاتی ہے مقام دبر (ریکٹم) پر شدید سوزش ہو جاتی ہے جس وجہ سے مریض کو درد بھی ناقابل برداشت ہونے لگتا ہے۔ لہذا فوری طور پر درد کو روکنے کے لئے نسخہ پیش خدمت ہے۔ وقتی طور پر تریاق نمبر۱، ۱تا۲ رتی بھر دینے سے درد سے آرام ہو جاتا ہے۔ مگر اصولی نسخہ یہ ہے۔ گل سرخ، سونف ہر ایک ۲۵ گرام۔ گودا املتاس کی ٹکی ۲، تا ۲۰ عدد، مریض کی قبض کے مطابق حسب عمر، نصف کلو دودھ میں ابال کر صبح وشام پلا دیں۔ اس کے استعمال سے درد فوراً رک جاتا ہے اور سوزش وغیرہ ختم ہو جاتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ جب دودھ چھان لینے کے بعد جو پھوگ نکلے اسے ۱ تولہ مکھن سے چرب کرکے بطور پلٹس مقام ماؤف پر باندھ لیں اسی پلٹس میں اگر کافور ۱ ماشہ ملا دیا جائے تو فوراً ٹھنڈک پیدا ہو کر درد کافور ہو جاتا ہے، کھانے کے لئے نسخہ، رسونت مصفیٰ، قلمی شورہ، سہاگہ بریاں پوست ریٹھا جملہ برابر وزن حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ۲ گولی صبح وشام دیں۔

نسخہ نمبر۲:۔ بادی وخونی بواسیر کے لئے، مغز کرنجوہ، رسونت مصفیٰ پوست ریٹھا، تخم مولی، واوڑنگ، جملہ برابر وزن حب بقدر نخود تیار کریں۔

مقدار خوراک ۱تا۲ گولی صبح وشام بعد از غذا۔

نسخہ نمبر۳:۔ بواسیر خونی کی موثر وکامیاب دوا، تریاق کینسر ½ ماشہ اکسیر نمبر۵ ½ ماشہ، تریاق نمبر۶، ۲ رتی بھر صبح وشام بعد از غذا ہمراہ پانی دیں اور پیٹ کا درد، اپھارہ اور قبض دور کرنے کے لئے ملین ۵، ایک ماشہ، غذی ہاضم ۱ ماشہ ملا کر ایک خوراک دوپہر کے وقت اور دوسری خوراک رات سوتے وقت کھلا دیں، ایک ماہ کے متواتر استعمال سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جاتی ہے۔ بشرطیکہ مکمل پرہیز کیا جائے۔

دیگر علامات:۔ فالج اسفل، ٹی بی۔ خشک ومرد کھانسی، خونی قے واسہال، الرجی وغیرہ۔ ان جملہ علامات کے لئے غدی اعصابی ملین، غدی اعصابی اکسیر اور تریاق نمبر۶ از حد مفید ہے۔ تینوں ادویہ ملا کر دی جاتی ہیں، کبھی ملین ۵، تریاق ۶، ½ ماشہ کی تین خوراک روزانہ ساتھ ایک ایک کیپسول اکسیر ۵ کا دیا جاتا ہے جو کہ انتہائی کامیاب علاج ہے۔ علاوہ ازیں مرکب شفاء الکبد ۵، تولہ میں پانی ۵ تولہ ملا کر ایک خوراک روزانہ رات کو دیں حسب ضرورت ان کے ساتھ یاقوتی مفرح، خمیرہ ابریشم، معجون شاہی اور شربت بزوری بھی دیا جا سکتا ہے۔ ایسے مریض جن کو گھبراہٹ ہوتی ہو، سانس پھولتا ہو، رات کو بے چینی ہوتی ہو، نیند نہ آتی ہو کے لئے بہت مفید ہے۔ اگر مریض کو بخار رہتا ہو، جسمانی کمزوری ہو گئی ہو یا دل ڈوبتا ہو تو صبح نہار منہ کشتہ گاؤدنتی اور کشتہ صدف مروارید دونوں کا کیپسول بھر کر

ایک کیپسول دیں اور دن میں ۳ بار بھی دیا جا سکتا ہے۔ موسم گرما میں ہمراہ شربت بزوری یا شربت صندل یا شربت بادام سے دیں۔ موسم سرما میں ہمراہ حلوہ گاجر یا نیم گرم دودھ سے دیں۔ اگر بھوک نہ لگتی ہو یا ترش ڈکار آتے ہوں، معدہ میں جلن وغیرہ ہوتی ہو تو اس صورت میں سفوف اکسیر الاوجاع کا ایک عدد کیپسول دیں۔ صبح وشام غذا سے پہلے دیں۔

خونی قے وخونی اسہال بند کرنے کے لئے نسخہ جات بیاض عزیز میں بے شمار ہیں ایک مجرب نسخہ پیش خدمت ہے۔ گل ارمنی گیرو، دم الاخوین سنگراح، سفید کتھ۔ زاج سفید جملہ ہموزن سفوف بنا دیں، خوراک ۱ یا ½ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

مذکورہ بالا تمام نسخہ جات بالترتیب حاضر خدمت ہیں۔ بخل کا قفل توڑ دیا ہے۔

(۱) نسخہ غدی اعصابی ملین سپیشل، نوشادر، سنڈھ، سنا مکی، ریوند چینی، تخم کاسنی، ملٹھی ہر ایک ½ کلو، سہاگہ بریاں، مرچ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد گندھک آملہ سار ہر ایک ۲۵۰ گرام سفوف تیار کریں، مقدار خوراک ۱تا½ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ۔

نسخہ غدی اعصابی اکسیر سپیشل:۔ سنڈھ، مرچ سیاہ، زنجبور، میٹھا سوڈا، ریوند خطائی ہر ایک ۲۵۰ گرام ہریا دل یا ہڑتال ورقیہ ۵ تولہ جملہ ادویہ کا نہایت باریک سفوف بنا دیں آخر پر ست پودینہ ۲ تولہ ملا لیں بس تیار ہے

کیپسول بڑا سائز بھر لیں، ۱صبح ۱دوپہر اور ۱شام دیں، فوائد: تمام عضلاتی غدی و غدی عضلاتی یعنی سوداوی وصفراوی امراض کے لئے تیر بہدف ہے اسے اندرونی اور بیرونی سوزش دتھوتھر دور کرنے اور تبخیر معدہ کے لئے از حد مفید ہے

نسخہ اکسیر الاوجاع۔ کڑوا سوڈا، میٹھا سوڈا ہر ایک ۲۵۰ گرام، ریوند چینی ۵۰ گرام، ست اجوائن ۲ تولہ سفوف تیار کریں اور کیپسول بھر لیں۔ فوائد: تبخیر معدہ، ترش ڈکار اور درد گردہ میں فوری موثر ہے، شدید تکلیف میں ۲ عدد ہر ۱۵ منٹ بعد دیں۔

نسخہ شفاء الکبد:۔ سالٹ ۲۵۰ گرام، عرق پودینہ ۱ بوتل، پتری فولاد ۲۰ گرام، ٹاٹری ۱۵ گرام، جوکھار، قلمی شورہ، نوشادر، میٹھا سوڈا ہر ایک ۱۰ گرام ٹنکچر نکس وامیکا ۶۰ بوند، تیزاب گندھک ۲۰ بوند، ترکیب: جملہ ادویہ عرق میں حل کر لیں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۵ تولہ مزید ۵ تولہ پانی میں ملا کر رات کو پلا دیں صرف ایک خوراک روزانہ دیں۔

مذکورہ بالا نسخوں اور طریق علاج کے علاوہ ذیل میں بہترین و مجرب نسخہ جات کا اندراج کر رہا ہوں جن سے ورم جگر۔ عظم جگر، یرقان سوزش وتھوتھر، کمی خون وکمزوری سب دور ہوں۔

نسخہ سیرپ ورم جگر

آلو بخارا، تخم کاسنی، ہلیلہ زرد ہر ایک ۱۰۰ گرام، شاہترہ ۱۰ فسنتین، گل

غافث ہر ایک ۵۰ گرام، ترکیب:۔ تمام ادویہ نیم کوفتہ کرکے رات کو تین کلو پانی میں بھگو دیں، دو تین دن کے بعد اُبال کر چھان لیں بعدازاں چینی ۲ کلو ڈال کر شربت تیار کریں، یہ شربت ۲ حصے اور لیور ٹانک سیرپ ۱ حصہ دونوں ملالیں مقدار خوراک ½ ۲ تولہ دن میں ۳ تا ۴ مرتبہ پانی ملاکر دیں اگر بدن پر سوزش تھوتھر ہو تو پھر ہمراہ عرق مکو، عرق کاسنی ۱۰ تولہ میں ملاکر پلادیں۔ اگر مریض کو قبض کی شکایت رہتی ہو تو ایسی صورت میں گودا املتاس ۱۰ عدد، گل سرخ، سونف، سنامکی ہر ایک ۱۰ گرام لے کر دودھ ½ ۱ پاؤ میں اُبال کر قدرے چینی ملاکر صبح و شام پلادیں۔ فوائد سیرپ: ورم جگر سے چہرہ کے سیاہ دھبے دور ہوکر چہرہ نکھر جاتا ہے۔ بدن میں خون وافر مقدار میں پیدا ہوجاتا ہے حتیٰ کہ اس سے ٹی۔بی، دمہ، تمام سوداوی و صفراوی امراض کا کامیاب علاج کیا جاسکتا ہے۔ اگر مریض کو کھانسی کی شکایت ہو تو پھر زوفا ۵۰ گرام، عناب نیم کوفتہ ۲۵۰ گرام، چینی ۳ پاؤ ڈال کر شربت تیار کریں مقدار خوراک ۱ تا ۲ تولہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ دیں۔ اگر مریض علامت یرقان میں مبتلا ہو تو پھر ایسی صورت میں مندرجہ بالا دواؤں کے علاوہ درج ذیل دو تین گھوٹا کے نسخے پیشِ خدمت ہیں ان میں سے کوئی ایک دیں۔

برائے یرقان

نسخہ نمبر ۱۔ تخم کاسنی ۲۰ گرام، مغز بادام ۸ عدد، مرچ سیاہ ۵ دانہ، شورہ

۱ ماشہ بطور گھوٹا تیار کرکے ہمراہ شربت سکنجبین ملاکر روزانہ صبح نہار منہ پلادیں

نسخہ نمبر ۲۔ گلو تازہ ۱ تولہ، اجوائن دیسی ۱ تولہ، مغز بادام ۸ عدد، مرچ سیاہ ۷ عدد، چینی حسب ضرورت بطور گھوٹا صبح خالی پیٹ روزانہ ایک ہفتہ تک پلادیں علاوہ ازیں الحدیدی ۱ ماشہ دہی آدھ پاؤ میں ملاکر کھلانا بہت موثر ثابت ہوتا ہے اس سے بدن کی سوزش و تھوتھر دور ہوکر خون کی کمی بھی پوری ہوجاتی ہے۔

نسخہ الحدیدی:۔ قلمی شورہ، ہیراکسیس، پھٹکڑی سفید جملہ برابر وزن، لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر جلالیں جب مرکب سنہری رنگ کا بن جائے تو آگ بند کردیں بس تیار ہے۔

نسخہ تریاق نمبر ۶:۔ شیر مدار ۱ تولہ، الائچی خورد ۵ تولہ، ہلدی خالص ۱ تولہ، چینی یا گلوکوز ۱۰ تولہ، ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ (ترکیب تیاری) پہلے شیر مدار ہلدی کو کھرل کریں۔ اس کے بعد الائچی کھرل کریں، اس کے بعد ہڑتال ورقیہ ۲ گھنٹہ تک خوب کھرل کریں، آخر پر چینی یا گلوکوز ڈال کر اچھی طرح ملالیں بس تیار ہے مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی بھر دیں۔

فوائد:۔ تپ دق و سل کے لئے ازحد مفید ہے۔ اگر اسے غدی اعصابی ملین کے ساتھ دیا جائے تو ازحد مفید رہتی ہے۔ خشک کھانسی جمی ہوئی بلغم، بند نزلہ جو خشک ہوگیا ہو۔ اختلاج القلب، بلڈ پریشر درد دل، خونی پیچش، معدہ و امعاء کی سوزش، صفراوی امراض، سوزش جگر گردہ مثانہ، سوزاک، نفث الدم، خون تھوکنا، خونی بواسیر۔ کثرت حیض الیہ

خونی و بادی کے لئے کامیاب دوا ہے۔

علامت فالج اسفل کا علاج

اس کی مفصل تشریح بیاضِ عزیزہ میں ملاحظہ فرمادیں۔ سیاہ یرقان، گنٹھیا، وجع المفاصل، تحجر مفاصل، النقرس۔ مالیخولیا، خشک دمہ و کھانسی، یورک ایسڈ وغیرہ ان جملہ علامات کی اصل ماہیت مادہ سوداوی فاضلہ ہے جس کو تجدید طب میں عضلاتی اعصابی تحریک کہتے ہیں۔ دراصل یہ علامات قلب و عضلات کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔ چونکہ جگر و غدد میں تسکین ہونے کی وجہ سے بدن میں طبعی حرارت (آکسیجن) کی کمی ہوتی ہے عضلات اور بدن کے جوڑوں میں رطوبات صالح کی رسد میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے بالآخر ان میں انتہائی خشکی پیدا ہوجاتی ہے گویا ان میں گریس ختم ہوجاتی ہے اور جوڑ بآسانی حرکت نہیں کرسکتے بلکہ حرکت کرتے وقت ان میں کڑک کڑک کی آواز سنائی دیتی ہے۔ مریض کے لئے چلنا پھرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ اگر یہ تکلیف متواتر کافی عرصہ تک قائم رہے تو پھر تحجر مفاصل (جوڑوں کا پتھرا جانا) کا عارضہ ہوجاتا ہے۔ اس دوران مریض اپنی ٹانگیں اور بازو سیدھے نہیں کرسکتا۔ گویا جوڑ سردی، خشکی (تیزابیت) کی وجہ سے پتھر بن جاتے ہیں اور حرکت کرنے میں شدید درد ہوتا ہے۔ اچھی طرح ذہن نشین کرلیں جتنی بھی علامات کا بیان کیا گیا ہے ان سب کی

ماہیت ایک ہے فرق صرف مقام کا ہے۔ علاج کرنے کے لئے اپنی عقل سے کام لینا چاہئیے اگر مادہ جوڑوں میں رُک گیا ہے وہاں پر خشکی سردی ہے اس کے لئے آپ غدی عضلاتی مسہل دوا کا مقام ماؤف پر لیپ کریں یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک جوڑ اچھی طرح سوج نہ جائیں۔ یعنی جب جوڑوں پر سوزش ہوجائے گی تو سمجھ لیں کہ وہاں پر گریس پہنچ گئی ہے۔ اب درد بھی نہیں ہوگا اور مریض حرکت بھی کرنے لگ جائے گا، کھانے سے پہلے غدی عضلاتی ملین دوا ۱ ماشہ، حب سلاطین ۱ تا ۲ گولی ملاکر دن میں ۲ مرتبہ دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد غدی اعصابی ملین و تریاق ۵، اور تریاق ۶ ملاکر دیں۔ جوڑوں پہ پہلے غدی عضلاتی مالش صبح و شام لگادیں۔ دوسرے ہفتے غدی اعصابی مالش صبح و شام لگادیں۔

سیاہ یرقان

ایسے مریض کو غدی عضلاتی مسہل دوا دیکر جگر، گردہ و معدہ کی صفائی کریں۔ اس کے بعد غدی عضلاتی و غدی اعصابی ملین دوا دن میں ۴ مرتبہ دیں۔ مگر مریض کو روزانہ ایک دو پخانہ کا آنا ضروری ہے، علامت مالیخولیا اور جنون کا مفصل بیان بیاضِ عزیزہ میں ملاحظہ فرمائیں،

علامت یورک ایسڈ: روغن جمال گھوٹہ ۲ تا ۳ بوند کیپسول میں بند کرکے کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد دیں۔ اگر ایک گھنٹہ تک اسہال نہ آئیں

تو دہ بولنا اور کھلا دیں۔ بفضلِ خدا اسی سے ۵/۶ پاخانے آئیں گے اور یورک ایسڈ پہلے ہی دن ختم ہو جاتا ہے۔ اس علامت کے لئے نسخہ ذوالخاصہ مجرباتِ عزیز، صفحہ ۵۷۲ والا از حد مفید و مجرب ہے اس سے دکھی انسانیت کو مستفید کریں۔

علامت فقرالدم۔ ہیماٹیکلی سیمیا۔ خون کی شدید کمی

مذکورہ بالا تمام علامات کی ماہیت خلط خالص بلغمی فاضلہ ہے۔ گاہے کثرت اخراج رطوبت بلغمی، کثرت پیشاب و کثرت اسہال سے بھی نقاہت ہو کر ضعف جگر و گردہ اور ضعف معدہ کی وجہ سے مریض کو بھوک نہیں لگتی۔ کبھی قبض بھی ہوتی ہے۔ کبھی پیاس کی شدت اور کبھی پیاس بالکل نہیں ہوتی۔ بدن میں طبعی حرارت، ترشی و تزابیت و کیلشیم اور سلفر کی کمی ہو جاتی ہے، خون میں کھاری پن کی زیادتی ہوتی ہے۔ مریض جو بھی غذا کھاتا ہے اس سے بجائے خون پیدا ہونے کے مزید کم ہونے لگتا ہے۔ اس کو اس طرح بھی سمجھ لیں جیسے اگر دودھ کو ضامن نہ لگاویں یعنی دودھ میں ترش لسی نہ ڈالیں تو پھر نہ تو اس کی دہی بنتی ہے اور نہ ہی اس سے مکھن نکلتا ہے جب بدن میں خون کی کمی ہونے لگتی ہے تو مریض کے بدن میں خشکی و تیزابیت بہت بڑھ جاتی ہے۔ مریض کا دل ڈوبتا ہے۔ مریض چلنے پھرنے سے گریز کرتا ہے۔ بدن و چہرہ کی رنگت سفید زردی مائل، چہرہ مرجھایا

ہوا ہوتا ہے، بدن کی جلد بالکل نرم اور ڈھیلی ڈھالی سرد ہوتی ہے، بعض بچوں کو ہر پندرہ دن کے بعد اور بعض کو ہر مہینہ کے بعد خون کی بوتل لگانی پڑتی ہے۔ غلط علاج کی وجہ سے اکثر بچے مر جاتے ہیں۔ ایسے مریضوں کا درست و صحیح علاج کرنے کے لئے عضلاتی اعصابی و عضلاتی غدی ادویہ اور اغذیہ کو استعمال میں لاویں۔ بفضلِ خدا یقینی کامیابی ہوگی۔ بہت سے حکماء جن کو خداوند تعالیٰ پر بھروسہ نہیں ہے۔ اور نسخوں کو اپنی روزی کا سہارا خیال کرتے ہیں، حتیٰ کہ مرتے دم تک اپنے سینہ میں بند کر کے قبروں میں چلے جاتے ہیں، مگر نسخہ بتلانا گناہِ عظیم سمجھتے ہیں، خدا ہدایت دے، بعض حکماء نے تجارتی کاروبار کرنے کے لئے کیپسول تیار کئے ہوئے ہیں ان کا یہ کہنا کہ یہ بہت مفید و کامیاب ہیں۔ مگر ایسا ناممکن ہے کیونکہ جب تک مریض کی موجودہ صورت حال کے پیشِ نظر صحیح غذا و دوا تجویز نہ ہوگی کسی بھی دوا کا فائدہ مند ہونا قطعی غلط ہوگا۔ کیونکہ بعض دفعہ مرض سے عرض زیادہ بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ اس لئے عین ممکن ہے کہ کیپسول سے عارضہ اور بھی بڑھ جائے اور مریض کے لئے جان لیوا ثابت ہو۔ ایسے بچوں کا علاج کرنے کے لئے بہت زیادہ احتیاط، سمجھ و شعور اور کہنہ مشق تجربہ کی ضرورت ہے۔ ویسے تو ہر طبیب و ڈاکٹر کی یہ فطری خواہش ہوتی ہے کہ میرے پاس چند لاعلاج امراض کا علاج کرنے کے لئے چند مجرب نسخے ہاتھ لگ جائیں جن کے استعمال سے میری مشہوری ہو جائے یہ ان کا خیال بالکل بے بنیاد اور

قطعی غلط ہے۔ ایسے امراض کا علاج کرنے کے لئے طب کے میدان میں علمی مہارت و تجربہ اور قوانینِ طب، اناٹومی اور فزیالوجی کا جاننا اشد ضروری ہے چونکہ ہر مرض کی بھی زندگی کی طرح تین سٹیج یا تین زمانے ہوتے ہیں اس لئے کسی بھی مرض کا علاج کرنے سے قبل۔ اس کی ماہیت، اسباب، علامات کے ساتھ ساتھ مرض کا درجہ بھی معلوم کرنا ضروری ہے۔

مثلاً (۱) مرض کا پہلا درجہ (۲) مرض کا دوسرا درجہ (۳) مرض کا آخری درجہ وغیرہ۔ پھر ہر درجہ میں مرض کی خفت اور شدت کا لحاظ رکھنا بھی ضروری ہے۔ ہر مرض کے ساتھ بہت سے عوارضات ہوتے ہیں۔ ان میں یہ جاننا ضروری ہے کہ پہلے عوارضات پر کنٹرول کیا جائے یا حتی الامکان مرض کا خاتمہ کیا جائے، دونوں باتیں طبیب کے سامنے موجود ہوتی ہیں۔ اس لئے وہی دوا یا نسخہ مفید ثابت ہو سکتا ہے جو کہ مریض کی موجودہ صورت حال کے پیشِ نظر تجویز کیا جائے، ہاں بعض لوگوں کے پاس کسی خاص علامت کے لئے مجرب نسخہ یا ٹوٹکہ ہوتا ہے جس سے ہر مریض تو نہیں البتہ چند مریض اس علامت سے مستفید ہو سکتے ہیں مگر یہ کوئی حکمت یا ڈاکٹری نہیں ہے مگر تکے بازی ضرور ہے۔

مثلاً اگر اسہال بند نہ ہوتے ہوں اور موقع پر کوئی خاص دوا موجود نہ ہو تو ایسی صورت میں اُبلی ہوئی چائے کی پتی خشک شدہ نصف ماشہ کھلانے سے فوری فائدہ ہو جاتا ہے، اگر قے بار بار آ رہی ہو اور بند ہوتے

کا نام نہ لے تو ترش لسی پلانے سے آرام آ جاتا ہے۔ اگر بچھو کاٹ جائے تو پٹرول کا پھویہ لگانے سے فوری آرام ہو جاتا ہے یا چونا گیلا کر کے مقامِ ڈنگ پر سُلنا شروع کر دیں۔ چند منٹ میں مریض خود بخود ہنس پڑے گا اور درد ختم ہو جائے گا وغیرہ۔

ہیماٹیکلی سیمیا
خون کی شدید کمی اور اس کا کامیاب علاج

(۱) غذائی علاج، صبح کا ناشتہ، مربہ آملہ یا مربہ ہلیلہ حسب ضرورت کھلا دیں اس کے بعد دہی جتنی مریض بخوبی کھا سکتا ہو۔ حسب ضرورت چینی یا نمک ملا لیں ساتھ ہی دہی میں الحدیدی ۱ ماشہ ملا کر کھلا دیں۔

جب یہ ہضم ہو جائے تو پھر مکھن تولہ تا ۲ تولہ جس میں مغز بادام ۵ عدد ایک یا دو دانے مربہ آملہ کے شامل کئے گئے ہوں یعنی کوٹ کر ملا لیں پھر اس میں کشتہ خاص نصف ماشہ ملا کر کھلا دیں۔

نمبر ۲:۔ دوپہر کو پھل سیب، انار، فالسہ، امرود، انگور ہر ترش پھل و میوہ، بکرے کی کلیجی، اوجھڑی، انڈہ کی زردی کا حلوہ، بھونے ہوئے چنے و تل و کشمش ملا کر کھلا دیں۔

نمبر ۳:۔ دوپہر اور رات کے وقت وٹامن بی ۱۲ اور بی کمپلیکس، فرسولیٹ، ایک ایک گولی ملا کر کھلا دیں۔ علاوہ ازیں ہر دوسرے دن وٹامن

بی ۱۲، اور بی کمپلیکس کا مرکب انجکشن ۲ سی سی کا ایک دن کا ناغہ کر کے لگا دیں ان کے علاوہ لیور ٹانک سیرپ دو دو چمچہ ہر کھانے کے بعد پلانا از حد مفید ثابت ہوتا ہے اس سے خوب بھوک لگتی ہے اور بدن میں خون کی رَو چمکانے لگتی ہے۔ بچہ بفضلِ خدا بہت جلد صحت یاب ہو کر تندرست زندگی گزارنے لگتا ہے یہ علاج کم سے کم دو ماہ تک جاری رکھنا ضروری ہے۔

نسخہ کشتہ خاص :۔ برادہ لوہا حسب ضرورت لیکر کسی مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر برتن ترش لسی سے بھر دیں۔ جب یہ خشک ہو جائے تو ترش لسی اور ڈال دیں۔ تین چار ماہ میں کشتہ بغیر آگ کے تیار ہو جاتا ہے خشک ہونے پر چھان کر بوتل میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت کام میں لا دیں۔

ان کے علاوہ عضلاتی اعصابی اکسیر اور مقوی قلب و عضلات دونوں ادویہ ملا کر بھی دینے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ بعض دفعہ بدن میں قوت مدافعت پیدا کرنے کے لئے کشتہ سونا یا کشتہ ہیرا کی قلیل مقدار کو استعمال میں لانا پڑتا ہے۔ اس لئے صداقت یا کرامت عملاً تجربہ کی محتاج ہوتی ہے اس لئے ہر شخص کرامت نہیں دکھا سکتا۔

بیان سوزاک زہر اور اس سے پیدا ہونیوالی علامات کی تفصیل و علاج

سوزاک، ناسور، بھگندر، یرقان اصفر، سوء القینہ، استسقاء زقی، ورم گردہ، گردوں کا سکڑ جانا، بلڈ پریشر، دایاں فالج، جنون، اٹھرا وغیرہ۔

مذکورہ بالا تمام علامات کی اصل ماہیت خلط خالص صفراوی فاضلہ ہے دراصل یہ علامات جگر کی غدی عضلاتی تحریک (غدد جاذبہ) اور اس کے خلیات کی خرابی کے نتیجہ میں مختلف مقامات پر مختلف روپوں میں ظاہر ہوتی ہیں جبکہ اس کا بنیادی سبب ایک ہی ہے مگر ان کا نام جُدا جُدا رکھا گیا ہے۔ حقیقتاً یہ امراض نہیں ہیں بلکہ جگر کی خرابی کی علامات ہیں۔

ان کے علاج کے لئے اصولی طور پر ایک ہی قسم کی دوا استعمال کرنا ہو گی۔ مگر مقام کے لحاظ سے اور علامت کی شدت و خفت کے مطابق دوا میں رد و بدل کرنا ضروری ہے۔ مثلاً شدید قبض کی صورت میں مسہل دینا، کبھی پیشاب میں پیشاب آور دوا دینا، کبھی دونوں اکٹھی ملا کر دینی پڑتی ہیں۔ پیٹ میں اپھارہ رہتا ہو تو کاسر ریاح دوا دینا ضروری ہے اس طرح اصولی طور پر خلط صفرا کا خارج کرنا ضروری ہے لہذا مریض کو پہلے غدی اعصابی مسہل دوا دے کر جگر و معدہ اور گردوں کی صفائی کریں۔ اس کے بعد ملین ۵، ماشہ، ملین ۱، ماشہ، تریاق ۲، ۲ رتی بھر ملا کر دن میں ۲، خوراک ہمراہ سیرپ اکسیر جگر کھلانا بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ مگر ناسور و بھگندر کا علاج دیگر علامات سے ذرا مختلف ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر ان کو درست کرنے کے لئے دیگر علامات درست کرنے والی دوا دی جائے تو زخم صاف تو ہو جاتا ہے، غلیظ رطوبت خارج ہو جاتی ہے مگر زخم مندمل نہیں ہونے پاتا۔ اس لئے درست علاج

کرنے کے لئے عضلاتی اعصابی دوا دینی پڑتی ہے جس سے بفضلِ خدا یقینی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اسی طرح علامت اٹھرا کا علاج بھی عضلاتی اعصابی ادویہ سے کرنا چاہیئے۔ یا عضلاتی اعصابی و عضلاتی غدی ادویہ کا مرکب بھی نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ نسخہ حاضر خدمت ہے۔

آرد دھاہاں بوٹی، برگ حنا۔ برگ نیم، مجیٹھ، کالی زیری، نوشادر، کلونجی، کچور، صندل سفید و صندل سرخ، حرمچی، گیرو، ملٹھی، نگھ، مرچ سیاہ تمام ادویہ ہموزن لے کر سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ صبح و شام بعد از غذا ہمراہ پانی۔

نسخہ نمبر ۲:۔ مغز کرنجوہ، کشتہ صدف، پوست آملہ، پوست بندق، آرد دھاہاں بوٹی، کڑوہ، کوڑ زیری، برگ نیم، جملہ برابر وزن، باریک پیس کر بڑا سائز کیپسول بھر لیں، مقدار خوراک ۱+۱ صبح شام، حمل کے تیسرے ماہ شروع کریں اور لگاتار ۲ ماہ تک کھلا دیں، بفضلِ خدا اٹھرا ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر ۳:۔ چرائتہ، پت پاپڑہ، منڈی بوٹی ہر ایک ۵۰ گرام عشبہ، صندل سفید، نیلوفر، عناب، گل بنفشہ ہر ایک ۲۰ گرام، پوست درخت نیم، دھاہا بوٹی ہر ایک ۱۰۰ گرام، ترکیب تیاری، جملہ ادویہ نیم کوفتہ کر کے رات کو چار کلو پانی میں بھگو دیں۔ صبح چھان کر زلال میں چینی ۱/۲ کلو ڈال کر شربت تیار کریں۔ مقدار خوراک: ۲ تولہ پانی میں ملا کر صبح و شام بعد از

غذا دیں۔ فوائد: علامت اٹھرا کے لئے از حد مفید ہے، نہایت مصفّیٰ خون ہونے کے ساتھ اس کے استعمال سے مستورات کا دودھ بھی بڑھتا ہے اور بچہ پھوڑے پھنسیوں سے محفوظ رہتا ہے۔

علامت سوزاک :۔ یہ علامت مقامی طور پر آلۂ تناسل کی نالی کے اندر غشائے مخاطی جھلی میں سوزش ہو جاتی ہے۔ شدید صورت میں وہاں پر زخم بھی ہو جاتا ہے جس سے پیشاب کرنے میں بہت تکلیف و جلن ہوتی ہے لگا ہے پیشاب میں خون یا پیپ بھی آنے لگتی ہے۔ بروقت درست علاج نہ ہونے کی وجہ سے نالی کا زخم قرحہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے جو کہ بعض مریضوں میں زندگی بھر موجود رہتا ہے اور اس کا علاج ایک ماہر طبیب ہی کر سکتا ہے علامت سوزاک کا مفصل بیان بیاضِ عزیزیہ میں ملاحظہ فرمائیں مگر پھر بھی چند نسخے پیشِ خدمت ہیں۔

نسخہ نمبر ۱:۔ پھٹکڑی سفید ۲۵۰ گرام لے کر باریک کریں، بعد ازاں نصف سفوف پھٹکڑی توے پر رکھ کر درمیان میں ۵۰ گرام الائچی خورد، قلمی شورہ ۵۰ گرام رکھ کر اوپر باقی سفوف پھٹکڑی رکھ کر بریاں کریں۔ جب قوام خشک ہو جائے تو نیچے اتار کر باریک پیس لیں بس تیار ہے، مقدار خوراک ۱ ماشہ ہمراہ کچی لسی یا شربت بزوری دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

نسخہ نمبر ۲:۔ پوست بندق، قلمی شورہ، گندھک آملہ سار، تینوں برابر وزن لے کر پیس کر ملا لیں، بعد ازاں لوہے کے توے پر رکھ کر نیچے ہلکی

آنچ جلائیں۔ یہ مرکب جلنے نہ پائے بلکہ مرکب کا پانی خشک ہو جائے اور دوا کا
رنگ ہلکا مجور از زردی مائل ہو جائے، نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر سفوف بنالیں،
مقدار خوراک:۔ ا تا ۲ رتی بھر صبح ہمراہ مکھن، رات ہمراہ بالائی و دودھ سے دیں
بفضلِ خدا ایک ہفتہ کے استعمال سے سوزاک سے نجات مل جائے گی۔

اگر قارورہ جل کر اور شدید درد کے ساتھ آرہا ہو، مقدار قارورہ بھی
کم ہو تو ایسی صورت میں قلمی شورہ، جوکھار، پوست بندق، سمندر جھاگ
الائچی کلاں، صندل سفید جملہ ہموزن سفوف بنا دیں، مقدار خوراک ۲ تا ۳ ماشہ
ہمراہ کچی لسی، یعنی دودھ ایک پاؤ پانی ½ کلو چینی حسبِ ضرورت ڈال کر دن
میں ۳ مرتبہ پلا دیں، انشاءاللہ پہلے ہی دن پیشاب کھل کر آنے کے علاوہ
جلن و ساڑھ ختم ہو جاتا ہے، سفوف ٹھنڈک غربار کے لئے بیاضِ عزیز
والا بھی از حد مفید ہے۔

علامتِ بھگندر اور اس کا علاج

ابتدائی صورت میں جوہر منقّی یا جوہر بازدہ ہمراہ مکھن و بالائی کھلانا
از حد مفید و مجرّب ہے، یہ دونوں نسخے مجربات عزیز میں ملاحظہ فرمائیں۔

ایک اور نسخہ پیشِ خدمت ہے، سہاگہ بریاں، گیرو، طوطیا، کشتہ فولاد
پوست آملہ ہر ایک ۲۰ گرام لے کر ۵۰ تولہ شیر بھیڑ میں کھرل کریں خشک ہونے
پر حب بقدر مرچ سیاہ تیار کریں، مقدار خوراک، اگولی صبح و شام بعد از غذا
ہمراہ پانی صبح کے وقت مریض کو اچھٹانک دیسی گھی کی چوری ضرور کھلا دیں۔

اس سے بعض مریض ایک ماہ میں اور بعض ۲ ماہ میں بفضلِ خدا صحت یاب ہو
جاتے ہیں بلا نغامِ ماؤف پر یہ مالش صبح و شام لگا دیں۔

ریوست مدار ۲ تولہ، نیم کوفتہ تیل سرسوں ۵ تولہ میں جلا کر چھان لیں
بس تیار ہے۔ اس سے زخم کی سختی دور ہو کر درد ختم ہو جاتا ہے اور چند روز
میں زخم مدمل ہونے لگتا ہے۔ بالآخر آہستہ آہستہ مکمل نجات مل جاتی ہے۔

اب دیگر علامات یرقان زرد، سوء القینہ، استسقاء زقی و لحمی،
گردوں کا سکڑ جانا۔ بلڈ یوریا، ورم جگر و عظم جگر، بدن کی سوزش و تھوتھر
وغیرہ، یاد رکھیں مذکورہ بالا جملہ علامات کی اصل ماہیت خلط خالص صفراوی
فاضلہ ہی ہے، جب یہ خون میں جمع ہو جاتی ہے تو خون میں خلل واقع ہو
جاتا ہے پھر یہی رطوبت اپنی شدت یا خفت کے مطابق مختلف شکلوں میں
ظاہر ہوتی ہے، مقصد اس سے کئی ایک علامات رونما ہوتی ہیں۔ ان کا نام
مرض رکھا گیا ہے جبکہ یہ امراض نہیں ہیں بلکہ جگر (غدد جاذبہ) کی خرابی کی
علامات ہیں۔ لہٰذا ان جملہ علامات کے خاتمے کے لئے نسخہ جات پیشِ خدمت ہیں

نسخہ نمبر ۱:۔ سفوف اکسیر جگر۔

پارہ ۱ تولہ، گندھک آملہ سار ۲ تولہ، ان دونوں کی کجلی تیار کریں۔
نوشادر، سنڈھ، قلمی شورہ ہر ایک تولہ بھر، ریوند خطائی، ریوند چینی، ریوند
عصارہ ہر ایک ۲ تولہ، سقمونیا ۱ تولہ، میٹھا سوڈا ۵ تولہ سفوف بنا دیں، مقدار
خوراک ۱ تا ½۱ ماشہ مریض کی طاقت کے مطابق حسبِ برداشت دن میں ۲ یا

۳ خوراک ہمراہ پانی دیں۔ اس سے خوب اسہال آتے ہیں، جگر و معدہ اور
گردے تیزابیت سے مکمل طور پر صاف ہو جاتے ہیں۔

فوائد:۔ علامت اپنڈے سس، غدد کا بڑھ جانا، مثانہ و گردوں میں پتھری
ہونا، بلڈ یوریا۔ گردوں کا سکڑ جانا، خرابی جگر بوجہ تیزابیت و صفرا وغیرہ،
یرقان و دیگر تمام امراض میں بہت موثر و مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ
ایک نسخہ اور بھی حاضر ہے جو کہ تین حصوں پر مشتمل ہے۔

نسخہ نمبر ۱:۔ اجزاء:۔ قلمی شورہ، نوشادر، جوکھار، لوٹا سجی، کالی کھار،
(یا میٹھا سوڈا) ریوند چینی، کشتہ سنگ یہود، سونچر نمک کل ۱۰ اجزاء جملہ ادویہ
برابر وزن لے کر سفوف تیار کریں، مقدار خوراک ۲ ماشہ ہمراہ کچی لسی دودھ
گلئے یا بکری دن میں ۲ مرتبہ دیں اس سے گردہ و مثانہ کی پتھری خارج
ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر ۲:۔ ریوند چینی و ریوند خطائی برابر وزن لے کر سفوف
تیار کریں، مقدار خوراک نصف ماشہ دن میں ۳ مرتبہ اگر مریض کے پتہ میں
پتھری ہو یا پراسٹیٹ گلینڈز بڑھ گئے ہوں تو ایسی صورت میں نسخہ نمبر ۱، ۲
ماشہ اور نسخہ نمبر ۲ نصف ماشہ ملا کر ہمراہ کچی لسی دیں۔

نسخہ نمبر ۳:۔ تخم حرمل، تخم میتھرے، مرچ سیاہ، مگھ، ریوند خطائی
ہر ایک ۵۰ گرام، گوگل ۱۰ گرام، جملہ ادویہ باریک پیس کر بذریعہ گوگل حب
بقدر نخود تیار کریں، مقدار خوراک ۲ گولی دن میں ۳ دفعہ بعد از غذا دیں۔

نوٹ:۔ اگر تینوں نسخے برابر وزن ملا لیں تو ایک بہترین مرکب بن جاتا ہے
جو کہ جگر کی جملہ امراض کے لئے نہایت تیر بہدف ثابت ہوگا۔ قبض کی صورت
میں فی خوراک ریوند عصارہ ۱ تا ۲ رتی بھر ملا دیں۔

بیان علامت بلڈ یوریا بمعہ بلڈ شوگر اور اسکا علاج

یہ علامت بھی آجکل عام پھیل رہی ہے جس میں اکثر مریض کے گردے
سکڑ جاتے ہیں، شدید صورت میں بالکل ہی ناکارہ ہونے کی وجہ سے مریض
مر جاتا ہے، لیکن ابتدائی مرحلہ میں قبض رہنے لگتی ہے، پیشاب کی مقدار بھی دن
بدن کم ہونے لگتی ہے، مریض گھبراہٹ و تھکاوٹ محسوس کرتا ہے، لگتا ہے سانس
چڑھنے لگتا ہے۔ ساتھ ہی خون کی کمی بھی ہونے لگتی ہے، رات کے وقت
بے چینی ہوتی ہے، نیند بہت کم آتی ہے مگر جب علامت شدت اختیار کرتی
ہے تو مریض کے بدن پر سوزش و تھوتھر ظاہر ہونے لگتی ہے، شدید قبض کے
علاوہ، بندش پیشاب کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے، کبھی دورہ پڑ کر مریض
بے ہوش ہو جاتا ہے۔ بھوک و پیاس کا فقدان ہوتا ہے، مریض دن بدن
بالکل کمزور، دبلا ہونے لگتا ہے، چہرہ و بدن پر زردی مائل صفراوی اثرات
نظر آتے ہیں۔ ان علامات کا شافی علاج حاضرِ خدمت ہے۔

(۱) جسمانی سوزش و تھوتھر دور کرنے کے لئے درج ذیل دوا استعمال
میں لا دیں۔

نسخہ نمبر۱۔ عناب، شاہترہ، گل بنفشہ، گل سرخ، خطمی و خبازی، مکو، تخم کاسنی، آلو بخارا ہر ایک ۵ تولہ، جملہ ادویہ مساوی چار حصے کر لیں، بعد ازاں ایک حصے کو صبح کے وقت نصف کلو پانی میں بھگو دیں اور ایک گھنٹہ کے بعد چھان کر نصف پانی میں حسب ضرورت چینی ملا کر یا شربت بزوری ملا کر صبح خالی پیٹ پلا دیں، بقیہ پانی شام کے وقت کھانا کھانے سے قبل پلا دیں، دوسرے دن وہی ادویہ کا پھوگ حسب سابقہ بھگو کر صبح و شام والا عمل کریں تیسرے دن وہی پھوگ اکلو پانی میں ابال لیں جب نصف کلو پانی رہ جائے تو چھان لیں حسب سابقہ نصف حصہ صبح خالی پیٹ اور بقیہ پانی شام کے وقت کھانا کھانے سے قبل پلا دیں۔ مذکورہ بالا دوا کے استعمال کے دوران مچھے کانے کی جڑیں تقریباً ۲۵۰ گرام لے کر ان کو فتہ کر کے دو تین کلو پانی میں بھگو دیں۔ یہ پانی مریض دن بھر بکثرت پیتا رہے اس میں شربت بزوری بھی ملا کر پی سکتے ہیں مزید ملین نمبرا، اتا۲ ماشہ کی دو تین خوراک بھی استعمال کی جاسکتی ہیں اس پانی کے علاوہ دوسرا پانی نہ پینے دیں یہ جڑیں دودن کام دیتی ہیں، گردوں کا درد و کھچاؤ دور کرنے کے لئے مقامی طور پر درج ذیل دوا کی روزانہ لیپ کریں یہ عمل صبح و شام کریں نسخہ یہ ہے، گل سرخ، دھنیا صندل سفید، سفیدہ زیرا، گل انار، گل ارمنی، بچ ہر ایک ۴ ماشہ، سہاگہ بریاں ۵ گرام سفیدی انڈہ اتا۲ عدد حسب ضرورت ڈال کر لیپ تیار کر کے مقام ماؤف یعنی دونوں گردوں کے مقام پر لگائیں بفضل خدا فوری آرام ہوگا۔ گردوں کو جونہی

سکون ملتا ہے وہ اپنا کام صحیح طور پر سرانجام دینے لگتے ہیں۔

نوٹ:۔ مذکورہ بالا بارہ دن کا علاج کرنے کے بعد درج ذیل جلاب دیں اس سے خوب اسہال آتے ہیں اور مادہ سوداوی و صفراوی خارج ہو جاتا ہے، شام کا پانی پینے کے ۳ گھنٹہ بعد جلاب دیں۔

نسخہ جلاب:۔ املتاس ½ کلو کا گودا نکال لیں پھر اس میں گل سرخ ۵۰ گرام، سونف ۵۰ گرام، سنائکی ۲۵ گرام، آلو بخارا ۵۰ گرام ابال کر قدرے چینی ملا کر پلا دیں اور اس کی تین خوراک بنا دیں اور ہر گھنٹہ کے بعد نیم گرم پلاتے جائیں جب اسہال شروع ہو جائیں تو بقیہ دوا نہ پلا دیں تاکہ زیادہ اسہال آنے سے مریض کمزور نہ ہو جائے، غذائی طور پر برگ مکو کا سالن اور سبزیات مرغ سیاہ ڈال کر کھلا دیں، تقویت قلب کے لئے یاقوتی مفرح، معجون شاہی یا خمیرہ ابریشم دیں۔ علاوہ ازیں مروارید ۲ ماشہ لے کر آب لیموں ۵ تولہ میں کھرل کریں خشک ہونے پر کشتہ کریں بعد میں آب مکو مصفی ۵ تولہ میں کھرل کر کے حب بقدر باجرہ تیار کریں، مقدار خوراک ۱+۱ صبح شام ہمراہ دودھ شیریں دیں۔ نوٹ:۔ اگر اسہال بکثرت آرہے اور بند نہ ہوتے ہوں تو پھر یہ دوا دیں، سعد کوفی، بیل گری، کیکر کے بیج ہر ایک ۱ تولہ بھر، افیون ۲ ماشہ سفوف بنا دیں، مقدار خوراک ۲ تا ۳ ماشہ ہمراہ پانی دیں اس کے استعمال سے اسہال فوراً رک جاتے ہیں۔

بیان علامت کینسر اور اسکا علاج

علامت کینسر (سرطان) کی مفصل تشریح کتاب ہذا میں بیان ہو چکی ہے اب اس علامت کے خاتمہ کے لئے نسخہ جات پیش خدمت ہیں، دوران علاج مرض اور عرض کا فرق نکال کر موجودہ صورت حال کے پیش نظر سمجھ سوچ کر ادویات کو استعمال کریں۔

نسخہ نمبر۱:۔ دارچکنا ۱ حصہ، رسکپور ۲ حصے، ہڑتال ورقیہ، اس کو مانک رس میں تبدیل کریں۔ ۴ حصے، بابچی ۸ حصے، رائی ۱۶ حصے، اکسیر نمبر۴، ۱۶ حصے، ترکیب:۔ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر بذریعہ آب مولی ۲ کلو کھرل کر کے حب بقدر نخود تیار کریں، مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی صبح و شام ہمراہ پانی۔

فوائد:۔ نہایت مصفی خون دوا ہے، اس لئے اعصابی و عضلاتی امراض کے لئے از حد مفید ہے، خشک چنبل، دھدر، خارش، پھوڑے پھنسیاں، کیل مہاسے و سرطان کے لئے بھی مفید ہے۔

نسخہ نمبر۲:۔ رسکپور ½ تولہ، دارچکنا، ہڑتال ورقیہ، پارہ ہر ایک ۱ تولہ بھر گندھک آنولہ سار ۲ تولہ، اجوائن دیسی ۱ پاؤ، بابچی ۱ پاؤ، رائی ۱۰ تولہ ترکیب تیاری:۔ جملہ ادویہ کا سفوف تیار کر کے پندرہ دن تک آب مولی میں کھرل کریں، بعد میں حب بقدر نخود تیار کریں، مقدار خوراک ۱ تا ۲ عدد صبح و

شام بعد از غذا، فوائد:۔ نہایت مصفی خون دوا ہے، اس لئے خرابی خون، بلغمی و سوداوی امراض کے لئے بے حد مفید ہے، یہ دوا کھانے کے علاوہ بطور مالش و مرہم بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

نسخہ نمبر۳:۔ مسہل برائے علامت کینسر اخراج کرتے مادہ سوداوی و صفراوی وغیرہ۔ پوست بندق ۲۰ گرام، ریوند عصارہ ۲۰ گرام، ریوند چینی ۵۰ گرام جدوار خطائی ۱۰ گرام، شیر مدار ۵ گرام، ترکیب:۔ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر آخر پر شیر مدار کھرل کریں اور حب بقدر نخود تیار کریں، مقدار خوراک ۲ گولی دن میں ۲ مرتبہ دیں، جب معدہ تیزابیت سے صاف ہو جائے تو درج ذیل دوا دیں۔

نسخہ نمبر۴:۔ مانک رس ۵ گرام، جدوار خطائی ۱۵ گرام، پوست بندق ۲۰ گرام، نرکچور، سفید مرچ، رائی، ریوند خطائی ہر ایک ۵۰ گرام، نوشادر ۲۵ گرام، ترکیب:۔ جملہ باریک پیس کر بذریعہ آب ادرک ۱ بوتل سے کھرل کر کے حب بقدر نخود بنا دیں، مقدار خوراک ۱ تا ۲ گولی دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

نسخہ نمبر۵:۔ نوشادر ۵ تولہ، جوکھار، قلمی شورہ، ریوند خطائی ہر ایک ½۲ تولہ، سنڈھ ۱۰ تولہ، تمام ادویہ باریک پیس کر سفوف بنا دیں مقدار خوراک ۱ تا ½۱ ماشہ دن میں ۳ تا ۴ دفعہ ہمراہ شربت درج ذیل ۲ تولہ جو کہ عرق مکو و کاسنی ۱۰ تولہ میں ملایا گیا ہو۔

نسخہ شربت:۔ بادیان، بیخ بادیان، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، گل غافث

جرائتہ، گل منڈی، ریوند خطائی، دھماہے، گل سرخ، اجوائن دیسی، بابچی، افسنتین ہر ایک ۵۰ گرام، ترکیب:۔ تمام ادویہ نیم کوفتہ کر کے ۴ کلو پانی میں بھگو دیں، دو دن کے بعد اس قدر ابال دیں کہ پانی ڈیڑھ کلو رہ جائے چھان کر اس میں چینی ۳ کلو ڈال کر شربت تیار کریں۔ یہ شربت کڑوا ضرور ہے مگر فائدہ مند بھی بہت ہے،

یہ نسخہ علامت کینسر کے علاوہ یرقان، پتہ کی پتھریاں، گردہ و مثانہ کی پتھریاں، ورم جگر اور استسقاء کے لئے بھی از حد مفید و مجرب ہے مذکورہ بالا نسخوں کے علاوہ معجون دبید الورد، دھماسہ دجواسہ کا محلول اور دیگر ادویہ مجربات عزیزی کے صفحہ ۵۷۶ و ۵۷۵ پر ملاحظہ فرما دیں، بفضل خدا یقینی کامیابی ہو گی۔

بیان غدہ قدامیہ یعنی پراسٹیٹ گلینڈز کا بیان

اکثر یہ سنا جاتا ہے اور کئی کتب میں ذکر بھی ہے کہ بوڑھے آدمیوں کا غدہ قدامیہ بڑھ جاتا ہے جس سے وقت پیشاب کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے، یہ تو روزمرّہ کی بات ہے مگر اصل حقیقت سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔ اس لئے ہر طبیب کا افعال الاعضاء سے روشناس ہونا ضروری ہے اس کے بغیر نا تو وہ صحیح تشخیص کر سکتا ہے اور نہ ہی درست و کامیاب علاج کر سکتا ہے لہذا مناسب خیال کرتے ہوئے غدہ قدامیہ کی اصل حقیقت

سے پردہ کشائی کرنے کی جسارت کر رہا ہوں تاکہ ہر طبیب صحیح سمجھ کر مریض کو مستفید کر سکے۔

قانون نظریہ مفرد اعضاء۔ افعالِ ثلاثہ، جو کہ بلاشک وشبہ قانونِ قدرت انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ اس سے پرکھا جائے تو علامت اور مرض کا فرق نمایاں معلوم ہونے کے علاوہ مرض کی اصل ماہیت وحقیقت کا یقینی پتہ چل جاتا ہے۔ جس سے علاج کرنے میں بہت آسانی پیدا ہو جاتی ہے لہذا آپ غور فرمائیں

ا:۔ جب کسی مریض کی اعصابی تحریک ہوتی ہے تو غدد ناقلہ میں تحلیل ہونے کی وجہ سے ان کے منہ فراخ ہو جاتے ہیں اور پیشاب بکثرت آنے لگتا ہے مگر کبھی بلا ارادہ بھی نکل جاتا ہے۔ ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ پیشاب کرنے کی حاجت بار بار ہوتی ہے مگر پیشاب نہیں آتا۔ اس وقت اکثر جاہل لوگ اور علم طب سے ناواقف عطائی طبیب پیشاب جاری کرنے کے لئے قلمی شورہ و جوکھار پانی یا دودھ کی لسی میں حل کر کے پلاتے ہیں جس کا نتیجہ بعض دفعہ مریض کے لئے جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ جب اعصابی تحریک ہوتی ہے تو اس وقت قلب وعضلات میں تسکین ہوتی ہے اور قلمی شورہ و جوکھار کھلانے سے تسکین مزید بڑھ جاتا ہے۔ تکلیف میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ یاد رکھیں پیشاب پیدا کرنے کا کام قلب وعضلات سرانجام دیتے ہیں اس لئے جب عضلات میں تسکین

ہوتی ہے تو دورانِ خون سست ہو کر لو بلڈ پریشر کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بدن میں حرارت کی کمی ہو جاتی ہے اس لئے جب پیشاب پیدا ہی نہیں ہو گا اور پھر مثانہ میں موجود نہیں ہو گا تو پھر آئے گا کہاں سے۔ ایسی صورت میں یہ ضروری ہے کہ مریض کو عضلاتی غدی ادویہ کھلا کر قہوہ، دار چینی، لونگ و پتی والا پلایا جائے اگر صرف قہوہ دار چینی، لونگ، پتی چائے والا دو تین پیالی بھر کر نصف نصف گھنٹہ کے بعد پلائی جائے تو بفضلِ خدا مثانہ پیشاب سے خوب بھر جاتا ہے اور پیشاب بھی کھل کر آ جاتا ہے، یہ میری زندگی کا مشاہدہ ہے اور ہمیشہ قدرت نے کامیابی و کامرانی دی ہے۔

نمبر۲:۔ جب کسی مریض کی عضلاتی تحریک ہوتی ہے تو پیشاب بکثرت پیدا ہونے کے علاوہ خارج بھی خوب ہوتا ہے مگر بدقسمتی سے عضلاتی اعصابی (خشکی سردی) تحریک شدت اختیار کر لے اور مواد یا رطوبت سوداوی (تیزابیت) فاضلہ خارج نہ ہو رہی ہو تو مریض پیشاب کرتے وقت درد اور شدید جلن میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں پیشاب بہت تھوڑا بلکہ چند قطرے آتا ہے جس کے اخراج میں شدید جلن ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ عضلاتی تحریک سے بدن میں تیزابیت بہت بڑھ جاتی ہے دوسری طرف جگر وغدد میں تسکین ہوتی ہے جس وجہ سے بدن میں حرارت عزیزی کی کمی ہو جاتی ہے، بوجہ تسکین

(سردی) غدد ناقلہ۔ پیشاب کی نالی سکڑ کر تنگ ہو جاتی ہے (قارورہ کی رنگت سفید ہوتی ہے) جب مریض کو پیشاب کی حاجت ہوتی ہے تو وہ پیشاب کرتے وقت زور لگاتا ہے تاکہ پیشاب جلدی خارج ہو جائے مگر پیشاب کا راستہ بوجہ تیزابیت تنگ ہو چکا ہوتا ہے اس لئے پیشاب کرتے وقت درد کے علاوہ شدید جلن کا بھی بہت احساس ہوتا ہے۔ مریض ڈر کے مارے پیشاب کرنے سے گریز کرتا ہے ایسی صورت میں مریض کو اگر صرف اجوائن دیسی ۵ گرام ابال کر چینی حسب ضرورت ڈال کر تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد دو تین پیالی پلائی جائیں تو بفضلِ خدا نصف گھنٹہ میں یہ تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

نوٹ:۔ ا۔ یہ بات ہر طبیب کے ذہن میں ہونا چاہیئے کہ ہر مفرد عضو اپنی ذاتی تحریک میں سکڑتا ہے۔ جس کا اصل سبب خشکی اور حرارت طبعی کی کمی ہوتی ہے۔

۲:۔ تسکین سے عضو پھولتا ہے یا بڑھتا ہے اس کا سبب کثرت رطوبات فاضلہ ہوتا ہے۔

۳:۔ تحلیل سے ہر عضو پھیلتا ہے یعنی انتہائی کمزور ہو جاتا ہے جس کا سبب شدت گرمی ہے۔

لہذا پہلے نظام قارورہ سے تعارف کرایا جاتا ہے تاکہ علاج کرتے میں سہولت رہے۔ انسانی مثانہ غشائی اور عضلی ریشوں سے مرکب ہے مردوں میں اس کے سامنے سیدھی آنت ہوتی ہے لیکن عورتوں میں رحم

جس سے پیشاب باآسانی خارج ہو جاتا ہے۔ اور اس کے بعد یہی غدد دوبارہ اپنی جگہ پر آکر پیشاب کی نالی کو دبا لیتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین فرمالیں جب پیشاب خارج ہوتا ہے تو مثانہ ذاتی طور پر سکڑتا ہے اور یہ سپکٹر مثانہ چاروں طرف سے کرتا ہے اور یہ سپکٹر اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک پیشاب خارج نہ ہو جائے۔ مَردوں کی نالی کے تین حصے ہوتے ہیں (۱) غدہ ودی والا حصہ یا غدہ قدامیہ والا حصہ (۲) غشائی حصہ (۳) اسفنجی حصہ۔ تشریح:۔ غدہ ودی والا حصہ یعنی پراسٹیٹ گلینڈ والا حصہ، یہ تقریباً ½۱" لمبا ہوتا ہے یہ حصہ دوسرے حصوں کی نسبت زیادہ کھلا ہوتا ہے مگر دونوں سروں سے قدر تنگ ہوتا ہے اس میں ایک لمبا ابھار نظر آتا ہے جو منی کو مثانہ میں جانے سے روکتا ہے، اب تیسری صورت غدی عضلاتی تحریک کی ہے۔ اس تحریک میں غدد سکڑتا ہے اور خلط صفرا پیدا ہو کر جمع ہونے لگتی ہے۔ مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہے، قارورہ جل کر قطرہ قطرہ آتا ہے کبھی پیشاب بالکل نہیں آتا۔ جلن اور درد شدید ہونے لگتا ہے۔ پیشاب کی حاجب بار بار ہوتی ہے لگتا ہے پیشاب باریک دھار کی صورت میں آتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ قلب و عضلات میں بوجہ تحلیل پیشاب پیدا نہیں ہوتا اگر بنتا ہے تو بہت کم مقدار ہوتا ہے اعصاب میں بوجہ تسکین مریض کو بے چینی بہت ہوتی ہے اور نیند نہیں آتی، ان علامات کا نام سوزش غدد ہے۔ ایسی صورت میں درست علاج کرنے کے لئے

اور اندام نہانی ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اگر عورت کو ذرا زور سے چھینک آ جائے یا زور سے کھانسی آجائے تو پیشاب کے قطرے نکل جاتے ہیں، یہی وہ راستہ ہے جس سے پیشاب باہر نکلتا ہے۔ عورتوں میں پیشاب کی نالی کی لمبائی ڈیڑھ انچ ہوتی ہے اور بالکل سیدھی ہوتی ہے مگر مردوں کی مثانہ سے عضو تناسل تک پیشاب کی نالی ۸ ؍ لمبی ہوتی ہے اور اس میں دو جھکاؤ یا خم ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک جھکاؤ کے راستہ پیشاب خارج ہوتا ہے اور دوسرے جھکاؤ سے منی خارج ہوتی ہے۔ لہٰذا یہ دونوں جھکاؤ پیشاب اور منی کو اکٹھا خارج نہیں ہونے دیتے۔ جب قارورہ خارج ہونے لگتا ہے تو ایک جھکاؤ سیدھا ہو جاتا ہے اور دوسرا جھکاؤ مزید جھک کر بند ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جب منی خارج ہونے لگتی ہے تو پیشاب والا جھکاؤ مزید جھک جاتا ہے اور پیشاب خارج ہونے کا راستہ بند ہو جاتا ہے اور مادہ منویہ اوعیہ منی سے خارج ہو جاتا ہے۔ مثانہ میں تین سوراخ ہوتے ہیں، دو سوراخ اوپر دونوں گردوں کی نالیوں کے اور تیسرا سوراخ پیشاب کی نالی کا ہوتا ہے، مثانہ کی گردن پر ایک گول غدد لگا ہوا ہے جو کہ عام طور پر سکڑا رہتا ہے اور پیشاب کو بلا ضرورت و خواہش کے ہر وقت خارج نہیں ہونے دیتا۔ لیکن جب مثانہ پیشاب سے بھر جاتا ہے اور پیشاب کرنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے تو پھر یہ غدد اوپر اٹھ کر یا ڈھیلا ہو کر پیشاب کی نالی سے اپنا دباؤ ہٹا لیتا ہے:

تریاق نمبر ۲ ½ ماشہ، اعصابی عضلاتی ملین ا ماشہ۔ اکسیر نمبر ا نصف ماشہ ملا کر ہمراہ شربت بزوری معتدل یا صندل دینا از حد مفید و مجرب ثابت ہوتا ہے۔

ڈاکٹر حضرات جو کہ غدد و غدہ قدامیہ یعنی پراسٹیٹ گلینڈ کے اپریشن کرنے کے پیچھے پڑے ہوتے ہیں کہ فلاں مریض کا غدد بڑھ گیا ہے۔ اس کا اپریشن ضروری ہے۔ دراصل یہ عضلاتی غدی تحریک کا نتیجہ ہوتا ہے چونکہ اس تحریک سے غدہ قدامیہ بوجہ تسکین پھول جاتا ہے جس کو غدد کا بڑھ جانا یا عظم پراسٹیٹ گلینڈز کہا جاتا ہے، یہ بات اکثر دیکھنے میں اور مشاہدہ میں بھی آتی ہے کہ ڈاکٹر صاحبان نے غدد کا آپریشن کرکے کاٹ دیا مگر چند دنوں کے بعد دوبارہ پہلے کے مطابق ہی بڑھ گیا۔ ڈاکٹر دوبارہ آپریشن کر دیتا ہے، یہ طریقہ علاج غلط ہے مگر ڈاکٹر حضرات کو پیسے کمانے سے غرض ہے اس علامت کا علاج کرنا ان کے بس کا روگ نہیں ہے۔ پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کی علامات دراصل عضلاتی غدی تحریک سے غدد میں شدید تسکین ہوتی ہے اور وہ اپنے حجم میں پھول جاتے ہیں جس سے پیشاب کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے۔ دوسری طرف مریض کے خون و قارورہ میں ترشی و تیزابیت زیادہ ہونے کی وجہ سے جلن پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات:۔ کبھی مریض کا پیشاب اچانک بند ہو جاتا ہے، لگا ہے پیشاب قطرہ قطرہ جل کر آتا ہے۔ پیشاب کی نالی میں شدید جلن ہوتی ہے پیشاب کی ہر وقت حاجت رہتی ہے۔ پیشاب کی نالی و مثانہ میں آگ لگی

ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ بعض مریض مقعد میں بھی جلن بتلاتے ہیں۔ علاوہ ازیں گھبراہٹ و بے چینی زیادہ ہوتی ہے۔

علاج:۔ درست علاج کرنے کے لئے غدی تحریک پیدا کریں، غذا اعصابی دیں، صبح کا ناشتہ مکھن، مربہ گاجر، الائچی خورد والا کھا کر قہوہ اجوائن و پودینہ پلا دیں، دوپہر کو سبزیات، مولی بمعہ پتے، کدو توری ٹینڈے، شلغم، مولی، گاجر دیسی گھی میں تیار کرکے بغیر روٹی کھلا دیں۔ رات کو حلوہ بادام کھا کر قہوہ پلا دیں۔

ادویات:۔ غدی اعصابی مسہل، غدی اعصابی ملین اور اکسیر نمبر ۲ یا اکسیر نمبر ا ملا کر دیں، پیڑو، اور پیٹ پر آٹے کا نمکین حلوہ تیل میں تیار کرکے باندھیں اور ٹکور کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طبیّ فلدما کو پیا، بمطابق نظریہ مفرد اعضاء (تجدید طب) برائے معالجات مفرد اعضاء کے بیان کئے گئے امراض و علامات کے لئے نہایت مجرب نسخہ جات کا اندراج کیا گیا ہے جو کہ حاضر خدمت ہے۔

ایک نکتہ: تجدید طب نے اپنی تحقیقاتی ریسرچ کی روشنی میں بدن کے تین مفرد اعضاء (ارگن) کو فعلی اعضا قرار دیا ہے اور ہر مفرد عضو کے دو فعل تسلیم کئے گئے ہیں۔

(۱) کیمیاوی فعل (خون میں خرابی) (۲) مشینی فعل (اخلاطی وکیفیاتی خرابی)

اس لئے تمام امراض خواہ کسی بھی نوعیت کے ہوں۔ وہ ان کے افعال کی کمی، بیشی و ضعف یعنی تحریک، تسکین اور تحلیل کے سبب پیدا ہوتے ہیں درست علاج کرنے کے لئے تسکین والے مقام پر تحریک پیدا کرتے سے مرض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ لیکن بعض اوقات مرض کی خطرناک حالت میں تحلیل والے مقام پر تحریک پیدا کرنی پڑتی ہے مگر یہ کام ایک تجربہ کار طبیب سرانجام دے سکتا ہے، مثلاً ہر قسم کا خون بند کرنے کے لئے اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی یا غدی اعصابی و اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی ادویہ دی جاتی ہیں

یہ اس وقت استعمال کیجاتی ہیں جب خون عضلاتی غدی تحریک (خشکی گرمی) غدی عضلاتی (گرمی خشکی) یا غدی اعصابی (گرمی تری) کثرت صفراسے خارج ہو رہا ہو مگر بعض دفعہ ان ادویہ سے ذرہ بھر آرام نہیں آتا بلکہ خون اور بھی زیادہ نکلنے لگتا ہے۔ تو معالج خود حیران و پریشان ہو جاتا ہے، یہ بات ہر طبیب کے علم میں نہیں ہے لہٰذا اپنے احباب کے ذہن میں یہ بات نقش کرنا چاہتا ہوں تاکہ ایسی پیچیدگی کے وقت اخراجِ خون کا کامیاب علاج کر سکیں رطوبات پیدا کرنے والی ادویہ ایسی صورت میں کامیاب و مفید ثابت نہیں ہوتیں جب بدن میں فائبرین (ترشی و تیزابیت) کی کمی ہو جائے اور خون میں الکلی دکھاری پن کی زیادتی ہو جائے، ایسی صورت میں وہ ادویہ دیں جن کا مزاج خشک سرد ہو (تیزابی) مثلاً گیرو، کہربا، دم الاخوائن، ماذو سبز، مائیں، کتھہ۔ پھٹکڑی سفید، سنگجراحت، اثمد وغیرہ، ان ادویہ کا مرکب نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ تیسری بات یہ بھی ذہن نشیں رکھیں کہ تینوں مفرد اعضا کا آپس میں تعلق ہے اور تعلق کی وجہ سے چھ تحریکیں وجود میں آئی ہیں اس لئے ہر مفرد عضو میں، سوداوی، صفراوی یا بلغمی مرض و علامات پیدا ہو سکتی ہیں ۔اس بات کو جاننے کے لئے نبض و قارورہ کا موازنہ کرنا اشد ضروری ہے۔

اصولِ علاج:۔ تمام اعصابی غدی (کیمیاوی تحریک) کے امراض دور کرنے کے لئے پہلے مشینی تحریک کی دوا دیں تاکہ جمع شدہ رطوبت

فاضلہ خارج ہو جائے۔ اگر بلغمی رطوبت پہلے ہی خود بخود خارج ہو رہی ہو تو ہر حالت میں عضلاتی اعصابی ادویہ حسب موقع و ضرورت دیں، یعنی ملین، مسہل، تریاق اور اکسیر سے کام لیں۔ اگر مرض شدید و خطرناک ہو مثلاً ہیضہ کے قے و دست، سرسام بلغمی، یا یاں فالج، آتشک، سنگرہنی وغیرہ میں ہر حالت عضلاتی غدی تریاق، اکسیر، ملین حتیٰ کہ عضلاتی غدی و غدی عضلاتی ادویہ ملا کر دینا چاہیئے۔ ان کے استعمال سے مریض بفضلِ خداہت جلد صحت یاب ہو جاتا ہے، ذیل میں چھ تحریکوں کے مطابق نسخہ جات کا اندراج کیا گیا ہے ہر تحریک کے امراض کا خاتمہ کرنے کے لئے ایک مکمل باب ہو گا۔ اس لئے کتاب میں بدن کے کسی بھی حصہ کی تشریح ہو، مرض خواہ کچھ بھی ہو مثلاً بلغمی، صفراوی یا سوداوی علاج کرنے کے لئے دیئے گئے نسخہ جات سے انتخاب کرنا ہوگا۔ چونکہ تجدید طب کے مطابق مفرد اعضاء کی چھ تحریکیں ہیں اور انہی کے مطابق چھ قسم کے امراض پائے جاتے ہیں۔ لہٰذا دو باب بلغمی امراض کے دور کرنے کے لئے اور دو باب صفراوی امراض کا خاتمہ کرنے کے لئے پھر دو باب سوداوی (تیزابیت) کے امراض سے نجات پانے کے لئے حاضر خدمت ہیں۔ بوقت ضرورت ان سے استفادہ حاصل کیجئے، ہر مرض کے لئے متعدد نسخے پیش کر رہا ہوں۔ فوائد سب کے برابر ہوں گے۔ ان میں سے جو مناسب خیال کریں اور جو آسانی سے دستیاب ہو سکے قوم کی خدمت کریں، زیادہ نسخے دیکھ کر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ورنہ علاج کرنے کے لئے ایک نسخہ ہی کافی تھا۔ یہ صرف حکماء کی مرضی جوع المجربات

کو ختم کرنے کے لئے پیش کئے ہیں۔ ؎

سمندر سے ملے جو شبنم پیاسے کو
ستم ظریفی نہیں تو اور کیا ہے۔

باب نمبر ۱

دماغ و اعصاب کی کیمیاوی تحریک اعصابی غدی سے پیدا ہونے والی امراض و علامات کے لئے نسخہ جات۔

ادویات کے افعال و اثرات

نسخہ عضلاتی اعصابی مزاج خشک سرد ہے اس لئے ان کے استعمال سے رقیق رطوبت بلغم گاڑھی ہو کر خلط سودا میں تبدیل ہو جاتی ہے اور تمام ابتدائی رطوبتی بلغمی امراض سے نجات مل جاتی ہے، اس باب کے تمام نسخے ملین نمبر ۲ کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔ مثلاً ملین نمبر ۲، مسہل نمبر ۲، تریاق نمبر ۲، اکسیر نمبر ۲ وغیرہ۔

نسخہ نمبر ۱۔ ملین نمبر ۲:۔ مغز کرنجوہ، پوست آملہ ہر ایک ۵ اگرام، پھٹکڑی سفید بریاں۔ ۳ گرام، ہلیلہ سیاہ بریاں۔ ۶ گرام۔

نسخہ نمبر ۲، ملین نمبر ۲:۔ پوست آملہ ۲، حصے، ہلیلہ سیاہ بریاں ۳، حصے گندھک آنولہ سار ۳ حصے۔

نسخہ ۳، ملین نمبر ۲:۔ کشتہ صدف صادق، مغز کرنجوہ برابر وزن

زیرو سائز کیپ سول بھر لیں۔

افعال و اثرات:۔ تینوں نسخے عضلاتی اعصابی، خشک سرد، یخانہ آور ہیں۔ اس لئے تمام اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی امراض و علامات، یعنی سردی سے پیدا ہونے والی علامات کے لئے بہت مفید و مؤثر ہیں،

علامات:۔ زکام، قے۔ اسہال، کثرت چھینک، بخار، ہیضہ، جریان سیلان الرحم، لیکوریا، ناخنوں کا بیٹھ جانا، عظم قلب، دل کا ڈوبنا، لو بلڈ پریشر، کثرت پیشاب، کثرت لعاب دھن، رال بہنا، آنکھوں سے پانی بہنا، چھالے نکلنا، بخار، خسرہ نکلنا، ریشہ، بلغمی کھانسی، سر درد بلغمی، آتشک رطوبتی پھنسیاں علاوہ ازیں بدن کے تمام ابتدائی بلغمی امراض کے خاتمہ کے لئے بہت مفید ہیں۔ ان کے علاوہ علامت سرعت انزال، ناک کی ہڈی کا بڑھنا یا ٹیڑھا ہونا، بواسیر الانف، بدن کے بلغمی پھکے یعنی پھالے وغیرہ کے لئے کامیاب علاج ہے، کم از کم ۱۲ دن تک تین یا چار خوراک روزانہ کھلاویں۔

نسخہ مسہل نمبر ۴:۔ مندرجہ بالا تینوں نسخوں میں سے کسی ایک کا ۱۰۰ گرام سفوف لے کر اس میں جلاپہ ہر بٹر ۵۰ گرام باریک پیس کر ملا لیں بس تیار ہے، مقدار خوراک ۲ تا ۳ ماشہ بعد از غذا دن میں تین مرتبہ
فوائد:۔ اس سے بدن کی بلغمی رطوبات خارج ہو جاتی ہیں اور جگر گردے اور معدہ صاف ہو جاتے ہیں۔ شروع علاج میں مریض کو مسہل دینے سے

صحیح علاج کرنے کا راستہ ہموار ہو جاتا ہے۔

نوٹ:۔ بلا ضرورت جلاب ہرگز نہ دیں اور جلاب مریض کی طاقت کے مطابق دیں۔

نسخہ عضلاتی اعصابی اکسیر:۔ عضلاتی اعصابی مسہل دوا ۱۰۰ گرام میں کشتہ فولاد ۱۵ گرام، سم الفار سفید ۱ ماشہ اچھی طرح ملا لیں بس تیار ہے مقدار خوراک ۱ تا ۲ رتی دن میں تین مرتبہ، بیرونی استعمال کے لئے ۵۰ گرام سفوف میں ایک پاؤ ویزلین ملا لیں۔

نسخہ نمبر ۲۔ عضلاتی اعصابی اکسیر:۔ مغز کرنجوہ، تخم حرمل، رائی، ہر ایک ۱۰ تولہ، بلادر ۲ تولہ حب بقدر نخود بنا دیں۔ مقدار خوراک:۔ ۱ تا ۲ گولی دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

نسخہ نمبر ۳۔ عضلاتی اعصابی اکسیر:۔ ہلیلہ سیاہ سوختہ ۹ تولہ، کشتہ فولاد ۹ تولہ، سم الفار سفید ۱ تولہ، جوانوں کے لئے حب بقدر نخود اور بچوں کے لئے حب بقدر موٹھ و جوار کے دانہ کے برابر بنا دیں، فوائد:۔ یہ بہت زود اثر دوا ہے، قلب کو فوراً متحرک کرتی ہے، اس لئے علامت دل ڈوبنا کے لئے آب حیات ہے، کھاتے ہی اثر ہو جاتا ہے علاوہ ازیں تمام رطوبتی امراض کے لئے خصوصی اثرات کی حامل ہے، ضعف جگر و گردہ، کثرت پیشاب، اسہال، زکام، کثرت چھینک، بلغمی کھانسی، شوگر، جریان، لیکوریا، مردانہ کمزوری میں بہت مفید ہے،

نکتہ: بلغمی امراض کا علاج کرتے وقت اس بات کو ضرور مدنظر رکھیں کہ اگر سر درد بوجہ قبض اور تبخیر معدہ سے ہوتا ہو تو ایسی صورت میں اطریفل زمانی کا استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

نسخہ اطریفل زمانی

ترپد خراشیدہ، دھنیا ہر ایک ۷۵ گرام، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ بریاں، سقمونیا مشوی، گل بنفشہ ہر ایک ۴۰ گرام، پوست بہیڑہ، آملہ، بنفشہ، طباشیر، گل سرخ، گل نیلوفر ہر ایک ۱۰ گرام، صندل سفید، گوند کتیرا ہر ایک ۱۴ گرام،

ترکیب تیاری:۔ سوائے گل بنفشہ کے دیگر ادویہ کو کوٹ کر چھان کر سفوف تیار کریں۔ پھر یہ ۱۰ تولہ بادام روغن میں بریاں کریں۔ اس کے بعد عناب ۵۰ گرام، لسوڑیاں ۵۰ گرام، گل بنفشہ ۴۰ گرام کو نصف کلو پانی میں ابال لیں جب پانی نصف رہ جائے تو نیچے اتار کر چھان لیں پھر اس پانی میں تمام سفوف شدہ ادویہ ملا دیں۔ اب ادویہ کا وزن کر کے ادویہ سے ڈیڑھ گنا خمیرہ مربہ ہلیلہ ملاویں اور ادویہ کے برابر شہد ملاویں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ

فوائد:۔ سر درد بلغمی، آشوب چشم، قبض، درد قولنج، مالیخولیا۔ تبخیر معدہ سے بخارات سر کو چڑھتے ہوں اور دائمی نزلہ و زکام رہتا ہو کے لئے از حد مفید و مجرب ہے۔ اگر اعصابی تحریک کی وجہ سے چکر آتے ہوں

(آنکھوں سے پانی بہتا ہو کیلئے اطریفل کشنیز مفید ہے)

نسخہ اطریفل کشنیز

پوست ہلیلہ زرد، آملہ، ہلیلہ سیاہ بریاں، دھنیا ہر ایک ۵۰ گرام،

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویہ کوٹ کر چھان لیں مگر زیادہ باریک نہ ہونے دیں پھر یہ ادویہ ۴ تولہ بادام روغن میں بریاں کریں اور تین گنا چینی کے قوام میں حل کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۳ تا ۶ ماشہ دن میں ۲ مرتبہ، فوائد: اعصابی تحریک سے پیدا ہونے والی جملہ علامات کے لئے از حد مفید ہے، چکر آنا۔ آنکھوں سے پانی بہنا، تبخیر معدہ اور دماغی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ اگر مریض بوجہ اعصابی تحریک ضعف عضلات (تسکین) میں زیادہ مبتلا ہونے کی وجہ سے کثرت چھینک، دائمی نزلہ و زکام اور دماغی کمزوری کا شکار ہو گیا ہو تو درج ذیل مقوی عضلات اطریفل دیں۔

نسخہ اطریفل مقوی قلب و عضلات

پوست ہلیلہ سبز، پوست ہلیلہ کابلی، آملہ، ہلیلہ سیاہ بریاں، مویز منقہ بسفائج، کشتہ فولاد ہر ایک ۵۰ گرام بلادر ۲ تولہ، اسطوخودوس ۱۰ تولہ، روغن گاؤ یا بادام روغن ۱۰ تولہ، ترکیب تیاری۔ تمام ادویہ کا سفوف تیار کر کے روغن میں بریاں کریں۔ اس کے بعد ۴ کلو چینی کے قوام میں حل کر کے محفوظ رکھیں۔ مقدار ½ تا ۱ تولہ دن میں ۲ بار، فوائد:۔ تمام رطوبتی اعصابی امراض کے خاتمہ کے لئے از بس مفید ہے، مثلاً زکام، کثرت چھینک، بلغمی کھانسی و

دمہ، دماغی کیرا، دائمی نزلہ و زکام میں کامیاب دوا ہے۔

نوٹ:۔ اگر کسی بھی مزمن (پرانی) مرض کو بہت جلد اور ہمیشہ کے لئے ختم کرنا ہو تو ہمیشہ اکسیرات کو استعمال میں لا دیں۔

(۱) نسخہ اکسیر نمبر ۲:۔ کشتہ فولاد، ہلیلہ سیاہ بریاں ہر ایک ۱۵ گرام سم الفار سفید ۱ گرام۔ جملہ ادویہ باریک پیس کر حب بقدر نخود و جوار تیار کریں جوانوں کو حب نخود اور بچوں کو حب جوار دیں۔

(۲) نسخہ اکسیر نمبر ۲:۔ کشتہ قلعی، کشتہ فولاد ہر ایک ۱۵ گرام، سم الفار سفید ۱ گرام، سفوف تیار کریں، مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی بھر ہمراہ بدرقہ مناسبہ، دن میں تین مرتبہ۔ فوائد:۔ بدن میں بکثرت خون پیدا کر کے رنگ سرخ و لال کر دیتی ہے، کھایا پیا خوب ہضم ہوتا ہے، مردانہ قوت بحال کرتی ہے، بدن میں درجہ حرارت کو اعتدال پر لاتی ہے۔ علامت نسیان مرگی و سرسام بوجہ سوزش اعصاب ہو کے لئے از حد مفید ہے۔

(۳) نسخہ اکسیر نمبر ۲:۔ کشتہ چاندی ۲۰ گرام، سم الفار ۱ گرام، دونوں کم از کم ۲ گھنٹہ بھر رگڑائی کریں۔ مقدار خوراک، ا چاول تا ا رتی بھر، حسب عمر و طاقت دن میں تین مرتبہ دیں۔ فوائد:۔ نہایت مقوی قلب دوا ہے جس وجہ سے بلغمی و رطوبتی علامات ختم ہونے لگتی ہیں، اس لئے شیر خوار بچوں کی قے و دستوں کو منٹوں میں روک دیتی ہے، بدن میں خون کے سرخ ذرات پیدا کرتی ہے۔ علامت جریان، لیکوریا اور سرعت

انزال و ناممکن انتشار کے لئے کامیاب دوا ہے۔

نسخہ جات تریاق نمبر ۲

کبھی کسی مرض کی خطرناک حالت میں مرض پر فوری قابو پانے کے لئے تریاق دوا کو استعمال کرنا پڑتا ہے تاکہ مریض کہیں مرض کی تاب نہ لا کر تلف نہ ہو جائے۔ اس لئے تریاق دوا کا ہر مطب میں اور ہر طبیب کے پاس ہونا ضروری ہے۔ مگر یہ دوا سوچ سمجھ کر مرض کے مطابق دینی چاہیئے ورنہ بدیگر صورت مریض مر بھی سکتا ہے یا انتہائی شدید تکلیف میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ اگر خدا نخواستہ ایسی صورت پیش آ جائے تو فوراً غدی عضلاتی تریاق دوا دیں اور ہر دس تا پندرہ منٹ بعد دیتے جائیں جب کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔ لہٰذا عضلاتی اعصابی تریاق کا نسخہ پیش خدمت ہے۔

نسخہ تریاق نمبر ۲:۔ سرمہ سیاہ نو ۹ تولہ، پوست ریٹھا ۲ تولہ یا پوست ریٹھا اور سرمہ سیاہ برابر وزن لے کر نہایت باریک سفوف بنا کر حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ ا تا ۲ گولی بعد از غذا، صبح و شام، افعال و اثرات، عضلاتی اعصابی تریاق مزاج خشک سرد ہے اس لئے بلغمی و صفراوی امراض کے لئے از حد نافع ہے خاص کر موسم گرما کے پھوڑے و پھنسیاں، خارش کے لئے فوری موثر ہے، خونی پیچش

آنکھوں کی سرخی اور آنکھوں سے پانی بہنا، بواسیر خونی اور خاص کر علامت اٹھرا کے لئے بہت مفید دوا ہے۔

نسخہ عضلاتی اعصابی قطور

افعال و اثرات خشک سرد، اس لئے یہ لوشن آنکھوں کی جملہ اعصابی و بلغمی علامات کے لئے از حد مفید و مجرب ہے، بار بار بنایا اور بہت مفید پایا معمول مطب ہے

نسخہ کے اجزاء یہ ہیں۔ زاج سفید بریاں، افیون ہر ایک ۶ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ا تولہ، عرق گلاب ا بوتل، کافور ا ماشہ، ست پودینہ ۲ رتی بھر۔ ترکیب و تیاری:۔ پہلی تین ادویہ نیم کوفتہ کر کے عرق گلاب میں بھگو دیں ۲۴ گھنٹہ کے بعد موٹے کپڑے سے چھان لیں یا فلٹر پیپر سے منقطر کر لیں۔ کافور اور ست پودینہ کو کسی شیشی میں بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں یہ حل ہو کر تیل بن جائے گا۔ پھر اس مرکب کی ۶ تا ۷ بوند تیار شدہ عرق گلاب والی دوا میں ملا دیں بس تیار ہے۔ ترکیب استعمال، حسب ضرورت دن میں تین چار مرتبہ بذریعہ ڈراپر ڈالیں، فوائد:۔ آنکھوں کا دکھنا نزول الماء، نظر کا کمزور ہونا۔ آنکھوں سے پانی بہنا، دھوپ میں آنکھوں کا چندھیا جانا۔ سرخی و سوزش چشم، جلن و درد کا ہونا۔ اور روشنی کا برداشت نہ ہونا کے لئے از حد مفید ہے اور کان درد و کان بہنے میں بھی بہت نافع دوا ہے۔

نسخہ عضلاتی اعصابی روغن نمبر ۲

روغن کنجد ۷ تولہ، روغن صندل ا تولہ، دونوں اچھی طرح ملا لیں بس تیار ہے، فوائد:۔ کان کی پرانی سوزش کے لئے از حد مفید ہے بیرونی طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

نسخہ عضلاتی اعصابی شربت نمبر ۲

بیخ انجبار، حب الآس ہر ایک ۱۰۰ گرام، الائچی خورد ۱۰ گرام، صندل سفید ۲۰ گرام چینی ا کلو مشہور و معروف طریقہ کے مطابق شربت تیار کریں جب شربت ٹھنڈا ہو جائے تو بہدانہ ۵۰ گرام باریک پیس کر ملا دیں، اب آپ کا اکسیری شربت تیار ہے، افعال و اثرات عضلاتی اعصابی ہیں یہ سیرپ اعصابی بلغمی اور صفراوی علامات کے لئے از حد مفید و مجرب ہے۔ اس لئے خونی پیچش، خونی بواسیر، قے الدم، نفث الدم، اسہال میں مفید ہے، اگر اس شربت کے ساتھ درج ذیل دوا دی جائے تو فوائد کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔

نسخہ اکسیر الدم (افعال و اثرات عضلاتی اعصابی)

سنگجراحت، دم الاخوین۔ زاج سفید، کہربا، الائچی خورد، طباشیر کیلشیم لیکٹیٹ، گل ملتانی، سہاگہ بریاں، کافور، تمام ادویہ برابر وزن لے کر سفوف بنا دیں، مقدار خوراک ا تا ½۱ ماشہ دن میں تین دفعہ۔

مصنف
حکیم
عبدالعزیز تبسم

شائع کردہ مکتبہ العزیز دواخانہ کالونی نمبر 3 گلی نمبر 1 خانیوال

نسخہ جوارش خوش ذائقہ

افعال واثرات:۔ عضلاتی اعصابی، مزاج خشک سرد۔

املی، آلو بخارا ہر ایک اکلو، انار دانہ ترش، زرشک ترش، منقہ ہر ایک ½ کلو، پودینہ باغی، سنڈھ، آملہ، ست لیموں ڈلی والا ہر ایک ۲۰۰ گرام چینی ۵ اکلو۔

ترکیب تیاری:۔ آلو بخارا، املی رات کو بھگو دیں، صبح جوش دے کر چھان لیں، پھر اس پانی میں چینی ڈال کر گاڑھا قوام تیار کریں، قوام پکتے وقت ست لیموں بھی ڈال دیں۔ دیگر ادویہ باریک پیس کر حل کریں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک۔ ½ تا اتولہ حسب ضرورت و موقع، فوائد:۔ بے حد مقوی قلب ہے دل کا ڈوبنا، شدت پیاس، قے والٹی اور ہیضہ میں آبِ حیات ہے۔ صفراوی بخار میں شدت پیاس کو دور کرنے میں سریع الاثر دوا ہے حاملہ کی قے اور دل متلانے کے لئے بھی آبِ حیات ثابت ہوتی ہے، بچوں کی قے و دست کنٹرول کرنے میں عمدہ دوا ہے۔

باب امراضِ اطفال

چونکہ بچوں کی پیدائشی نبض اعصابی ہوتی ہے، اس لئے مناسب خیال کرتے ہوئے بچوں کے امراض و علامات کا کامیاب علاج درج کیا گیا ہے۔ لہٰذا نسخہ جات پیشِ خدمت ہیں۔

(۱) نسخہ تریاق اطفال:۔ افعال واثرات عضلاتی اعصابی، مزاج خشک سرد ہے۔

بیخ انجبار، حب الآس، سفید زیرا بریاں۔ الائچی خورد، گل انار، پھول کیکر ہر ایک ۵۰ گرام پانی ۳ پاؤ اُبال کر چھان لیں پھر اس میں چینی ڈال کر تیار کیا جائے اگر یہ شربت، عرق گلاب و عرق گاؤزبان ادویہ میں ڈال کر تیار کیا جائے تو پھر اور بھی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۳ تا ۶ ماشہ پانی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ ہمراہ درج ذیل سفوف ½ تا ا ماشہ ملا کر دن میں تین مرتبہ دیں۔ بفضلِ خدا ہر قسم کے اسہال فوراً بند ہوں گے۔ مرض کی شدید حالت میں دوا ہر دس منٹ کے بعد دے سکتے ہیں جب کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں نسخہ یہ ہے۔

پوست انار، بھسکت، کنول گٹہ، مازو سبز جملہ ادویہ برابر وزن اور ان کا آٹھواں حصہ افیون شامل کر کے سفوف تیار کریں۔ احتیاط شیر خوار بچوں کو بالکل قلیل مقدار میں دیں، بڑوں کو ¼ رتی یا ½ رتی بھر دیں۔ بفضلِ خدا اسہال پہلے ہی دن رُک جاتے ہیں۔

(۲) نسخہ نمبر ۲:۔ پھٹکڑی سفید ۲۰ گرام باریک پیس لیں پھر نصف توا پر رکھ کر اوپر افیون ۶ ماشہ رکھ کر بقیہ سفوف پھٹکڑی والا بھی اوپر رکھ دیں اس کے بعد ایک پیالہ سے ڈھانپ کر نیچے آگ جلائیں۔ تھوڑی دیر

کے بعد دیکھ لیں۔ پھٹکڑی پھول گئی ہے تو آگ بند کر دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر باریک پیس لیں، مقدار خوراک: ½ تا ا چاول صبح و شام دیں بفضلِ خدا پہلی خوراک سے اسہال رک جاتے ہیں۔ اگر پیچش کا عارضہ بھی ہو اور اس میں خون آتا ہو پھر بھی انتہائی موثر و کامیاب دوا ہے، بچوں کے اسہالوں کے لئے تیر بہدف ہے۔

نسخہ نمبر ۳:۔ اکسیر اطفال، گل بنفشہ، دندن دانہ، سپستان، سونف ملٹھی نیم کوفتہ۔ گل سرخ، گوندا املتاس ہر ایک ۵۰ گرام لے کر رات کو ڈیڑھ کلو پانی میں بھگو دیں، صبح اس قدر اُبالیں کہ پانی نصف رہ جائے پھر اسے چھان کر چینی اکلو ڈال کر شربت تیار کریں۔ مقدار خوراک حسب عمر و موقع ایک ٹی سپون تا ۲ نیم گرم پانی میں ملا کر دیں۔ شدید قبض کی صورت میں چار چمچہ کم وقفہ کے بعد بھی دے سکتے ہیں۔

فوائد:۔ بچوں کی بلغمی کھانسی، سینہ پر بلغم کا بوجھ اور سان سان کی آواز آنا، بوجہ بلغم کھانسی و دم کشی اور قبض دور کرنے میں از حد مفید و مجرب ہے۔

نسخہ نمبر ۴:۔ پھلی کیکر، حب الآس، پوست انار، مروڑ پھلی، ڈاڑھی برگد، پرسیاوشان، انجبار، کوکنار ہر ایک ۲۵۰ گرام، دار چینی، لونگ، خولنجاں ہر ایک ۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویہ نیم کوفتہ کر کے آٹھ کلو پانی میں رات بھگو دیں

صبح اس قدر جوش دیں کہ پانی نصف رہ جائے، چھان لیں۔ بعدازاں اس میں چینی ساڑھے سات کلو ڈال کر شربت تیار کریں۔

افعال واثرات:۔ عضلاتی اعصابی۔ مقدار خوراک:۔ حسب عمر فوائد:۔ جوانوں اور بچوں کے ہر قسم کے اسہال بند کرتے میں سریع الاثر ہے

نسخہ نمبر ۵، اکسیر اُم الصبیان (بچوں کی مرگی)

عود صلیب اماشہ، جدوار خطائی ۶ ماشہ، جند بیدستر ۳ ماشہ، افیون ۵ سرخ، دانہ ہیل ۴ سرخ، ست عنبرا سرخ، اور ان ادویہ کے علاوہ درج ذیل ادویہ میں سے کوئی ایک ضرور شامل کریں جو بھی موقع پر میسر ہو جائے اندر جو ۳ سرخ، زہر حیوانی ۴ سرخ، زہر مہرہ ۴ سرخ یا مشک ۴ سرخ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر حب بقدر مونگ بذریعہ گوند کھیکوار تیار کریں۔ مقدار خوراک اتا ۲ گولی دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ مناسب بدرقہ دیں۔

نسخہ نمبر ۶ مروارید، یہ نسخہ اہل فن اطبا کرام کا تجربہ شدہ ہے میرا بھی معمول مطب ہے آپ بھی اسے تیار کر کے اپنے مطب میں ضرور رکھیں کیونکہ یہ نسخہ حقیقت پر مبنی ہے اس لئے ننھے منے بچوں کی صحتیابی و خوشحالی کے لئے تیار کر کے ان کے والدین سے دنیا و آخرت کے لئے نیک دعائیں حاصل کریں نیک نیتی کی جزا خدا ہی دیتا ہے۔

اجزاء یہ ہیں۔ مروارید اصلی ۱۰ گرام، زہر مہرہ خطائی، نارجیل دریائی طباشیر اصلی، الائچی خورد، حجر الیہود، مغز کنول گٹہ، سفید زیرہ بریاں، پوست

ہلیلہ زرد، بادآورد، کشتہ مرجان، کشتہ عقیق ہر ایک ۱۰ گرام، عرق گلاب خالص ا بوتل سے کھرل کر کے حب بقدر دانہ مسور تیار کریں، مقدار خوراک ا گولی صبح وشام یا دن میں ۳ مرتبہ بھی دے سکتے ہیں۔

فوائد:۔ بچوں کے ہر قسم کے اسہال، قے والٹی، سوکڑا و کمزوری دور کرنے میں کامیاب دوا ہے۔

نسخہ نمبر۷، اعصابی غدی قابض،

گوند کیکر اصلی، مغز کدو شیریں، سفید زیرا بریاں، ست ملٹھی۔ ہر ایک ۵ گرام، جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر سفوف تیار کریں بعد ازاں اس میں کافور ا گرام ست پودینہ ۲ گرام اچھی طرح کھرل کریں۔ اس کے بعد ادویہ کے برابر پسی ہوئی چینی یا گلوکوز ملالیں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک حسب عمر و موقع دیں۔

فوائد:۔ ایسے بچے جو زیادہ کھاتے ہوں اور زیادہ پھانے کرتے ہوں کے لئے نعمت خداوندی ہے اس سے ان کی کاذب بھوک ختم ہو جاتی ہے اور حسب معمول کھانے لگتے ہیں لہذا شدت پیاس و بھوک دونوں کے لئے نہایت سودمند ہے۔ علاوہ ازیں پیچش و اسہال میں بھی از حد نافع ہے۔

نسخہ نمبر۸، سفوف قابض

پوست انار، گٹھلی جامن، گٹھلی آم، پوست ہلیلہ زرد، مازو نمبر ا

سفید کتھا، تر کچور، کوکنار، برگ قنب، تمام ادویہ ہموزن لے کر سفوف تیار کریں، بعد ازاں ان کے برابر گلوکوز ملالیں بس تیار ہے،

مقدار خوراک:۔ ۲ تا ۴ رتی بھر دن میں تین مرتبہ، افعال و اثرات عضلاتی اعصابی شدید، مزاج خشک سرد، زبردست فوائد، بچوں کے ہر قسم کے اسہال بند کرنے میں جادو اثر دوا ہے۔ اگر مریض کے پیٹ میں سدّہ کا شبہ ہو تو پہلے کسٹرائیل سے پیٹ صاف کریں۔

باب نمبر۲۔ نسخہ جات وادویات

برائے اعصابی عضلاتی امراض وعلامات (دماغی مشینی تحریک کے امراض)

درج ذیل نسخہ جات کے افعال و اثرات عضلاتی غدی (خشک گرم) ہیں۔ اس لئے ان کے استعمال سے خلط بلغم فوراً گاڑھی ہو کر خلط سودا میں تبدیل ہو جاتی ہے جس وجہ سے تمام رطوبتی بلغمی شدید و خطرناک امراض و علامات سے ہمیشہ کے لئے بہت جلد نجات مل جاتی ہے۔

ذیل میں جو بھی نسخہ درج ہو گا اسے شدید نمبر۳۔ ملین نمبر۳، مسہل نمبر۳ اکسیر نمبر۳، تریاق نمبر۳، گویا ہر نسخہ اور ہر دوا خواہ معجون ہو، مالش ہو، مقوی باہ ہو، طلاء ہو سب کا نام نمبر۳ پکارا جاتا ہے۔

نمبر ا۔ نسخہ شدید نمبر۳:۔ دار چینی ۳ حصے، جوتری ۲ حصے،

لونگ ا حصہ، سفوف تیار کریں۔ اگر اسی نسخہ میں الائچی خورد ۱۰ گرام شامل کی جائے تو دوا کھانے کے لئے خوشگوار بن جاتی ہے۔

اگر شدید نمبر۳ کو علامت نمونیا اور سردی کے دردوں کے لئے استعمال میں لانا ہو تو پھر الائچی خورد نہ ڈالیں بلکہ ۶ تولہ سفوف میں کچلہ مدبر ۱۰ گرام، کشتہ بارہ سنگاہ ۱۰ گرام ملالیں۔ اگر اس سے بھی تیز اور مؤثر بنانا ہو تو پھر کچلہ مدبر ۱۰ گرام، زعفران ۳ گرام ملالیں۔ مقدار خوراک:۔ ½ تا ا ماشہ دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ قہوہ دار چینی لونگ والا دیں۔

نسخہ مسہل نمبر۳

ملین نمبر۳، ۲ حصے اور گوداتمہ خشک باریک شدہ ا حصہ ملالیں بس تیار ہے۔

ایضاً:۔ مصبر، گندھک، رائی، تمہ برابر وزن لے کر باریک پیس کر حب بقدر نخود تیار کریں۔

ایضاً:۔ مصبر، تخم حرمل، تمہ برابر وزن یا ہلیلہ سیاہ ۶ حصے، تمہ ا حصہ حب بقدر نخود تیار کریں۔ یہ تینوں نسخے مسہل نمبر۳ کے مکمل اثرات کے حامل ہیں حسب منشا جو چاہیں بنالیں۔

نسخہ اکسیر نمبر۳

سیماب ا تولہ، گندھک آملہ سار ۴ تولہ دونوں کی کجلی تیار کریں بعد ازاں اجوائن دیسی ۳ تولہ، مرمکی ۳ تولہ نہایت باریک پیس کر ملالیں،

مقدار خوراک:۔ ½ تا ا ماشہ دن میں ۳ مرتبہ۔

نسخہ اکسیر نمبر۳

کشتہ شنگرف ا تولہ، لونگ ۳ تولہ، مرمکی ۳ تولہ، جائفل ا تولہ، حب بقدر نخود بنادیں۔

نسخہ تریاق نمبر۳

سرخ مرچ ا حصہ، رائی ۲ حصے یا سرخ مرچ اور رائی برابر وزن ملا کر حب بقدر نخود بنادیں۔

نسخہ تریاق نمبر۳ خاص

سرخ مرچ ۴ تولہ، رائی ۴ تولہ، کچلہ مدبر ۴ تولہ، کشتہ فولاد ۴ تولہ سم الفار سردیوں میں ا تولہ گرمیوں میں نصف تولہ ڈالیں حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ۲ عدد دن میں ۳ دفعہ۔

نسخہ تریاق نمبر۳۔ ترش

اجوائن دیسی ایک پاؤ لے کر اس پر تیزاب گندھک اس قدر ڈالیں کہ وہ تر ہو جائے، پھر ۴ گھنٹہ بعد کوٹ کر حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک ا تا ۲ عدد، شدید حالت میں ہر دس منٹ کے بعد دیتے جائیں جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔

فوائد:۔ شدت پیاس اور ہیضہ کے قے و دستوں میں از حد مفید و مجرب ہے۔

نسخہ معجون نمبر ۳

اس کا دوسرا نام معجون اذراقی ہے، چونکہ معجون کڑوی ہوتی ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ آپ ان ادویہ کی گولیاں بنالیں یا پھر زیرو سائز کیپسول بھرلیں۔ اس طرح مریض دوا آسانی سے کھالیتا ہے اور فائدہ بھی بہت جلد ہوتا ہے، مقدار خوراک ۱ تا ۲ عدد بعد از غذا دن میں ۳ دفعہ،

اجزاء نسخہ یہ ہیں:۔ جائفل، جاوتری، لونگ، دارچینی، خولنجان، بالچھڑ ہر ایک ۲۰ گرام، زعفران ۵ گرام، کچلہ مدبر ۴۰ گرام، یہ دوا ازحد مقوی قلب ہے، بلغمی امراض کے خاتمہ کے لئے جواہر پارہ ہے، جملہ اعصابی و بلغمی امراض کے لئے تیر بہدف دوا ہے۔

اب چند متفرق نسخہ جات کا اندراج کیا جاتا ہے جو کہ اعصابی امراض کے لئے مفید و مجرب ہیں۔

نسخہ نمبر ۱۔ حب ایارج فیقرا

ایارج فیقرا (صبر) ۹ ماشہ، تربد سفید ۹ ماشہ، غاریقون، انیسون، ہر ایک ۴ ماشہ، نمک سانبھر، تخم تمہ ہر ایک ۲ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، جملہ ادویہ باریک پیس کر حب بقدر نخود تیار کریں، مقدار خوراک:۔ ۲ تا ۴ گولی ہمراہ عرق سونف رات سوتے وقت کھلاویں، افعال و اثرات، عضلاتی غدی ملین دوا ہے۔ اس لئے اگر سر درد اعصابی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہو تو حب ایارج کا استعمال بے حد مفید رہتا ہے۔ لہٰذا یہ دوا تنقیہ دماغ

کے لئے بہت موثر ہے۔ بلغمی فضلات کو بذریعہ بخانہ خارج کرتی ہے اس لئے یہ دوا جملہ آنکھوں اور سر کے بلغمی امراض اور مرگی کے لئے ازحد نافع ہے۔

نسخہ نمبر ۲ حب جدوار عنبری

جدوار خطائی۔ زعفران، عنبر الشہب تینوں برابر وزن لے کر بذریعہ آب پان یا آب ادرک کھرل کر کے حب بقدر نخود تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۱ گولی صبح و شام بعد از غذا ہمراہ مناسب بدرقہ دیں

فوائد:۔ بوجہ اعصابی تحریک دائمی نزلہ و زکام و ضعفِ دماغ اور قوتِ باہ کے لئے اکسیر دوا ہے۔

نسخہ نمبر ۳۔ مقوی بدن

کشتہ مرجان، کشتہ فولاد، کشتہ سیماب، کشتہ قلعی، کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک ۔ ۱ گرام، کشتہ طلاء، کشتہ چاندی ہر ایک ۲ گرام، عنبر ۳ گرام۔

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویہ کو عرق کیوڑہ اور عرق بید مشک ۱ تولہ میں ۳ گھنٹے تک کھرل کریں خشک ہونے پر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ چاول ہمراہ مکھن و بالائی صبح و شام، افعال و اثرات:۔ عضلاتی غدی، فوائد:۔ عام جسمانی کمزوری دور کرنے میں سریع الاثر ہے۔

نسخہ نمبر ۴۔ کشتہ چاندی سنہری

سیماب ۱ تولہ، گندھک ۱ تولہ، سم الفار زرد ۶ ماشہ ان کی ٹکلی تیار کریں۔ بعد ازاں اس ٹکلی کے درمیان برادہ چاندی ۱ تولہ رکھ کر دو اپلوں کی

آگ دیدیں، بفضل خدا سرخ یا سنہری رنگ کا بہترین کشتہ تیار ہوگا، اگر دو دفعہ مزید آگ دی جائے تو کشتہ مزید اکسیر صفت بن جاتا ہے، افعال و اثرات عضلاتی غدی۔ مقدار خوراک ½ تا ۱ رتی بھر ہمراہ مکھن و بلائی بعد از غذا۔ فوائد سر درد بلغمی، لیکوریا، جریان۔ نسیان کے لئے ازبس مفید ہے۔

نسخہ تریاق نزلہ

کچلہ مدبر ۲ تولہ، دارچینی، لونگ، عود صلیب ہر ایک تولہ بھر افیون ۲ ماشہ نہایت باریک سفوف تیار کریں۔ افعال و اثرات، عضلاتی غدی۔ مقدار خوراک ۱ چاول ہمراہ مکھن و بالائی، فوائد دائمی نزلہ و زکام بلغمی، رعشہ اور درد اعضاء جسمانی کے لئے مفید ہے۔

باب نمبر ۲ عضلاتی اعصابی (خشکی سردی)

(خشکی سردی) کے امراض و علامات کا علاج کرنے کے لئے اور عضلاتی اعصابی تحریک کو مکمل کرنے کے لئے پہلے عضلاتی غدی ادویہ دینی پڑتی ہیں۔ لہٰذا عضلاتی اعصابی تحریک کا علاج کرتے وقت پہلے عضلاتی غدی ادویہ کو استعمال میں لاویں۔ اگر آٹھ دس دن کے لگاتار دوا استعمال کرنے کے باوجود مرض سے نجات نہ مل رہی ہو تو پھر ہر حالت میں غدی عضلاتی ادویہ کو استعمال میں لاویں۔

پس پہلے چند ضروری و مجرب نسخہ جات عضلاتی غدی کا اندراج کیا

جاتا ہے غور فرمائیں۔

نسخہ نمبر ۱ عضلاتی غدی ملین

شنگرف رومی، دارچینی، جائفل، جوتری، عاقرقرحا ہر ایک ۱۰ گرام لونگ، مگھاں، سنڈھ ہر ایک ۲۰ گرام، ترکیب:۔ پہلے دار چینی پیس کر پھر اس میں شنگرف کھرل کریں۔ اس کے بعد دیگر ادویہ کا باریک سفوف تیار کر کے ملا کر خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد گودا گھیکوار میں کھرل کر کے حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ ۲ عدد دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

نسخہ نمبر ۲۔ مرچ سرخ ۱۲ تولہ، رائی ۱۲ تولہ، کچلہ مدبر ۴ تولہ، کشتہ فولاد ۵ تولہ، سم الفار ۳ ماشہ، حب بقدر نخود تیار کریں، مقدار خوراک ۲ عدد دن میں ۳ مرتبہ دیں۔ اگر ان کے ساتھ حب صابر، اثمہ، رائی گندھک برابر وزن لے کر حب بقدر نخود بنالیں، دو عدد رات کو دی جائیں تو فوائد کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔

نسخہ نمبر ۳:۔ کچلہ مدبر ۵ حصے، کشتہ فولاد ۴ حصے، مرچ سیاہ ۳ حصے، ست سلاجیت ۲ حصے، زعفران ۱ حصہ، حب بقدر نخود تیار کریں افعال و اثرات، عضلاتی غدی مقوی۔ اس کے کیپسول بھی بھر سکتے ہیں۔

غدی عضلاتی (گرم خشک) ادویہ کے نسخہ جات برائے سوداوی امراض

اس باب کے تمام نسخہ جات کو نمبر ۳ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

نسخہ ملین چار (۴)

اجوائن دیسی، رائی، باپچی ہر ایک ۴ تولہ، گندھک آنولہ سار ۲ اتولہ ترکیب تیاری۔ تمام ادویہ نہایت باریک پیس کر سفوف تیار کریں، مقدار خوراک ا تا ۲ ماشہ، اگر اسی سفوف میں نمک خوردنی چوتھا حصہ ملایا جائے تو دوا کے اثرات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ اگر برابر وزن ملایا جائے تو اور بھی تیز دوا بن جاتی ہے۔

(۱) مسہل نمبر ۴

سفوف ملین نمبر ۴ کے ۴۲ تولہ میں مغز جمالگوٹہ ا تولہ کھرل کر کے حب بقدر نخود تیار کریں۔

(۲) مسہل نمبر ۴

مغز جمالگوٹہ ا تولہ، رائی ۲ تولہ، گندھک آنولہ سار ۲ تولہ، حب بقدر مسور بنا دیں۔

(۳) مسہل نمبر ۴

مغز جمالگوٹہ ۱۰ گرام، شنگرف ۲۰ گرام، کچلہ مدبر ۴۰ گرام، اجوائن دیسی ۸۰ گرام، رائی ۱۶۰ گرام، ترکیب:۔ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر حب بقدر مسور تیار کریں۔

(۱) نسخہ اکسیر نمبر ۴

سیماب ۱۰ گرام، گندھک آنولہ سار ۲۰ گرام، ترکیب دونوں کو اس

قدر کھرل کریں کہ پارہ کی چمک نظر نہ آئے، بس تیار ہے اسے کجلی بھی کہتے ہیں

(۲) نسخہ اکسیر نمبر ۴

دار چکنا ۱۰ گرام، رسکپور ۲۰ گرام، ہڑتال ورقیہ ۴۰ گرام، باپچی ۸۰ گرام، سفوف اکسیر نمبر ۴ کجلی والا ۱۶۰ گرام، ترکیب:۔ تمام ادویہ نہایت باریک پیس کر حب بقدر جوار تیار کریں۔ مقدار خوراک ا تا ۲ گولیاں دن میں ۳ مرتبہ، فوائد:۔ یہ دوا ہر قسم کے پھوڑے و پھنسیاں جو کہ تیزابیت کی وجہ سے ہوں کے لئے از حد مفید ہے، علاوہ ازیں رنگت بدن کا سیاہ ہو جانا۔ چہرہ کے سیاہ دھبے، کیل وہاسے وغیرہ میں کامیاب دوا ہے تمام مصفیات ادویہ کی سرتاج دوا ہے۔

نسخہ اکسیر خاص

اکسیر کبریت ا تولہ، ملین ۴، ا تولہ، نمک خوردنی ا تولہ، زعفران ا تولہ حب بقدر نخود تیار کریں۔ اگر مریض کو بلڈ پریشر کی شکایت ہو تو اسی نسخہ میں نمک کی جگہ نوشادر ٹھیکری ا تولہ ملا لیں، افعال و اثرات غدی عضلاتی اکسیر ہے، مزاج، گرم خشک، فوائد: جملہ سوداوی امراض کے لئے انتہائی مفید دوا ہے۔

نسخہ تریاق نمبر ۴

سرخ مرچ، رائی ہر ایک ۵۰ گرام، سم الفار سفید نصف گرام، زعفران ۳ گرام، حب بقدر نخود تیار کریں، مقدار خوراک ا تا ۲ گولی، مرض کی شدت

کی صورت میں دوا ہر پندرہ منٹ کے بعد دیتے جائیں جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔ افعال و اثرات: غدی عضلاتی، گرم خشک ہے۔ اس لئے جملہ اعصابی امراض وعضلاتی اعصابی کے لئے مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۲، غدی عضلاتی تریاق (معدہ و امعاء)

گندھک آنولہ سار، پودینہ باغی ہر ایک ۱۰۰ گرام، اجوائن دیسی ۲۰۰ گرام، سفوف تیار کریں، مقدار خوراک ۱/۲ تا ا ماشہ دن میں ۳ تا ۴ مرتبہ۔ فوائد:۔ درد معدہ، ریاح معدہ، سوزش معدہ و امعاء، کثرت تیزابیت کے لئے انتہائی مفید دوا ہے۔

نسخہ غدی عضلاتی طلاء

مغز جمالگوٹہ ۵ گرام، ست اجوائن ۱۰ گرام، روغن تارپین ۵۰ گرام، ویزلین ۲۵۰ گرام، ترکیب تیاری۔ پہلے مغز جمالگوٹہ اور ست اجوائن کو خوب کھرل کریں جب تیل سا بن جائے تو روغن تارپین میں حل کریں۔ جب اچھی طرح حل ہو جائیں تو ویزلین میں ملا دیں بس تیار ہے۔ فوائد:۔ جوڑوں کے درد، جوڑوں کا پتھرا جانا، درد سینہ، نمونیا اور چوٹ کے درد کیلئے مفید ہے،

نسخہ غدی عضلاتی سفوف برائے درد اُگ

مغز جمالگوٹہ، طوطیا، صابن، رائی، نوشادر، جملہ ہموزن لیں، ترکیب پہلے مغز جمالگوٹہ باریک کر کے صابن شامل کریں بعد ازاں دیگر ادویہ باریک پیس کر شامل کریں بس تیار ہے۔ بوقت ضرورت مقام ماؤف پر بلیڈ سے زخم

کر کے اوپر دوا لگا دیں فوری آرام ہوگا۔

نسخہ روغنی نمبر ۴

ست پودینہ ۵ گرام، ست اجوائن ۱۰ گرام، روغن تارپین ۲۰ اونس روغن تارامیرا ۲۵۰ گرام، بہترین مالش تیار ہے۔

نسخہ مالش برائے خشک جنبل، ادھدار، خارش

رائی۔ باپچی۔ اجوائن دیسی ہر ایک ۲۰ گرام، گندھک آنولہ سار ۸۰ گرام، طوطیا ۱۰ گرام، آب برگ مدار ا پاؤ، روغن سرشف ا پاؤ، ترکیب، تمام ادویہ کوٹ کر باریک کریں بعد ازاں سب ملا کر آگ پر گرم کریں اور نیم گرم مقام ماؤف پر لگائیں۔ موسم گرما ہو تو مریض دھوپ میں اتنی دیر تک بیٹھے کہ اسے پسینہ آجائے اور موسم سرما میں آگ کے چولہا کے قریب بیٹھے تاکہ مقام ماؤف پر پسینہ آجائے۔ اس کے استعمال سے مقام ماؤف کے بند شدہ مسامات کھل جاتے ہیں اور جگہ تندرست ہو جاتی ہے۔ کبھی اس مالش کے استعمال کے دوران جوہر منقی مقدار خوراک نصف چاول صبح و شام دیا جاتا ہے۔

نسخہ جوہر منقی یہ ہے۔ رسکپور، دار چکنا، سم الفار سفید ہر ایک ۲۰ گرام لیکر باریک پیس لیں بعد ازاں، عرق اجوائن یا آب تمہ ا پاؤ میں کھرل کر کے خشک ہونے پر جوہر حاصل کریں یہ جوہر مکھن، یا بالائی میں لپیٹ کر بعد از غذا دیں اور یہ دوا کیپسول میں بند کر کے بھی دی جا سکتی ہے۔

عضلاتی غدی امراض کیلئے نسخہ جات

چونکہ عضلاتی غدی امراض و علامات خشک گرم ہوتی ہیں یعنی ان علامات کی ماہیت خشک گرم شدید خشک (مادہ تیزابیت) ہوتی ہے اس لئے درست علاج کرنے کے لئے گرم تر اور تر گرم ادویہ استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ لہٰذا حسب موقع ملین۔ تریاق اور اکسیر ادویہ سے علاج کریں۔

نسخہ ملین نمبر ۵

سنڈھ، نوشادر ٹھیکری ہر ایک ۱۰۰ گرام، مرچ سیاہ ۵۰ گرام، ریوند خطائی سناکی ہر ایک ۲۰۰ گرام، میٹھا سوڈا ۳۰۰ گرام جملہ ادویہ باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ا تا ۱ ماشہ دن میں تین مرتبہ ہمراہ پانی یا کوئی مناسب بدرقہ سے دیں۔

نسخہ ملین نمبر ۵ خاص

سنڈھ، نوشادر ٹھیکری، ریوند چینی، تخم کاسنی، ہر ایک نصف کلو سہاگہ بریاں، مرچ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، گندھک، ملٹھی ہر ایک ۲۵۰ گرام سفوف تیار کریں۔ اگر ان دونوں نسخوں میں قلمی شورہ ۲۰۰ گرام ڈالا جائے تو پھر اور بھی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

نسخہ مسہل نمبر ۵

مذکورہ ملین نمبر ۵ کی ایک ماشہ دوا میں ریوند عصارہ ½ تا ا ماشہ ملا کر

دیا جائے تو غدی اعصابی مسہل بن جاتا ہے اگر مریض کو قے آئے تو مقدار ریوند عصارہ کم کر دیں یعنی ۲ تا ۴ رتی بھر ملا کر دیں۔

نسخہ غدی اعصابی اکسیر یا اکسیر نمبر ۵

سنڈھ ۴ تولہ، نوشادر، مرچ سیاہ ہر ایک ۳ تولہ، ہڑتال ورقیہ ا تولہ ترکیب تیاری:۔ پہلے ہڑتال کو خوب باریک کریں بعد میں دیگر ادویہ باریک کریں اور تھوڑی تھوڑی ڈالتے جائیں ساتھ ساتھ کھرل کرتے جائیں حتیٰ کہ مرکب کا رنگ خوب زردی مائل ہو جائے بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی بھر دن میں ۴ مرتبہ ہمراہ مناسب بدرقہ، افعال و اثرات: کثرت صفرا، قارورہ کا زرد ہونا، جلن، پیٹ میں مروڑ، غدی کھانسی اور ہر قسم کے اخراج خون کے لئے مفید ہے، سل و دق کے لئے عمدہ دوا ہے، سوداوی بخار اور تپ محرقہ کے لئے مجرب دوا ہے۔ استسقاء زقی، یرقان، سوء القنیہ صفراوی خارش، ریاح شکم، بدن کی سوزش و تھوتھکر کے لئے مفید ہے۔

نسخہ تریاق نمبر ۵ (غدی اعصابی تریاق)

شیر مدار ۲ تولہ، سہاگہ، تولہ، سنڈھ ۵ تولہ پیپلا مول ۳ تولہ، ترکیب تیاری:۔ شیر مدار کے علاوہ جملہ ادویہ باریک پیس کر بعد میں شیر مدار ۴ گھنٹہ تک کھرل کریں بس تیار ہے، مقدار خوراک: ۲ تا ۴ رتی بھر دن میں ۲ مرتبہ دیں۔ افعال و اثرات، بہت تیز دوا ہے اس لئے خشکی سے ہونے والی علامت گنٹھیا، چلنے پھرنے سے معذور ہو چکے ہوں کے لئے نعمت خداوندی ہے۔

خشک دمہ، تپ دق، فالج اسفل اور بواسیر خونی کے لئے از بس مفید ہے۔ اگر مریض کو قبض کا عارضہ بھی ہو تو پھر ساتھ غدی اعصابی مسہل دوا ضرور دیں۔

نسخہ غدی اعصابی جوشاندہ

افتیمون ۶ ماشہ، انیسون ۶ ماشہ، بادیان ۶ ماشہ، سنڈھ ۶ ماشہ، اجزاء نیم کوفتہ کر کے ۱/۲ پاؤ پانی میں رات کو بھگو دیں، صبح نرم آنچ پر پکائیں جب نصف پانی رہ جائے تو نیچے اتار کر چھان کر چینی ڈال کر پلاویں یہ کل دو خوراکیں ہیں افعال و اثرات: عضلاتی و غدی عضلاتی علامات کے لئے بہت مفید دوا ہے۔

نسخہ غدی اعصابی روغن

کافور ۲ تولہ، ست پودینہ ا تولہ، روغن تارپین ۴ تولہ، روغن کنجد ۱/۲ پاؤ ترکیب:۔ پہلے کافور اور ست پودینہ کو روغن تارپین میں حل کریں اس کے بعد اس کے بعد روغن کنجد میں حل کریں۔ بس تیار ہے، فوائد: سوداوی خارش، درد ریح، کان درد، دانت درد کے لئے فوری مؤثر ہے، علاوہ ازیں اندرونی طور پر پیٹ درد، قبض اور پیچش کے لئے بھی نافع ہے۔

نسخہ غدی اعصابی قطور

نوشادر ٹھیکری ۶ ماشہ، ہلدی خالص پسی ہوئی ا تولہ، ست پودینہ ½ ماشہ، کافور ۲ رتی، عرق سونف یا عرق گلاب ا بوتل، ترکیب: پہلے نوشادر اور ہلدی کو عرق میں حل کریں، ۲۴ گھنٹہ کے بعد چھان لیں اس کے بعد کافور و ست پودینہ کو کسی شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں یہ حل ہو جائیں گے اس

کے بعد عرق میں ملا دیں۔ ترکیب استعمال:۔ ایک ایک قطرہ دن میں ۳ تا ۴ مرتبہ ڈالیں، غدی عضلاتی آشوب چشم اور موتیابند کے لئے مفید ہے۔

نسخہ غدی اعصابی لبوب

مغز بادام، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، مغز فندق، مغز پستہ، تل سفید مغز خربوزہ، مغز خیارین، مغز پنبہ دانہ، ثعلب مصری ہر ایک ۲ تولہ، تخم گذر تخم پیاز ہر ایک ۲ تولہ، شہد ادویہ سے تین گنا ڈال کر تیار کریں، مقدار خوراک ۶ تا ۹ ماشہ تک کھلاویں، دن میں ۳ دفعہ کھلاویں، فوائد بے حد مقوی باہ ہے جگر و گردوں کو خوب طاقت دیتا ہے۔

نسخہ جات برائے امراض و علامات غدی عضلاتی و غدی اعصابی، یعنی صفراوی

ان علامات کے امراض کے خاتمہ کے لئے نسخہ جات کا اندراج کیا جاتا ہے کوئی بھی تکلیف یا علامت صفراوی بدن کے کسی بھی حصہ میں ہو علاج کے لئے ان ہی نسخہ جات سے فائدہ اٹھایئے۔ درست علاج کرنے کے لئے یقینی تشخیص کا ہونا ضروری ہے۔ اگر کوئی تکلیف غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہو تو مریض کو بہر حالت غدی اعصابی دوا دیں۔ موقع کی مناسبت سے جس دوا کی زیادہ ضرورت ہو، مثلاً قبض کی صورت میں مسہل دیں، شدید درد

کی صورت میں تریاق دوا دیں۔ اگر مرض پیچیدہ اور مزمن ہو تو پھر اکسیرات کا استعمال ضروری ہے، ساتھ ساتھ ملینات بھی دیں۔ علاوہ ازیں بعض دفعہ مالش، شربت، جوشاندہ، چسانده، لعوب یا معجون کو بھی استعمال میں لانا پڑتا ہے لہذا ذیل میں پہلے اعصابی غدی (تر گرم) ادویہ کا اندراج کیا جاتا ہے ان ادویہ کے استعمال سے بدن میں بلغمی رطوبات بکثرت پیدا ہوتی ہیں، مگر ان کا اخراج بند ہوتا ہے جس سے بدن کی خشکی، کھچاؤ و تناؤ دور ہو جاتا ہے مرجھایا ہوا چہرہ و بدن تر و تازگی و شگفتگی میں بدل جاتا ہے، مریض نہایت خوبصورت اور تندرست نظر آتا ہے۔

نسخہ اعصابی غدی ملین

اس کو نظریہ میں ملین نمبر۶ بھی کہتے ہیں۔ ذیل میں تمام نسخہ جات نمبر۶ کہلائیں گے، مثلاً ملین، مسہل، اکسیر اور تریاق وغیرہ کو چھ نمبر سے پکارا جاتا ہے

نسخہ نمبر۱۔ ملین نمبر۶

سہاگہ بریاں ۲ حصے، ست ملٹھی ۳ حصے، گندھک مصفی ۳ حصے

نسخہ نمبر۲۔ ملین نمبر۶

سہاگہ بریاں ۷ تولہ، گندھک آملہ سار ۷ تولہ، شیر مدار ۱ تولہ، ریوند چینی ۱۰ تولہ، ترکیب:۔ پہلے سوائے شیر مدار کے جملہ ادویہ نہایت باریک پیس لیں بعد ازاں شیر مدار ڈال کر ۳ گھنٹہ تک متواتر کھرل کریں بس تیار ہے، مقدار خوراک:۔ ½ ماشہ دن میں ۴ مرتبہ ہمراہ پانی، افعال و اثرات:۔ علامت

سوزاک، تقطیر البول، تپ دق، کثرت حیض، عسر طمث، پٹھوں میں کھچاؤ صفراوی کھانسی و نزلہ، سرعت انزال، صفراوی لیکوریا جس کے ساتھ جلن ہوتی ہو، الرجی و چھپاکی کے لئے از حد مفید ہے علاوہ ازیں گردہ و مثانہ، معدہ اور آنتوں کی سوزش کو دور کرتی ہے ہر قسم کے اخراج خون میں بہت مفید دوا ہے

نسخہ نمبر۱۔ مسہل نمبر۶

سفوف ملین نمبر۶، ۵۰ گرام میں سقمونیا ۱۰ گرام اچھی طرح ملا لیں بس تیار ہے۔

نسخہ نمبر۲، مسہل نمبر۶

اسگندھ، نوشادر، سورنجان شیریں، عصارہ ریوند، سقمونیا جملہ برابر وزن، حب بقدر نخود تیار کریں، مقدار خوراک ۱۔ ۲ تا ۴ گولیاں دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ پانی۔ افعال و اثرات:۔ اعصابی غدی مسہل دوا ہے اس لئے عضلاتی غدی درد ریح یعنی دائیں جانب کا درد ریح جو کہ بوجہ تیزابیت یا کثرت صفرا سے پیدا ہو گیا ہو کے لئے از حد مفید ہے علاوہ ازیں علامت استسقاء میں بھی مفید ہے دائیں طرف کے عرق النساء میں یقینی طور پر دیا جاسکتا ہے۔

نسخہ نمبر۳، مسہل نمبر۶

جلاپہ، سورنجان شیریں، میٹھا سوڈا ہر ایک ۴ تولہ، سقمونیا ۲ تولہ سفوف تیار کر کے زیرو سائز کیپسول بھر لیں مقدار خوراک ۲ عدد دن میں

۳ مرتبہ ہمراہ پانی، افعال و اثرات، اعصابی غدی ہیں لہذا تمام عضلاتی غدی و غدی عضلاتی امراض و علامات کے لئے از حد مفید و مجرب دوا ہے خاص کر دایاں عرق النساء اور نقرس کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ تمام تیزابیت و صفرا بذریعہ اسہال خارج ہو جاتا ہے اور مریض بھی تندرست ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر۱۔ اکسیر نمبر۶

حجر الیہود، نوشادر ٹھیکری، الائچی خورد، قلمی شورہ، کہربا شمعی ہر ایک تولہ بھر، چینی تمام ادویہ کے برابر یعنی ۵ تولہ سفوف تیار کریں، مقدار خوراک ½ تا ۱ ماشہ دن میں چار مرتبہ ہمراہ پانی، دودھ، شربت بزوری وغیرہ، فوائد:۔ جملہ صفراوی امراض میں از حد مفید ہے۔

نسخہ اعصابی غدی حلوہ

نشاستہ گندم ۵ تولہ، مغز کدو شیریں ۵ تولہ، مغز خیارین ۵ تولہ، گوند کیکر ۵ تولہ، دیسی گھی ڈیڑھ پاؤ، مغز بادام ۵ تولہ چینی ۳ پاؤ، ترکیب:۔ پہلے گوند اور نشاستہ کو گھی میں بریاں کریں، پھر مغزیات کو کوٹ کر نشاستہ میں شامل کریں بعد میں دیگر ادویہ باریک کر کے تھوڑا تھوڑا چمچہ سے ملاتے رہیں تاکہ حلوا تیار ہو جائے، اگر معجون کے قوام پر لانا ہو عرق گلاب ڈال کر تیار کریں۔ مقدار خوراک: ۲ تا ۵ تولہ صبح و شام ہمراہ دودھ کھاویں، فوائد بے حد مقوی دماغ ہے۔ گرمی خشکی کا خاتمہ کر کے مٹاپا پیدا کرتا ہے، سرعت انزال کے لئے از حد مفید ہے، آنتوں کی سوزش، معدہ کی جلن، ترش ڈکاروں

کا خاتمہ کرتا ہے، دماغی کام کرنے والوں کے لئے نعمت خداوندی ہے۔ سفید موتیا کے آپریشن کے بعد اس کا استعمال محافظ نگاہ، بینائی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

نسخہ تریاق نمبر۶

شیر مدار ۱ تولہ، پوست ریٹھا ۳ تولہ، گندھک آملہ سار ۳ تولہ حب بقدر نخود تیار کریں

نسخہ تریاق نمبر۶

شیر مدار ۱ تولہ، الائچی خورد ۵ تولہ، ہلدی خالص ۱۰ تولہ، ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ گلو کوز یا چینی ۱۰ تولہ، قلمی شورہ ۲ تولہ سفوف تیار کریں۔ آپ قلمی شورہ کی جگہ پر سہاگہ بریاں یا پوست بندق میں سے کوئی ایک ۲ تولہ ملا سکتے ہیں جس سے دوا اکسیر صفت بن جاتی ہے۔ مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی بھر دن میں ۳ تا ۴ مرتبہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ سے دیں۔ افعال و اثرات، یہ دوا تریاق اور اکسیر دونوں اثرات کی حامل ہے اس لئے جملہ سوداوی و صفراوی امراض و علامات سے نجات دلانے کے لئے بہت موثر و کامیاب دوا ہے خاص کر علامت تپ دق (ٹی بی) میں نہایت مفید ہے۔

نسخہ اعصابی غدی جوشاندہ

ملٹھی ۶ ماشہ، ابریشم ۶ ماشہ، گاؤزبان ۴ ماشہ، خطمی ۴ ماشہ، گل سرخ ۵ ماشہ، برگ بانسہ ۱ تولہ، ترکیب تیاری:۔ پہلے ابریشم کاٹ کر کیڑے باہر نکال لیں پھر باقی ادویہ نیم کوفتہ کر کے ½ ۱ پاؤ پانی میں رات بھگو دیں، صبح اس قدر جوش دیں کہ باقی نصف رہ جائے اتار کر شہد

حسب ضرورت ملا کر پلا دیں یہ نسخہ دو خوراک کے لئے ہے۔ فوائد:۔ اگر پھیپھڑوں سے خون آتا ہو تو تریاق نمبر ۶ کے ساتھ اس جوشاندہ کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے۔ اس سے پھیپھڑوں کا بلغم خوب خارج ہوتا ہے اور پھیپھڑوں کی بالکل صفائی ہو جاتی ہے، زخم مندمل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس لئے یہ ٹی بی کے لئے بہت مفید ہے۔ علاوہ ازیں خونی پیچش، سوزاک، تقطیر البول میں بھی نافع ہے۔

نسخہ اعصابی غدی روغن

شیر مدار ۵ تولہ، کافور ۱ تولہ، روغن تارپین ۲ تولہ، روغن کنجد ۱ پاؤ، ترکیب تیاری:۔ پہلے روغن کنجد میں شیر مدار جلالیں اور چھان کر رکھ لیں، کافور کو روغن تارپین میں حل کر کے ملا دیں بس تیار ہے۔ فوائد:۔ سوداوی وصفراوی خارش، داد چنبل کے لئے بہت مفید دوا ہے،

نسخہ اعصابی غدی قطور

کافور ۳ ماشہ، ست پودینہ ½ ماشہ، سہاگہ بریاں ۲ تولہ، عرق سونف یا عرق گلاب ۱ بوتل، ترکیب:۔ پہلے کافور اور ست پودینہ کو کھرل کریں تیل سا بن جائے گا پھر سہاگہ ملا دیں آخر پر عرق حل کریں۔ چھان کر بوتل بھر لیں۔ فوائد:۔ آنکھوں کی صفراوی خارش و سوزش کے لئے ازحد نافع ہے

غدی اعصابی امراض و علامات

غدی اعصابی امراض و علامات کے خاتمہ کے لئے نسخہ جات کا اندراج کیا جاتا ہے، بوقت ضرورت ان سے فائدہ اٹھایئے۔

ذیل کے تمام نسخوں کو نظریہ میں نمبر ۱ کے نام سے پکارا جاتا ہے مثلاً ملین نمبر ۱، مسہل نمبر ۱، تریاق نمبر ۱، اکسیر نمبر ۱، مالش نمبر ۱ وغیرہ وغیرہ۔

نسخہ ملین نمبر ۱

قلمی شورہ ۴ تولہ، جوکھار ۴ تولہ، صندل سفید ۴ تولہ، گل سرخ ۸ تولہ اسرول ۲ تولہ، جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ½ تا ۱ ماشہ دن میں ۴ مرتبہ ہمراہ مناسب بدرقہ دیں۔ فوائد: پیشاب میں جلن چند منٹوں میں دور کرتی ہے اس لئے سوزاک میں ازحد مفید ہے، ہائی بلڈ پریشر، شدید بخار، چھپاکی، الرجی، پیشاب بند ہو، ان تمام صورتوں میں فوری موثر و کامیاب دوا ہے۔

نسخہ مسہل نمبر ۱

سفوف ملین نمبر ۱ ۵ تولہ میں کالا دانہ ۵ تولہ ملالیں بس تیار ہے، مقدار خوراک: ۱ تا ۲ ماشہ دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

نسخہ اعصابی عضلاتی مقوی (خمیرہ گاؤزبان)

گاؤزبان، ابریشم، صندل سفید، کشنیز، گل سرخ ہر ایک ۴ تولہ، الائچی

سبز ۱ تولہ، چینی ½ ۱ کلو، عرق گلاب ۳ کلو مشہور و معروف طریقہ سے تیار کریں۔

فوائد:۔ غدی نزلہ و کھانسی، ضعف قلب، گھبراہٹ، ثقل سماعت اور ضعف بصارت بوجہ گرمی خشکی اور سرعت انزال کے لئے ازحد مفید ہے، ہائی بلڈ پریشر اور خفقان القلب کے لئے مثل جادو ہے۔ زخم امعاء کے لئے بھی مفید ہے۔

نسخہ اکسیر نمبر ۱

کشتہ قلعی ۱ تولہ، کشتہ چاندی ۱ تولہ، طباشیر ½ ۲ تولہ، الائچی کلاں ½ ۲ تولہ، ترکیب، طباشیر و الائچی باریک پیس کر کشتہ جات ملالیں بس تیار ہے۔ مقدار خوراک ½ تا ۱ ماشہ دن میں ۴ مرتبہ، فوائد:۔ اگر بوجہ صفرا سرعت انزال کا عارضہ ہو یا غدی تحریک سے نامردی ہو گئی ہو تو ان دونوں صورتوں میں بہت مفید دوا ہے، بلڈ شوگر کے لئے ازحد مفید ہے، دن کے وقت نکلنے والی چھپاکی کے لئے مفید ہے۔ علاوہ ازیں صفراوی جلن دار لیکوریا اور سوزاک میں بھی بہت عمدہ دوا ہے، تیز بخار کو فوراً نارمل کرتی ہے ہائی بلڈ پریشر کے لئے بہت مفید دوا ہے۔

نسخہ تریاق نمبر ۱

افیون ۱ ماشہ، لوبان کوڑیا ۱ تولہ چینی ۱ تولہ، ترکیب: تینوں ادویہ باریک پیس کر سفوف بنالیں بس تیار ہے، مقدار خوراک: ۲ تا چار رتی ہمراہ آب تازہ فوائد:۔ ہمہ قسم کے سوداوی و صفراوی دردوں، اخراج خون کے لئے مفید ہے

مثلاً درد گردہ، درد جگر، خونی پیچش، اسہال، بول الدم، تقطیر البول، سینہ کی جلن، تنگی حیض، صفراوی کھانسی، مگر بلغمی کھانسی والا مریض، بوڑھے اور بچوں کو ہرگز نہ دیں، مقدار خوراک: ۲ تا ۴ رتی بھر حسب ضرورت و موقع دیں۔

نسخہ جوشاندہ نمبر ۱

تخم خبازی، تخم کاسنی، تخم خیارین ہر ایک ۶ ماشہ، بہیدانہ ۳ ماشہ، چینی حسب ضرورت ترکیب:۔ ایک پاؤ پانی میں ابال لیں جب نصف رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اور پلا دیں۔ فوائد:۔ جملہ غدی (صفراوی) امراض میں بہت مفید ہے

نسخہ روغن نمبر ۱

شیر مدار ۲ تولہ، میٹھا تیلیہ ۱ تولہ نیم کوفتہ، کسٹرائیل ۱ پاؤ، کافور ۲ تولہ روغن تارپین ۴ تولہ، ترکیب: پہلے شیر مدار اور تیلیہ کو کڑاہی میں جلا کر چھان لیں پھر کافور روغن تارپین میں حل کر کے تیار شدہ تیل میں ملا دیں

فوائد:۔ یہ مقامی طور پر استعمال کیا جاتا ہے، تمام صفراوی امراض جن میں شدید جلن ہوتی ہو، مقام ماؤف بہت گرم محسوس ہوتا ہو، بدن کا کوئی حصہ جل گیا ہو، دائیں طرف کا درد رینگن، صفراوی سر درد یعنی درد شقیقہ اور دبلے پتلے اعضا پر مالش کرنے سے موٹے تازے ہو جاتے ہیں، علاوہ ازیں ٹوٹی ہوئی ہڈی پر چند روز ہلکی ہلکی مالش کرنے سے جڑ جاتی ہے۔ بہت عمدہ برق رو مالش ہے۔

نسخہ قطور نمبر ۱

افیون ۲ ماشہ، قلمی شورہ اتولہ، عرق گلاب ابوتل۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے افیون و شورہ کو باریک کریں پھر عرق گلاب میں حل کریں دوسرے دن نتھار کر کام میں لاویں۔

فوائد:۔ آنکھوں کی جلن، سوزش و خشکی میں از حد مفید ہے اسی طرح صفراوی کان درد میں بھی از حد نافع ہے۔

تحفۂ خاص۔ تیر بہدف تجربات

موجودہ دور کے سائنسی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ضروری خیال کرتے ہوئے اچانک ایک لہر دل میں موجزن ہوئی کہ بیشک دستور مطب ہیں مکمل فارما کوپیا اور بے شمار انوکھے و مجرب نسخے درج کئے گئے ہیں تاہم تشنگی محسوس کرتے ہوئے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ ایک اپنے محسن دوست جناب حکیم غلام حیدر سہیل صاحب قصوری مرحوم و مغفورؒ کے وہ نسخے جو ان کے آباؤ اجداد کا قیمتی سرمایہ اور سہیل صاحب کا معمول مطب خزینہ تھا۔ ان کو صفحۂ قرطاس پر لے آؤں۔

چونکہ بندۂ ناچیز نے بھی ان ادویہ کا بار بار حاتجربہ کیا اور آزمایا۔ ان کو نہایت مفید و مجرب پایا۔ اس لئے ان دواؤں کو بلا مبالغہ خلاصہ طب کہہ دوں تو بے جا نہ ہوگا۔ کیونکہ ان سے جسم انسانی کے تقریباً تمام امراض کا علاج کیا جا سکتا ہے اور بہت کم کسی دوسری دوا کے اضافہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی لئے یہ دوائیں جسم انسانی کی جملہ امراض کے لئے تجویز ہوتی ہیں۔ جو کہ قلیل المقدار ہیں، کثیر المنافع اور نہایت زود اثر ہیں۔

لہذا ان دواؤں کو برادرانِ فن طب کی خدمت میں تحفہ پیش کر رہا ہوں، بہر حال دوسروں کے علم سے ہم نے فائدہ اٹھایا۔ اگر ہمارے کسی تجربہ سے دوسرے اہلِ فن یا علم و دانش فائدہ اٹھالیں تو یہ قرض کی ادائیگی ہوگی

اور ظاہر ہے کہ قرض کی ادائیگی کے ساتھ معذرت بھی ہونی چاہیئے، فخر و غرور نہیں۔ زندگی ستر سال سے تجاوز کر گئی ہے باقی خدا جانے کتنی بقایا ہے، جیسے کسی نے کہا ہے کہ کون یاد کرے گا اور کون یاد کرتا ہے اور کرے گا بھی تو کیا اللہ جانے یہ نیکی بھی ہے یا کہ نہیں۔

نسخہ نمبر ا۔ حب اصلاح قویٰ باطنیہ

(افعال و اثرات عضلاتی غدی (خشک گرم)

زعفران، جند بیدستر، بیرابنگ، جدوار، عود صلیب، عقر قرحا۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ ادویہ مذکورہ کو کوٹ چھان کر شہد میں گولیاں بقدر دانہ مونگ بنائیں خوراک:۔ ایک سے تین گولی دن میں تین بار، مزاج ان حبوب کا تیسرے درجہ میں یابس اور دوسرے درجہ میں حار ہے (عضلاتی غدی)

امراض نظام اعصاب:۔

یہ حبوب اعصاب کی تمام بلغمی امراض کو رفع کرتی ہیں۔ خون میں گرمی پیدا کرکے اعصابی سوزش کو تحلیل کر دیتی ہیں اس سے جمی ہوئی بلغمی رطوبتیں پگھل جاتی ہیں۔ ان تمام بیماریوں میں جن میں طبیعت پر سستی ماندگی کاہل و خباثت غالب ہوتی ہیں اس کی ایک خوراک چست چالاک اور چوبند بنا دیتی ہے بلغمی دردِ سر کو رفع کرتی ہے ان کے استعمال سے حافظہ تیز ہو جاتا ہے اس لئے یہ نسیان کا علاج ہے، لقوہ میں اسے کھانے سے قریباً دو ہفتہ میں منہ تندرست

ہو جاتا ہے۔ فالج بالخصوص بائیں جانب کا فالج ہو تو اس میں بھی بلا تکلف مفید ہے فالج جسم اسفل میں اسے نہیں دیتے اور اس طرح داہنی جانب کے فالج میں بھی اس کا فائدہ کم دیکھنے میں آیا ہے البتہ پولیو کے حملہ کے بعد جو فالج سامنے آتا ہے چاہے وہ کسی حصہ، جسم میں ہو اس میں اس کا فائدہ ہر حال نمایاں ہوتا ہے۔ مرگی میں دورے اکثر رک جاتے ہیں اور کچھ دن استعمال کرنے سے آرام ہو جاتا ہے، خاص طور پر جبکہ مرگی کے مریض کے منہ سے لعاب اور رال کثرت سے بہتے ہوں۔ اختناق الرحم کی ماہیت اگرچہ مرگی سے بالکل جُدا ہے لیکن اختناق الرحم ان حبوب کے چند روزہ استعمال سے بالکل رفع ہو جاتا ہے۔ دورے بہت جلد ہٹ جاتے ہیں اور بلا خوف تردید یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ گولیاں اس مرض کے لئے رائج الوقت ایلوپیتھی یا یونانی تمام دواؤں سے بہتر ہے۔

اعصابی دردیں چاہے وہ کہیں کی ہوں ان کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہیں۔ عرق النساء کا نہایت ہی عمدہ علاج ہے اور کئی بار ایسا ہوا ہے کہ چند حبوب کے استعمال سے یہ پٹیلی مرض کافور ہو گئی۔ ابھی پچھلے دنوں ایک ایسے شخص کو صرف دو گولیاں دی گئی جو چوٹوں کی وجہ سے کمر اور ٹانگوں کے درد میں مبتلا تھا۔ الحمد للہ اسے حیرت انگیز فائدہ ہوا۔ رعشہ میں گو اسے زیادہ استعمال نہیں کیا گیا لیکن حسب فرمان متقدمین نہایت مجرب ثابت ہونا چاہیئے۔

نظام دورانِ خون

حرارت غریزی کو فوراً بحال کرتی ہے۔ اگر کسی سبب سے جسم سرد پڑ

رہا ہو، سرد پسینے آ رہے ہوں، دل ڈوب رہا ہو یا سردی کی شدت سے مردنی چھا رہی ہو تو ان گولیوں کو ہمراہ قہوہ دینے سے جسم آناً فاناً میں گرم ہو جاتا ہے اور حرارت بحال ہو جاتی ہے، چوٹ لگنے، انجکشن لگنے یا رنج و غم کی وجہ سے شاک ہو جائے تو ان گولیوں کا کھلانا مفید ہے بلکہ موت کے منہ سے واپس لے آتا ہے

نظامِ امراضِ تنفس

نزلہ زکام، ریشہ، بلغم، کھانسی میں اس وقت مفید ہے جبکہ بلغم جمی ہوئی ہو اور کمزوری کی وجہ سے نکلنے سے انکار کر رہی ہو، چند دن کھلانے سے پھیپھڑے صاف ہو جاتے ہیں اور ہوا کی نالیاں درست ہو جاتی ہیں، راقم الحروف نے دمہ کے مریضوں کو دی ہیں اور الحمد للہ کہ انہیں نہایت فائدہ مند پایا۔ ہے یہاں تک کہ یہ بحالت دورہ بھی فائدہ کرتی ہیں اور بطورہ دورہ کو روکنے والی دوا کے بھی کارآمد ہے۔

نظام آلات ہضم

پیٹ سے ہوا خارج کرنے کے لئے شاید اس کا مقابلہ کوئی دوسری دوا نہیں کر سکتی، نفخ اور اپھارہ ہو یا ریاح کی وجہ سے معدہ اور آنتوں میں درد ہو تو گرم پانی یا قہوہ سے کھلائیں فوراً آرام ہو جائے گا، قولنج کا درد خواہ کتنا ہی شدید ہو اس کے کھلانے سے فائدہ پہنچتا ہے۔ اگر چربی وغیرہ کھانے سے بدہضمی ہو گئی ہو اس سے رفع ہو جاتی ہے۔

نظام آلات بول:۔ یہ دوا پیشاب پر دو طرح سے اثر انداز ہوتی

ہے، اگر گردے کام کرنا چھوڑ دیں اور پیشاب بننا بند ہو جائے اور اس کے ساتھ خون کے دباؤ کی کمی ہو جائے تو ان حبوب کے استعمال سے گردے پیشاب بنانے لگ جاتے ہیں اور اگر مثانے کے استرخا سے پیشاب، قطرہ، قطرہ آئے یا اس کی بندش ہو تو یہ گولیاں فائدہ کرتی ہیں۔

گردوں میں سردی کی زیادتی کی وجہ سے پیشاب کثرت سے آنے لگے جیسا کہ بوڑھوں کو موسم سرما میں ہو جاتا ہے تو اس کی چند گولیاں سلس البول کو رفع کر دیتی ہیں

امراض آلات تناسل مردانہ

یہ گولیاں قوت باہ کے لئے بے مثال و بے نظیر ہیں کئی مایوس از کار رفتہ نامرد اس کے استعمال سے جوان تازہ بن کر ازالۂ بکارت پر قادر ہو گئے دو دو گولیاں صبح و شام ملوۂ بیضۂ مرغ کے ساتھ یا شوربۂ لحم بزغالہ یا لحم مرغ کے ساتھ کھلائیں اور انہی گولیوں کو لعاب دہن میں حل کر کے قضیب پر طلاء کریں اور کرشمۂ قدرت باری دیکھیں۔

امراض آلات تناسل زنانہ

مدتوں کے بند اور جمے ہوئے حیض کو جاری کر دیتی ہے لیکن اگر حمل ہو تو اس کا کوئی اثر اکثر نہیں ہوتا رحم کے مزاج میں اصلاح کر کے اسے نطفہ قبول کرنے اور اولاد پیدا کرنے پر آمادہ کرتی ہے، رحم کے اورام صلبہ کو تحلیل کرتی ہیں اور اگر چربی چڑھ جانے کی وجہ سے بچہ پیدا نہ ہوتا ہو تو نہایت درجہ موثر ہے بعض عورتوں کو ایک بچہ ہونے کے بعد دوسرا نہیں ہوتا ایسی صورت میں اس کا

استعمال عجیب و غریب اثرات رکھتا ہے۔ ولادت کے وقت جبکہ زچہ کو پوری طرح دردیں نہ اُٹھ رہی ہوں تو ان سے دردیں آ کر رحم کا منہ کھُل جاتا ہے اور رحم میں قوت پیدا ہو کر جنین کا اخراج ہو جاتا ہے۔ عجائبات طبّ میں ہے کہ اس سے مردہ بچہ بھی بسا اوقات خارج ہو جاتا ہے۔

نظام مفاصل

تمام ریاحی دردوں کے لئے مفید ہے چاہے دردیں عضلات میں ہوں یا جوڑوں میں اگر جوڑ سردی اور خشکی کی وجہ سے پکڑ گئے ہوں تو یہ حبوب انہیں کھول دیتی ہیں۔

کیفیت تریاقی

اگر افیون کی مقدار زیادہ لے لی جائے تو اس کا کھلانا زندگی بچا لیتا ہے اسی طرح بار بی چوریٹس یا نیند آور دواؤں کے بکثرت استعمال سے زندگی خطرے میں ہو تو یہ گولیاں کئی بار ملک الموت کا ہاتھ پکڑ لیتی ہیں۔

دیدان امعاء خصوصیت سے کیچوؤں، ملپوں اور سپونکوں کی قاتل ہے اور ان کے کھلانے سے اکثر خارج ہو جاتے ہیں اور پھر پیدا نہیں ہوتے۔

نسخہ نمبر ۲ "حبِ منقّی موادِ فاسدہ"

افعال و اثرات غدی عضلاتی مزاج (گرم خشک) ۸

ان حبوب کے بارے میں بعض پرانے تجربہ کار طبیبوں کی رائے تو یہ ہے کہ یہ مناسب بدرقہ سے تمام امراضِ جسم انسانی کے لئے اکسیر ہیں اور کسی حد تک ان کا یہ دعویٰ قابلِ قبول بھی ہو سکتا ہے کیونکہ تمام امراض جسمانی مواد فاسدہ کے اجتماع اور حرارت اصلیہ کی کمی کے باعث پیدا ہوتی ہیں اور یہ حبوب مواد کا تنقیہ کرتی ہیں اور حرارت کی تولید کرتی ہیں یہ "حب مسکین نواز" کی بدل ہیں جن کا انتساب سلطان التارکین حضرت خواجہ حمید الدین ناگوری کی طرف ہے اور جسے وید حضرات خبِ گھوڑ چڑھی کہتے ہیں ان گولیوں میں خوبی یہ ہے کہ نایاب ادویہ کی تلاش و جستجو اور سمی ادویہ کی تدبیر و تصفیہ سے نجات مل گئی اور فوائد ٹھیک ٹھیک "حب مسکین نواز" کے سے ہیں۔

نسخہ مندرجہ ذیل ہے:۔ گندھک آملہ سار پانچ تولہ، سیماب مصفےٰ ایک تولہ دونوں کو سحق بلیغ کر کے کجلی بنائیں بعدہٗ مغز جمال گوٹہ مقشر مصفّٰی براورده دو تولہ، سفوف تارا میرا چار تولہ شامل کر کے حبوب بقدر دانہ مونگ بنائیں مزاج ان کا گرم بدرجہ سوم اور خشک درجہ دوم ہے۔

خوراک:۔ ایک حب سے چار حبوب تک دن میں ایک بار سے تین بار تک، خاصیت:۔ ان حبوب کی یہ ہے کہ ایک حب مقوی، دو حبوب ملیّن اور

چار حبوب مسہل ہیں۔

فوائد واستعمالات
نظامِ انہضام

ان حبوب کے استعمال سے دورانِ خون عضلات معدہ کی طرف تیز ہو جاتا ہے اور غددِ میں تحریک پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے عمل انہضام میں تیزی آ جاتی ہے اس لئے یہ حبوب ہاضم دافع ریاح شکم ہیں۔ بلبلہ (پنکریاس) کو تحریک دینے کے سبب روغنیات اور نشاستہ جات کو خوب ہضم کرتی ہیں چونکہ ان کے استعمال سے صفرا بکثرت پیدا ہوتا ہے اس لئے روغنیات کا جذب وہضم درست اور انتڑیوں کا تعفن زائل ہو جاتا ہے بادی بواسیر کے لئے مکمل علاج اور خونی بواسیر کے ان مرضا میں جن میں خون کا اخراج کم ہوتا ہو بے حد مفید ہے جسم سے بواسیری مادّہ کا خاتمہ کر دیتی ہیں اس لئے مسّے کسی جگہ پر بھی ہوں ان کی مداومت سے رفع ہو جاتے ہیں اسی طرح یہ ناک اور رحم کی بواسیر اور مسّوں کے لئے نافع ہیں۔

امراضِ نظامِ اعصاب

چونکہ یہ حبوب بوجہ صفرا پیدا کرنے کے خون کو رقیق کرتی ہیں اس لئے دافع سوداء ہیں مالیخولیا مراقی اور تشنج یبُسی میں مفید ہیں۔ دائیں جانب کا فالج اس کے مسلسل استعمال سے رفع ہو جاتا ہے۔ اسی طرح لقوہ میں حب اصلاح قوائے باطنیہ اور حب منقیٔ مواد فاسدہ باری باری دینے سے بے حد فائدہ

پہنچتا ہے۔

امراضِ آلاتِ تنفس

ایک ایک گولی کی مقدار میں دینے سے یہ آلاتِ تنفس کی غشاء مخاطی کو تر کر دیتا ہے اس لئے بند نزلہ گلے کی خشکی اور آواز بیٹھ جانے میں مفید ہے خشک کھانسی اور دمہ میں چند یوم کے استعمال سے واضح طور پر نفع دکھائی دینے لگتا ہے۔

امراضِ دورانِ خون

اس کے استعمال سے دل کی طرف رطوبات کا ترشح زیادہ ہو جاتا ہے اس لئے یہ ان تمام بیماریوں میں نافع ہے جن میں دل اور شریانِ آوردہ کی سکڑ میں مفید ہے چونکہ اس سے عروقِ شعریہ میں انبساط پیدا ہوتا ہے اس لئے اس سے گوشت کی نشوونما اچھی طرح ہوتی ہے۔ دردِ دل، (انجائنا پیکٹورس) عروق قلبیہ کے سکڑنے سے پیدا ہوتا ہے اس لئے اس کے علاج میں اس کی دو تین گولیاں روزانہ قریباً لا علاج مرض کو دور کر دیتی ہیں۔

امراضِ مفاصل

امراضِ مفاصل میں اس دوا کا فائدہ بے نظیر ہے نقرس یعنی چھوٹے جوڑوں کا درد اور تحجرِ مفاصل میں غیر معمولی فائدہ کرتا ہے۔ تحجرِ مفاصل کے مریض جو کسی دوا سے اچھے نہ ہو سکیں اس سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ دو تین گولیاں دن میں تین بار دیں اور اسی کو روغن کنجد میں ملا کر جوڑوں پر

مالش کریں دو تین ماہ کے استعمال سے جوڑ کھلنے لگ جاتے ہیں، نقرس میں اسے سورنجان شیریں کے سفوف میں رکھ کر دیں۔

امراضِ جلدیہ

تمام سوداوی جلدی مرضوں میں اکسیر اعظم سے کم نہیں، چنبل، داد، چھیپ چھایاں، قروحِ خبیثہ، آتشک، جذام اور خون کی خرابی کے لئے اسے کچھ عرصہ کھلانے سے حیرت انگیز حد تک فائدہ ہوتا ہے ان مرضوں میں کھلانے کے علاوہ اسے اوپر بھی لیپ کرنے کے لئے دیں۔

امراضِ آلاتِ تناسل مردانہ

یہ گولیاں ضعفِ باہ میں بیحد مفید ہیں۔ ایک گولی دن میں تین بار کھلائیں اور ان کو لعاب دہن میں گھس کر حسب دستور قضیب کی بالائی سطح پر لیپ کریں جب شعور پیدا ہونے لگیں تو گھی گرم کر کے لگا دیا کریں چند یوم میں ضعفِ باہ اور نامردی کا مریض کامل مرد ہو جائے گا۔ نسخہ باز اطباء اپنی کتابوں میں یہ جملہ تحریر کرتے ہیں کہ یہ سینے کا راز ہے جو بلا بخل صفحہ قرطاس پر بکھیر دیا گیا ہے یہ ترکیب لکھتے وقت میرا دل چاہتا ہے کہ میں بھی اس جملہ کو دہراؤں کیونکہ یہ گولیاں کھانے اور لگانے سے نامردی کا مکمل علاج ہو جاتا ہے۔

نکتہ عجیبیہ

سرطان عسر العلاج سوداوی پھوڑا ہے بعض تجربہ کار لوگوں کی رائے میں اس کا استعمال سرطان کے لئے تمام جدید ادویہ سے بہتر ہے۔ اندرونی

طور پر دن میں تین بار کھلائیں اور بیرونی طور پر لیپ کریں۔ اگر نبض قدرے گہری تیز اور موٹی ہو تو جسم اور قارورہ کی رنگت دیکھ لیں اگر ان میں زردی غالب ہو تو یہ حبوب استعمال نہ کریں اگر نبض بہت گہری یا بہت اونچی ہو۔ تنی ہوئی تیز ہو یا بالکل ڈوب رہی ہو تو اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ یعنی اسے بلغم اور سودا کی علامات میں تو دیا جا سکتا ہے صفراوی علامات میں نہیں۔
(یہ دوا غدی عضلاتی تحریک میں ہرگز نہ دیں ورنہ تکلیف بڑھ جائے گی)

نسخہ نمبر۳: سفوفِ اصلاحِ کبد

افعال واثرات: اعصابی غدی، مزاج (تر گرم)

قلمی شورہ تین چھٹانک کو روغنی ہنڈیا میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پگھل جائیں تو ایک چھٹانک گندھک سفوف ڈال کر سرپوش دے دیں اور آگ سے نیچے اتار لیں ٹھنڈا ہونے پر دوائی باہر نکال کر کھرل کر لیں، بعد ازاں آدھ پاؤ سفوف ریوند خطائی شامل کریں ایک ماشہ دن میں تین بار دیں۔ مزاج اس کا درجہ دوم میں تر ہے اور درجہ اوّل میں گرم ہے۔

فوائد واستعمالات
نظام انہضام

ترشی معدہ کو رفع کرتا ہے اور اسی وجہ سے قروحِ شکم میں نافع ہے اگر تیزابیت کی زیادتی ہو اور پیٹ میں تشنج و اینٹھیں ہوں یا باد گولہ بن جائے ریاح بد ہضمی تنگ کرے اور بھوک نہ لگے تو ان سب حالتوں کے لئے

دوائے ہاضم دیں اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ جگر سے صفرا کو خارج کرتا ہے اسی لئے یرقان کو فائدہ مند ہے۔ بڑھے ہوئے جگر کو چند دنوں میں اپنی جگہ پر لے آتا ہے۔ استسقا میں نہ صرف پانی کو خارج کرتا ہے بلکہ پانی پڑنے کو بھی روکتا ہے اسی طرح یہ اس مرض میں ایک بھرپور کی دوا ہے۔ آنتڑیوں کے زخم اور پیچش میں بیحد مفید ہے۔ بواسیر خونی کا حتمی علاج ہے کتنا بھی خون آرہا ہو چند خوراکوں میں بند ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جسم کے کسی حصہ سے بھی خون بہ رہا ہو اس کے دینے سے آرام ہو جاتا ہے۔

سنگِ مرارہ اور ورم مرارہ کے لئے بے بدل ہے اس کے استعمال سے کولیسٹرول کی بنی ہوئی پتھریاں ٹوٹ جاتی ہیں۔

نظامِ اعصاب

صفراوی سردرد جو عموماً شقیقہ کی صورت میں ہوتا ہے اس کے استعمال سے رفع ہو جاتا ہے عام طور پر صفراوی دردِ شقیقہ بائیں جانب ہوتا ہے اور اس کے ساتھ متلی لازماً ہوتی ہے جنون اور مالیخولیا کی حالتوں میں بھی اعصاب کو سکون بخشنے کے سبب مفید ہے۔

نظامِ آلاتِ تنفس

نکسیر، نفث الدم، صفراوی کھانسی جس میں بلغم گرم نمکین ہو میں بے حد مفید ہے جیسا کہ پہلے بھی لکھا گیا ہے کہ جسم کے کسی بھی حصہ سے خون آنے کو روکتی ہے۔

نظامِ دورانِ خون

پیشاب آور ہونے کے سبب خون کے دباؤ کو کم کرتی ہے اور عضلاتِ قلب میں کیفیت انقباضی کو کم کرتی ہے اس کا ایک غیر معمولی فائدہ یہ ہے کہ کولیسٹرول کو تحلیل کرنے کے سبب سدہ عروقِ قلبیہ (کورونری تھرام بوسس) کو کھولتی ہے۔

امراضِ آلاتِ تناسل زنانہ

کثرتِ حیض اور استحاضہ کو چند خوراکیں درست کر دیتی ہیں اگر حیض درد سے اور رک رک کر آئے تو ایام سے دو چار دن پہلے اور ایام میں اس کی تین خوراکیں۔ ایک روزانہ دیں۔

امراضِ آلاتِ بول

پیشاب آور ہے۔ ہر قسم کی پتھری کو توڑتی ہے گردے اور مثانہ سے خون آنے کو بند کرتی ہے سوزاک کو رفع کرتی ہے۔ دردِ طمث اور عسرِ طمث رفع ہو جاتا ہے جوان بچیوں میں یہ دوا خصوصیت رکھتی ہے اگر نبض سست موٹی اور قدرے گہری ہو تو یہ دوا استعمال نہ کریں۔ لیکن جن علامات کا اوپر ذکر ہو چکا ہے ان میں ایسی نبض چلنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ البتہ بعض اوقات یرقان میں بوجہ زہریلے پن کے نبض میں ایک خاص قسم کی سستی آجاتی ہے جس میں یہ دوا بلا تکلف دی جاسکتی ہے۔

نسخہ نمبر ۴ - تریاق سمیات

افعال و اثرات (عضلاتی اعصابی) مزاج (خشک سرد)

سنکھ کلاں کو کابلی ہاتھو کے لغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے تیز آگ دیں اگر ایک بار میں کشتہ نہ ہو تو دوسری بار پھر یہ عمل کریں اور خوب کھرل کر لیں۔ ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین چار بار دیں۔ مزاج اس کا تیسرے درجے میں خشک اور پہلے درجے میں سرد ہے۔ جو گرمی بظاہر اس کے استعمال سے معلوم ہوتی ہے اس کا سبب یہ ہے کہ خشکی سے رطوبت کم ہو جاتی ہے اور ایک عارضی حرارت کا احساس ہونے لگتا ہے۔

یہ دوا نوادرات میں سے ہے تمام سمیات کا تریاق ہے خصوصاً سم مار اور سم کژدم، اگر سانپ کاٹ جائے تو معالجین پانی سے بھی کھلاتے ہیں اور کبھی گھی میں حل کر کے بھی پلاتے ہیں۔

تمام وبائی اور متعدی بیماریوں میں بھی اس کا دائرہ اثر خاصا وسیع ہے اور ان امراض کے سمیات کو معتدل کرنے میں بہت کم دوائیں اس کا جواب رکھتی ہیں۔ تمام اقسام کے بخاروں میں اسے بے تکلف دیا جاتا ہے ملیریا (اجامیہ) ٹائیفائڈ (حمی معلقہ) کے علاوہ حمی دقیہ میں بھی بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔

نظامِ انہضام

معدے کی ترشی کو متعادل کرتا ہے اس لئے قرحِ معدہ و اثنا عشری کو رفع کرتا ہے اگر ایسی خوراک کھالی جائے جو باسی ہونے کے سبب سمی اثرات

پیدا کر دے تو اس کے زہر کو بھی رفع کرنے میں بہت کارآمد ثابت ہوتا ہے

نظامِ دورانِ خون

چونکہ اس کے استعمال سے خون میں قوتِ انجماد بڑھ جاتی ہے اس لئے یہ جسم کے ہر حصے سے خون آنے سے روکتا ہے مثلاً نکسیر، نفث الدم، کثرتِ طمث وغیرہ، دل کی قوتِ انقباضہ کو بڑھا دینے کے سبب اسے غیر معمولی طاقت دیتا ہے۔ سرعت اور اختلاجِ قلب کو روکتا ہے خون کے جوش کو رفع کرتا ہے اور اس کے سبب ان تمام بیماریوں میں نافع ہے جسے خرابیِ خون کی بیماریاں کہتے ہیں (الرجک ڈیزیز) میں خصوصیت سے کارآمد ہے اور ان تمام حالتوں میں جن میں مریض دیر تک الرجی کی وجہ سے دکھ اٹھاتا ہے یہ عضلات میں ایسی تبدیلیاں پیدا کر دیتا ہے جس وجہ سے ہسٹامین خارج نہیں ہو سکتی اور اس طرح الرجک ہونے کی عادت جاتی رہتی ہے۔

نظامِ عصبی

اس دوا کے استعمال سے چونے اور فاسفورس کے تمام مرکبات کی طرح اعصاب میں طاقت پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ عمل ادراک میں تیزی پیدا کر دیتا ہے اور اس لئے اسے مقوی دماغ کہا جاتا ہے۔

نظامِ آلاتِ تنفس

دائمی نزلہ و زکام اور کھانسی کے لئے اس سبب سے فائدہ مند ہے کہ رطوبات کا قاطع ہے اور غشا مخاطی میں اتنی طاقت پیدا کر دیتی ہے کہ وہ

مادہ مرض سے متاثر نہیں ہوتی چونکہ یہ خون آنے کو بھی روکتی ہے اور مادہ دِق سِل کو بھی رفع کرتی ہے اس لئے اسے ان کھانوں میں بھی دیا جا سکتا ہے جن کی بنیاد دِق و سِل پر ہو۔

امراضِ آلاتِ بول

اعصاب کو طاقت دینے کے سبب اور گردے کے فعل میں سستی پیدا کرنے کی وجہ سے سلس البول میں مفید ہے، بڑھاپے میں جو کثرتِ بول عارض ہو جاتی ہے وہ اس کے استعمال سے قطعی رفع ہو جاتی ہے۔ غدہ قدامیہ (پراسٹیٹ گلینڈ) کی سوزش کو رفع کرتا ہے اور اس کے ورم کو تحلیل کرتا ہے اس لئے جب غدہ قدامیہ کے سبب سے پیشاب رُک جائے تو اس میں غیر معمولی فائدہ کرتا ہے۔ تقطیر البول کے لئے نافع ہے۔ اکثر نوجوان بالخصوص نمازی لوگ یہ شکایت کرتے ہیں کہ پیشاب کے بعد قطرات آنے لگتے ہیں ایسے قطرات کی آمد اس کے چند روزہ استعمال سے رفع ہو جاتی ہے۔

امراضِ آلاتِ تناسلِ مردانہ

جریانِ منی کا حتمی علاج ہے

امراضِ آلاتِ تناسلِ زنانہ

کثرتِ حیض کو رفع کرتا ہے، سیلان الرحم کی ہر حالت میں مفید ہے اگر سیلان ورم رحم کے بغیر ہو تو اس کی چند خوراکیں اسے درست کر دیتی ہیں اور اگر اس کے ساتھ ورم ہو تو اس کا علاج پہلے کرنا لازم ہو گا۔ بعد میں اسے دینا چاہیئے۔

ایامِ حیض کے بعد کھلانا رحم کو حمل کے لئے تیار کرتا ہے اور حمل کے بعد اس کی حفاظت کرتا ہے جن عورتوں کو اسقاط کی عادت ہو انہیں پورے ایامِ حمل میں کھلاتے رہنا چاہیئے

نسخہ نمبر ۵ - دافع سوزش و اورام

افعال و اثرات (غدی عضلاتی، مزاج (گرم خشک معتدل)

یہ نسخہ اطبائے قدیم کی حذاقت کا آئنہ دار ہے۔ مزاج اس کا گو گرم خشک ہے مگر اپنی کیفیت محللہ کے سبب اورامِ حارہ میں اسی طرح مفید ہے جیسا کہ اورام باردہ میں ہے تمام اقسام کی سوزشوں کو رفع کرتا ہے اور ہر قسم کے زمانہ ابتداء تزائد اور انتہا اور انحطاط میں یکساں فائدہ کا حامل ہے اورام کی طرح بخاروں میں بھی نفع مند ہے اور حمادِق کے علاوہ ہر قسم کے بخاروں کو چاہے وہ حاد ہوں یا مزمن حار ہوں یا بارد ابتدا میں ہوں یا انتہا میں فائدہ مند ہے نسخہ مبارکہ مندرجہ ہے۔

سیماب مصفی ایک تولہ، قلعی ایک تولہ پگھلا کر سیماب ملا کر ملغمہ بنا لیں، ہڑتال ورقی، بیش مدبر ہر ایک تولہ، زنجبیل، فلفل دراز، فلفل سیاہ ہر ایک ۵ تولہ کا باریک سفوف، اتنا کھرل کریں کہ دوا سبز رنگ کامل سیاہ ہو جائے رکھ لیں۔ چار چاول تا ایک رتی تک دن میں تین چار بار حسب حالت مریض استعمال کریں، سیماب کو پرانے اطباء نمک میں کھرل کر کے صاف کرتے تھے اور بعض تجربہ کار انیٹوں کے سفوف میں کھرل کر کے صاف کرتے ہیں لیکن راقم الحروف ہائیڈروجن پر آکسائڈ ڈال کر چند منٹ میں پارے کو مصفی کر لیتا ہے اور میری رائے میں یہ طریق تصفیہ بہت سی محنت سے بچا لیتا ہے

زرنیخ ورقی تلاش کر کے لیں جو ورق دار ہو اور رنگت درست ہو۔ بدرنگ نہ ہونا چاہیئے۔ بیش یعنی میٹھا تیلیہ کو ہندو اطباء گائے کے پیشاب میں جوش دے کر خشک کر لیا کرتے تھے لیکن ایک مسلمان کی حیثیت سے میں اس طریقہ تدبیر کو کراہت کی نظر سے دیکھتا ہوں اس لئے گائے کے دودھ میں جوش دے کر بعد میں سادہ پانی میں ایک دو جوش دے کر خشک کر لینا زیادہ پسند کرتا ہوں۔

افعال و خواص و استعمالات

نظامِ ہضم

حلق اور مری سے لے کر مقعد تک کی تمام سوزشوں میں نافع ہے اسہال اور پیچش چاہے وہ حاد ہوں یا دیرینہ سب میں کار آمد ہے اس نسخہ کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ یہ بعض بالکل متضاد حالتوں میں فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ دوریہ (انٹی بایوٹکس) کے دور سے پہلے تو شاید اس دوا کا کوئی جواب ممکن نہ تھا لیکن اس دور میں بھی اس کی بہت کچھ قدر و قیمت باقی ہے۔

نظامِ عصبی

جیسا کہ بتایا جا چکا ہے کہ سرسام اور گردن توڑ بخاروں میں تو یہ مفید ہے لیکن اس کا بہت بڑا فائدہ فالج و استرخاء میں ہے۔ فالج کی تمام حالتوں اور تمام

اقسام میں نافع ہے فالج چاہے اس کی وجہ تھرام بوسس ہو یا ایمبولزم ہر صورت فائدہ مند ہے عام طور پر فالج کی ادویات گرم ہونے کے سبب خون کا دباؤ بڑھا دیتی ہیں لیکن اس میں یہ عیب نہیں ہے۔ راقم الحروف نے ایک ایسے مریض کا علاج بھی اس دوا کے ساتھ کیا ہے جس کی بینائی سردی کی وجہ سے زائل ہو گئی تھی اور ماہرین امراضِ چشم نے اسے لا علاج قرار دے دیا تھا۔ اس دوا کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اعصاب میں گرمی پہنچاتا ہے لیکن خون کو اس حد تک گرم نہیں کرتا۔

نظام آلاتِ امرضِ بول

کثرتِ بول اور تقطیر البول دونوں حالتوں میں مفید ہے، ورم غدہ قدامیہ کو رفع کرتا ہے

امراضِ آلاتِ تنفس

نزلہ نو و کہنہ، سعال حاد و کہنہ، دمہ خشک و تر سب میں دینے سے بلغم کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ جب یہ دوا دی جائے تو نبض انتہائی کمزور نہ ہو۔ (اعصابی) نہ ہو۔

امراضِ آلاتِ تناسلِ مردانہ

جریان اور بالخصوص جریان رطوبتی کی اس سے بہتر کوئی اور دوا نہیں ہے۔ لیکن اگر جریان بوجہ حرارت کے ہو تو بھی اسے بے تکلف دیا جا سکتا ہے۔

امراضِ آلاتِ تناسل زنانہ

ورمِ رحم اور سیلان الرحم کی بیشتر حالتوں میں نافع ہے۔

امراضِ جلدیہ

پھوڑے پھنسیوں اور زخموں کی حالت میں پیپ کو خشک کرتا ہے اور ورم کو رفع کرتا ہے۔

امراضِ مفاصل

جوڑوں کی تمام اقسام کی دردوں میں فائدہ کرتا ہے میں جب تمام اقسام کا جملہ استعمال کر رہا ہوں تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ بات اصولِ طب کے خلاف ہے اس لئے کہ اوجاع مفاصل کے اسباب مختلف اور متضاد ہیں لیکن تجربے میں یہی آیا ہے کہ یہ ہر قسم کی دردوں میں فائدہ کرتا ہے جوڑوں کے دردوں کے علاوہ عضلاتی دردوں اور اعصابی دردوں میں بھی نہایت درجہ فائدہ مند ہے۔

نوٹ:۔ جیسا کہ پہلے بھی لکھا جا چکا ہے اسے نبض ضعیف میں استعمال نہ کیا جائے۔

بقیہ، دستورِ مطب

نسخہ رسائن: "مجرباتِ تیر بہدف" اس نسخہ کا مزاج غدی اعصابی (گرم تر) ہے، اجزاء نسخہ:۔ بیش مدبر، شنگرف مدبر، کچلہ مدبر، عاقر قرحا، گھو مرشح سیاہ، جدوار خطائی، چترا ہر ایک دو تولہ، زعفران ایک تولہ، کشتہ پارہ سنگھ دس تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ جملہ ادویہ نہایت باریک پیس کر آبِ ادرک پا کلو میں خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں حب بقدر مونگ و چنا تیار کریں، انوٹ:۔ بدن کی شدید و اچانک شلاً چوٹ کا لگ جانا یا چوٹ کی وجہ سے بدن میں کچھاؤ پیدا ہو گیا ہو یعنی بدن کا کوئی اعضاء ٹانگ بازو یا کمر سیدھے نہ ہو سکتے ہوں ان کے لئے مذکورہ سفوف ایک تولہ میں کشتہ سونا ایک گرام کھرل کریں بس تیار ہے، مقدار خوراک، نصف ماشہ ہمراہ گھی دودھ سے کھلاویں اور مریض کو دیسی گھی کی چوری بھی کھلاویں فوائد:۔ وجع المفاصل، النقرس، وجع الورک، کمزوری بدن، دردِ اعصاب، نامردی، قلتِ انتشار اور رعشہ میں از حد مفید و مجرب ہے مقدار خوراک ایک گولی بچہ حب مونگ اور نوجوان و بوڑھا شخص حب بقدر نخود والی گولی کھلاویں، ہمراہ حلوہ جو کہ ایک چھٹانک آٹا میں ایک چھٹانک دیسی گھی ملا کر تیار کیا گیا ہو اگر خشکی محسوس ہو تو دودھ پلاویں، ہڈیوں کا ٹیڑھا پن چوٹ وغیرہ اور مردانہ کمزوری میں حب سونا والی گولی کھلاویں، یہ دوا بدن کی تمام دماغی و اعصابی، بلغمی امراض، عضلاتی اعصابی، خشکی سردی کی علامات میں از حد مفید و مجرب ہے۔ گاہے غدی عضلاتی علامات میں بھی بطور تسکین مفید ثابت ہوتی ہے۔ دیگر علامات جن میں یہ دوا مفید و مجرب ہے، دائمی نزلہ و زکام، مزمن کھانسی یا نئی کھانسی ہو کھانسی تر ہو یا خشک، بلغم کی زیادتی، کمزوری معدہ و جگر، بدہضمی، سوء ہضم، خرابی امعاء، عظم طحال، قلتِ بھوک، گولہ شکم، خنازیر، وجع المفاصل، احتلام نیا ہو یا پرانا ہو، جریان، نامردی، جسمانی

کمزوری کے باعث جو مرد عورت پر قادر نہ ہو سکتا ہو اور اکثر بیمار رہتا ہو۔ اگر یہ شخص اس دوا کا متواتر استعمال کرے تو قدرت کا کرشمہ دیکھئے یہ دوا بدن میں حرارت غریزی بڑھاتی ہے اس لئے کمزوری کو دور کر کے قوتِ ہاضمہ تیز کرتی ہے اس لئے جملہ بلغمی امراض وجع المفاصل گنٹھیا میں مسیحائی اثرات رکھتی ہے۔ یہ رسائن اپنے ہی عمل کی وجہ سے خود ہی زندہ معجزہ ہے

نسخہ سرتاجِ مقویات برائے بلغمی و صفراوی علامات:۔

اجزاء نسخہ: کشتہ تابنہ ہریاول میں تیار شدہ ایک تولہ، کشتہ قلعی ایک تولہ در برگِ بھنگ تیار شدہ ایک تولہ، کشتہ جست در گندھک تیار شدہ ایک تولہ، کشتہ پارہ ایک تولہ، نوٹ:۔ اگر کوئی طبیب پارہ کا کشتہ تیار نہ کر سکتا ہو تو وہ قلعی ایک تولہ پگھلا کر پارہ ملالیں۔ بعد ازاں باریک پیس کر بعد میں چاروں ملا کر کھرل کر کے درج ذیل ادویہ باریک پیس کر ملالیں بس تیار ہے۔ جائفل، جوتری، دارچینی، تخم دھتورہ سیاہ، اجوائن خراسانی ہر ایک دس تولہ کشتہ فولاد دس تولہ اکسیر جگر ۵۰ گرام، کوزہ مصری ۵۰ تولہ میں خوب کھرل کریں بس تیار ہے۔ زیرو سائز کیپسول بھر لیں خوراک ایک صبح ایک شام بعد از غذا ہمراہ بدتر مناسبہ سے دیں۔ یہ دوا اپنے افعال و اثرات میں خشک سرد مقوی قلب، جاذب رطوبات بلغمی، محرک عضلات ہے اگر اعصابی تحریک کی وجہ سے ضعف جگر و گردہ ہو گیا ہو۔ بدن میں خون کی کمی ہو گئی ہو مریض زکام کا دائمی مریض ہو چھینکیں بکثرت آتی ہوں، بلغمی کھانسی تنگ کرتی ہو۔ جریان و سرعت انزال کا عارضہ ہو عورتوں میں سیلان الرحم و لیکوریا کی شکایت ہو۔ بدن میں الرجی کی شکایت ہو بدن بالکل ڈھیلا ہونے کے علاوہ بدن میں نقاہت و کمزوری بڑھ گئی ہو، سر درد بلغمی ہو گویا بدن میں دماغی و اعصابی اور غدی عضلاتی علامات کے لئے کامیاب دوا ہے۔ اس کے استعمال سے چند روز میں مریض اپنے بدن میں عجیب قسم کی تبدیلی محسوس کرنے لگتا ہے اس دوا کے استعمال کے دوران عضلاتی اعصابی و عضلاتی غدی اغذیہ کا بکثرت استعمال کرائیں اور قہوہ دارچینی لونگ و پتی والا ضرور پلا دیں۔

نسخہ تریاقِ کھانسی

تخم بھنگ، جدوار خطائی، کشتہ بیخ مرجان ہر ایک ایک تولہ، تریاق (افیون) نصف تولہ، ترکیب تیاری:۔ پہلے جدوار کو خوب باریک کریں اس کے بعد تخم بھنگ کھرل کریں اس کے بعد کشتہ بیخ مرجان ملا کر کھرل کریں آخر میں افیون ملا کر خوب کھرل کریں اس کے بعد گوند کیکر عمدہ قسم ۲ ماشہ باریک شدہ شامل کر کے قدرے پانی کا چھینٹا لگا کر کھرل کریں جب حلوہ سا بن جائے تو حبوب بقدر باجرہ و مسور تیار کریں بچوں کو حب باجرہ دیں اور نوجوانوں کو حب مسور والی دیں۔

افعال و اثرات، عضلاتی اعصابی ہیں اس لئے بلغمی و صفراوی کھانسی کا زری علاج ہے اور حاملہ عورتوں کی کھانسی کیلئے آبِ حیات ہے علاوہ ازیں اسہال پیچش، پیٹ درد میں بھی بہت مفید ہے ممسک بھی اعلیٰ درجہ کی ہے۔

نسخہ تریاق بواسیر (خونی و بادی)

رسونت مصفیٰ، مغز نمولی نیم، برگ سرس تازہ ہر ایک پچاس گرام، ترکیب:۔ پہلے رسونت اور مغز نمولی کو اچھی طرح کھرل کریں۔ اس کے بعد برگ سرس ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ دوا مانند حلوہ تیار ہو جائے پس حب بقدر نخود تیار کریں۔ مقدار خوراک: ایک گولی دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ پانی۔ ایک ضروری بات: بواسیر کا مریض پاخانہ کرنے کے بعد ایک برف کا ٹکڑا دو تین

منٹ کے لئے اپنی ریکٹم (دبر) میں اچھی طرح گھمائے بفضلِ خدا ہفتہ عشرہ میں قصے نیست و نابود ہو جائیں گے۔

نسخہ خون بند RED STOP

A F – BE – WE
III

یہ ایکٹرو کا خون بند کرنے کے لئے مجرب دوا ہے یہ III میں دیا جاتا ہے اگر نمبر ۳۰ میں دیا جائے تو یہ اپنے فوائد میں بے مثال ہے۔

اب قانون مفرد اعضاء کا اس سے بھی بڑھ کر مجرب نسخہ حاضر خدمت ہے اجزاء نسخہ یہ ہیں، گل ارمنی، گیرو عمدہ قسم، سفید کتھ ہر ایک ۱۰ گرام، زاج سفید، دم الاخوائن، کشتہ بیخ مرجان ہر ایک ۵ گرام سفوف تیار کریں، مقدار خوراک ایک ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ، اس کے استعمال سے جسم کے ہر حصے سے بہنے والا خون فوری رک جاتا ہے سبب خواہ کچھ بھی ہو اطباء کرام کے لئے تحفہ ہے۔

نسخہ محبت کا تعویز

روغن سانڈہ ۵ گرام، عطر حنا اصلی، عطر فتنہ، عطر گلاب ہر ایک ۱۰ گرام کرم مخمل ۲۵ گرام بال سر عورت ۵ گرام، ترکیب تیاری، بال جلا کر راکھ بنا لیں پہلے کرم مخمل کو روغن سانڈہ میں خوب کھرل کریں پھر راکھ بال ملا دیں اس کے بعد جملہ روغن ملا کر اچھی طرح کھرل کر لیں بس تیار ہے بوقت ضرورت حشفہ پر لگا کر جس

عورت سے ایک دفعہ مباشرت کر لیں گے وہ زندگی بھر ساتھ نہیں چھوڑے گی وہ مر تو سکتی ہے لیکن ساتھی سے جدا نہیں ہو سکتی، برائے کرم اپنی بیویوں کو تجربگاہ نہ بنا دیں۔ یہ اس وقت استعمال کریں جب کسی کی نئی نئی شادی ہوئی ہو اور عورت مرد سے نفرت کرتی ہو اس کو ضرورت کے بغیر کسی شخص نے غلط استعمال کیا تو وہ اس گناہ کا خود ذمہ دار ہو گا۔ یہ نسخہ میں نے اجڑتا گھر آباد کرنے کیلئے تحریر کیا ہے نا کہ بے حیائی پھیلانے کے لئے۔

اطبا کیلئے خاص تحفہ سہاگہ چوکیا تیار کرنا

نمک شیشہ ۱۵ تولہ، بورہ ارمنی ۵ تولہ، نوشادر ۵ تولہ، لوٹا سجی ۲½ تولہ۔

ترکیب:۔ جملہ ادویہ باریک پیس کر ایک کلو بھیڑ کے دودھ میں بھگو دیں اور روزانہ دو تین دفعہ ہلا دیا کریں اور چوتھے دن اوپر کا نتھرا ہوا زلال اتار کر کے کسی آہنی کڑاہی میں جلا لیں خشک ہونے پر جو مواد ملے گا وہ سہاگہ چوکیا ہے اس حاصل شدہ نمک کے درمیان ہڑتال ورقیہ ۵ گرام رکھ کر کسی کوزہ گلی میں گلحکمت کر کے خشک ہوتے پر ۵ کلو اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ بادزن برنگ سفید نکلے گا اب اس سے بے شمار کشتے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ مثلاً پترہ چاندی ذرا سا گیلا کر کے اوپر یہ کشتہ رتی نصف رتی لگا کر پھر رکھ جو السہ ½ کلو کے درمیان رکھ کر گلحکمت کر کے خشک ہونے پر سات کلو اپلوں کی آگ دیں بہترین کشتہ تیار ہو گا۔ اسی طرح تانبہ کا کشتہ بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔ ہڑتال ورقیہ کا یہ کشتہ علامت سوداوی، تپ دق، ٹی بی میں بہت مفید ہے مقدار خوراک نصف چاول ہمراہ مکھن و بالائی۔

نسخہ ورقیہ قائم النار:۔ ترکیب تیاری:۔ بورک ایسڈ یا سفوف سہاگہ نصف کلو کے درمیان کسی کوزہ گلی کے اندر درمیان میں ہڑتال ورقیہ ۵ تولہ رکھ کر چھ گھنٹے ڈھکے منہ آگ نیچے جلائیں، ٹھنڈا ہوتے پر نکال لیں بس بہترین قائم النار کشتہ برآمد ہو گا بوقت ضرورت کام میں لا دیں۔

نسخہ کشتہ شنگرف: پھٹکڑی سفید ایک پاؤ لے کر سفوف بنا دیں (۲) جائفل ایک پاؤ لے کر اس کا بھی سفوف بنا دیں۔ اب کسی کوزہ گلی میں نصف حصہ پھٹکڑی رکھ کر اوپر نصف حصہ سفوف جائفل رکھ کر اوپر شنگرف ۵۰ گرام رکھ کر سفوف جائفل ڈالیں آخر پر پھٹکڑی کا سفوف ڈال کر گلحکمت کر کے خشک ہونے پر ۵ کلو اپلوں کی آگ دیں اور کوزہ گلی الٹے منہ رکھیں بس تیار ہے، فوائد:۔ بایاں فالج تمام اعصابی امراض و نامردی میں مفید ہے۔

نسخہ عجیب و غریب:۔ جست ایک تولہ سیماب ایک تولہ دونوں کی گرہ بنا دیں پھر اس میں سم الفار سفید ایک تولہ کھرل کریں اب یہ مرکب کسی تام چینی یا سٹیل کے برتن میں رکھ کر آگ پر تشویہ دیں اور یہ عمل تین دفعہ کریں اور ہر دفعہ ایک قطرہ تیزاب شورہ یا تیزاب نمک ڈالیں۔ تیسری مرتبہ کے عمل سے بہترین شگفتہ کشتہ تیار ہو گا۔